بے پرواہ
از عائشہ نور

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بے پرواہ

از عائشہ نور

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر 1

وہ بڑی عجلت میں اپنا آپ سنبھالتی کلاس میں جا رہی تھی ایک ہاتھ میں نوٹ بکس دوسرے ہاتھ سے کاندھے پہ بیگ ڈالے اسے سنبھالتے تیزی سے کلاس کی طرف بڑھ

رہی تھی پہلے ہی اسے بہت دیر ہو رہی تھی جب کلاس میں پہنچی تو کلاس اسٹارٹ ہو چکی تھی سر وقار کلاس لے رہے تھے دروازے پہ زرتاج معصوم سی نہیں مسکینوں والی شکل بنائے کھڑی تھی شاید کلاس میں اینٹری مل جائے۔۔۔۔

خوش قسمتی سے سر نے اسے بغیر کسی روک ٹوک کے ہاتھکے اشارے سے کلاس میں اینٹری دیدی تھی

وہ بھاگنے کے انداز میں اپنی سیٹ کی طرف بڑھی تھی اور سیٹ پہ بیٹھ کر ایک گہری سانس لی زری آج پھر لیٹ ہو گئی ی تم اسکی بیسٹی ارم نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کلاس ختم کرنے کے بعد وہ اپنا بدلہ لینے کے ارادے سے باہر نکلی تھی آج وہ اسے مزہ چکھا کر رہے گی اپنا بیگ اٹھایا اور کینٹین کی طرف بڑھی تھی.. اسکا شکار اسے وہیں ہی ملے گا کلاس سے نکل کر وہ باہر یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں آئی ی تھی اب اسکا رخ کینٹین کی طرف تھا اس جگہ بھیڑ تھی آگے کینٹین تھی اسٹوڈنٹس وہاں سے آجا رہے تھے اسے دور سے ارم نے دیکھا زر اسے بنا بتائے کلاس سے نکلی تھی ارم جانتی تھی وہ کیا کرنے والی ہے..

اس راستے دو تین سیڑیاں تھیں وہ آگے تیزی سے بڑھتے ایک سے دوسری سیڑھی پہ پاؤں رکھا تھا کہ کسی نے سیڑھی پہ بیٹھے آگے اپنی ٹانگ کی وہ اس سے ٹکراتی اپنا بیلنس برکرار نا رکھ سکی تھی اور زمین بوس ہو جاتی اگر وہ زر کا بر وقت ہاتھ نا تھام لیتا اسنے زر کا ہاتھ کھینچ کر اسے سیدھا کیا تھا.. زرتاج اسکے چوڑے سینے سے ٹکراتے بچی تھی

ایک پل کیل ئے وہ اس اچانک حملے سے ہڑ بڑا گ ئی ی تھی پھر سمجھ آنے پہ سامنے والے کو کھا جانے والے انداز میں گھورا تھا مقابل نے بھی جلا دینے مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی تھی ہائے کزن کہہ کر پھر ہاتھ ہوا میں لہرایا تھا وہ بھی زارون تھا زرتاج کا کزن ایک سیر تو دوسرا سوا سیر

یو ایڈیٹ میرے راستے میں مت آیا کرو جان سے مار دوں گی ایک دن میں وہ انگلی اٹھاتی "اسے وارن کر رہی تھی "

لائی یٹ پنک سادا سا سوٹ پہنے اور اسکا ہم رنگ دوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کی اونچی پونی ٹیل میک اپ کے نام پہ بس پنک لپگلوز لگائے ہوئے ساف شفاف رنگ دیکھنے والے کو اپنی سادگی سے گھائل کر دینے والی زرتاج..

www.novelsclubb.com

سامنے والا بھی زارون تھا "زارون عالم ملک "اسکی ہر ادا سے بے نیاز ہمیشہ کی طرح مغرور شہزادوں جیسی چال نیوی بلیوٹی شرٹ پہنے بلو جینز وائی یٹ جو گرز پہنے ہڈی والی بلیک .. سلیولیس جیکٹ پہنے سفید رنگ تیکھے نین نقوش ینیورسٹی کی ہر لڑکی کا کرش

میڈم میں تمارے راستے میں نہی تم میرے پاس آرہی تھی اف یو نو "وہ اسکی انگلی اپنی" انگلی سے پکڑا اسکی طرف جھک کر بولا تھا

وہ اس سے چڑ کھاتی منہ پھیر گ ئی ی تھی سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ اسی کے پاس ہی تو آرہی تھی .. مگر وہ کہاماننے والی تھی

www.novelsclubb.com

" بہت بڑی خوش فہمی ہے کہ تمہاری کے تمہارے پاس آئو ں گی "

.. آنا تو پڑے گا تمہیں ابھی۔۔۔وہ کہ کر سن گلاد سس پہن باہر کی طرف بڑھ گیا

زری یار کہاں غائب ہو گئی تھی ارم اسے زارون سے بھڑتا دیکھ چکی تھی اب اسکے پاس آکر اسے پوچھ رہی تھی اور وہ غصہ سے لال ٹماٹر ہو رہی تھی۔۔۔۔

اس کمینہ کو مزا چکھانے آئی تھی مگر۔۔میں مار دوں گی اسے ایک دن وہ ہاتھ کا مکا بناتی ارم کو بتا رہی تھی۔۔۔

یار مجھے مت مار دینا ارم اسکا مکا بنا ہاتھ پکڑ کر نیچے کرتی بولی۔۔۔یار تم کنٹرول کیا کرو خود پہ پتا تو ہے تمہیں اسکا تم نہی جیت سکتی اس سے۔۔یہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانا چھوڑ دو۔۔

www.novelsclubb.com

میں اسے کچھ نہی کہتی وہ ہی باز نہی آتا۔۔تایا ابو کی وجہ سے لحاظ کر جاتی ہوں میں اسکا جس وجہ سے وہ سر چڑھا ہوا ہے۔۔

چلو اچھا اب گھر جانے کا ٹائی م ہو گیا ہے بائے میرا بھائی ی آ گیا ہو گا مجھے لینے اب وہ دونوں چلتی باہر مین گیٹ کی طرف آئی ی تھی۔۔۔

زارون اپنی گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا ایک ہاتھ اسٹیرنگ پر رکھا ہوا اور منہ ہی منہ میں کچھ گنگنا رہا تھا

چاروناچار وہ بیگ کی ڈور مضبوطی سے تھامے اسکی طرف بڑھ رہی تھی چہرا ابھی بھی لال تھا غصہ صاف عیاں تھا اسکے چہرے پہ

www.novelsclubb.com

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر اسکے ساتھ بیٹھ گ ئی ی تھی اور زارون پھر طنزیہ ہنسی ہنسا اور گاڑی آگے بڑھا دی وہ بس باہر دیکھنے میں مصروف تھی اس سے بے نیاز ہو کر مگر وہ کہا ں باز آنے والا تھا اسکا خون جلانے سے..

.. لگتا ہے یونی لیٹ پہنچی ہو کہیں ۔۔ ڈانٹ پڑ گی ئی سر کی جو منہ یوں سو جھا ہوا ہے تمہارا

تمہیں اس سے مطلب نہیں ہے چپ چاپ گاڑی چلاؤ "وہ پھٹ پڑی تھی صبح بھی اسکی" وجہ سے لیٹ ہوئی ی تھی

میں ڈرائی یور نہیں ہوں تمہارا جو یوں حکم چلا رہی ہو اسے طیش آیا تھا۔۔۔ پھر رک بولا تھا۔۔

یہ جو تم اچھا کھاتی پیتی ۔۔ پہنتی ہو نہ اور اچھی یونیورسٹی میں پڑھتی ہو سب میرے باپ" کے پیسوں سے ہیں"۔۔ سٹی ئی رنگ پہ ہاتھوں کی گرفت مضبوط ک ئی ے وہ سخت الفاظ بول گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

گاڑی روکو۔وہ چلائی ی تھی اپنی توہین کہاں برداشت تھی اسے۔۔۔آئی ی سیڈ اسٹاپ " داکار "۔۔۔اب کے وہ غرائی ی تھی

زارون نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی تھی۔۔۔اور وہ ایک لمحہ بھی زائی ع کی ۓ بغیر گاڑی سے اتری تھی۔۔اور زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا تھا۔۔ صبح بھی اسکی انہی جلی کٹی باتوں سے تنگ آکر وہ راستے میں اتر گ ئی ی تھی اور یونی سے لیٹ ہوئی ی تھی۔۔یہ تقریباً روز کا ہی معمول تھاماں کو دکھانے کیل ۓ وہ اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جاتی تھی اور راستے میں لڑکر اتر جاتی۔۔

www.novelsclubb.com

کیامسئلہ ہے تمہارے ساتھ "۔زارون نے گاڑی کی کھڑکی سے سر باہر نکال کر اس " سے پوچھا تھا۔۔"مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ "منہ موڑ کر غصے سے جواب دیا تھا زرتاج نے۔۔

تم چاہتی ہو میں تمہاری منتیں کروں تو میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا"۔۔ "

بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے"۔"

واہ نخرے تو دیکھو مہارانی کے۔۔زارون نے منہ بڑبڑاتے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی

اسکے جاتی ہی زرتاج نے پیدل چلنا شروع کر دیا۔۔آج تو اسنے حد ہی کر دی تھی ہر بار وہ اسکی عزت نفس مجروح کر دیتا تھا پتہ نہیں کیا بیر ہے ان دونوں بھائی یوں کا ہم دونوں بہنوں سے۔۔۔ایک نے اسکی بہن سے نکاح کر کے غائب ہو گیا اور دوسرا ذلیل و خوار کرنے پہ تلا ہوا ہے وہ روتے ہوئے سوچتے آگے بڑھ رہی۔۔راستہ سنسان ہی تھا اکا دکا گاڑی آجا رہی تھی دھوپ سے اسکی سفید رنگت سرخ ہو رہی تھی سردی کا موسم تھا اسلیئے دھوپ بھی بھلی لگ رہی تھی راستہ کافی لمبہ تھا اسے رکشہ کی تلاش تھی

۔۔۔اچانک وہ آوارہ اور اوباش لڑکوں کے گھیرے میں آگئی ی تھی تین لڑکے اسکا راستہ روک کر کھڑے تھے۔۔کون ہو تم لوگ ہٹو میرے راستے سے وہ بے خوف ہوتی بولی تھی۔۔

ایک لفنگا سا لڑکا اسکے قریب آیا تھا ہم بہت کچھ ہوتے ہیں سمجھو تو سہی۔۔تینوں لڑکوں سیٹیاں بجائی ی تھی اور ساتھ قہقہے بھی لگائے تھے۔۔زرتاج نے دوڑ لگادی تھی خود کو ان سے بچانے کیل ئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ گاڑی آگے لے تو آیا تھا اسے اتار مگر پتا نہی اسے کیوں آج ایسے لگ رہا تھا اس نے ٹھیک نہی کیا اسے ایسے بیچ راستے میں اتار دینا ٹھیک نہی تھا چاچی کیا سوچیں گی اگر آج پھر وہ اکیلی گھر آئی ی تو۔۔اور ڈیڈا نہیں ہمیشہ سے میں ہی غلط لگتا ہوں۔۔

بس اسی سوچ کشمکش میں اسنے گاڑی ریورس کی تھی پیچھے جانے کیلئے۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷

وہ زیادہ تیز نہ بھاگ سکی تھی اسلئے انکی پکڑ میں آگئی تھی اب اسے احساس ہوا تھا زارون کی باتیں سن لیتی یوں گاڑی سے نہ اترتی۔۔۔نانا بلبل یہ غلطی مت کرنا تم اب ہم سے نہی بچ سکتی تو یہ ناکام کوششیں مت کرو ہم سے فرار ہونے کی۔۔تینوں لڑکوں کے قہقہے لگائے تھے۔۔دو لڑکوں نے بازو سے پکڑ رکھا تھا اور اس کے سامنے کھڑا اس پہ جھک کر بول رہا تھا۔۔۔اسنے گندے پیلے دانتوں کی نمائش کی تھی جس سے اسے کراہت آئی تھی سختی سے آنکھیں بند کی تھی اور اللہ سے مدد مانگی تھی پھر اونچا اونچا چلانا شروع کیا تھا۔۔۔بچاؤ بچاؤ کوئی ہے وہ زور سے چلا رہی تھی شاید کوئی سن لے اور وہ لڑکے اسے جھاڑیوں کی طرف گسیٹتے ہوئے لے جا رہے اسکے چلانے پہ ایک لڑکے نے اس کے منہ زوردار تھپڑ مارا تھا جس سے وہ چپ ہوئی تھی۔۔اب انکی منتیں کر رہی تھی۔۔پلیز مجھے چھوڑ دو پلیز تمہیں اللہ کا واسطہ ہے پلیز وہ گڑگڑا رہی تھی۔۔۔وہ دو لڑکے اب بھی

www.novelsclubb.com

اسے بازوؤں سے دبوچے کھڑے تیسرے نے اسکے گلے دوپٹہ کھینچ کر نکالا تھا زرتاج نے ایک زوردار چیخ ماری تھی۔۔۔ منہ پہ ایک اور تھپڑ مارا اور آستینے بھی پھاڑ دی۔۔

اب کے وہ لڑکا اس پہ جھکنے لگا تھے کے کسی نے پیچھے سے اسکا کالر کھنیچا اور اس کا سر سیدھا زمین کے ساتھ جا ٹکرا آیا تھا۔۔

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر2

www.novelsclubb.com

اب کے وہ لڑکا اس پہ جھکنے لگا تھے کے کسی نے پیچھے سے اسکا کالر کھنیچا اور اس کا سر زمین کے ساتھ ٹکرا آیا تھا۔۔

زارون اسی راستہ پہ آیا جہاں اس نے زر کو اتارا تھا مگر اسے زرتاج وہاں دکھائی نہی دی وہ گاڑی سے نیچے اتر کر آگے آیا تھا سڑک پہ ادھر ادھر نگاہ دوڑائی مگر اسے وہ نظر نہی آئی۔۔

شاید آٹو سے چلی گئی ہو گی یہ مس یہی سوچتے وہ گاڑی کی طرف بڑھا تھا ابھی وہ گاڑی کا گیٹ کھول اس میں بیٹھنے ہی والا تھا کہ اسے کسی لڑکی کے چیخنے کی آوازیں اسکے کانوں میں پڑی تھی کسی انہونی کا گمان ہوا تھا اسے۔۔آواز کے تعقب میں وہ آگے آیا۔۔۔

زری یہ تو یہ تو زری لگ رہی ہے "اب کے وہ بھاگا تھا آگے جا کر رستہ میں اسے زرتاج کا " گرا ہوا بیگ نظر آیا تھا پھر کچھ اور آگے جھاڑیوں کے قریب اسے زر کا ایک جوتا نظر آیا اب کے اسے صاف آوازیں سنائی دی تھی وہ اور تیزی سے آگے بڑھا تھا سامنے کا منظر اس کیلئے نا قابل برداشت تھا۔۔زری گنڈوں کی زد میں تھی اور ایک اس پہ جھک رہا تھا

زارون تیزی سے اسکی طرف لپکا تھا اور اس لڑکے پیچھے سے شرٹ کا کالر کھینچ کر زمین پہ پٹخا تھا۔۔

زرتاج نے سختی سے آنکھیں میچی ہوئی تھی مگر لڑکے کی چلانے کی آواز پہ اسنے آنکھیں کھولی تو۔۔ سامنے زارون تھا وہ اسے اس وقت فرشتہ سے کم نہی لگا تھا جو ابھی اس لڑکے کو جو زمین پہ پڑا کراہ رہا تھا اسے ٹانگوں سے مار رہا تھا اب اسکی طرف بڑھ تھا۔۔

زارون نے جب زر کو اس حلیہ میں دیکھا تو اسے خود پہ بے انتہا غصہ آیا تھا۔۔ کھلے بکھرے بال گال پہ تھپڑ کے نشان ہونٹ کنارے سے پھٹا ہوا جہاں خون بہ رہا تھا کاندھے سے ایک طرف ڈھلکی شرٹ جو آستینیں پھٹنے کی وجہ سے ایک طرف سرک گئی تھی۔۔ اسے احساس ہوا تھا آج اگر وہ وقت پہ نہ آتا تو کیا سے کیا ہو جاتا اسکے گھر کی عزت آج تار تار ہو جاتی۔۔

www.novelsclubb.com

اے لڑکے تم کہاں سے چلے آئے جا اپنا کام کر ورنہ اچھا نہی ہو گا تیرے ساتھ "زمین پہ" گرے اپنے ساتھی کو دیکھ کر وہ گھبرا گ ئے تھے مگر پھر بھی زارون کو دھمکاتے آگے بڑھے تھے۔۔

زارون بھی آگے بڑھا تھا زارون کے سر پر تو جیسے خون سوار تھا ایک کے پیٹ پہ مکا مارا اور دوسرے کے پیٹ میں ایک ساتھ لات ماری تھی وہ لڑ کھڑا پیچھے ہٹے تھے ان دونوں کو مار مار کر اسنے درگت بنا ڈالی تھی۔۔ وہ دونوں اپنا آپ زارون سے چھڑاتے اپنے ساتھی کو چھوڑ کر بھاگ گ ئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زاورون اب زرتاج کی کی طرف بڑھا جو کھڑی ہاتھوں میں منہ چھپائے ہچکیوں سے رو رہی تھی اپنی جیکٹ اتار کر اس کے کاندھوں پہ رکھی۔۔ اس نے نظریں اٹھا کر زارون کی

طرف دیکھا تھا پھر اگلے ہی پل اس کے گلے لگی تھی سر اسکے سینے پہ رکھے پیچھے سے اسکی شرٹ کو زور سے مٹھیوں سے جھکڑا تھا اور زور شور سے رونے لگی۔۔

وہی زارون اسکی کمر سہلاتا اسے چپ کروا رہا تھا۔۔وہ اسکے سینے سے لگی آنسوں سے اسکی شرٹ بھگو رہی تھی۔۔

پھر زارون نے اسے خود سے نرمی سے اسکے کاندھوں سے پکڑ کر الگ کیا اور جھاڑیوں سے اسکا پھسا دوپٹہ نکالا تھا اس پہ اچھی طرح سے اسکے سر پہ اوڑھا کے اسکے گرد لپیٹا تھا۔۔اور اسے کاندھوں سے پکڑ کر گاڑی کی طرف بڑھا تھا وہ بھی مرے مرے قدموں سے ننگے پاؤں اسکے ساتھ چل رہی تھی پاؤں بھی پتھر چبھنے سے زخمی ہو چکے تھے اسے گاڑی میں لا کر بٹھایا تھا۔۔اسے حوش ہی کہا تھا اپنا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون نے زرتاج کو گاڑی میں بٹھا کر پھر سڑک پہ اسکا گرا بیگ اٹھایا تھا اور اسکے جوتے بھی اٹھائے تھے وہ لا کر گاڑی کے پچھلی سیٹ پر رکھے اور خود آگے آ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی۔۔

"سوری"

پتا نہی کیوں وہ یہ لفظ استعمال کر گیا تھا جو

اسکے ل ئے توہین سے کم نہی تھا وہ بھی زرتاج کے سامنے۔۔

زرتاج نے کوئی جواب نہی دیا نہ ہی اسکی طرف دیکھا تھا۔۔وہ اس سے پہلے کبھی یوں اسکے سامنے نہی روئی تھی۔۔

گاڑی یوسف مینشن کے پورچ میں آکر رکی تھی۔۔"تم یہاں رکو میں اندر دیکھ کر آتا ہوں کوئی ہے تو نہی تم کسی کے سامنے ایسے نہی جاؤ گی"۔۔وہ گاڑی سے اتر اندر آیا تھا۔۔سامنے حال خالی دیکھ کر اسے اطمینان ہوا اس سے پہلے کوئی آجائے اسے زر کو اس کے کمرے تک پہچانا تھا۔۔

آؤ زری جلدی کوئی نہی ہے زارون نے اسکا بازو پکڑا اسے گاڑی سے اتارا تھا اور جلدی سے لئے گھر میں داخل ہوا تھا کہیں کوئی دیکھ نہ لے۔۔

www.novelsclubb.com

حال میں اسے سیڑھیوں کے پاس لا کر چھوڑا تھا اور وہ جلدی سے سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔

یہاں بھی اس کا اپنا ہی مفاد تھا کہی کوئی زر کو دیکھ نہ لے ایسی حالت میں ورنہ سوال تو اس سے ہی ہونا تھا زر کی اس حالت کا ذمہ دار بھی وہ خود ہی تھا۔۔وہ بھی سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

یوسف ولا میں اس وقت دو فیملیز آباد تھیں عالم یوسف ملک اور انکی بیگم اور تین بچے اور انکے مرحوم بھائی اکرم یوسف ملک کی بیوہ اور دو بیٹیاں۔۔

www.novelsclubb.com

....

یوسف ملک نے اپنی محنت سے یہ گھر بنایا تھا انکی اہلیہ بہار بیگم اور انکے دو بیٹے عالم اور اکرم اور چھوٹی بیٹی شاہانہ۔۔

عالم کی شادی سیما سے ہوئی تھی جن سے انکے دو بیٹے روحان اور زارون اور چھوٹی بیٹی روحا ۔۔

اکرم کی شادی عالم کی شادی کے چھ سال بعد ہوئی تھی شہانا کی شادی بھی اکرم کے ساتھ ہی ہوئی تھی۔۔

سیما اپنے دیور اکرم کی شادی اپنی چھوٹی بہن شینا سے کروانا چاہتی تھی مگر اکرم کو اپنی ماموں زاد پسند آگئی تھی اور وہ اسی کے ساتھ شادی کیلئے بضد تھا۔۔

اکرم کی شادی اسکی ماموں کی بیٹی سفینہ سے ہو گئ تھی جو اپنے ماں باپ کی لاڈلی اور اکلوتی بیٹی تھی۔

اور ساتھ ہی انکی بہن شاہانہ کی بھی شادی شاہد سے ہو گئی تھی۔۔اور اسکا ایک بیٹا ہوا "عمار شاہد" تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم کو اللہ نے ایک سال بعد ایک بیٹی سے نوازا تھا جس کا نام انہوں نے "زویا" رکھا تھا۔۔جو روحان اور زاروں کو بے حد پسند تھی۔۔زویا روحان سے سات سال چھوٹی تھی اور زاروں سے چار سال چھوٹی تھی۔۔پھر دو سال بعد اکرم کے ہاں ایک اور بیٹی نے جنم لیا تھا اسکا نام انہوں نے "زرتاج" رکھا تھا جو گول مول سی زویا کے مقابلے میں زیادہ صحتمند تھی۔۔اکرم کی خوشی کی انتہا نہی تھی سفینہ کا ساتھ اور دو بیٹیوں نے اسکی زندگی مکمل کردی تھی۔۔

اور عالم کو بھی اللہ نے بیٹی سے نوازہ تھا۔۔جسکا نام انہوں نے "روحا" رکھا تھا روحا زرتاج سے تین سال چھوٹۓ تھی۔۔روحان اور زاروں کی خوش کی انتہا نا تھی اللہ نے انہیں بھی بہن سے نواز دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سیما انہیں زویا اور زرتاج سے زیادہ کھیلنے نہی دیتی اسل ئے وہ اداس بھی ہو جاتے تھے تو پھر انکی بھی بہن ہو گئی تھی اب وہ ہی انکی زیادہ تر توجہ کا مرکز تھی۔

پھر ایک دن وہ ہوا جس کا کسی کو گمان بھی نہی تھا زویا سات سال کی تھی اور زرتاج پانچ سال کی جب انکے والد اکرم یوسف ملک ایک کار ایکسیڈنٹ سے اس دنیا سے کوچ کر گ ئے تھے۔۔ سفینہ پہ تو جیسے پہاڑ ہی ٹوٹ گیا تھا بھری جوانی میں بیوہ اور دو بچیوں کا ساتھ تھا۔۔ یوسف ملک جوان بیٹے کے صدمے کی وجہ سے دل کے مریض بن گ ئے تھے جبکہ انکی اہلیہ بہار بیگم اکرم کا صدمہ برداشت نہ کر سکی تھی اور جلد ہی وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔۔ یوسف صاحب تنہا ہو گئے تھے انہوں نے اپنی پوتیوں کی ذمہ داری اپنے سر لے لی تھی۔۔ اور سفینہ سے بھی کہا کہ وہ چاہے تو دوسری شادی کر سکتی ہے۔۔ مگر سفینہ نے صاف انکار کر دیا تھا ان کیل ئے انکی بیٹیوں کا ساتھ ہی کافی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وقت سب سے بڑا مرہم ہے وقت کا کام تھا گزرنا سو وہ گزرتا رہا یوسف صاحب اور عالم نے بچیوں پہ شفقت بھرا ہاتھ رکھا تھا انہیں باپ کی کمی محسوس نہ ہو مگر باپ کی کمی شاید کوئی پوری نہی کر سکتا۔

روحان نے ایم بے کی ڈگری لے لی تھی اور اب وہ باہر ملک جا کر جاب کرنا چاہتا تھا مگر یوسف صاحب اسکے باہر جانے کے خلاف تھے وہ چاہتے تھے جب خود کا بزنز ہے تو باہر جانے کی کیا ضرورت ہے اور روحان بھی بضد تھا اسے باہر جانا ہے۔۔

عالم صاحب تو دادا پوتا کے درمیان پس کے رہ گ ۓ تھے کس کے سنے کس کی نہ سنے

۔۔

زویا سیکنڈ ائیر میں تھی اور زرتاج نائین کلاس میں تھی اور روحا ابھی سیون کلاس میں تھی ۔ان تینوں کی آپس میں خوب بنتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زارون بی. کام کر رہا تھا اسے اپنے ڈیڈ کا ہی بزنس سنبھالنا تھا۔۔

عالم یوسف ملک بیٹے کے آگے ہار مانتے پھر سے یوسف صاحب کے پاس آئے تھے۔۔

بابا آپ ہی ضد چھوڑ دیں وہ بچہ ہے اگر اسے باہر جانے کا شوق ہے تو اسے جانے دے" دھکے کھائے گا تو خود واپس آئے گا"۔

بلاؤ پھر اپنے بیٹے کو اس کے سامنے بات کرتے ہیں "اور یوسف صاحب نے حکم سنایا تھا" ۔۔کچھ دیر بعد روحان حاضر تھا۔۔وہ تینوں اس وقت کمرے میں اکیلے تھے۔۔

اگر تم میری ایک شرط مانوں گے تو ہی تمہاری بات مانی جائے گی "روحان سر جھکائے" کھڑا تھا جبکہ عالم انکے بابا صوفے پہ بیٹھے تھے۔۔ کیا بات ہے بابا عالم نے پوچھا تھا۔۔۔

داجی آپکی ہر شرط قبول ہے مجھے "روحان ایکسائٹمنٹ میں بولا تھا۔۔۔ برخودار پہلے بات" مکمل تو سن لو۔۔روحان خاموش ہوا تھا۔۔

میں چاہتا ہوں کے روحان اور زویا کا نکاح کر دیا جائے "۔۔"

www.novelsclubb.com

داجی نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔۔روحان کے سر پہ جیسے داجی نے بم پھوڑا تھا۔۔حیران نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔جبکہ عالم خوشی اور حیرت سے مسکرا رہے تھے انہیں داجی کا یہ فیصلہ پسند آیا۔۔

"یہ کیا کہہ رہے آپ میں اب شادی کی پوزیشن میں نہیں ہوں میں اپنا کیریئر بنانا چاہتا ہوں"۔۔

روحان میں بات کر رہا ہوں تم خاموش رہو" عالم صاحب نے اسے چپ کروایا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

میں ابھی شادی کا نہی کہہ رہا بچے صرف نکاح کی بات کی جب تم واپس آؤ گے تب شادی" بھی کر دیں گے "داجی مسکرا کر سمجھاتے ہوئے اسے بولے تھے۔۔

لیکن ڈیڈا بھی میں ایسا کچھ نہیں چاہتا"۔۔"

روحان تم جاؤمیں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں"عالم صاحب نے اسے بیچ میں ہی ٹوک" دیا تھا۔۔

اور وہی غصہ میں پیر ہٹختا وہاں سے چلا گیا۔۔

بابا آپ کی بات تو ٹھیک ہے مگر ابھی نکاح۔۔کوئی رسم کر لیتے ہیں بات پکی کر لیتیں ہیں" رشتہ کی پھر جب وہ واپس آئے گا تو ہم دھوم دھام سے شادی کر لیں گے"عالم ٹھر ٹھر کر سمجھانے کے انداز میں بولے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

بس کرو عالم میں تمہارا باپ ہوں تم میرے باپ نہی مجھے پتا ہے تم مجھے بہلا رہے ہو""" ۔۔

بسس میں نے جو فیصلہ کر لیا وہ بتا دیا"۔۔اگر تمہیں نہی منظور تو بتا دو۔۔"

پتا نہی میرے پاس اور کتنا وقت ہے ان بچیوں کے فرض سے سبکدوش ہو جاؤں"""

۔۔آخری بات پہ وہ آبدیدہ ہو گ ئے تھے۔۔

بابا آپ جیسا چاہتے کی ہیں ٹھیک ویسا ہی ہو گا روحان کی آپ فکر نہ کریں میں بات کروں"

گا مان جائے گا"۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

روحان غصے سے دا جی کے کمرے سے باہر نکلا تھا اسکا دل چاہ رہا تھا وہ سب کچھ تہس نہس

کر دے۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے سے آتی زویا پہ اسکی نظر نہیں گئی دونوں ہی اپنے دھیان میں جا رہے تھے زویا کالج

سے گھر آئی تھی وائٹ یونیفارم پہنے وہ گھر میں داخل ہو رہی تھی روحان غصے میں گھر سے

باہر نکل رہا تھا۔۔

دونوں کازوردار تصادم ہوا تھا زویا اسکے چوڑے سینے سے ٹکرائی ایسا لگا جیسے کسی پتھر سے ٹکرا گئی ہو۔

افف میرا سر" وہ اپنا سر پکڑے کھڑی تھی۔۔"

اور وہ غصہ سے اسے ہی گھور رہا تھا جو دبلی پتلی سی وائٹ کالج یونیفارم میں بچی ہی لگ رہی تھی۔۔

دیکھ کر نہی چل سکتی کیا اندھی ہو"۔۔ غصہ سے اس پر دھاڑا تھا۔۔"

میں نہیں آپ کو آنکھوں کے علاج کی ضرورت ہے"۔۔وہ سر پکڑے الٹا اسے ہی" مشورہ دے رہی تھی۔۔اور اسکے غصے کو مزید بڑھاوا دے گئی۔

ہٹو میرے راستہ سے"۔۔روحان نے اسے بازو سے پکڑ کے سائیڈ پہ دھکیلا تھا اسکا جی" چاہا اسے منظر سے ہی غائب کر دے مگر خود پہ کنڑول کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اسے کیا ہوا ہے ہٹو میرے راستہ سے "اسکی نکل اتارتی وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔"

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر3#

داجی کے کمرے میں سب اس وقت بڑے موجود تھے۔۔

داجی نے اپنا فیصلہ سنانا شروع کیا تھا۔۔روحان ملک سے باہر جانا چاہتا ہے اور میں اس فیصلہ کے خلاف ہوں مگر وہ پھر بھی جانا چاہتا ہے تو میں اس کے سامنے اپنی ایک شرط رکھی ہے جو میری خواہش بھی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی شرط بابا سیما روحان کی ماں چپ نہ رہ سکی تھی۔۔

سیما پہلے بابا کی پوری بات تو سن لو" عالم نے ٹوکا تھا۔"

میں چاہتا ہوں کہ روحان کے باہر جانے سے پہلے روحان اور زویا کا نکاح کر دیا جائے"""

۔۔سیما اور سفینہ یہ بات سن کر حیرت سے عالم اور یوسف صاحب کو دیکھ رہیں تھیں جبکہ وہ دونوں مسکرا رہے تھے۔۔

مگر بابا روحان"۔۔سیما نے اعتراض کرنا چاہا"

سیما روحان کی فکر مت کرو" عالم نے سیما کو بیچ میں ہی ٹوک دیا تھا۔۔اب سفینہ سے" مخاتب ہوئے تھے۔۔

سفینہ بہن میں آپ سے روحان کیلیئے زویا کا ہاتھ مانگتا ہوں" عالم نے مسکرا کر سفینہ" سے بات کی تھی سیما تو بیچو تاب کھاتی رہ گئی تھی۔۔ مگر یوسف صاحب کی وجہ سے خاموش تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

سفینہ نے یوسف صاحب کو دیکھا تھا جو مسکرا کر ہاں کرنے کا اشارہ کر رہے تھے پھر سیما کو دیکھا تھا جس کے چہرے پہ صاف عیاں تھا کہ وہ راضی نہی پھر عالم کی طرف دیکھا تھا وہ اس کی ہاں کے منتظر تھے۔۔وہ خاموش رہی تھی کچھ سمجھ ہی نہی آ رہا تھا کیا کہے۔۔

مجھے لگتا ہے سفینہ بہو کو کوئی اعتراض نہی ہے میرے فیصلے سے "۔۔اس مہینے کے آخر" میں روحان جارہا ہے تو ایک ہفتہ بعد جمعہ کے دن بچوں کا نکاح رکھا جائے کیا خیال ہے پھر عالم "۔۔یوسف صاحب نے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔

جی بابا جیسا آپ کو ٹھیک لگے سفینہ بہن اب زویا ہماری بچی ہے تو آپ نکاح کی تیاری" شروع کیجیئے نکاح سادگی سے ہوگا بس خاص خاص لوگ ہوں گے "۔۔۔عالم صاحب تو خوشی سے پھولے نہی سمارہے تھے اور جبکہ سیما منہ سجائے خاموش بیٹھی تھی انکی بعد میں خبر لینے کا ارادہ رکھتی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

سفینہ کے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات تھے وہ مسکرا رہیں تھیں وہ سب ہی خوش تھے سوائے سیما کہ۔۔

سفینہ کو زویا کے لئے روحان ایک بہترین انتخاب لگا تھا اس لیے وہ انکار نہیں کر پائی مگر انہیں یہ نہیں معلوم تھا کے مستقبل میں کیا ہونے والا ہے روحان اس رشتہ سے خوش ہے یا نہیں۔۔ کیا وہ زویا کو قبول کرے گا۔۔ یہ تو انہوں سوچا بھی نہیں۔۔

سیما کو کسی طور بھی یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے یہ کیسے ہو گیا برسوں پہلے وہ سفینہ میری بہن کا حق مارا تھا اور اب اسکی بیٹی میری بھانجی کا حق نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔ ہمم دیکھ لوں گی میں میری روحان کی دلہن صرف شائنہ ہی ہو گی"

www.novelsclubb.com

شائنہ سیما کی بہن شینا کی بیٹی تھی۔۔ سیما شینا کی شادی اکرم سے کروانا چاہتی مگر اکرم نے سفینہ سے شادی کر لی تھی اس کے ایک ماہ بعد ہی شینا کی بھی شادی ہو گئی تھی۔۔ زویا اور شائنہ میں بس دو ماہ کا ہی فرق تھا۔۔

عالم صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو سیما اس پہ چڑ دوڑی۔۔"یہ کیا کیا عالم آپ نے۔۔ آپ نے ایک بار بھی مجھ سے پوچھنا ضروری نہی سمجھا اور اتنا بڑا فیصلہ کر لیا"۔

عالم سیما کے غصہ سے واقف تھے اس لیے تحمل سے اسکی بات سنی اور پھر بولے۔۔

"دیکھو سیما یہ بابا کا فیصلہ تھا اور میں انکار نہیں کر سکا زویا اچھی بچی اور ہمارے روحان کے لیے بھی بہتر ہے"۔۔

نہی ہے وہ بہتر میں روحان کی شادی شائنہ سے کروانا چاہتی تھی اور یہ میری خواہش بھی" تھی۔۔آپ ایسا نہیں کر سکتے میں کیا جواب دوں گی شینا کو"۔۔

ہمارا دوسرا بیٹا بھی ہے تم زارون کے لیے بات کر لینا"۔۔ "

۔۔سیما خاموش ہو گئی تھی انہیں پتا ہے انکی بات پتھر پہ لکیر ہے یوسف صاحب فیصلہ کر چکے ہیں اور عالم انکا بھرپور ساتھ دیں گے۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے کھانے پہ گھر کے تمام افراد ٹیبل پہ موجود تھے۔۔

روحان بس پلیٹ میں ہی چمچ گھمارہا تھا کھانے کا اسکا

زرا من نہی تھا۔۔

داجی اپنی بات کا آغاز کیا انہوں ہنکار بھرا تھا تو سب انکی طرف متوجہ ہوئے تھے۔۔

"روحان کے باہر جانے سے پہلے ہم اسکا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔"

واؤداجی روحان کے تو ڈبل فائدے "زارون نے روحان کی طرف دیکھتے کہا اور آخر میں "

ایک آنکھ دبائی۔۔۔

شٹ اپ "روحان نے اسے ہلکی آواز میں ڈپٹا۔۔"

داجی مسکرائے تھے اسکی بات پہ پھر بولے تھے۔۔

ہم نے روحان کا زویا کے ساتھ رشتہ طے کر دیا ہے اگلے ہفتہ یعنی جمعہ کے دن انکا نکاح "

ہے آپ لوگ تیاریاں کرو نکاح کی داجی اپنی بات کہ کر خاموش ہوئے تھے۔۔

زویا کو تو اپنا نام سن کر تو جیسے شاک سا لگا اور پھر نکاح اس کے جیسے ہوش ہی اڑ گ ےئے تھے۔۔اسنے پہلے روحان کی طرف دیکھا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔اب اسے دو پہر میں اسکے غصہ کرنے کا اور لڑنے کا مطلب سمجھ آیا تھا پھر اپنی ماں کی طرف دیکھا جو اسے دیکھتی مسکرا رہی تھیں۔۔اس سے زیادہ دیر بیٹھا نا جا سکا اور فورن اٹھ کر وہاں سے بھاگی تھی۔۔اسے بھاگتے دیکھ سفینہ بھی اٹھ کر اسکے پیچھے گئی تھی۔۔داجی بھی اٹھے تھے اپنے کمرے کی طرف چل دئے تھے۔۔

جبکہ زرتاج اور روحا کی تو خوشی کی انتہا نہ تھی پہلے وہ بھی شاک ہوئی تھی۔۔

پھر وہ دونوں بھی اٹھ کے زویا کے پیچھے چل دی۔۔اب ٹیبل پر صرف عالم سیما اور روحان اور زارون بیٹھے تھے۔۔زارون اب بھی داجی کی کہی ہوئی باتوں پہ شاک سا تھا جبکہ روحان غصہ سے بھرا بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ وہ بہت چھوٹی ہے مجھ سے میں نے کبھی اسکے بارے اس طرح سے نہی سوچا ایک "
"کمزور سی دلیل دی تھی روحان نے۔۔

بس روحان بہانے مت بناؤ"۔۔وہ طیش میں آئے"

اپنے بیٹے کو سمجھا دو ورنہ پھر میں سمجھوں گا میرا ایک ہی بیٹا ہے"۔۔آخر میں سیما کی"
طرف دیکھ کر بولے تھے اور اٹھ کر وہاں سے چلے گئے۔۔

روحان بھی غصے سے کرسی کو ٹھوکر مارتا وہاں سے چلا گیا تھا۔سیما رونے لگ گئی تھی۔۔

مما پلیز آپ روئے مت سب ٹھیک ہو جائے گا زارون بھی پریشان ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سفینہ بھی زویا کے پیچھے کمرے آئی تھی زویا کو روتا دیکھ وہ پریشان ہوئی تھی۔۔

زویا تم رو کیوں رہی ہو بیٹا"وہ اس اسے گلے لگاتے ہوئے پیار سے بولیں تھیں۔۔"

ماما یہ دا جی کیا کہہ رہے تھے "وہ روتے ہوئے بولی۔۔"

ہاں بیٹا انہوں نے تمہارا رشتہ روحان کے ساتھ تہ کر دیا ہے "۔"

مگر ماما روحان بھائی میں انسے نکاح نہیں کروں گی میں نے انہیں ہمیشہ بھائی ہی سمجھا ہے""" وہ روتے بول رہی تھی۔۔

ششش چپ بیٹا یہ دا جی کا فیصلہ ہے عالم بھائی نے اتنے مان سے تمہارا رشتہ مانگا تھا میں " انکار نہی کر سکی روحان اچھا بچہ ہے "سفینہ اسے اپنے ساتھ لگائے پیار سے بولی تھی ۔۔"مگر ماماما"۔۔اب وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی اسکے منہ سے تواب الفاظ ہی نہی نکل رہے تھے۔۔زویا کیا ہو گیا ہے تم کونسا رخصت ہو کر ہم سے دور جا رہی ہو ہمیشہ میرے پاس ہو گی میری آنکھوں کے سامنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج اور روحا انکے پیچھے کھڑیں تھی انکی ساری باتیں سن رہی تھی بھاگ کر آکر دونوں نے زویا کو گلے سے لگا لیا تھا۔۔

واؤزویاآپی تم میری بھابھی بننے جارہی ہو"اوردو تین اسکے گال پہ کس کرتے کہا تھاروحا" نے..سفینہ بیگم مسکرادی تھی انہیں دیکھ کر۔۔اچھا سمجھاؤاسے ایسے روتے نہی ہیں اوروہ وہاں سے چلی گئی تھی..واؤآپیی کتنامزاآئے گاہم اب نندبھابھی ہوں گے روحاابھی بھی اسکی اسکے گلے میں باہیں ڈالے کھڑی تھیں۔۔اورزویاکاشرم سے جھک گیا تھا۔۔زرتاج فورن بولی تھی۔۔"اف زویاتم بلش کررہی ہو"زری اورروحاکے قہقہے بلند ہوئے تھے۔۔

روحان ساری رات اپنے دوست فیصل کے فلیٹ میں رہاتھا صبح دس بجے گھرآیاتھا۔جب وہ گھرآیاتوحال میں سب بڑے موجودتھے زویاانہیں چائے سروکررہی تھی وہ سب کو نظر انداز کرتاوہاں سے جارہاتھاجب عالم نے اسے روکاتھا۔۔

کہاں تھے ساری رات تم۔۔عالم جانتے تھے وہ کہاں تھا فیصل سے فون پہ وہ روحان کے " بارے میں پوچھ چکے تھے مگر پھر بھی پوچھ رہے تھے "۔

زویا کے عالم صاحب کی آواز پہ چلتے ہاتھ رکے تھے مزید ہمت نہی تھے کہ نظر اٹھا کہ دیکھ لے۔

ڈیڈ میں فیصل کے گھر تھا رات "جب اسکی نظریں زویا پہ گئی تھیں وہ عالم کو چائے کا کپ" پکڑا رہی تھی اسکا ہاتھ کانپ رہا تھا روحان کی آواز پہ وہ بمشکل خود کی گھبراہٹ پہ قابو پاتی چائے دے رہی تھی۔۔

بیٹھو بیٹا چائے پیو تمہارے ڈیڈ کو پتا تھا تم فیصل کے گھر تھے "۔۔سیما نے بیٹے کو اپنے" ساتھ بیٹھنے کی جگہ دی تھی۔۔اور روحان بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زویا روحان کو بھی چائے دو سیما نے کہا تھا "۔۔"

زویا کا تو وہاں رکنا محال ہو رہا تھا اب چائے دینے کا آرڈر ملا تھا۔۔زویا بامشکل خود کی لرزش پہ قابو پاتے چائے کا کپ اٹھائے روحان کی جانب بڑھی تھی۔۔روحان کے سامنے آتے جھک کر اسے چائے کا کپ اسکے آگے کیا ہلکا سا ہاتھ ابھی کانپ رہا تھا۔۔

روحان اسکا بغور جائزہ لیتے چائے کا کپ تھاما تھا وہ ڈارک بلو کلر کی پلین شارٹ فراک پہنے ہوئے آدھے سیاہ بال کیچر میں قید آدھے کھلے کچھ آوارہ لٹیں چہرے پہ جھول رہی تھی تیکھے نین نقوش پل میں اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا روحان نے۔۔زویا بھی وہاں رکی نہی تھی جلدی نکلی وہاں سے۔۔۔جاتے جاتے اسکی آواز کانوں سے ٹکرائی تھی اور چہرہ مزید شرم سے لال ہوا تھا۔۔

روحان کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے "عالم نے سوال کیا۔۔۔نو ڈیڈ مجھے کوئی اعتراض "نہیں جیسے آپ لوگوں مرضی۔۔سب مسکرائے تھے سوائے سیما کہ انہیں تو روحان کی بات پہ یقین ہی نہی آیا۔۔

روحا اور زرتاج نے بھی روحان کا اقرار سنا تھا زویا بھاگنے کے انداز میں کچن کی طرف آئی تھیں اور کچن میں آکر کے پھولی ہوئی سانس ہموار کرنے لگی۔۔

ذری اور روحا بھی اس کے پیچھے کچن میں آئی تھی تھی۔۔

روحا نے زویا کے گلے میں باہیں ڈالی تھی اف زویا آپی بھائی بھی مان گ ئے ہیں۔۔روحا خوش ہوتے بولی تھی زویا شرم سے لال ہوئی تھی۔۔زری شلف کے ساتھ ٹیگ لگائے کھڑی تھی۔۔ یہ دونوں نند بھابی مل گئی ہمیں تو کوئی لفٹ ہی نہی کرار ہا زرتاج نے ہانک لگائی۔۔

تبھی زارون کی اینٹری ہوئی تھی وہاں پہ۔۔ کیا ہو رہا ہے "یہاں پہ کیوں رش لگا یا ہوا ہے زارون نے فرج سے پانی کی بوتل نکالتے کہا تھا"۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی روحا زارون کے پاس ائی اور پر جوش انداز میں بولی تھی۔۔زی بھائی حان بھائی مان گ ئے ہیں۔۔زارون کے گلاس میں پانی ڈالتے ہاتھ رکے تھے اور وہ سوچ میں پڑ گیا تھا ۔۔وہ تینوں وہاں سے جا چکی تھیں۔۔

..روحان واش روم سے شاور لے کر نکلا تھا

زارون کو اپنے کمرے میں انتظار کرتا پایا تھا۔۔"کیا ہوا زی تم یہاں"روحان بھی اسکے سامنے کرسی پہ آکر بیٹھا تھا۔۔

روحان کیا تم واقعی راضی ہو زویا سے نکاح کے ل ۓ۔۔رات تم بہت غصے میں تھے اور" بلکل بھی راضی نہیں تھے"۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں مگر تم بھول گ ۓ شائد ڈیڈ نے رات کو کیا کہا تھا اگر میں یہ نکاح نہیں کروں گا تو وہ" سمجھے گے کہ انکا صرف ایک ہی بیٹا ہے"روحان بات کرتا شیشے کے سامنے کھڑا ہوتا بال بنانے لگا تھا اسکی آواز میں بہت کرب تھا بے بسی تھی۔۔

زارون اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا تو"اسل ۓ مان گ ۓ"۔۔

ہاں تو اور کیا کرتا آج وقت اور فیصلہ میرا نہیں مگر کل وقت بھی اور فیصلہ بھی میرا ہو گا"

اسنے ٹھوس لہجے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا۔۔

..اور آج نکاح کا دن بھی آن پہچا

اج شاہانہ عالم کی بہن بھی آئی تھیں جو باپ سے شکوہ کر رہی تھی کہ اتنی اچانک نکاح رکھ "

" لیا اور اب بتا رہے ہیں ہم سے مشورہ تک نہیں کیا

سیما کی بہن شینا بھی بس نکاح کے موقع پہ ہی آئی تھی

www.novelsclubb.com

نکاح کا مرحلہ شروع ہوا تھا۔۔

زویا اپنے کمرے میں تیار ہو کر بیٹھی تھی اور اس کے ساتھ وہاں روحہ اور زری بھی موجود تھی۔۔

کمرے میں نکاح خواں کے ساتھ عالم اور یوسف صاحب اور زارون داخل ہوئے تھے۔۔

..اور نکاح شروع ہوا دونوں طرف سے ایجاب و قبول ہوا

ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھا تھا۔۔

چوبیس سالہ روحان آف وائٹ کلف دار قمیض شلوار میں بلیک ویسکوٹ پہنے کالے بالوں کو اچھے سے سیٹ کی ئے وہ صوفے پہ بیٹھا جازب نظر لگ رہا تھا ہر کوئی اسکی تعریف کرتا پھر رہا تھا۔۔۔ سیما نے تو اسکی نظر بھی اتاری تھی وہ لگ بھی بہت پیارا رہا تھا۔۔

پھر سامنے سے سجی سنوری دلہن بنی نیچرل لائٹ میک اپ پنک کلر کی پیروں تک آتی فراک پہنے زری اور روحا کے درمیاں سہج سہج چلتی آرہی تھی۔۔۔

روحان کی جیسے اس کے چہرے پہ نظر پڑی تو نظریں ٹھہر سی گئی تھی۔۔

وہ چلتی چلتی اس کے سامنے کھڑی کوئی اپسرا ہی لگی۔۔

وہ اپنے ہوش تب آیا جب فیصل نے اسے کہنی ماری تھی۔۔ تیری ہی ہے فیصل شرارت سے کہتے ایک آنکھ دبائی۔۔ وہ کڑ کے رہ گیا تھا اور اسے گھور کے دیکھا تھا اسکے مزاق پہ۔۔۔

زویا کو اسکے ساتھ بٹھایا گیا تھا وہ فاصلہ قائم کیے اس کچھ دوری بنائے بیٹھا تھا۔۔۔

اور فوٹو سیشن کا نا رکنے والا سلسلہ شروع ہوا تھا۔۔

ہر کوئی انکے ساتھ بیٹھ کر تصویر بنواتا تو اسے اور کھسکنا پڑتا زویا کی طرف ایسے۔جو ایک فٹ کا فاصلہ بنائے بیٹھا تھا تو ایک انچ کا بھی نہی رہا تھا اور اسکے ساتھ جڑ چکا تھا۔۔اسکے لمس اور اسکے وجود سے آتی بھینی بھینیی سی کلون کی خوشبوں سے زویا کو اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔ مگر مقابل اسپاٹ چہرہ لیے ڈھیٹ بنا بیٹھا رہا تھا۔۔

زارون گلے میں کیمرا ڈالے کیمرہ مین بنا ہوا تھا سب کی پکس بنا رہا تھا بلیک تھری پیس سوٹ میں وہ بائیس سال کا بہت پر کشش اور ہینڈ سم نوجوان تھا۔۔

روحا اور زری محفل کی جان بنی ہوئی تھی گولڈن کلر کی سیم فراک پہنے پریا لگ رہی تھی گولڈن کلر انکی گوری رنگت میں کافی جچ رہا تھا۔۔ان میں بس تین سال کا فرق تھا مگر انھوں نے اپنی دوستی میں یہ فرق مٹا دیا تھا۔۔زرتاج پندرہ سالہ اور روحا تیرا سال کی تھی زرتاج صحتمند سی بھری بھری سی جسامت اور روحا زویا کی طرح دبلی پتلی سی۔۔

زارون پکس بنا رہا تھا اب باری زری کی آئی تھی وہ زویا کے پاس بیٹھی تھی پوز بنا کے مگر وہ پکس نہی لے رہا تھا۔۔ایک نظر کیمرے میں دیکھتا تو کبھی سامنے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زارون یہ کیا کرر ہے ہو" عالم بولے تھے۔۔زارون کیمرہ کو ٹٹولتے ہو مصروف سے " انداز میں بولا تھا۔۔

پتہ نہی ڈیڈ کیمرہ خراب یا یہ زری موٹی ہے کیمرے میں اس کے علاوہ کوئی نظر نہی آتا" جب بھی کیمرہ سامنے کرتا پکس بنانے کیل ئے صرف مشکل سے اسکا چہرہ ہی کیمرے میں آپاتا ہے"۔۔

اس کے اس مزاق پہ سب ہنسے تھے توزری کو آگ لگی تھی۔۔

دفاع ہو جاؤ مجھے نہی بنانی پکس"۔۔وہ اٹھ کر جانے لگی تھی تو عالم کی آواز پہ رکی تھی۔"

۔بیٹھو بیٹا بناو تم تصویر ماشااللہ میری بیٹی صحتمند ہے موٹی نہی"۔۔۔ہمم وہ پھر سے ٹانگ " پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بھی زویا کے حصے کا کھانا بھی یہ خود کھا جاتی ہے اسل ئے تو وہ چھوٹی رہ گئی اور یہ " بھینس کی طرح پل گئی "زارون پھر سے اسکا مزاق اڑاتے اسکی پک لی تھی۔۔عالم صاحب نے اسے اپھر ڈپٹا تھا۔۔

روحان تو اٹھ کر اپنے روم آیا تھا بہت تھک چکا تھا

فریش ہو کر وہ نیچے آیا تھا اسے کافی کی شدید طلب ہو رہی تھی مگر سیڑیوں سے نیچے اترتے وہ اسے سامنے حال میں ان تینوں کو دیکھ کر جھٹکا لگا تھا جن کی اب بھی فوٹو سیشن کمپلیٹ نہی ہوئی تھی رات کا ایک بج رہا تھا۔۔

زویا بچاری تھکن سے براحال تھا مگر روحا اور زری تھی جو اس کی جان ہی نہی چھوڑ رہی تھی وہ چینج کرنا چاہتی تھی مگر وہ دونوں اسے جانے ہی نہی دے رہی تھی۔۔

اور زارون فوٹو گرافر کا کام کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اور روحان انکی یہ کاروائی کب سے دیکھ رہا تھا۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔اسکی دھاڑ پہ سب متوجہ ہے ہوئے تھے۔۔سب کی سیٹی گم ہوئی اور سب ادھر ادھر کھسک گ ےئے تھے سوائے زویا کے۔۔کیوں کہ زویا کا روم کا راستہ وہاں سے جاتا تھا جہاں وہ کھڑا تھا وہاں سے جاتا تھا۔۔

کیا ہوا مسز تمہارا جانے کا ارادہ نہی ہے کیا۔۔وہ دونوں ہاتھ باندھے اس سے گویا ہوا تھا ۔۔زویا کی تو مارے شرم سے جھکی ہوئے نظرے ہی نہی اٹھ رہیں تھی۔۔وہ بغیر کچھ کہے اپنی بھاری جوڑے کو سنبھالتی چھن چھن کرتی اس کے قریب سے گزرتی چلی گئی تھی۔۔

اسکی چوڑیوں کھنک اور پائلوں کی چھن خاموش ماحول میں ایک سرور سا تھا۔۔جب تک وہ اپنے کمرے میں بند نہی تب اسے یہ آواز سنائی دیتی رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور روحان اب کھڑا یہ سوچ رہا تھا کہ کافی کون بنا کہ دیگا ماما بھی سو گئی ہیں سرونٹ بھی کواٹر میں چلے گئی اور جو بنا کے دی سکتی تھی اس سے توانا کی جنگ چھڑ چکی ہے۔۔وہ سیڑیاں چڑتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔

وہ کمرے آئی تو آنسوں اسکی رخسار بھگونے لگے تھے اسے اپنا آپ بے مول سا ہوتا محسوس ہوا تھا اسے لگا تھا جیسے وہ اسے روکے گا اس سے باتیں کرے گا اسکی تعریف کرے گا شاید مہمانوں کے سامنے موقع نی ملا ہو مگر ابھی اسے اپنی تزلیل محسوس ہوئی تھی۔۔

وہ اسکے پاس سے گزر کے آئی تھی اسنے روکا تک نہی تھا۔۔وہ سمجھ رہی تھی شاید اس کی بھی وہی فیلنگز ہوں جو اسکی تھیں۔۔واشروم سے فریش ہو کر باہر آئی تھی اب خود کو ہلکا محسوس کر رہی تھی آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر بال بنا رہی تھی خود کو آئینے میں دیکھا تو پھر آنسوں بہ نکلے تھے آج اس کے لیئے ہی تو اتنا سجی سنوری تھی مگر اسنے تو ٹھیک سے دیکھا تک نہی۔۔۔خاموشی سے سفینہ کے پہلو میں آ کر لیٹ گئی تھی جو سکون سے اپنا فرض پورا کر کے سو رہی تھیں۔۔اور اسکا تھکا دینے والا سفر شروع ہو چکا تھا..

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر4#

اگلے دن روحان نے بتایا کے تین دن بعد کی اسکی آسٹریلیا کی فلائیٹ کنفرم ہو گئی ہے۔۔

تم تو آٹھ دن بعد جانے والے تھے تو یہ تین دن بعد کیوں"۔۔عالم روحان سے پوچھ" رہے تھے آواز میں سختی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب بڑے اس وقت حال میں بیٹھے تھے اور روحان کی کلاس لگی ہوئی تھی۔۔

آٹھ دن بعد جاؤں یا تین دن بعد آپ لوگوں کی بات تو میں مان چکا ہوں اب آپ "
لوگ میری بات مان لیں" وہ بھی سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔

سب خاموش ہوئے تھے اس کی بات پہ۔۔

ٹھیک ہے بیٹا بات تمہاری ٹھیک ہے" یوسف صاحب بولے تھے۔۔"

سیما کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے روحان نے انہیں گلے لگایا تھا۔۔" پلیز مام ایسے روئیں مت"۔۔" کیوں نہ روتم اتنی دور جا رہے ہو مجھے چھوڑ کر یوں"۔۔

موم میں اپنے کے کام سے جا رہا ہوں۔۔ ٹکٹ ہی پرسوں کی مل رہی تھی ورنہ بہت دیر "
سے فلائٹ ملے گی" اس لئے جلدی جا رہا ہوں

www.novelsclubb.com

روحان نے جان بوجھ کر اپنی سیٹس پہلی والی کینسل کر کے آگلے کی تین دن پہلے کی کروالی تھی وہ اب مزید رک سکتا تھا۔۔

تین دن تو جیسے پر لگا کر اڑگ ہئے تھے۔۔۔ وہ اپنا زیادہ وقت اپنی ماں کے ساتھ گزارتا

سب میں موجود بیٹھا ہوتا تھا زویا بھی وہاں سب کے ساتھ ہوتی

مگر وہ اسے ایسے اگنور کرتا جیسے وہ وہاں ہو ہی نہ۔۔

جیسے وہ اس کے ل ہئے کوئی اجنبی ہو۔۔

وہ جا رہا تھا سب اس سے مل رہے تھے سب کی آنکھئں نم ہوئی تھی۔۔ وہ پہلی بار کہیں دور

جا رہا تھا لمبے عرصہ کیل ہئے۔۔

زویا چھت پہ کھڑی اسے اوپر سے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔ اسنے ملنا تو تھا نہیں پھر اسکے سامنے

جانے کا کوئی فائدہ نہی تھا۔۔

سب کو خدا حافظ کہہ کر ہاتھ ہلاتا گاڑی میں بیٹھتے وقت روحان کی نظریں اوپر چھت کی طرف اٹھی تھیں مگر وہاں کوئی نہی تھا نا جانے کیوں اسے زویا کا گمان ہوا تھا سر جھٹکتا وہ گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔

زویا روحان کو سر اٹھاتا دیکھ فورن سے نیچے چھپی تھی کہیں وہ اسے دیکھ نہ لے۔۔

زارون روحان کو ایئرپورٹ اکیلا چھوڑنے جا رہا تھا زارون گاڑی چلا رہا تھا روحان فرنٹ سیٹ پہ اسکے ساتھ بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

ساتھ میں ہلکی پھلکی باتیں بھی کر رہے تھے۔۔

بھائی اب تو آپ سے تین سال بعد ہی ملاقات ہو گی "۔۔"

ہمم شاید"۔۔روحان سامنے دیکھتا بس اتنا ہی بولا تھا۔۔"

میں سمجھا نہیں زارون نے"نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔۔"

میں تب ھی پاکستان آؤں گا جب یہ زویا کا ہار میرے گلے سے اتار دیا جائے گا تب ہی میں" آؤں گا ورنہ نہیں"۔"شاید کبھی بھی نہیں"روحان کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔جبکہ زارون تو حیران ہوا تھا اس کی باتوں پہ۔۔"آپ ایسا کیسے سوچ سکتے ہیں"۔۔

کیوں نہیں سوچ سکتا میں ایسا..جو میرے ساتھ ہوا ہے نہ اگر تمہارے ساتھ ہوتا تو" تمہیں پتہ چلتا میں ایسا کر سکتا ہوں۔۔ تمہیں اپنا کوئی خواب پورا کرنا ہو اور تم سے اس کے بدلے میں کوئی بڑی قربانی مانگی جائے تو تم کیا کرو"وہ الٹا اس سے ہی سوال پوچھ رہا تھا۔۔ زارون بس خاموش رہا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اور اس کا کیا جواب دے۔۔

www.novelsclubb.com

روحان کے جانے بعد سب اداس ہو گ ئے تھے گھر سناسنا سا لگ رہا تھا پھر آہستہ آہستہ سب اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔۔

روحان نے آسٹریلیا پہنچ کر اپنی خیریت کی اطلاع دے دی تھی۔۔

روحان کو گ ئے ابھی ایک ماہ گزرا تھا کہ خدایوسف صاحب کی طبیعت خراب رہنے لگی تھی۔۔

پھر ایک دن کی بہت ان کی طبیعت خراب ہو گئی ہسپتال لے جایا گیا تھا۔۔

انہیں ہارٹ اٹیک آیا تھا اور وہ اپنی زندگی کی بازی ہار گ ئے۔۔

ملک ولا میں ہر کوئی سوگوار تھا انہیں یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ یوسف صاحب ان میں نہیں رہے۔۔انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔۔زویا اور زری کو لگا جیسے وہ سہی معنوں اب یتیم ہوئی ہیں یوسف صاحب نے انہیں باپ کی کمی محسوس نہی ہونے دی تھی وہ ان سے اتنا پیار

کرتے تھے۔۔روحان نہی آسکا تھا عالم صاحب نے بھی آنے روک دیا تھا وہ ہیں یہاں پہ سب کے ساتھ وہ بس انکے لیۓ مغفرت کی دعا کرے۔۔

روحان اپنے دادا سے ناراض ضرور تھا مگر انکے لیۓ اسکے دل میں محبت بھی تھی اس لیۓ اسنے دادا جی کو معاف کر دیا تھا دل سے تاکہ انکے لیۓ آگے آسانی ہو سکے۔۔

وقت کا کام تھا گزرنا سو وہ گزرتا رہا

تین سال گزر گۓ تھے۔۔روحان کی واپسی کا وقت بھی ہو گیا تھا۔۔عالم صاحب نے روحان کی واپسی پہ جلد ہی زویا کی رخصتی کا بھی فیصلہ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

زارون جانتا تھا کہ روحان نہیں آنے والا۔۔۔کیونکہ اسکی کئی بار اس ٹاپک پر بات ہو چکی تھی مگر اس کا ہمیشہ سے ہی ایک ہی جواب رہا۔۔اور وہ اپنے فیصلہ سے اپنے باپ عالم صاحب کو بھی آگاہ کر دے گا کہ وہ زویا سے علیحدگی چاہتا ہے اسی صورت اسکی واپسی ممکن ہے۔۔

وقت نے بہت کچھ بدل دیا تھا۔۔

سیما کا رویہ سفینہ کے ساتھ لیا دیا ہی تھا زویا کو بھی وہ بات سنانے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی تھی۔۔

اسکی وجہ سے اسکا بیٹا اس سے دور ہے۔

www.novelsclubb.com

گھر کے کاموں کی بھی زمہ داری اس پہ ڈال دی تھی کہ وہ اس گھر کی بہو ہے سب کچھ اسی نے سنبھالنا ہے۔۔

کچن کے کاموں میں لگائی رکھتی۔۔۔اور اپنی خدمتیں بھی کروانا۔۔زویا سب کام چپ چاپ کر لیتی تھی۔۔۔سفینہ بھی اسے اپنی ساس کی باتیں ماننے کی تلقین کرتی تھیں۔۔۔

عالم صاحب کا اس سے شفقت والا رویہ ہی رکھتے تھے۔۔۔

شوہر جس نے پلٹ کر پوچھا تک نہ تھا۔جب اسکا فون آتا تو سب سے بات ہوتی مگر وہ تو اسکا بھول کر بھی نہ پوچھتا تھا۔۔

اپنی بے قدری پہ دل خون کے آنسوں روتا مگر کرے بھی تو کیا جو دھڑکتا بھی اسکے نام پہ ہے۔۔

نکاح کے دو بول نے اسکے دل میں اسکے شوہر کی محبت پیدا ہو گئی مگر وہ ستمگر ظالم بنا بیٹھا ہے اسکی جان لینے پہ طلا ہے۔۔اسکی دوری اسکی جان ہی تو لے رہی ہے سلو پوئزن کی طرح۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے لوگوں میں بھی خود کو تنہا محسوس کرنا چھپ چھپ کر رونا۔۔ سفینہ سے اپنی بیٹی کی حالت مخفی نہ تھی آخر ماں تھی۔۔ اسکی خاموشی ہی اسکے دل کا حال بیاں کر دیتی تھی۔۔

زرتاج اور روحا کی دوستی بھی وقت کے ساتھ مزید گہری ہو گئی تھی۔۔ دونوں کا روم بھی ایک ہی تھا۔۔ روحا کا کالج اسٹارٹ ہوا تھا تو زرتاج کی یونیورسٹی۔۔ زارون کی یونیورسٹی میں ہی اسکا ایڈمیشن ہوا تھا عالم صاحب کے کہنے پہ۔۔

پہلے ہی انکے درمیان جنگ جاری رہتی تھی۔۔ اور اب ایک یونیورسٹی ساتھ جانا۔۔

زارون کی یونیورسٹی کی پڑھائی ختم ہونے والی تھی۔۔

زارون کو زرتاج سے بے جا بیر ہوا تھا۔۔ روحان کی باتوں نے اور اپنی ماں کی باتوں نے اسے ان تینوں کے خلاف کر دیا تھا۔۔ زویا سے وہ کچھ نہ کہتا رو یہ بس لیا دیا ہی تھا کیونکہ وہ اسکے بھائی کی بیوی تھی بھلے ہی وہ اسے پسند نہی کرتا مگر زارون کیلئے اسکی بھابھی قابل

www.novelsclubb.com

احترام ہی تھی۔۔اور سفینہ اسکی چاچی اسلیئے وہ انکی بھی عزت کرتا مگر زرتاج کو وہ کسی صورت نہ بخشتا تھا۔۔

وہ اس کی ہٹ لسٹ میں سب سے آگے تھی۔۔اور زرتاج بھی اپنے نام کی ایک تھی وہ بھی پورا جواب اسے دھر کے دیتی اور سفینہ سے ڈانٹ بھی کھاتی تھی۔۔

دونوں کو ہی چڑ تھی ایک دوسرے سے۔۔بے جا ضد بات بے بات لڑائی طنز و تیر کے نشتر۔۔

روز یونیورسٹی آتے جاتے جھگڑنا کبھی وہ خود گاڑی سے اتر جاتی تو کبھی زارون اسکو رستہ میں اتار دیتا تھا۔۔جب بھی وہ گھر اکیلے آتی تو سفینہ اسے ڈانٹ پڑتی تھی وہ اسے ہی سمجھاتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جب بھی وہ اکیلی گھر آتی تو سفینہ کی ڈانٹ سے دھلائی ہوتی اسکی۔۔"تم پھر اکیلی آئی ہو کتنی بار کہا ہے کہ زارون کے ساتھ آیا کرو"۔۔

ماما جو وہ اتنی باتیں سنا رہا تھا کوئی احسان نہی کرتا مجھ پہ تایا ابو کی وجہ سے اسے جھیل رہی" ہوں تنگ آ گئی ہوں یونی بھی جانے کا دل نہی کرتا۔"۔۔

ہاں تو تم چپ کر جایا کرو گز بھر لمبی زبان ہے تمہاری بڑا ہے وہ تم سے کچھ بھی کہتا ہے تو" چپ کر جایا کرو"۔۔۔

بسس آپ مجھے ہی چپ کرایا کریں ہر کوئی بس میرے پیچھے ہڑا رہتا ہے"۔۔یہ کہتی یہ جا" وہ جا اور سفینہ اپنا ماتھا پیٹتی رہ جاتیں۔۔

اور رات تک یہ خبر عالم تک بھی پہنچ جاتی اور زارون کی کلاس لگتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے کرتے چھ ماہ کا عرصہ بیت گیا اور دونوں ہی باز نہ آئے۔۔

آج پھر زارون سے لڑ کر زرتاج گاڑی سے اتر گئی تھی اور غنڈوں کے ہتھے چڑ گئی تھی اگر زارون بر وقت نہ پہنچتا تو۔۔

زارون کمرے میں آیا ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا آج جو حادثہ ہوا ہے اگر زرتاج کی عزت" خراب ہو جاتی وہ غنڈے اس کے ساتھ کچھ کر دیتے تو وہ خود کو کبھی معاف نا کر پاتا وہ اسکے چاچو کی بیٹی ہے اسکے گھر کی بھی عزت ہے"۔۔

غصہ سے اسکی دماغ کی نسیں ابھرنے لگی تھی پھر اپنے دوست کو فون کیا اس سے کچھ ضروری باتیں کر کے فون بیڈ پہ پھینک کے واشروم گھس گیا۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج کمرے میں آئی تو کمرا خالی تھا روحا ابھی کالج سے نہیں آئی تھی اس بات کا شکر مناتے واڈروب سے اپنے سوٹ نکالتے واشروم میں چلی گئی کافی دیر گرم پانی سے شاور لینے کے بعد کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔

ابھی بھی وہ منظر اپنی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔

ڈریسنگ کے سامنے آکر اپنا چہرہ دیکھا تو گال پہ نیل پڑا ہوا تھا ہونٹ کے کنارے زخم تھا۔۔

بازو ابھی بھی درد کر رہے تھے جیسے ابھی بھی انکے شکنجے میں ہوں۔۔

اب وہ سوچ رہی تھی وہ کیسے یہ نیشان چھپائے اگر کسی نے دیکھ لیا تو میں کیا جواب دوں گی۔۔اور یہ اتنی جلدی ٹھیک بھی نہی ہو گا۔۔

اس سے پہلے کہ کوئی آتا فوراً سے لائیٹ آف کر کے کمبل میں دبک کر لیٹ

روحہ روم میں آئی تو سر تک کمبل تانے سوتی بنی۔۔

www.novelsclubb.com

رات کو سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے سوائے زرتاج کے تو عالم صاحب پوچھ بیٹھے۔۔

یہ زری کہاں ہے اسنے کھانا نہیں کھانا"۔۔۔"

ڈیڈا سے تو بخار ہے اس لیئے وہ نہیں آئی "جواب روحا کی طرف سے آیا تھا۔۔"

زارون کے کھانا کھاتے ہاتھ رکے تھے۔۔

روحا تم نے پہلے کیوں نہی بتایا اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلتے ہیں "سفینہ پریشانی سے بولی تھی۔۔

ڈاکٹر کے نام پہ زارون کے چھکے چھوٹے تھے اگر ڈاکٹر پہ پاس چلے گئی تو آج کا راز فاش ہو جائے گا۔۔۔

ارے ماما آپ پریشان نہ ہوں میں نے میڈیسن دے دی تھی اسے صبح تک ٹھیک ہو جائے گی اسے آرام کرنے دیں "زویا نے سفینہ کو تسلی دی تھی وہ ابھی ہو کر آئی تھی اس کے پاس سے زرتاج نے لائیٹ آف کی ہوئی تھی اور ہلکے زیرو بلب کی روشنی اسکے چہرہ اسے ٹھیک سے نظر نہی آیا تھا۔۔

زارون کار کا ہوا سانس بحال ہوا تھا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا زری کا خیال رکھنا اگر طبیعت ٹھیک نا ہوئی تو صبح ڈاکٹر کو بلا لیں گے "۔۔"

سب بڑے کھانا کھا کے اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔۔روحا اور زارون ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے جبکہ زویا کیچن سمیٹ رہی تھی۔۔

زارون صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے دونوں ٹانگیں میز کے اوپر کیے بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا ساتھ ہی کچھ فاصلے پہ روحا جھولی میں کشن رکھے دونوں ٹانگیں اوپر کیے بیٹھی ایک ہاتھ میں ریموٹ پکڑا ہوا تھا ٹی وی پہ کمیڈی شو دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے چپ چپ سے ہیں کوئی ٹینشن ہے "روحہ کی بات پہ اسنے چونک کر اسکی" طرف دیکھا تھا۔۔

نہیں کچھ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں "۔۔ایک پل کے لیے سٹپٹایا تھا۔۔"

ہمم گھر میں آج شانتی ہے ادھر زری چپ ہے اور ادھر آپ۔۔ورنہ تو اس وقت کوئی تو" آپ دونوں کا ڈرامہ دیکھنے کو مل جاتا تھا "زارون نے اسے گھور کے دیکھا تھا تو وہ مسکرا دی تھی۔۔ "مزاق کر رہی تھی"۔۔

اس وقت وہ دونوں بیٹھی اپنا فیورٹ شو دیکھتی تھیں اور زارون ان سے ریموٹ چھین کر اپنا سپورٹ چینل لگا کہ بیٹھ جاتا تھا اور بس پھر وہ دونوں بول رہے ہوتے اور روحا اور زویا انکا یہ لائیو شو انجائی کرتیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر وہاں سے نکل گیا سچ میں آج اسے بھی ٹی وی دیکھنے میں مزہ نہی آرہا تھا اسے بھی زری کی چپی اچھی نہیں لگی تھی سیڑھیاں پھلانگتا وہ اوراپنے کمرے کی طرف جانے لگا مگر وہ زری اور روحا کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا پہلے نمبر پہ زارون کا کمرہ تھا..دوسرے نمبر پہ روحان اور سامنے تیسرا نمبر پہ روحا اور زری کا کمرہ تھا جو کہ ان دونوں کا مشترکہ تھا۔۔

وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آیا تو کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔وہ کمبل اوڑھے لیٹی ہوئی تھی اسکا آدھا سر کمبل سے باہر تھا۔۔وہ بیڈ کے کنارے بلکل اسکے قریب آکر اسکے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو واقعی بہت تپ رہا تھا۔۔وہ دو قدم پیچھے ہٹا تھا۔۔اور پھر کمرے سے ہی باہر نکل کر اپنے کمرے میں آگیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا سیڑھیاں چڑھتی اوپر ہی آرہی تھی زری کیلیۓ دودھ اور ٹیبلٹ لے کر تبھی اسکی نظر زارون پہ پڑی تھی وہ زری کے کمرے سے تیزی سے نکلتا اپنے کمرے میں بند ہوا تھا۔۔

زویا کمرے میں آئی تو زری کمبل تانے لیٹی ہوئ تھی زویا نے اسکے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ ابھی بھی تپ رہا تھا مگر پہلے سے تھوڑا کم تھا۔۔

"زری اٹھو دودھ پیو پھر دوائی بھی کھانی تایا ابو نے آرڈر دیا ہے اگر ٹھیک نہی ہوئی تو صبح ڈاکٹر کو بلا لیں گے"۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر کے نام پہ زری اٹھ بیٹھی تھی۔۔زویا کو ہنسی آئی تھی اسکی حرکت پہ پھر اسے دودھ کا گلاس پکڑاتے بولی "زارون آیا تھا تمہارے کمرے میں"۔۔

پتا نہیں کب آیا تھا" زری دودھ کا گلاس پکڑتی بولی تھی۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی میں اسے تمہارے کمرے سے نکلتے دیکھا تھا کھانے پہ بھی چپ" چپ سا تھا پھر ٹی وی لاؤنج میں خاموش رہا کیا کوئی بات ہوئی ہے تم دونوں میں "زویا کو کوئی گڑبڑ محسوس ہوئی تھی اس لئے پوچھے بنا نہ رہ سکی۔۔

روحا پلیز لائیٹ مت آن کرنا" روحا جو ابھی روم میں آئی تھی لائیٹ آن کرنے والی تھی" تو زری کی اس پہ نظر پڑی تو فوراً بول پڑی۔۔

اوہ سوری تمہاری طبیعت ٹھیک نہی ہے" روحہ بھی پاس آکر بیٹھی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

زویا میں نے پہلے کب زارون کی باتوں کی ٹینشن لی ہے جواب لوں گی تمہارے سامنے" ہی ہے بخار ہوا ہے"۔۔

زوئی بھابھی وہ پریشان ہے زری کیلئے اب اتنا بھی برا نہی میرا بھائی" روحہ ہنستی بولی " تھی۔۔

اوکے ریسٹ کرو اب تم" زویا مسکراتی اسکے بال سہلاتی باہر نکل گئی۔۔"

روحہ اور زرتاج کا کشادہ کمرہ تھا دو خوبصورت سنگل بیڈ پڑے تھے بے بی پینک باربی ڈول والی تھیم سے انکا کمرا سجا تھا جو کہ روحہ کی پسند سے ڈیکوریٹ کیا تھا۔۔

اوکے گڈ نائٹ سو جاؤ تم زری" روحہ اپنے بیڈ پہ آکر لیٹ گئی۔۔اسکی طبیعت کی وجہ سے " اسے تنگ نہیں کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زری بھی دوایوں کے زیر اثر جلد ہی سو گئی۔۔

زارون اپنے کمرے آکر بستر پہ گرا تھا اسے زری کی حالت دیکھ خود پر غصہ آرہا تھا تبھی فون رنگ ہو تھا۔۔

ہاں بول کیا بنا"۔۔"

کام ہو گیا باس وہ لڑکے پکڑے گ ئے ہیں سیل میں بند ہیں انکے خلاف پہلے بھی کافی" کمپلینز آئی ہوئی تھی اب وہ لمبے عرسے کے لیے جیل گ ئے" سہیل زارون کا دوست ہنستے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔۔ جسے زارون نے دوپہر میں کال کر کے اسے ان آوارہ لڑکوں کو پکڑنے کی ہیلپ مانگی تھی اسکا بھای پولیس میں ایس پی تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون نے ایک دو باتیں کر کے فون سائیڈ پر رکھا اور سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 5#

صبح کے دس بجے زرتاج کی آنکھیں کھلی تھیں اب وہ اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی۔۔

کمرے میں نظر دوڑائی تو روحا نہیں تھی وہ اپنے کالج کیلیۓ جا چکی تھی۔۔

وہ اٹھ کر واشروم گئی گرم پانی سے منہ ہاتھ دھویا پھر سامنے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھنے لگی کافی حد تک پہلے سے زیادہ ٹھیک لگ رہا تھا بخار کی وجہ سے چہرہ لال سرخ ہو رہا تھا۔۔

پھر سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تھی۔۔زویا حسب معمول کچن کے کاموں میں مصروف تھی۔۔

سیما لاؤنج میں ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔زارون اور عالم جا چکے تھے گھر میں صرف وہی تھی۔۔سامنے سفینہ چلتی ہوئی زری کے پاس آکر رکی۔۔پیار سے اس کا سر سہلاتے پوچھا "تھا" کیسی ہو میری بچی طبیعت کیسی ہے تمہاری۔۔

ٹھیک ہوں ماما پہلے سے کافی بہتر ہوں" زرتاج اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ کر بولی تھی۔۔۔"

جب کہ سیما خاموشی بیٹھی رہی۔۔

زویا زری کیلیۓ ناشتہ بنادو وہ اٹھ گئی ہے" سفینہ نے وہیں سے کھڑے ہو کر زویا کو" آواز لگائی تھی۔۔

میں دیکھتی ہوں ماما" زرتاج کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔سفینہ نے افسوس سے سیما کی" طرف دیکھا تھا جو ان دونوں سے بے نیاز ٹیوی دیکھنے میں مصروف تھی جس نے انکی بچی کا حال تک نہیں پوچھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پورا ایک ہفتہ ہو گیا تھا اس واقعے کو پورا ہفتہ زرتاج یونیورسٹی نہیں گئی تھی۔۔

سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے سوائے زرتاج کے آج بھی وہ غیر موجود تھی ناشتے پر۔۔

عالم صاحب نے نوٹ کیا تھا کہ سفینہ سے پوچھنے لگے "زرتاج کیوں نہیں آئی آج ناشتے پہ۔۔اسے یونیورسٹی نہیں جانا کیا پورا ہفتہ ہوا ہے اسے چھٹیاں کرتے ہوئے اب تو وہ بالکل ٹھیک ہو چکی ہے "۔۔

" وہ بھائی صاحب اس نے جانے سے منع کر دیا میں نے پوچھا تھا اس سے "۔۔سفینہ بول رہی تھی..

" ناز نخرے اٹھانے کا شوق ہے دونوں مہارانیوں کو "۔۔سیما کی بے تکی بات پہ عالم میں اسے گھورا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون کب سے خاموش بیٹھا تھا بول پڑا۔۔"زویا جاؤ بلا کر لاؤ زرتاج کو یونیورسٹی جانا ہے"۔۔

میں نہیں جا رہی ہوں اسے بلانے کے لیے سنتی نہیں وہ کسی کی بات"زویا نے صاف " انکار کر دیا۔۔

زارون اٹھا تھا اور سیڑھیاں چڑھتا زرتاج کے کمرے میں آیا تھا وہ کھڑکی کے پاس گم سم سی کھڑی نیچے لان میں دیکھ رہی تھی۔۔زارون اس کے بلکل پیچھے کھڑا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تماشہ لگا رکھا ہے تم نے یونی کیوں نہیں جانا ہاں"۔۔زارون کی اچانک آواز سننے سے " ہوش میں آئی تھی مگر اپنی جگہ سے ہلی نہیں تھی۔۔اگر ہلتی تو اس سے ضرور ٹکراتی۔۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں" بازو سے پکڑ اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا۔۔ بازو ابھی بھی اسکی مضبوط پکڑ میں تھا۔۔

چھوڑو مجھے "۔۔وہ اس سے اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔ "چھوڑو مجھے ورنہ میں سب کچھ بتادوں گی سب کو اس دن کے بارے میں "۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے۔"۔وہ اسکا بازو پکڑے کھینچتا ہوا کمرے کے دروازے تک لایا تھا۔۔"

چھوڑو چھوڑو مجھے نہی جانا باہر "۔۔وہ اس سے اپنا بازو چھڑاتی دبی دبی سی آواز میں چیخی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زارون نے جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑا تھا۔۔

پانچ۔۔پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس" وہ اپنا ہاتھ دکھاتے بولا۔۔" جلدی تیار ہو کر باہر" آؤ میں یہی دروازے پہ کھڑا ہوں """ ورنہ میں خود بتاؤں گا نیچے جا کر سب کو اس۔دن "کے بارے میں۔۔میرا جو ہو گا سو ہو گا چاچی تمہیں ضرور اس گھر سے چلتا کریں گی۔۔

ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ تیار ہو کر باہر آئی تھی اسکن اور براؤن کلر کا سادہ سا سوٹ پہنے باہر آئی تھی اسکی دھمکی کام کر گئی تھی۔۔وہ ہلکا سا مسکایا تھا پھر چلنے لگا تھا وہ اسکے پیچھے چلنے لگی تھی۔۔اور دونوں سیڑھیاں اترتے نیچے آرہے تھے سب کی ان پہ نظر پڑی تھی۔۔عالم اور سفینہ مسکرائے تھے۔۔جبکہ سیما منہ بسورتی رہ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زاروں اپنی جگہ پہ بیٹھ کر پھر سے ناشتہ کرنے لگا تھا۔۔زرتاج بھی منہ بناتی زویا کے برابر میں بیٹھ گئی تھی۔۔زویا نے اسکے آگے سینڈوچ اور جوس رکھا تھا مگر اسنے صرف جوس ہی پیا تھا۔۔

چلو "زاوروں کھڑا ہوتا زرتاج سے مخاطب ہوا تھا وہ بھی چپ چاپ اٹھ کر اسکے پیچھے باہر "
چل دی تھی۔۔

روحا کو تو یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی وہ جو زویا کے دوسری سائیڈ بیٹھی کب سے یہ منظر نوٹ کر رہی تھی زویا کے کان کے پاس جا کر سرغوشی میں بولی تھی۔۔"زوئی بھابھی یہ دونوں میں اتنا امن کیوں ہیں"۔۔زویا نے کندھے اچکائے تھے پتہ نہیں۔۔"پتہ کرنا پڑے گا اتنی شانتی کیوں ہے دونوں کے درمیان "روحا پھر آہستہ سے بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحا ناشتہ کرو تمہاری بس آنے والی ہے "سیما نے انکو آپس میں کھسر پھسر کرتا دیکھ کر "
ٹوکا تھا۔۔

جی مام "زویا کو آنکھ ماری تھی روحا نے۔۔زویا نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔"

دونوں چپ چاپ یونی پہنچے تھے رستہ میں انکی آپس میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی ایسا بہت کم ہی ہوتا تھا۔۔

وہ اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی تھی اور وہ اپنی کلاس کی طرف چلا گیا تھا۔۔

ارم زری کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی "زری تم ٹھیک ہوا بھی مجھے تو لگتا تھا تم آج بھی نہیں آؤں گی"۔۔

پھر کلاس میں ٹیچر آگۓ تھے اور وہ دونوں خاموش ہو گئی تھی۔۔ کلاس ختم ہونے کے بعد وہ دونوں باہر آئی تھی۔۔۔

زری تم مجھے پریشان سی لگ رہی ہو کیا بات ہے"۔۔ زرتاج کو چپ دیکھ کر بولی وہ چپ" رہنے والوں میں سے تو نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔ارم پریشان سی ہوئی اسے پکڑ کر بینچ پر بٹھایا تھا کیا ہوا ہے ذری مجھے ٹینشن ہو رہی ہے بتاؤ کیا بات ہے۔۔

اور زرتاج نے اس دن کا سارا واقعہ اسکے گوش گزار دیا۔۔

ارم اس کے گلے لگ کر بولی شکر ہے زرتاج تم ٹھیک ہو تمہیں کچھ نہیں ہوا۔"۔"

یہ سب زارون کی وجہ سے ہوا ہے اس کے بے جابیر کی وجہ سے اس سب کا زمہ دار وہ " ہے"۔۔وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔

ہاں ہوں زمہ دار مگر یہ کیوں بھول گئی ہو کہ تمہیں بچایا بھی ہے۔"۔ "

پیچھے سے آتی بھاری مردانہ آواز پہ دونوں نے اچانک کر,ں,ہ موڑ کر پیچھے دیکھا۔۔زارون چلتا ہوا انکے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔

زرتاج بھی اس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی اب وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔

تو نہ کرتے یہ احسان مجھ پر مر جانے دیا ہوتا مجھے تم خوش ہو جاتے "وہ رندھی ہوئی آواز" میں بولی تھی رونے سے اسکی آواز بھاری ہو رہی تھی۔۔

بکواس مت کرو میرے سامنے "اسکی بے تکی بات پہ غصہ سے اسکی رگیں تن گئی" تھیں۔۔وہ اسکی چاچو کی نہی اسکے گھر کی بھی اسکی بھی اتنی ہی عزت تھی۔۔وہ کیسے اسے چھوڑ دیتا بھیڑیوں میں۔۔

کیا ہو گیا تم دونوں کو "ارم ان دونوں کے درمیان آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔ایک نظر" زارون کی طرف دیکھا اور پھر زرتاج کی طرف۔۔

www.novelsclubb.com

اپنانا صحیح مگر اپنے مرے ہوے باپ "زرتاج کی طرف دیکھ کر پھر زارون کی طرف منہ" موڑا اور "چاچو کی عزت کا خیال کر لو آخر پرابلم کیا ہے تم دونوں کی کس بات کی لڑائی ہے"۔۔

اسکے بھائی نے میری بہن کا سکون برباد کیا" زرتاج انگلی اسکی طرف اٹھا کر کہا۔۔"اور یہ" میرا سکون برباد کرنے پہ طلا ہوا ہے" پھر خود کی طرف انگلی سے اشارہ کیا۔۔ ہچکیوں میں اپنی بات مکمل کی تھی اسنے۔۔

تمہاری بہن کی وجہ سے ہی میرا بھائی ہم سب سے دور بیٹھا ہے "اسے پھر سے اسکی باتوں" پہ غصہ آیا تھا۔۔

میری بہن کیا قصور ہے زویا کا اسے کیوں قصوروار ٹھہرا رہے ہو اسنے تو بڑوں کے فیصلے" کے آگے اپنا سر جھکایا تھا۔۔ تمہارا بھائی ہی کمظرف نکلا اس میں ہمت ہی نہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

شٹ اپ"۔۔زارون اسکی بات آدھے میں کاٹ کر اسکی طرف بڑھا تھا کہ ارم نے اسکا" بازو دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑا تھا۔۔"زارون پلیز"۔۔

یہ زویااور روحان کا مسئلہ ہے انکی لائف ہے انکی پرابلم ہیں انکی وجہ سے تم دونوں خامخواہ" ایک دوسرے کو تباہ کرنے پہ طلے ہوئے ہو"۔۔

تم دونوں کا کیا مسئلہ کس بات کا ایشو بنایا ہوا ہے کیا تم دونوں کا نکاح ہوا ہے"۔۔"

ان دونوں کی جگہ تم دونوں کو ہونا چاہیے تھا تا کہ کوئی وجہ تو ہوتی تم دونوں کے" درمیان لڑنے کی"۔۔آخری بات ارم نے بڑے آرام سے بولی تھی۔۔اب وہ ہاتھ باندھے دونوں کے شاکنگ ایکسپریشن انجوائے کر رہی تھی۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے"وہ ارم کی کنپٹی پہ انگلی مارتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔جبکہ ارم" کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنی مشکل ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ زرتاج اسے اب خونخوار نگاہوں سے گھور رہی تھی"یہ کیا بکواس کر رہی تھی تم "زرتاج نے دانت پیسے تھے۔۔

اب ایسا بھی کیا بول دیا میں نے "ارم نے بڑے آرام سے کہا تھا۔۔زرتاج نے اسکی کمر پہ" مکا جڑ دیا تھا۔۔

ہائے ظالم مار دیا اللہ کرے تیری شادی زاروون سے ہی ہو"۔۔"

زرتاج نے ایک اور مکا مارا تھا۔۔پھر ارم نے کان پکڑے تھے تو وہ دونوں مسکرا دی۔۔

چھٹی ہوئی تو دونوں باتیں کرتی باہر نکلی تھیں ارم بائے بولتی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

زرتاج وہیں کھڑی تھی زارون گاڑی میں بیٹھا اسکا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔وہ گاڑی کی طرف جانے کے بجائے رکشہ کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔زارون نے اسے رکشہ کی طرف جاتا دیکھ تیزی سے گاڑی سے اتر کر اسکے سامنے آیا تھا۔۔

زرتاج گاڑی میں بیٹھو" اسنے ہلکی مگر سخت آواز میں کہا تھا مگر زرتاج اسے ان سنا کیئے" اسکے پاس سے گزرنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زارون پھر اسکے سامنے آیا تھا" زری میں تم سے بحث کرنے کے موڈ میں نہیں شرافت سے گاڑی میں بیٹھو جا کر تماشہ مت بناؤ" اسنے گاڑی کی طرف اشارا کر کے اسے کہا تھا۔۔

وہ چپ چاپ گاڑی کی طرف بڑھ گئی تھی زارون بھی اسکے پیچھے گاڑی کی طرف آیا تھا اسنے زرتاج کیلیے فرنٹ سیٹ کا ڈور کھولا تو چپ چاپ بیٹھ گئی تھی۔۔زارون نے بھی اپنی نشست سنبھالی تھی اور گاڑی گھر کے رستہ پہ ڈالی تھی۔۔

"یہ کیا تماشہ تھا ابھی جو تم پھر سے لگانے چلی تھی جب پتہ تھا میں تمہارا گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں تو کیوں میرا پارہ ہائی کرتی رہتی ہو تم"۔۔ تھوڑی دیر خاموشی کہ بعد زارون بولا تھا اسے ابھی بھی اسکی ابھی تھوڑی دیر پہلے کی گئی حرکت پہ غصہ آرہا تھا کیسے وہ اسے اگنور کر کہ رکشہ کی طرف بڑھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج گیٹ کھولنے لگ گئی تھی جو کہ لاک تھا کھولو دروازہ نہیں جانا تمہارے ساتھ مجھے کھولو۔۔وہ چلارہی تھی دونوں اپنی ٹون میں واپس آئے تھے۔۔

آج یہ دروازہ نہیں کھلنے والا تم گھر میرے ساتھ ہی جاؤ گی چپ کر کے بیٹھ جاؤ" وہ بڑے آرام سے گاڑی چلاتا ہوا سامنے دیکھتے بولا تھا۔۔

زرتاج کڑھتی چپ کر کے بیٹھ گئی تھی۔۔

رات کے کھانے کے بعد سب بڑے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔۔وہ تینوں ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی اس وقت اپنا فیورٹ کمیڈی شو دیکھ رہیں تھیں چائے کا مگ ہاتھ میں تھامے ہنس رہیں تھیں۔۔ہمیشہ کی طرح زارون کی بھی اینٹری ہوئی تھی وہاں پہ انکے پروگرام میں خلل ڈالنے۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے تو زرتاج اسے دیکھتے ہی ریموٹ اپنے قبضہ میں لے لیتی تھی مگر آج اسنے ایسا نہیں کیا تھا۔۔خاموشی سے اپنی جگہ پہ بیٹھی رہی۔۔

صوفے پہ وہ تینوں بیٹھی تھی لائن سے روحہ پھر زویا پھر زرتاج۔۔زارون کو دیکھتے زویا نے اسے کھڑے ہو کر جگہ دی تھی بیٹھنے کیل ئے۔۔

زویا ون کپ کافی پلیز "۔۔زارون بیٹھتا بولا تھا۔۔۔۔"

اوکے "۔زویا کچن میں چلی گئی جبکہ زارون زویا کی خالی جگہ پہ بیٹھ گیا۔۔زرتاج ٹیوی میں" نظریں گاڑے بت بنی بیٹھی تھی۔۔

زارون نے ریموٹ اٹھا کر چینل چینج کیا تھا سپورٹ چینل لگایا تھا جس سے زرتاج کو سخت چڑ تھی۔۔زرتاج خاموش رہی پھر بھی ویسی ہی پوزیشن میں بیٹھی رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحہ نے زرتاج کی چپی دیکھ کر زارون کو کاندھے پہ کہنی رکھے اسکے کان پہ پاس ہو کر بولی تھی۔۔

بروبیہ زری کیوں چپ ہے وہ کوئی ری ایکشن ہی نہی دے رہی آپ کی کسی بات کا۔"۔"

کہیں تمہاری بیسٹی کے سر پہ چوٹ تو نہیں آگئی بیچاری کی یاداشت چلی گئی ہو یا پھر اسے عقل آگئی ہو بڑوں کی ریسپیکٹ کرنی چاہیئے"۔۔زارون نے بھی رازداری کے انداز میں ہلکی آواز میں کہا جو زرتاج کے کانوں سے مخفی نہ تھی۔۔

زرتاج جل بھن کر اٹھی تھی وہاں سے بنا کچھ بولے وہاں سے پیر پٹختی نکل گئی تھی۔۔

اسکو جاتا دیکھ دونوں کی ہنسی نکلی تھی۔۔روحہ اب سیریس ہوئی تھی"بھائی سچ سچ بولیں کیا بات ہوئی آپ دونوں میں"۔۔

کافی"۔۔زویا کافی لیکر حاضر ہوئی تھی۔۔"

زارون نے اسے بغور دیکھتے کافی تھامی تھی اور وہاں رکی نہیں تھی اسے کافی دیتے ہی چلی گئی تھی۔۔آج پہلی بار زارون نے زویا کو غور سے دیکھا تھا بجھا بجھا سا چہرہ ویران آنکھیں زبردستی مسکراہٹ سجائے ہونٹ اور اپنے بیہیو پہ شرمسار سا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی "روحا نے اسکا کاندھا زور سے ہلایا تھا تو وہ اپنے خیالوں سے باہر آیا تھا۔۔"

کیا ہوا ہے کہاں کھو گئے میں کیا پوچھ رہی تھی اسکا جواب دیں"۔۔"

کچھ نہیں تم جاؤ یہاں سے "زارون سخت لہجہ میں بولا روحا ڈر کے پیچھے ہوئی تھی۔۔"

پھر زارون کو اپنے رویہ کا احساس ہوا تو آرام سے بولا تھا

روحا بیٹا صبح جلدی بھی اٹھنا ہے آنکھ نہی کھلے گی تو لیٹ ہو جاؤ گی "مسکرا کر اسکی گال " تھپ تھپائی۔۔

روحا بنا کچھ بولے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔

وہ وہیں بیٹھا سوچتا رہا تھا۔۔۔ وہ ہمیشہ سے اپنے بھائی کے سائیڈ لیتا آیا تھا اسے روحان ہی ٹھیک لگا تھا اسنے کبھی زویا کے بارے میں سوچا ہی نہیں تھا زیادتی تو زویا کے ساتھ بھی ہوئی ہے اگر قصوروار روحان نہیں ہے تو قصور زویا کا بھی نہیں ہے۔۔ یہ وقت کا تقاضا تھا حالات ہی کچھ ایسے تھے ایک طرف دادا کی ضد تو دوسری طرف پوتے کی ضد۔۔۔

زویا بندھ چکی ہے روحان کے نام کے ساتھ مگر روحان وہ تو اب بھی آزاد ہے اور ایک لڑکی کے ساتھ ریلیشن میں بھی ہے روحان نے کئی بار زارون سے بھی زکر کیا تھا کسی لڑکی کا کہ وہ اسی سے شادی کرے گا۔۔

زارون کا سوچ سوچ کر سر درد بڑھتا جا رہا تھا اسے مسئلہ کا حل نکالنا ہو گا ورنہ روحان کی ضد اس گھر کو بکھیر کر رکھ دے گی۔.

جاری ہے

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 6#

www.novelsclubb.com

زارون کی پڑھائی مکمل ہو چکی تھی اب وہ اپنے والد کا بزنز جوائن کر چکا تھا وہ بہت اچھے سے سب کام سنبھال چکا تھا۔۔عالم صاحب بہت خوش تھے زارون سے پچھلے چھ مہینے میں زارون نے انکا سارا کاروبار سنبھال لیا تھا وہ بہت اچھے طریقہ سے سارے کام کو مینج کر رہا تھا۔۔

زرتاج اب ڈرائیور کے ساتھ یونی جایا آیا کرتی تھی۔۔

شکر کیا تھا اسنے کے زارون سے جان چھوٹی تھی اسکی۔۔وہ دونوں اب اپنی ٹون میں واپس آ چکے تھے۔۔

زارون اسے تنگ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا اب وہ طنز نہیں کرتا تھا اب اسکے طنز مزاق میں بدل چکے تھے۔۔مگر وہ بھی کم نہیں تھی پورا مقابلہ کرتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

صبح سب ناشتہ کر رہے بڑی سر براہی سیٹ پہ عالم یوسف ملک صاحب بیٹھے تھے اور انکے ساتھ زارون اور ساتھ روحہ اور ساتھ زرتاج بیٹھی تھیں اور سامنے سیما اور سفینہ بیٹھی تھی۔۔

روحہ تم باتوں کے ساتھ ساتھ کھانے پہ بھی دھیان دیا کرو تمہارے حصہ کا کھانا تو سارا" یہ بھینس کھا جاتی ہے "زارون نے روحا کی طرف جھک ہلکی آواز میں کہا تھا مگر زرتاج نے پھر بھی سن لیا تھا۔۔

تمہارے زارون بھائی کی بیوی بھینس ہو گی" وہ روحہ کی طرف جھک کر بولی تھی۔۔"

زارون سیدھا ہو کر چائے کے سیپ لینے لگا تھا زرتاج کی بات اسنے بھی سنی تھی۔۔ مگر عالم صاحب کو دیکھتے چپ ہو گیا تھا۔۔

زویا سب کو ناشتہ سرو کر کے کیچن میں جانے لگی تھی۔۔۔

زارون نے روکا تھا اسے "زویا تم نے ناشتہ نہیں کرنا"۔۔۔

میں بعد میں کروں گی ابھی بس چائے ہی پیوں گی" وہ مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ بولی" تھی۔۔اور کیچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

سب کے ساتھ کم ہی بیٹھتی تھی وجہ اسکی ساس تھی روحان نے صاف صاف آنے سے انکار کر دیا تھا اب انکا پارہ زویا کو دیکھ کر مزید ہائی ہو جاتا تھا۔۔

زارون کو بہت افسوس تھا مگر وہ سمجھا نہیں پاتا تھا اپنی ماں کو۔۔

زرتاج ناشتہ کر کے اٹھ چکی تھی بیگ کاندھے پہ ڈالا تھا" اوکے ماما میں چلتی ہوں" اپنی ماں سے پیار لینے کے بعد وہ اپنے تایا عالم صاحب کے پاس آئی انہوں نے بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا" جیتی رہو میری بیٹی مگر بیٹا

www.novelsclubb.com

آج ڈرائیور نہیں ہے وہ کسی کام سے گیا ہے چھٹی لیکر تو تمہیں"۔۔۔

اٹس اوکے تایا ابو میں چلی جاؤں گی آٹو سے" انکی بات کاٹ کر فورن بولی تھی۔۔"

زارون خاموشی سے چائے کے سیپ لے رہا تھا آٹو والی بات سن کے اسے غصہ آیا تھا۔۔۔

سفینہ کے کڑے تیوروں کو دیکھ کر زرتاج کی زبان کو بریک لگی تھی۔۔

بیٹا تمہیں زارون چھوڑ آئے گا یونیورسٹی"۔۔"

بٹ ڈیڈ مجھے آفس سے دیر ہو جائے گی"زارون نے بہانا بنایا تھا۔۔"

زارون"۔ مگر عالم صاحب نے اسکی ایک نا سنی تھی اور اسے سختی سے پکارا۔۔"

ڈیڈ میرے گاڑی کے ٹائر میں ہوا کم ہے"زارون نے چائے کا آخری سیپ لیتے ہوئے" زرتاج کو دیکھتے ایک آنکھ دبائی تھی۔۔۔

روحہ کی ہنسی نکلی تھی۔۔

زرتاج کا منہ کھلا تھا اسکی بات سن کر"ہمم مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ بھاڑ میں جاؤ" پیر پٹختی باہر نکل گئی تھی۔۔

زارون تم باز آجاؤ"۔۔"

باز ہی ہے میرا بیٹا کیسی منہ پھٹ ہے لڑکی زرا تمیز نہی اسے زارون کئی سال بڑا ہے اس" سے بات ایسے کرتی ہے جیسے اس سے چھوٹا ہو"۔۔سیمانے سائیڈ لی تھی زارون کی۔۔

اوکے ڈیڈ فکر نہ کریں جا رہا ہوں آپ کی چہیتی کو یونی چھوڑنے"۔۔وہ چابی ایک انگلی میں" ڈالے گھماتا ہوا ہونٹوں کو گول کیے سیٹی بجاتا ہوا پورچ میں کھڑی گاڑی میں آکر بیٹھا تھا واچ مین نے جلدی سے دروازہ کھولا تھا گاڑی اسٹارٹ کرتے وہ باہر نکل کر سڑک کی طرف آیا تھا جہاں زرتاج چلتی ہوئی اسٹاپ کی طرف جارہی تھی۔۔

وہ آہستہ آہستہ گاڑی اسکے ساتھ چلا رہا تھا"زری گاڑی میں آکر بیٹھو"۔

مجھے نہیں آنا جائیں یہاں سے آپکی ہوا پہلے ہی نکلی ہوئی ہے"وہ بغیر اسے دیکھے سامنے" دیکھتے ہوئے چل رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زری بکواس نہیں کرو آؤ میری نہیں ٹائر کی ہوا کم ہے"۔۔"

اسکی بات درست کرتے وہ بولا تھا۔۔۔

ایک ہی بات وہ بھی دوبدو بولی تھی۔۔

ایک جھٹکے سے اسنے گاڑی روکی تھی ایک پل کے لیے زرتاج رکی تھی مگر پھر چلنے لگی تھی۔۔

ابھی دوسرا قدم آگے بڑھایا تھا کہ زارون اسکے سامنے دیوار بن کے کھڑا ہو گیا۔۔۔

زرتاج پستہ کلر کا سادہ سا پلین سوٹ پہنے دوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کی اونچی پونی ٹیل بنائے دھوپ سے سرخ پڑتی سفید رنگت آنکھوں میں غصہ لیے اسے گھور کے دیکھا تھا گرے کلر کے تھری پیس سوٹ پہنے اپنی تمام تر وجاہت لیے وہ اسکے سامنے کھڑا تھا ہر آنے جانے والے کی نظریں ان دونوں پہ تھیں۔

زارون مسکرایا تھا اسکی بھری بھری گال کھینچی تھی وہ ایسا بچپن میں کیا کرتا تھا اسکے ساتھ

www.novelsclubb.com

زارون کو اسکی پھولی پھولی گال بہت پسند تھی اور وہ اسکی ایسا کرنے سے رونے لگ جایا کرتی تھی۔۔"ڈئیر کزن تمہیں میری بات سمجھ نہی آرہی کیا"۔۔

تم "۔۔وہ انگلی اٹھائے غصہ سے بپھری اسے آج بھی اسکی یہ حرکت پسند نہیں آئی۔۔وہ" آگے کچھ بولتی کے عالم صاحب اپنی گاڑی میں بیٹھے اسے نظر آئے تھے اور وہ چپ کر گئ تھی۔۔اور خاموشی سے گاڑی میں آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

زارون جب مڑا تو اسکی نظر بھی اپنے باپ عالم یوسف ملک پر پڑی تو ہلکا سا مسکایا تھا۔۔اور گاڑی میں بیٹھ کر چپ چاپ گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔

عالم صاحب گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ بیٹھے ان دونوں کی فلم ملاحظہ فرمارہے تھے جو ابھی شروع ہونے والی تھی مگر انہیں دیکھ کر ختم ہو گئی تھی۔۔

گاڑی چلاؤ ڈرائیور۔۔پتہ نہیں یہ کب سدھریں گے میں ان دونوں کے لئے کچھ اور" سوچ کر بیٹھا ہوا ہوں مگر یہ "۔۔ہمم انہوں نفی میں سر ہلا یا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون خاموشی سے گاڑی چلا رہا اور وہ منہ پھلائے ونڈو کے پار دیکھ رہی تھی۔۔

چپ کر کے گاڑی میں بیٹھ جاتی ڈیڈ کیسے دیکھ رہے تھے اب آفس میں کلاس لگے گی ہر" بات کا پتنگڑ بنانا ہوتا ہے"۔

میں پتنگڑ بنا رہی ہوں یا تم بناتے ہو ہاں۔۔وہ چڑ کر بولی تھی"۔۔"

میں نے کیا کیا ہاں"۔۔اسنے اسکی طرف دیکھ آ ئبر و اچکائے تھے"

تم نے مجھے بھینس کہا تھا"۔۔وہ ناراضگی سے بولی تھی۔۔"

اور تم نے بھی تو میری بیوی کو بھینس کہا تھا"۔۔"

ہاں ہو گی تو۔"۔"

www.novelsclubb.com

تو کیا ابھی تو وہ بیچاری آئی بھی نہیں میری لائف میں اور تم اسکی دشمن ابھی سے بن گئی""" ۔۔

" ہاں آئی بھی نہیں پتا نہیں کتنی ہی ہوں گی۔۔بیچاریاں"

وہ بلکل سلم سمارٹ خوبصورت زویا جیسی ہو گی"۔۔وہ ہلکا مسکایا تھا۔۔"

۔۔"ہہم سلم سمارٹ بڑے کو تو زویا پسند نہیں تمہیں ویسی چاہی ئے ڈرامے باز"۔۔اسکی آنکھوں میں چبھن سی ہوئی تھی اپنی آنسو زارون سے چھپانے کی کوشش کی تھی۔۔

تم کیوں رو رہی ہو تم سے بھی کوئی نا کوئی شادی کر ہی لے گا"زارون کو اسکی بات بلکل" بھی پسند نہی آئی تھی مگر پھر بھی وہ بات بدل گیا تھا۔

کوئی نا کوئی مجھے کیا ہوا ہے"۔۔۔"

تب موڑ لیتے سڑک میں گڈھا تھا زرتاج کی طرف سے گاڑی کچھ نیچے کی طرف ہوئی زارون نے بڑی مہارت سے گاڑی اس گڑھے سے بچائی تھی اور گاڑی بیلنس ہو گئی تھی۔۔

اور اپنے ماتھے سے مصنوعی پسینہ صاف کیا تھا جیسے بہت مشقت سے اسنے یہ کام سرانجام دیا ہو۔۔

افف کم کھایا میری مانو تو ڈائیٹنگ شروع کردو آج سے ہی ورنہ "۔۔اور گاڑی یونیورسٹی" گیٹ کے پاس رکی تھی اور وہ ایک لمحہ بھی زائع کیئے بغیر فورن گاڑی سے نکلی تھی اور زور سے دروازہ مارا تھا غصہ کا صاف اظہار تھا۔۔زارون نے زور سے قہقہ لگایا تھا۔۔جو زری کو صاف سنائی دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج کلاس آکر بینچ پہ زور سے کتابیں رکھی تھیں اور لال ٹماٹر چہرہ لیئے بیٹھی تھی۔۔

ارم جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکی کاروائی دیکھ کر اندازہ لگاتی بولی تھی۔۔

لگتا ہے آج زارون کے ساتھ آئی ہو"

جبھی صبح صبح موڈ خراب ہوا ہے"۔۔

دل کرتا ہے اسے جان سے مار دوں۔۔ کیا میں اتنی موٹی ہو گئی ہوں صبح صبح مجھے بھینس"

"بول دیا اور ڈائیٹنگ کا مشورا بھی مفت دے دیا۔۔

ارم نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کنڑول کی تھی۔۔

زرتاج نے غصہ سے اسکے کمر پہ مکا جڑا تھا۔۔ تم مروگی کسی دن میرے ہاتھ سے باز آجاؤ۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے اوکے بس ریلیکس "ارم اپنی ہنسی کنڑول کرتی سیریس ہونے کی کوشش کی۔۔"

اور پھر ٹیچر کلاس میں آگۓ وہ دونوں سیریس ہو کر لیکچر لینے لگی تھی۔۔

زارون آفس میں آیا تو سب ورکر اسے گڈ مارننگ کہنے لگے اور وہ ہاتھ ہلاتا اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا عالم صاحب کے پی اے نے اسے عالم صاحب کا پیغام دیا تھا۔۔

افف اب ڈیڈ کے لیکچر سننے پڑیں گے "وہ جھنجلاتا اٹھا تھا۔۔"

کم ان"۔۔ڈور پہ ناک کر کے زارون اندر آیا تھا عالم صاحب فائل کا معائنہ کرنے میں" مصروف تھے زارون کو دیکھتے ہی اپنی عینک اتار کر ٹیبل پر رکھی اور فائل بند کی تھی اب پوری طرح زارون کی طرف متوجہ تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زارون بھی دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے نظریں جھکائے کھڑا تھا۔۔

یہ سب کیا ہے زارون کیوں بچی کو تنگ کرتے رہتے ہو"۔۔"

ڈیڈ میں اسے تنگ نہیں کر رہا تھا بلکہ اسے گاڑی میں بیٹھنے کا بول رہا تھا اور اس محترمہ نے " ضد لگائی ہوئی تھی کہ نہیں بیٹھنا"۔۔۔

ہاں تو پہلے تم نے اسکا مزاق اڑایا تھا"۔۔"

ڈیڈ آپ بس اپنی بھتیجی کی سائیڈ لیا کریں کبھی میرے ڈیڈ بن کر بھی سوچا کریں""" ۔۔جیلسی ہوئی تھی زارون کو

www.novelsclubb.com

تمہارا باپ زندہ ہے مگران بچیوں کا۔۔وہ میری بھتیجیاں نہیں میری بچیاں ہیں"۔۔"

یہی مسئلہ روحان کا ہے وہ بھی یہی شکایت کرتا رہتا ہے کہ میں اسکا باپ بن کر نہیں سوچتا" ۔۔چار سال ہو گئے ہیں اس نافرمان کو گئے ہوئے۔۔آنے کا نام نہیں لیتا اب تو اسنے صاف جواب دے دیا وہ مجھے سخت فیصلہ لینے پہ مجبور کر رہا ہے اگر اسنے زویا کو چھوڑنا ہے تو پھر میں بھی سمجھوں گا میرا ایک ہی بیٹا ہے"۔۔آخر بات کہتے انکا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔

ڈیڈ۔۔آپ نے اسکے نکاح کے وقت بھی اسے یہی دھمکی دی تھی دا جی کی ضد کی وجہ" سے آج ہمیں یہ دن دیکھنے پڑ رہے ہیں اگر اس وقت روحان پہ پریشر نا ڈالا جاتا تو آج ایسا وہ نا کر رہا ہوتا"۔۔۔اسے بھائی کیلئے اپنے ڈیڈ کے یہ الفاظ پسند نہیں آئے تھے بھائی سے دوری اسے بھی برداشت نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارا کیا مطلب ہے اب وہ ہم سے ہمارے کیئے کا بدلہ رہا ہے"۔۔"

مجھے سب پتا ہے وہ وہاں کسی لڑکی کے ساتھ چکر چلا رہا ہے"۔۔"

"ڈیڈ آپ روحان کی جاسوسی کر رہے ہیں"۔۔زارون کو حیرت ہوئی تھی اپنے باپ کے انکشاف پر اور اپنی طرف سے جاسوسی کا تیر پھینکا تھا جو نشانے پہ لگا۔۔

"ہاں کروا رہا ہوں جاسوسی ہے کوئی جاننے والا میرا وہاں ہے اسنے بتایا تھا۔۔اور میں نے بھی اپنے طور پہ سب پتا کروایا ہے۔۔اور میرا شک درست ثابت ہوا مجھے روحان سے یہ امید نہیں تھی بیوی کے ہوتے ہوئے وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ"۔۔۔"اف"انھوں سر اپنے ہاتھوں میں گرایا تھا۔۔ تھک چکے تھے اولاد کے ہاتھوں سے

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ"۔۔۔زارون ہریشان سا ہوا تھا اور عالم کی جانب بڑھا مگر انہوں بیچ میں روک دیا۔۔"اسٹاپ"۔۔ تمہیں روحان کے بارے سب علم تھا"۔۔وہ ہلکی مگر سخت لہجہ میں بولے تھے۔۔

"وہ۔۔وہ۔۔"

سچ سچ بتاؤ مجھے زارون"۔۔انہوں نے دانت پیسے تھے۔۔"

یس ڈیڈ مجھے روحان نے بتایا تھا وہ اسی سے شادی بھی کرنا چاہتا ہے"۔"

گو فرام ہئیر"۔۔"

ڈیڈ"۔۔"

"گیٹ لاس۔۔"

ڈیڈ ایم سوری"۔وہ شرمندہ سا ہوا"

www.novelsclubb.com

دس منٹ بعد میٹنگ ہے جاؤ جا تیاری کرو" وہ مصروف سے انداز میں فائل کھولتے" بولے تھے اب دھیان سارا فائل کی طرف تھا۔۔

وہ جانے لگا تھا گیٹ کے پاس پہنچا تھا پھر عالم صاحب کی آواز پہ رکا۔۔

ٹائم سے زرتاج بیٹی کو یونی لینے پہنچ جانا"۔"

اف ایک تو انکی یہ چہیتیاں لیکر بیٹھ گئی ہیں" وہ بس سوچ ہی سکا تھا۔۔اوکے ڈیڈ کہتا وہاں" سے چلا گیا۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 7#

www.novelsclubb.com

چھٹی ٹائم وہ دونوں کسی بات پر ہنستی ہوئی یونی کے گیٹ سے باہر آرہی تھی جب ان دونوں کی نظر زارون پہ پڑی تھی اور زرتاج کی ہنسی کو بریک لگی تھی ااور اسکے منہ کے زاویہ بگڑے تھے۔۔

افف یہ پھر آگیا پکانے "زرتاج آہستہ آواز میں اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔"

بائے بائے میں تو چلی اب آگے تم جانو یا وہ۔"۔۔ارم ہاتھ ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔۔ "

زارون اپنی بلیک کار کے ساتھ ٹیگ لگائے کھڑا تھا موبائل پہ سکرولنگ کر رہا تھا۔۔۔
گرے کلر کے تھری پیس پینٹ کوٹ پہنے ماتھے پہ سیاہ بال بکھرے وہ پرکشش نظر آرہا تھا وہ ہر آنے جانے والی لڑکی کی توجہ بنا ہوا تھا وہ اسی یونیورسٹی کا پڑھا ہوا تھا زیادہ تر تو اسے جانتی تھی وہ اس یونی کی اکثر لڑکی کا کرش بھی تھا۔۔۔

"کچھ تو اسے دیکھ کر ہاتھ بھی ہلاتی "ہائے زاروون۔۔

جواب میں وہ بھی مسکرا کر ہاتھ ہلا دیتا۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج چپ چاپ اس کے پاس آئی تھی اسے دیکھتے ہی زارون نے موبائل پاکٹ میں ڈالا تھا۔۔

آئیں محترمہ تشریف رکھیے "فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر اسے مودبانہ انداز میں اسے" بیٹھنے کا کہا اور بنا کچھ بولے اسے تعجب سے دیکھتی بیٹھ گئی۔۔

اور زارون نے آرام سے دروازہ بند کیا تھا۔۔اور جلدی سے آکر فرنٹ سیٹ پہ بیٹھا تھا۔۔ اسکو یوں گاڑی میں بٹھانے کا منظر ارم نے بھی دیکھا تھا اور مسکرا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

چپ چاپ گاڑی چلا رہا تھا اور زرتاج بھی چپ ہی رہی تھی اور گاڑی گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوئی تھی اس سے پہلے کے زرتاج اترتی زارون نے جلدی سے اتر کر زرتاج کی طرف کا دروازہ کھولا تھا۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جلدی سے اترو نیچے۔۔

زرتاج اتر گئی تھی زارون نے پھر آرام سے دروازہ بند کیا تھا۔۔

زرتاج ابھی کھڑی اسے گھور رہی تھی کے اسے کیا ہوا ہے۔۔

ہائے میری گاڑی کتنی زور سے صبح تمہیں لگی ہو گی نا کتنی زور سے تمہیں مار کر دروازہ بند" کیا تھا۔۔اور ٹائر بیچارہ پھر سے ہوا نکل گئی"۔۔زارون بڑے پیار سے گاڑی پہ ہاتھ رکھے بات کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج کا اب اسے یوں اسکے لیے گاڑی کا دروازہ کھولنا اور بند کرنا سمجھ آیا تھا۔۔غصہ سے اسنے اسکا بازو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا تھا یو ایڈیٹ بھاڑ میں جاؤ تم اور بھاڑ میں تمہاری کار۔۔

"ماماماما۔۔۔"

ابھی زارون کچھ بولتا کہ زویا کے چیخنے کی آواز آئی اور دونوں ایک ساتھ اندر کی طرف بھاگے۔۔

زویا اپنی ماں کے پاس بیٹھی اسے زور زور سے چیخ کر ہلا رہی تھی سفینہ اپنے بستر پہ بیہوش پڑی تھی۔۔

زارون پہلے پہنچا تھا کمرے میں "کیا ہوا زویا" پھر نظر سفینہ پہ پڑی تھی۔۔

چاچی۔۔چاچی اٹھیں "زارون نے انکی گال تھپ تھپائی تھی مگر وہ بے سد سی تھی۔۔" پھر جلدی سے انھیں اٹھایا اور گاڑی کی طرف بڑھا تھا ساتھ زویا اور زرتاج بھی روتی ہوئی اسکے پیچھے آئی تھی۔۔

"سیما بھی باہر نکلی تھی سفینہ کو بیہوش دیکھ کر وہ بھی گھبرا گئی تھیں۔۔"کیا ہوا ہے

ماما میں چاچی کو ہوسپیٹل لے جا رہا ہوں آپ انکو سنبھالیں"۔۔ "

نہیں مجھے بھی ساتھ جانا ہے دونوں نے ایک ساتھ بولا تھا۔۔

ڈاکٹر نے انہیں فوراً ایڈمٹ کر لیا تھا اور ٹریٹمنٹ دینا شروع کر دیا تھا۔۔

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ انکا بی پی شوٹ ہو گیا ہے نارمل نہیں ہو رہا۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج اور زویا دونوں بس روئے جا رہی تھی۔۔

زارون انکے پاس کھڑا تھا کتنی بے بس لگ رہیں تھیں دونوں۔۔

اتنے میں ڈاکٹر انکے پاس آیا تھا" شی از آؤٹ آف ڈینجر ناؤ شی از فائن آپ وقت پہ انہیں لے آئے تھے "

"ایک رات انہیں یہاں رکھا جائے۔۔"

تھینکس ڈاکٹر کیا اب ہم ان سے مل سکتے ہیں "۔۔زارون نے کہا۔۔"

نہیں ابھی نہیں وہ جب ہوش میں آئیں گی تب تک ابھی ہم اجازت نہی دے گیں پلیز""""

ڈاکٹر اتنا کہہ کر چلا گیا تھا۔۔

تب ہی عالم یوسف ملک بھی وہاں آگ ئے تھے رات کے دس بج چکے تھے انہیں وہاں ابھی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ آپ ان دونوں کو لیکر یہاں سے جائیں ابھی میں ہوں یہاں چاچی کے ساتھ "۔۔"

تم ٹھیک کہہ رہے ہو زارون چلو بچو گھر چلیں اب تم دونوں کا یہاں رہنا ٹھیک نہیں "
ہے"۔۔

نہیں ممیں نہیں جاؤں گی ماما کو چھوڑ کر زویا نے کہا پھر زرتاج بھی بولی تایا ابو میں بھی"
نہیں جاؤں گی۔۔دونوں نے جانے سے صاف منع کیا تھا"۔۔

بچو ضد نہیں کرتے چلو انہوں پیار سے کہا تھا"۔۔"

تایا ابو آپ زری کو لے جائیں میں ماما کے پاس رکوں گی"۔۔"

نہیں میں نے نہیں جانا" زری نے پھر سے انکار کیا تھا۔۔"

ڈیڈ آپ چلیں یہ بھی جائے گی آپ کے ساتھ میں لیکر آتا ہوں اسے باہر آپ بیٹھیں"
گاڑی میں جا کر"۔۔

اچھا بیٹا آؤ زری بچے شاباش میں ویٹ کر رہا ہوں آپکا۔"۔اتنا کہتے ہی عالم صاحب باہر" چلے گ ۓ۔۔

چلو زری شاباش ضد نہیں کرتے چاچی بلکل ٹھیک ہے صبح وہ گھر آجائیں گی"زارون نے" پیار سے اسکا بازو پکڑا اسے باہر لے جانے کیل ۓ۔۔

نہیں زارون ماما کو میری ضرورت ہے مجھے انکے ساتھ رہنا ہے مجھے کہیں نہیں جانا پلیز""" زرتاج روتے ہوۓ بچوں کی طرح ضد کی تھی۔۔

زری تم گھر جاؤ ماما اب ٹھیک ہیں "زویا نے بھی اسے سمجھایا۔۔"

www.novelsclubb.com

زارون اسکا بازو پکڑے اسے باہر لے آیا اور پھر گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے بٹھایا تھا اور عالم صاحب نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا کہا۔۔

کافی وقت گزر چکا تھا وہ دونوں بینچ پہ بیٹھے ہوئے تھے زویا نے سر پر اچھی طرح سے دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا جو سورتیں اسے حفظ تھیں وہ سب پڑھ رہی تھی زارون نے پاکٹ سے موبائیل نکالا تو کافی ساری مسڈ کالز لگی ہوئی تھی وہ اٹھ کر سائیڈ پہ آگیا تھا۔۔

زویا کو اب بیچینی سی ہو رہی تھی اسکا اپنی ماں سے ملنے کا اب جی چاہ رہا تھا۔۔ادھر ادھر زارون کو دیکھا

زارون نے جب موبائیل چیک کیا تو روحان کی مسڈ کالز تھیں اس سے بات کرنے کیلئے سائیڈ پہ آگیا دوسری رنگ پہ فون ریسیو کر لیا تھا۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم اسلام یار کہاں تھے کب سے کال کر رہا ہوں فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے" " روحان نے کہا تھا۔۔

وہ بھائی میں بزی تھا اسل ۓ نہیں دیکھا" زارون ماتھا مسلتے ہوئے کہا تھا۔

کہاں بزی تھا میرا بھائی"۔۔"

وہ میں"۔۔۔۔زارون ابھی کچھ بولتا کہ زویا اسکے پیچھے آ کھڑی ہوئی اور بولنے لگی" تھی۔۔

زارون میں جاؤں اندر"زویا نے کہا زارون نے اسکی آواز سن کر اسکی طرف مڑا۔۔"

زویا کی آواز فون سے ہوتی روحان کے کانوں سے بھی ٹکرائی تھی ایک منٹ لگا تھا اسے یہ آواز پہچاننے میں۔۔

نہیں ابھی نہیں تم جاؤ بیٹھو میں آتا ہوں"زارون نے فون کان سے ہٹا کر اسے جانے کا کہا" ۔۔۔

لیکن زارون میں"زویا پھر سے بولی تھی اور روحان کے کانوں پھر اسکی آواز گونجی تھی" ۔۔

میں آرہاہوں فون پہ کچھ ضروری بات کررہاہوں "وہ فون دوبارہ کان سے لگا گیا تھااور" زویاواپس مڑگئی۔۔

روحان نے پہلے اپنی گھڑی میں ٹائم دیکھا پھر آسٹریلیااور پاکستان ٹائم کااندازہ لگایاپاکستان میں اس وقت رات کاایک بج رہاہے۔۔

ہیلو"۔۔زارون روحان کو خاموش پاکر پھر سے بولا۔۔"

"یہ کون تھی اس وقت کس کی آوازابھی میں نے سنی"

زارون خاموش رہااسے اپنے بھائی سے اس سوال کی امید نہیں تھی۔۔

میرے ساتھ اس وقت کوئی بھی ہو آپ کو کیافرق پڑتاہے"۔۔"

فرق پڑتاہے"۔۔"

www.novelsclubb.com

اس وقت رات کا ایک بج رہا ہے زویا اس وقت تمہارے ساتھ کیا کر رہی ہے "روحان "
غصہ میں جیسے ہوش کھو بیٹھا ہوا اور اپنے بھائی سے بغیر سوچے سمجھے کیا کچھ کہہ گیا۔۔

ہاں تو یہی کہہ رہا ہوں نا کوئی بھی۔۔زویا یا کوئی"۔۔ایک برابر ہے"۔۔وہ بڑے تحمل" سے بولا تھا۔۔۔

زویا میری بیوی ہے"۔۔"

نہیں آپ تو نہیں مانتے اسے بیوی۔۔۔ پھر اسکا میرے ساتھ ہونے سے آپ کو کیا" اعتراض"۔۔۔

www.novelsclubb.com

شٹ اپ زارون "روحان کا پارہ مزید ہائی ہوا۔۔"

اس وقت رات کے ایک بجے میں آپ کی منکوحہ کے ساتھ اسپتال میں موجود ہوں انکی" ماں کی حالت کافی خراب اور وہ ایڈمٹ ہیں یہاں تو رات کو انکو میں اکیلا یہاں نہیں چھوڑ سکتا"۔۔

آفٹر آل میرے بھائی کی بھی کچھ لگتی ہیں اس لیئے میں انکے ساتھ۔"۔"

مسٹر آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے "ایک نرس زارون کے پاس آکر بولی۔۔"

اس نرس کی آواز روحان نے بھی سنی تھی۔۔۔اوکے نرس ہم آتے ہیں۔۔

زارون کو بہت برا لگا تھا روحان کا یوں اس پہ شک کرنا اس لیئے بڑے تحمل اسنے روحان کا طنزیہ سا جواب دیا اور فون کٹ کر کر کے پاکٹ میں ڈال کر زویا کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو۔۔ہیلو۔۔زارون فون کٹ کر چکا تھا۔۔"شٹ یہ میں کیا کہہ گیا زارون سے وہ کیا سوچے گا میرے بارے"۔۔

روحان آفس میں بیٹھا تھا وہ ابھی آیا تھا پھر زارون سے بات ہوئی مگر اب جو ہو چکا وہ اسے لیکر ڈسٹرب تھا صبح ساڑھے سات بجے تھے آسٹریلیا میں اس وقت۔۔۔

تبھی آفس میں وقار عرف وکی کی اینٹری ہوئی تھی اسے پریشان دیکھ کر وہ اس کے سامنے کرسی پہ بیٹھا تھا۔۔

اوکی ہوا اے (کیا ہوا ہے) سویرے ای سویرے ٹینشن ہوا پڑا ہے اودس مینو کی گل" (بات) اے۔۔

وکی یار تو اس وقت میرے کیبن میں"۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں تو میری چھڈ (چھوڑ) اپنی سنا۔۔۔ کیا ہوا ہے بوتھا (منہ) کیوں سوجھا ہوا ہے تیرا۔۔" پریشان سا ہے"۔۔

کچھ نہی۔بس ویسے ہی"۔۔"

ویسے تو نہیں ہے کچھ ہے۔۔او یار بتا بھی دے اب"۔۔"

بس یار زارون سے ہو گئی ہے نوک جھوک ناراض ہو گیا ہے غلطی بھی میری ہے۔۔میں" ہی اس سے روڈ ہو گیا تھا"۔۔اصل بات وہ چھپا گیا تھا۔۔

یار تو چلا کیوں نہیں جاتا پاکستان واپس اپنے کار (گھر) خود بھی بے سکون ہے کر (گھر)" والوں کو بھی بے سکون کیا ہوا ہے"۔۔وکی نے ہمیشہ سے کی جانے والی بات پھر سے دھرائی تھی۔۔

ہاں چلا جاؤں گا جب ڈیڈ میری بات مان لیں گے اس سے میری جان چھڑا دیں"۔۔"

اچھا تو تو نے اپنے ڈیڈ کو اس آفت کے بارے میں بتایا جو تو ایتھے (ادھر) لی ئے کوم (گھوم) رہا ہے ہیں"۔۔

نہیں یار وکی یہی بات تو میں نہیں انھیں بتا پا رہا پتا نہیں انکا کیا ریکشن ہو گا ماریہ کو" لیکر"۔۔یہی تو روحان کی پریشانی تھی۔۔

ہائے گائیز"۔۔ماریہ کی اینٹری ہوئی وہ ہاتھ لہراتی اندر آئی تھی۔۔"

آگئی آفت"۔۔وکی کے نے ہلکی آواز میں کہا تھا جو صرف روحان نے سنا تھا۔۔اور اس" نے اسے آنکھیں دکھائی۔۔تو وکی نے بتیسی دکھائی تھی۔۔

وہ ماڈرن لباس پہنے ییلو سلیو لیس شرٹ کے ساتھ براؤن سکرٹ پہنے جو گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تھے اسٹریٹ گولڈن شولڈر کٹ بال کھلے چھوڑے سفید رنگت ہائے ہیل پہنے ٹک ٹک کرتی وکی کے برابر والی چیئر پہ بیٹھی۔۔

تم صبح یہاں کیا کر رہے ہو"ماریہ نے وکی سے پوچھا۔۔"

یہی سوال میں تم سے کروں؟"وکی نے بھی الٹا سوال پوچھا۔۔"

"روحان میرا بی ایف ہے۔۔"

تو روحان میرا بھی بی ایف ہے آئی مین بیسٹ فرینڈ ہے"۔۔وکی نے بھی دوبدو جواب" دیا۔۔

"اسٹاپ اٹ یار۔۔"

وکی جاؤ تم ابھی۔"انہیں آپس میں الجھتا دیکھ روحان بول پڑا"

واہ جی واہ۔۔میں جاؤ اب میری کیا ضرورت ہے"۔۔وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔"

یہاں ایک بھی نہیں پٹ رہی اور لوگ تو دو دو لیے پھر رہیں ہیں"۔۔وکی منہ میں ہی

.. بڑبڑایا مگر ماریہ نے سن لیا

دو دو سے کیا مطلب ہے تمہارا ہاں"ماریہ تڑخ کر بولی تھی۔۔"

"روحان نے کڑے تیوروں سے وکی کو گھورا تھا۔۔"

وہ اپنا جونس نہیں وہ اسکی بات کر رہا تھا میں۔۔ای ایلی کے ساتھ ڈیٹ۔۔ڈیٹ کر رہا ہے"

"شادی شدہ ہے۔۔گھر بھی موجیں بار بھی۔۔

..کون جونس کون ایلی۔۔۔"ماریہ کو اسکی ایک نا سمجھ آئی"

تجھے بتادیا تو تو کر (گھر) جا کہ اسکا بھانڈا پھوڑ دے گی ہے تو تو پوری پھپنے کٹنی"۔۔"

وکی۔"۔روحان نے دانت پیسے تھے۔۔اور آنکھوں سے دفعہ ہونے کا اشارہ کیا تھا۔۔"

اور وہ منہ بگاڑتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بولو ماریہ تم کیا کام تھا"۔۔ "

روحان کتنے دن ہو گ ۓ ہیں تم مجھے ٹائم نہیں دے رہے۔۔آج کوئی پرو گرام بناتے" ہیں ڈنر ایک ساتھ کریں گے اور بہت سارا ٹائم اسپینڈ کریں گے ساتھ میں"۔۔۔ماریہ نے ایکسائیٹڈ ہو کر اپنا پلین بتایا تھا۔۔

ہمم اوکے آج زیادہ کام نہیں ہے"روحان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔"

روحان یاد رکھنا شام کو ملتے ہیں بائے"۔۔ماریہ لیٹ ہو رہی تھی آفس کیل ۓ اس لئے" بات ختم کرتی اٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے جاتے ہی روحان نے سر کرسی سے ساتھ ٹکا دیا اور آنکھیں زور سے میچیں تھیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔

پھر آنکھیں کھول کر سیدھا ہو گیا اور لیپ ٹیپ پہ تیزی سے انگلیاں چلانے لگ گیا۔۔کام میں مصروف ہو کر گھر کو بھول سکے۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر8

صبح دس بجے ڈاکٹر نے زویا کی ماما سفینہ کو ڈسچارج کر دیا تھا زویا اور زارون سفینہ کو لیئے گھر پہنچے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زارون سفینہ چاچی کو انکے کمرے میں پہنچا کر خود کمرے میں آیا تھا کافی تھک گیا تھا رات سے اب تک جاگ رہا تھا۔۔اور اب فریش ہو کر سونے کیلئے لیٹ گیا تھا۔۔

سفینہ کے کہنے پہ زویا بھی آرام کیلئے سو گئی تھی زرتاج اپنی ماں سے کچھ باتیں کی.. پھر کچن میں آگئی انکیلئے سوپ بنانے کچھ کھایا بھی نہیں کل سے اور اب بھوک ستا رہی تھی پہلے خود ناشتہ کیا تھا اور پھر سوپ بنانے لگی تھی۔۔زویا بھی سو رہی تھی ورنہ وہ کچن میں کم ہی پائی جاتی۔۔

روحان آفس سے چھ بجے فری ہوا تھا وہ گھر پہ تیار ہو رہا تھا اسے ڈنر پہ جانا تھا ماریہ کے ساتھ دس بار کالز کر کے وہ اسے ڈنر کا بتا چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے ابھی بھی زارون کی ٹینشن تھی وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا کتنی کی کالز کی تھیں اسنے ایک بھی کال ریسیو نہیں کی۔۔

اب سات بجنے والے تھے ماریہ کی پھر سے کال آرہی تھی۔۔

اسنے کال کاٹ کر اسے مسیج بھیجا آرہا ہوں کا تبھی اسکی کال آنا بند ہوئی تھی۔۔

تقریبا آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ ہوٹل پہ پہنچا تھا۔۔

گاڑی پارک کر کے اندر آیا تو سامنے ہی ٹیبل پہ ماریہ نظر آئی۔۔

ڈیپ ریڈ کلر کا سلیولیس ٹاپ جو گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تھا جس سے سفید پنڈلیاں صاف نمایا نظر آرہی تھیں گلے کی آگے پیچھے کی گہرائی اسکے جسم کے حصہ نمایا کر رہی تھی۔۔ ہاتھ میں پہنا ڈائمنڈ کا بریسلیٹ اسکی سفید کلائی میں خوب جچ رہا تھا۔۔ گولڈن بالوں کو کرل کیا ہوا تھا۔۔ ہلکا سا میکپ کیۓ وہ پوری تیاری کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحان اسکے سامنے آکے بیٹھا تھا اسے دیکھتے ہی غصہ سے منہ دوسری طرف کر گئی

ناراضگی کا صاف اظہار تھا۔۔

"ہہۓ ماریہ وٹ ہیپنڈ"۔۔ "

تمہیں نہیں پتانا"۔۔ "

بیس بے بی آئی رئیلی ڈونٹ نو۔"۔ "

پورا آدھا گھنٹا لیٹ ہو میں کب سے بیٹھی ہوئی تمہارا انتظار کر رہی ہوں بلکہ "انتظار ہی " تو کر رہی ہوں" کب سے انتظار کی سولی پہ لٹکایا ہوا تم نے مجھے۔۔ تین سال ہو گئے ہیں ہم کب سے ریلیشن شپ میں مگر تم شادی کا نام بھی نہیں لیتے۔۔ جب بھی بات کرو تو ٹال جاتے ہو" گلہ پہ آئی تو کئی شکوہ لیکے بیٹھ گئی۔۔

یار میں کب منع کر رہا ہوں تمہیں میری کمٹمنٹ ہوئی ہے تمہارے ساتھ میں کروں گا " تم سے شادی میں پوری کوشش کر رہا ہوں اپنے پیرنٹس کو منانے کی۔"۔

www.novelsclubb.com

..نہ وہ مانے نا ہم ایک ہوں گے۔" وہ منہ بناتی بولی "

..اچھا یار بھوک لگی ہے کیا اورڈر کیا ہے"۔۔روحان اسکا موڈ چینج کرنے کیلیے بات بدلی"

کچھ بھی نہیں۔۔"وہ منہ بسور کے بولی۔۔"

وٹ۔۔کب سے بیٹھی اور ابھی تک۔۔اچھے چلو میں ابھی اور ڈر کرتا ہوں"۔۔اسکے" خراب موڈ کو دیکھ کر وہ اور کچھ نہیں بولا۔۔

زارون کی آنکھ کھلی تو فون اٹھا کر ٹائم دیکھا ایک بج رہا تھا اور ساتھ ہی روحان کی ڈھیر ساری مسڈ کالز بھی لگی ہوئی تھی۔۔

اسکے دماغ میں پھر سے وہی روحان کی باتیں گونجی تھیں تو موبائل پٹخا تھا ایک سائیڈ پہ اور اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

زرتاج ابھی کچن میں ہی تھی ماما کو وہ سوپ بنا کر پلا بھی آئی تھی۔۔اب دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔۔

تبھی سیما بھی کچن میں آئی تھی۔۔

..واہ بھی آج تو کچن میں خوب رونق لگی ہے"۔۔وہ طنزیہ بولی"

تائی آپکو کچھ چاہئے تھا"۔زرتاج نے انکی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ "

کچھ نہیں بس دوپہر کے کھانے کا ہی انتظام کرنے آئی تھی"۔۔زویا بی بی تو ریسٹ پہ " ہوں گی آج تو"۔۔

تائی امی میں نے سب انتظام کر دیا بس کچھ دیر اور لگے "۔۔"

تب ہی زاروں سیڑیوں سے اترتا سیدھا کچن میں آیا تھا۔۔

اسنے اپنی ماں کے پیچھے سے ہگ کی تھی۔۔ہئے موم۔۔اور پھر کچن میں رکھی کرسی پہ بیٹھا تھا۔۔

یہ زویا کہاں ہے مجھے بھوک لگی ہے"۔۔"

زرتاج بس خاموش ہی رہی تھی۔۔

زرتاج کل سے بھوکا ہے میرا بیٹا ناشتہ بناؤ میرے بیٹے کیلیۓ"سیما زاروں کے بالوں" میں پیار سے ہاتھ پھیرتے بولی تھی۔۔

..جی بناتی ہوں۔۔"وہ بس اتنا ہی بولی"

کیا زری۔۔ناشتہ ۔۔میرے لئے۔۔کیا میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا۔۔یہ آج کا" "سورج کہاں سے نکلا ہے۔۔کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا۔۔

وہ رک رک کر اسے چھیڑنے کیل ئے بول رہا تھا مگر زری کو تپ چڑھی تھی اسکے اس انداز سے۔۔

تم نے چپ چاپ ناشتہ کرنا ہے تو کرو ورنہ بھاڑ میں جاؤ"۔۔بس جو منہ میں آیا بول گئی یہ" سوچے بغیر کے سیما بھی پاس کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اے لڑکی تمھیں زرا تمیز نہیں ہے بات کرنے کی کتنی منہ پھٹ ہو۔۔تم احسان نہیں" کر رہی ہم پر پرے ہٹو میں خود بنا لیتی ہوں اپنے بیٹے کا ناشتہ "سیما غصہ سے چلائی تھی۔۔اور زری کی طرف بڑھی تھی

اس سے پہلے کے سیما زرتاج تک پہنچتی زارون نے اپنی ماں کو پکڑا تھا"موم کیا ہوا آپکو پلیز"۔۔

تم اس چھوکری کی زبان نہیں دیکھ رہے گز بھر لمبی زبان ہے اسکی نکالو اسے اسی وقت یہاں سے"۔۔

موم کیا کر رہی ہیں رک جائے"۔۔کیسی جاہلوں والی حرکت کی ہے آپنے"۔۔مجھے کچھ نہیں کھانا وہ کہتا رکا نہیں تھا پھر تیزی سے نکلا تھا وہاں سے۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج چولہے کے پاس کھڑی تھی حیرت اور ڈر سے وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہ سکی۔۔

سیما نے قہر برساتی نظر اس پہ ڈالی تھی اور"ہہنہ یہ ماں بیٹیاں ہی لیکر بیٹھ گئ ہمیں تو"زہر اگلتی وہ وہاں سے چلی گئ۔۔

پھر کچھ دیر بعد زویا آئی تھی۔۔

زرتاج ابھی بھی وہاں سکتے میں کھڑی تھی۔۔زویا نے اسے ہلایا تھا۔۔"زریی۔۔کیا ہوا ایسے کیوں کھڑی ہو"۔۔

"کک کچھ نہیں وہ۔وہ زارون کیلئے ناشتہ بنا بنانا تھا وہی سوچ رہی تھی۔۔"

اس میں سوچنے کی کیا بات پیچھے ہٹو میں بنا دیتی ہوں"۔۔۔"

زویا نے اسے سائیڈ پہ کیا اور چولہے پہ چائے کا پانی چڑھایا تھا اور ساتھ بریڈ رکھے اور انڈہ فرائی کیا تب تک چائے بن گئی تھی اسے کپ میں ڈالا تھا۔۔لو ناشتہ تیار جاؤ اسے دے آؤ ٹرے اسکے سامنے کی تھی۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی ٹرے تھام گئی تھی اور مرے مرے قدموں سے سیڑیاں چڑھنے لگی۔۔

زاروں کے کمرے کا دروازہ ناک کیا اور اندر آئی تھی سامنے ہی وہ صوفے پہ بیٹھا موبائل چلا رہا تھا ایک نظر زرتاج پہ ڈالی پھر سے موبائل میں بزی ہو گیا۔۔

ناشتہ "۔۔زرتاج ٹرے لیے سامنے اسکے کھڑی بولی۔۔ "

دفع ہو جاؤ مجھے نہیں کرنا"۔۔ "

ایک نظر اسے دیکھا پھر سے موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔

جی تو چاہا کہ ٹرے اس کے سر پہ دے مارے۔۔

www.novelsclubb.com

زویا نے ناشتہ بنایا اسل ہے کرلو"۔۔دانت پیستے ہوئے اسنے کہا تھا پھر ٹرے کو ٹیبل پہ " رکھا۔۔

زارون سیدھا ہو کر بیٹھا موبائل کو سائیڈ پہ رکھا اور چائے کا کپ اٹھا کر سیپ لیا تھا۔۔

ہم شکر ہے زویا اس گھر میں رہے گی مجھے اسکے ہاتھوں بنا ناشتہ تو ملتا رہے گا تمہارا بسس " چلے تو زہر ہی کھلا دو مجھے "وہ بریڈ کا بائیٹ لیتا بولا۔۔

ہم شکر ہی کرو بسس تم کسی دن میں یہ کارنامہ سرانجام دے ہی نہ دوں"۔۔کمر پہ ہاتھ " رکھے دانت پیستے بولی۔۔

پھر تو تمہاری جلدی سے شادی کرا کے اس گھر سے چلتا کرنا پڑے گا۔۔تم بہت " "خطرناک ارادے لیے بیٹھی ہو۔۔

"

جی نہیں۔۔مجھے کہیں نہیں جانا۔۔"اسنے ناک پڑھا کر کہا۔۔

کیوں ساری عمر یہیں پہ ڈیرے ڈالنے کا ارادہ ہے کیا زویا کی طرح"۔۔"

کیا مطلب ہے تمہارا زویا کی طرح"۔۔وہ ابھی بھی ویسے کھڑی اسکی بنا بات سمجھے" بازپرس کرنے لگی۔۔

زویا کی طرح مطلب اس گھر کی بہو بن کر روحان کا صرف ایک بھائی ہے"۔۔بریڈ کا" سلائس چائے میں ڈبو کر وہ بڑے آرام سے بولا تھا۔۔۔

زرتاج کا منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا اسکی بات سن کر۔۔

زارون کو اسکے ایکسپریشن دیکھ کر بہت مزا آرہا تھا۔۔

وہ پیچھے ہو کر صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کر بیٹھا تھا اور پھر بولا۔۔

"ہوں۔۔ available اس وقت اس گھر میں تو صرف میں ہی"

اسکی بات سمجھتی وہ بھڑک اٹھی۔۔"ہم تم جاؤ بھاڑ میں یہ میرے بھی باپ کا گھر ہے جب تک چاہوں رہ سکتی ہوں اپنی گھٹیا سوچ اپنے پاس رکھو"۔۔

زارون ابھی بھی مسکرا رہا تھا۔۔اسکی بات سنتے ہی چھت پھاڑ قہقہ لگایا تھا۔۔

زرتاج وہاں ایک سیکنڈ بھی نہیں رکی اسکے کمرے سے نکلتے ہی اپنی کمرے میں آئی تھی جو اسی فلور پہ ہی تھا۔۔

ہمم جاہل گھٹیا انسان سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو۔۔ بجلی کے کھمبے کو گلے لگا لوں مگر اسے " کبھی بھی نہی "۔۔۔

ہمم وہ اپنے آپ میں ہی بڑبڑا رہی تھی۔۔ اور ادھر ادھر چکر کاٹ رہی تھی روحہ کالج سے آچکی اور وہ چینج کر کے واشروم سے باہر نکلی تو زرتاج غصے سے لال ٹماٹر چہرہ لیے خود سے بڑبڑا رہی تھی۔۔

کیا ہوا ہے زری "۔۔ روحا اسکا کاندھا پہ ہاتھ رکھ کر اسے ہلا کر ہوش کی دنیا میں واپس " لائی۔۔

سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو میں دانت توڑ دوں گی اسکے اسے "۔۔ "

www.novelsclubb.com

زری پلیز بتاؤ یہ بتاؤ کس سے جھگڑا ہوا ہے کہیں زارون بھا "۔۔ "

نام بھی مت لینا اسکا میرے سامنے ورنہ اسکا غصہ تم پہ نکل جائے گا "۔۔ وہ بھڑک اٹھی " تھی

ہمم تو یہ بات ہے کیا کہہ دیا آخر ایسا جو یو۔ تپی ہوئی ہو آج لگتا ہے کچھ زیادہ ہی" ..ہو گیا۔۔"وہ دونوں ہاتھ باندھتی مسکراتی بولی

مجھے کہتا ہے میری جلدی شادی کرنے پڑے گی۔ میں نے کہا جی نہیں میں کہیں نہیں"" جاؤ گی۔۔

تو کہتا ساری زندگی یہیں رہنا ہے کیا زویا کی طرح۔۔اس گھر کی بہو بن کر اور اس وقت تو available میں ہی ہوں"زرتاج بنا بریک لگائے بولتی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا روحا کا ہنسی کا فوارا چھوٹا تھا جیسے اور ساتھ دو تین تالیاں بجائی۔۔

زرتاج نے کشن اٹھا کر اسے دو تین مارے روحی کی بچی تم میرا مزاق اڑا رہی ہو۔۔روحا نے اس سے کشن پکڑا تھا اور اپنی ہنسی کو بریک لگانے کی کوشش کی تھی۔۔

ویسے یار اچھا ہے نا تم ہمیشہ کیل ہئے ہی اس گھر میں "۔۔"ہاہاہا۔۔ گڈ گڈ آئیڈیا۔۔ " ہاہاہا۔۔"زری پھر اسکے پیچھے بھاگی۔۔

روحا نے وہاں سے بھاگنے میں ہی آفیت سمجھی دروازے پہ رک کر پھر بولی"ویسے اتنا بھی برا نہیں ہے میرا بھائی"اور فٹ سے بھاگی زری بھی اسکے پیچھے کمرے سے باہر نکلی اسے پکڑنے کیل ہئے۔۔

روحا نے بھی شرارت سے زارون کے کمرے کا رخ کیا اور زویا کو انگوٹھا دکھاتے زارون کے کمرے میں گھس گئی۔۔

زرتاج نے ہاتھ کا مکا بنا کر اپنی دوسری ہتھیلی پہ مارا روحی کی بچی تم بچو مجھ سے اب..وہ سیڑھیوں سے اترتی کچن میں چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو بھیا جی "زارون ابھی بھی صوفے پہ بیٹھا موبائل چلا رہا اسے دیکھتا اپنا بازو پھیلا یا تھا"

ارے میرا بچا آؤ۔۔

بھائی۔۔"وہ بھی اسکے ساتھ جا لگی تھی"

جی میرا بچہ "۔۔"

بھئی کیا بچہ بچہ کرتے رہتے ہو"۔۔وہ بھی بڑے لاڈ وسے انداز بولی تھی۔۔"

"ہاہا جتنی بھی بڑی ہو جاؤ ہمارے لئے تو بچہ ہی رہو گی۔۔"

اچھا تو پھر میرا موبائل کب ملے گا مجھے "۔۔ان دنو نئ خواہش کا اظہار کیا تھا جس کے حق "

میں زارون نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پڑھائی کے میدان میں پہلے ہی بہت تیر مارے ہوئے ہیں ناں جو نیا شوشا چھوڑا ہوا"

ہے"۔۔

کیا بھائی پڑھتی تو ہوں میں بس ٹیچروں کو خاص بیر ہے مجھ سے نمبر دینے میں ہاتھ دکھتے ہیں"۔۔وہ اب کھڑی ہوئی باہر جانے لگی تھی زارون کی بات پر واپس مڑی۔۔

.. تم..اور پڑھ لو میں نے تو نہیں دیکھا تمہیں پڑھتے"

اس موٹو کے ساتھ تو چپکی رہتی ہو ہر وقت"۔۔

آپ زری کو موٹو کہہ رہے ہیں۔۔تو میرے خیال سے اسے ہمیشہ کیل یے اس گھر میں رکھ لیتے ہیں۔۔اس گھر کی بہو بنا کر فلحال تو آپ ہی available ہیں اس وقت۔۔۔ہاہاہا" وہ اسے چھیڑتی بولی

"تو موٹو کے پیٹ میں بات پچی نہیں۔۔زارون ہنستا بولا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ویسے بھائی آئیڈ یا برا نہیں خوب رونق لگے گی"۔۔ٹیوی دیکھنے کی ضرورت ہی گھر میں" اچھی خاصی انٹر ٹیمنٹ ہو گی"۔۔روحہ کہتی بھاگ گئی۔۔

زارون نے سر ہلا یا تھا"بس اب بات پکڑ لی ہے جلدی چھوڑے گی نہیں"۔۔

#بے پرواہ

#عائشہ نور

#قسط نمبر9

روحان اور ماریہ نے ڈنر کرنے کے بعد ساحل سمندر پہ آگ ۓ تھے۔۔روحان اسکا موڈ بحال کرنے کیل ۓ اسکی فیورٹ جگہ پہ لے آیا تھا۔۔

اب وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ساحل پہ ننگے پاؤں چل رہے تھے اب ماریہ کا موڈ بھی کافی اچھا ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان کو بھی بےچینی سی ہو رہی تھی۔۔۔اب کچھ بہتر محسوس کر رہا تھا۔۔

روحان"۔۔وہ بس اپنے خیالوں میں گم چل رہا تھا ماریہ کی آواز پہ ہوش میں آیا تھا۔۔"

کہاں گم ہو یار میں ہی بس بولے جا رہی ہوں اور تم ہو کہ بسس کہیں اور کھوئے ہو"

۔۔بلکہ تم ہوتے تو میرے ساتھ ہو مگر رہتے کہیں اور"۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے چلو اب گھر چلتے ہیں دیر بہت ہو گئی ہے تھک گیا ہوں"۔۔"

تھک گئے ہو تو تھکن اتار بھی دوں گی"۔۔وہ اسکے بلکل قریب ہو کر اسکی آنکھوں"

میں آنکھیں ڈال کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہم گھر چلو سو کر تھکن اتارتے ہیں" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر تیزی سے گاڑی کی طرف چل رہا"

تھا ماریہ اسکے پیچھے بھاگتی زور زور سے ہنس رہیں تھی۔۔

ایسے وہ لمبے ڈگ بھرتا گاڑی کی طرف آیا تھا پہلے ماریہ کو گاڑی کا دروازہ کھول کر بٹھایا ورنہ وہ تو وہاں سے جانے کا نام ہی نا لے اور پھر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔

گاڑی ماریہ کے گھر کے آگے روکی تھی۔۔اوکے گڈ نائیٹ کل ملے گے۔۔

گڈ نائیٹ کیوں اندر نہیں آؤ گے "ماریہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی۔۔"

نہیں یار پلیز تھکا ہوا ہوں کل فرسٹ ٹائم میٹنگ ہیں بہت امپورٹنٹ ہے فلحال ابھی " کیل یئے اجازت دو"۔۔

کوئی اجازت وجازت نہیں آؤ باہر آؤ "ماریہ گاڑی سے باہر نکل اسکی طرف کا گیٹ کھول " اسکا بازو پکڑا اسے بھی گاڑی سے باہر نکالا تھا۔۔

ارے یار کیا کر رہی ہو پلیز۔۔"وہ بھی جھنجلایا تھا مگر چار وناچار اسکے ساتھ چلنا پڑا۔۔"

ماریہ نے اپنے پرس سے چابی نکال کر گیٹ کو انلاک کیا اور روحان کا بازو پکڑے اسے اندر کھینچتی ہوئی لائی۔۔

www.novelsclubb.com

یار تمہاری گرینی نے اس وقت یہاں مجھے دیکھیں گی تو کیا کہیں گی"۔۔"

تم میری گرینی کی فکر مت کرو اس وقت وہ سو رہی ہیں رات کے ایک بج رہا ہے"۔۔"

اب بس تم میں اور یہ تنہائی" وہ اس لیئے اپنے کمرے میں, آئی اور گیٹ بند کر کے اس" کے بلکل قریب آ گئی اور دھیرے سے اسکا کوٹ اتارا تھا۔۔

روحان کے دونوں ہاتھوں کو اپنی کمر پہ رکھے تھے اور خود دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھاما تھا اس کی نگاہوں میں مدہوشی سی تھی۔۔ ایڑھیاں اٹھا کو اس کے چہرے کے اور قریب تر ہوئی تھی اور مزید قریب تر ہوتی جا رہی تھی.. ایک پل کیلئے وہ بھی بہک گیا اور اسے بانہوں میں بھر لیا اسے بیڈ پہ لے آیا اور اپنی شرٹ اتار کر پھینکی پھر اسکے اوپر جھکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اب وہ بلکل اسکے چہرے کے قریب آیا اور اس پہ جھکتا کہ ایک گلابی عروسی جوڑے پہنے دلہن کا سایہ فگن اسکے آنکھوں کے پردے پہ لہرایا تھا۔۔ اور وہ فورن اٹھا تھا اس کے اوپر سے۔۔

روحان"۔۔اور وہ جھٹ سے اسکے پیچھے اٹھ بیٹھی اور پیچھے سے اسے پکڑنا چاہا مگر روحان فٹ سے بیڈ سے اٹھ کر نیچے سے شرٹ اٹھا کر پہنی۔۔

روحان کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ"۔۔وہ غصہ سے چلائی تھی۔۔"

میرا کوئی مسئلہ نہیں یہ سب ٹھیک نہیں ہے"وہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کر کے کورٹ کو" کاندھے پہ ڈالے کمرے باہر آیا تھا۔۔

کیا ٹھیک نہیں ہے ہم پیار کرتے ہیں ایک دوسرے سے جب مجھے کوئی پروبلم" نہیں۔۔میں لڑکی ہو کر تمہارے آگے خود کو پیش کر رہی ہوں تو تم کیوں نہیں"۔۔وہ اسکے پیچھے باہر آئی تھی غصہ میں اسکے منہ جو آرہا وہ بولے جا رہی تھی۔۔

شٹ اپ ماریہ"۔۔اور وہ گیٹ سے باہر نکل کر گاڑی زن سے بھگا لے گیا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ماریہ غصہ سے بھری کمرے میں آئی تھی کمرے ہر چیز تہس نہس کرنے لگی تھی۔۔آج وہ اسے پھر سے ادھورا چھوڑ گیا۔۔وہ اسے ہر حال میں اب پالینا چاہتا تھی۔۔کسی بھی قیمت پہ اسے کھونا نہیں چاہتی۔۔اسکے فرار کے تمام دروازے بند کر دینا چاہتی تھی۔۔

روحان سیدھا اپنے فلیٹ میں آیا تھا وہ ایک چھوٹا سا لگژری فلیٹ تھا۔۔

اپنے روم میں آکر اسنے کوٹ کو کرسی پہ پھینکا تھا شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا اسے گھٹن ہو رہی تھی۔۔

دراز سے سگریٹ اور لائیٹر لیکر بالکنی میں آگیا کمرے میں اسکا دم گھٹ رہا تھا۔۔ سگریٹ کے لیتا ہوا میں دھواں اڑا رہا تھا پھر وہاں پڑی کرسی پہ بیٹھ گیا تھا پھر سے آنکھیں بند کی تھی۔۔ مگر وہی سایہ اسکی آنکھوں کے سامنے پھر سے لہرایا تھا۔۔ نکاح کے بعد تو اسے ٹھیک سے اسنے دیکھا بھی نہیں تھا۔۔

پھر بھی وہ اسکے حواسوں پہ سوار ہو جاتی۔۔ وہ اس بے نام رشتے سے جلد از جلد اب آزادی چاہتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اپنی زندگی سے نکال باہر کرے۔۔ مگر وہ اسکی زندگی میں تھی ہی کب جو اسے نکال دے مگر ایک رشتہ چاہے وہ کاغذ کا ہی کیوں نہ ہو اس سے جڑا تو ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس ایک ضد تھی جو وہ اپنے باپ سے لگا بیٹھا تھا۔۔

انا تھی جو اس کے آڑے آ رہی تھی۔۔

مگر اسے برا کیوں لگا تھا جب کل رات وہ زارون کے ساتھ تھی کس حق سے اسے اپنی بیوی کہا پھر۔۔ کیوں وہ ماریہ کے اب تک قریب نہیں جا سکا۔۔ جب وہ اس سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتا۔۔ ساری رات دھواں اڑاتے اس کی رات کٹی تھی۔۔

اتوار کا دن تھا سفینہ بھی اب پہلے سے کافی حد تک ٹھیک تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سیما اب زارون کا رشتہ اپنی بہن کی بیٹی شائنہ کے ساتھ طے کر دینا چاہتی تھی۔۔ جس کیلئے انہوں اپنے شوہر کو تو منا لیا تھا مگر زارون اب بھی ضد پہ اڑا تھا۔۔

اج سیما کی بہن شینا نے آنا تھا اپنی بیٹی کے ساتھ۔۔

زرتاج اور زویا کچن میں دوپہر کے کھانے کا خاص اہتمام کر رہی تھی یہ خاص ہدایت تھی ان کیل ئے دوپہر کا انتظام انہوں نے کرنا ہے۔۔

کچن سے مزے مزے کے کھانے کی خوشبوئیں آرہی تھیں زرتاج بھی زویا کی پوری ہیلپ کر رہی تھی۔۔

"زری۔"

"روحہ اسکے پاس آکر بولی "ہاں بولو روحی۔۔

یار یہ شائنہ بڑی نک چڑی سی ہے مجھے تو نہیں پسند اینوی شوخی سی ہے "۔۔"

ہاں وہ تو مجھے بھی پتہ ہے کوئی نئی بات بتاؤ "۔۔زرتاج جو سالاد کاٹ رہی تھی مصروف سی" بولی۔۔

نئی بات ہے ناں "۔۔وہ اسکے ساتھ جڑ کر منہ بسور کے بولی۔۔"

اب بولو بھی سسپینس کیوں کریٹ کر رہی ہو"۔زری نے اسے کہنی مار کر کہا۔۔"

یار وہ مامانازاروان بھائی کے ساتھ اسکا رشتہ پکا کرنا چاہتی ہے۔۔آج وہ لوگ اسی سلسلے میں" آرہے ہیں ڈیڈ بھی مان گ ئے"۔۔روحہ منہ بسورتی بولی تھی۔۔

کیاا!"۔۔زرتاج کیا کو لمبا کر کے بولا عین اسی وقت زاروان بھی کچن میں آیا تھا۔۔"

یہ کیا کہہ رہی ہو سچی یار آج تو بڑا خوشی کا دن ہے پھر تو زاروان اور شائنہ واہ مزہ آگیا سچی""" ۔۔اسنے تو دونوں ہاتھوں کو تھوڑا سا اٹھا کے ہلکے کندھے بھی ہلائے ڈانس کے طور پہ۔۔

زاروان کو جیسے آگ لگی"۔۔اسکے اس انداز پہ زرتاج کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا" اور گھر سے باہر نکل گیا۔۔

روحا اسکے کاندھے پہ مکا"۔۔آؤچ۔۔زری نے اپنا کندھا سہلایا۔۔"

www.novelsclubb.com

بھائی بلکل بھی نہیں راضی ہیں اور یہاں تم لڈیاں ڈال رہی ہو۔

زری تمہیں مسئلہ کیا ہے زاروان سے "زویا بھی بولی۔۔"

زوئی مجھے کوئی مسئلہ نہیں بس جتنا اسنے مجھے تنگ کیا ہے نا۔"۔"

توتم اس سے یوں دشمنی نکالو گی"۔۔"

ارے یار تمہارے بھائی کو وہی چھپکلی ہی ٹھیک کرے گی دیکھنا تم جتنا وہ اچھل رہا ہے"
نا۔"۔

زری یار وہ میری بھابھی نہیں بنے گی بسس"۔۔یہ کہتی روحا بھی کچن سے نکل گئی۔"

کھانا تیار تھا اب ان دونوں نے بھی کچن سے نکل کر اپنے کمرے لی راہ لی۔۔

زارون کہاں ہے" عالم یوسف ملک صاحب سنجیدگی سے پوچھا تھا سیما سے اور سیما خود "
بھی پریشان سی تھی زارون پچھلے دو گھنٹے سے غائب تھا۔

شیناا اور اسکی بیٹی بھی کب کی آچکی تھیں وہ کتنی بار زارون کا پوچھ چکی تھی اور سیما نے کوئی"
نا کوئی بہانہ بنا دیتی۔۔

"پتہ نہیں عالم صاحب میں خود پریشان ہوں بنا بتائے کہاں چلا گیا۔۔"

سیما ہم زارون پہ زبردستی نہیں کر سکتے پہلے بڑے بیٹے سے بھی دور ہو چکے اور اب دوسرے بیٹے کو کھو دیں گے"۔۔

ایسا مت کہیں عالم میں منا لوں اسے"۔۔"

ہاں دیکھ رہا ہوں"میں عالم صاب۔سر ہلاتے کرسی پہ بیٹھ گ ئے تھے۔۔سیما کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

حال میں شینا اور اسکی بیٹی شائنہ اور روحا زویا بھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کھانا لگاؤ"سیما نے آتے ہی زویا کو حکم دیا۔۔اور وہ دوسری ماہرانی کہاں ہے اسے بھی ساتھ لگاؤ"۔۔

جی تائی کہتی وہ وہاں سے چلی گئی"۔۔اور روحہ بھی اسکے پیچھے اٹھ گئی۔۔"

سیما باجی یہ زارون کہاں ہے" یہ کوئی چوتھی بار تھا جو وہ پوچھ چکی تھی۔۔"

شینا کہا تو ہے تمہیں آج سنڈے ہے دوستوں کے ساتھ ہو گا تمہیں تو پتا ہے آجکل کے "لڑکوں کا"۔۔

ماما کھانا لگ گیا ہے آجائیں" روحا نے آکر کہا تو وہ تینوں اٹھ گئی تھیں۔۔"

چار بج گئے تھے مگر زارون کا ابھی بھی کوئی اتا پتا نہیں تھا۔۔

اب وہ سب کھانا کھانے کے بعد حال میں تھے سوائے سفینہ کے وہ اب تک شینا کے سامنے نہی آئی تھی وجہ وہی پرانی۔۔اور کچھ شینا کا مزاج ایسا تھا۔

شائنہ نے سوائے روحا کے اور کسی سے بات نہیں کی تھی۔۔

سیما باجی کیا آپ کا بیٹا راضی ہے اس رشتہ کیلئے۔۔

www.novelsclubb.com

اب تو سیما کے پاس کوئی جواب نہیں تھا عالم بھی خاموش بیٹھے تھے تو سیما سے بولے۔۔"جواب دیں بیگم"۔۔

وہ میرا بیٹا مان جائے گا بس ابھی وہ شادی نہیں کرنا چاہتا سیٹ ہونا چاہتا ہے"۔۔"

سیما باجی جواب تو کم از کم ڈھنگ کا دیں نا"۔۔اور کتنا سیٹ ہونا ہے۔۔آپ کے دونوں" بیٹے ابھی تک گھر نہیں بسا سکے زارون ستائیس کا ہونے والا ہے اور روحان بھی انیتس پار کرنے والا ہے۔۔اور ابھی تک اسنے رخصتی نہیں کروائی۔۔"وہ وہاں ضرور کسی لڑکی کے چکروں میں ہے اکثر ایسا ہی ہوتا"۔۔

زویا کا کسی لڑکی چکر سن کر ہاتھ سے چائے کی ٹرے چھوٹتے بچی تھی جسے زرتاج نے فورن اسے تھاما تھا۔۔اور وہ وہاں سے نکل کر فورن کچن میں بھاگ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

عالم صاحب سے یہی بس ہوئی تھی۔۔"دیکھیے بہن آپ زرا میرے بچوں کے بارے سوچ کر بولیں"۔۔انہوں نے سختی سے ٹوکا تھا۔۔

مگر بھائی صاحب"۔۔"

ہیلو ایوری ون "زارون ہاتھ ہلاتا خوشگوار موڈ میں آیا تھا۔۔"

اوایم سو سوری میں بھول گیا تھا آج خالہ نے آنا ہے اسلام علیکم خالہ جان ایم رئیلی سوری" مجھے ماما نے بتایا کل تھا مگر فرنڈز کے ساتھ زیادہ ہی بزی ہو گیا تھا"زارون نے شینا کے سامنے جھک کر ان سے پیار لیا۔۔

ہائے شانو"۔۔"ہائے زارون "شائنہ بھی ہاتھ ہلایا تھا۔۔"

سب لوگ اتنا سیریس کیوں بیٹھے ہوئے ہیں ایوری تھنگ از او کے "۔۔اب وہ کرسی پہ " بیٹھا سب کے چہرے دیکھ رہا تھا۔۔

بیٹے سب تمہارا انتظار کر رہے تھے۔۔۔مام بس یاد نہیں رہا سارے فرینڈز مل گ ۓ تھے "تو وقت گزرنے کا پتہ نہی چلا۔۔

عالم صاحب بس اسے گھورتے رہ گ ۓ۔۔

زری زوئی سے کہو میرے لی ۓ چاۓ بنا ۓ بہت تھک گیا ہوں اوکے میں زرا فریش ہو" کے آتا ہوں"۔۔دس منٹ میں آپ کو جوائن کرتا"۔۔

وہ زرتاج کے پاس ہو کر گزرا اور جاتے جاتے اسکی جو ٹیل پونی بنائی ہوئی تھی وہ اسے کھینچ کے گیا تھا زرتاج غصہ سے اسے گھورا تو آگے اسنے ایک آنکھ ونک کی تھی۔۔

یہ سارا منظر شائنہ نے دیکھا تھا جس کا اسنے غلط ہی مطلب لیا تھا"۔۔باقی سب اپنی باتوں" پہ مصروف تھے کسی دھیان نہیں گیا۔۔

زری زارون چاۓ کا کہہ کے گیا ہے اور تم ابھی تک یہیں کھڑی ہو۔۔"

جی تائی امی وہ کہتی چلی گئی تھی اور کچھ دیر میں عالم بھی اٹھ گ ۓ وہاں سے"۔۔

سیما باجی معاف کرنا میں غصہ میں کچھ زیادہ بول گئی تھی"۔۔"

شینا آج بھی تم اتنی ہی جزباتی ہو جیسے پہلے تھی"۔۔ "

باجی زارون مان جائے گا ناہاں ہاں ضرور مانے گا تم فکر مت کرو"سیما نے اسے دلاسہ دیا" تھا۔۔

شائنہ تو زارون کی شخصیت کے سحر میں ابھی بھی کھوئی دل ہی دل میں اپنی قسمت پہ رشک بھی کر رہی مگر زرتاج کے ساتھ اتنا فری ہونا اسے اچھا نہیں لگا تھا۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر10#

زارون کمرے میں آیا اپنی شرٹ اتاری اور واشروم چلا گیا منہ ہاتھ دھو کر باہر آیا۔ الماری سے وائٹ ٹی شرٹ نکال کر پہنی۔۔

وہ جب سے گھر سے گیا تھا بس سڑکوں کی ہی خاک چھانتا رہا پھر اپنی ماں کا خیال آیا کہ انہیں اسکی وجہ سے کتنی شرمندگی ہوگی یہی سوچ کر وہ گھر آیا۔۔

زارون نے شینا خالہ کی ساری باتیں سن لی تھی کیسے وہ وہ اسکی ماں کو باتیں سنا رہی تھیں۔۔

اسے اس وقت غصہ تو بہت آیا مگر وہ اپنی ماں کی وجہ سے خاموش ہو گیا اور خود کو ریلیکس کر کے وہاں آیا تھا خوشگوار موڈ میں ان سے ملا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا۔۔ زویا نے زری کو دیکھ کر منہ پھیر لیا۔۔ زویا"

"کس سے چھپا رہی ہو یہ آنسو مجھے نہیں پتا کیا۔۔

"زری کیا واقعی روحان وہاں کسی کے ساتھ۔۔"

زرتاج نے اسے گلے لگایا تو وہ اسکے کندھے لگی سسکنے لگی تھی۔۔۔زرتاج نے اسے تسلی دی تھی۔۔

"بسس کرو زویا اینوی کسی کی باتوں میں آکر تم یوں رونے لگ جاؤ۔۔"

ایسا کچھ نہیں بسس ٹرسٹ می یار روحان بھائی ایسا نہیں کر سکتے۔۔جاؤ تم جا کر آرام کر لو" "میں ہوں نا دیکھ لوں گی۔۔

پہلے تم اس زارون کی چائے بنا دو" اسنے اکتا کہ کہا۔۔"

زویا کو ہنسی آئی تھی۔۔

"زارون آگیا۔۔"

"ہاں آگیا ہے آرڈر دے کر گۓ ہیں نواب صاحب۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زارون کچھ دیر میں نیچے آیا تھا اور جا کر انکے سامنے بیٹھ گیا۔۔شائنہ کی نظریں تو اس پر جیسے ٹھہر سی گئی ہوں۔۔ نکھرا نکھرا سا وائٹ ٹی شرٹ پہنے جس میں ہاف بازو سے نمایا ہوتے مسلز سفید رنگت تیکھے نین نقوش اسے کافی اٹریکٹ کر رہی تھی۔۔

" تھوڑی دیر میں زری اسکے سامنے چائے لیکر آئی۔۔چائے"

زری نے شائنہ کو دیکھا جو شرمائی سی مسکرا رہی تھی زارون کو دیکھ۔۔زارون نے چائے تھامی تو زرتاج اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور ساتھ آنکھ سے شائنہ کی طرف اشارہ کیا جو شرما رہی تھی۔۔زارون نے اسے گھورا تھا۔۔اور وہ بھی ایک دباتی بھاگ گئی۔۔زارون اپنی چائے پینے لگ گیا اور شائنہ کو دیکھ کر مسنوعی سا مسکرایا تو وہ اور شرما گئی۔۔زارون کا دل کیا اسے منظر سے غائب کر دے یا خود غائب ہو جائے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں جاچکی تھیں رات کے تقریباً ساڑے گیارا ہو رہے تھے جب زارون کچن میں آیا تو زویا بھی کچن میں موجود تھی۔۔

"تم ابھی یہیں ہو سوئی نہیں۔۔"

"نہیں بس جا رہی تھی۔"۔تم یہاں کچھ چاہیے تھا۔۔"

"ہاں چاہیے۔۔"

"کیا۔۔"

تمہاری کھوئی ہوئی مسکراہٹ"۔۔وہ کچن میں رکھی کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔"

تو وہ مصنوعی سا مسکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہا بہت بڑی ڈرامے باز ہو۔۔"

تم سے تو کم ہی ہوں کیوں بھاگے تھے گھر سے آج آخر تم نے بھی ثابت کر ہی دیا نا کس" کے بھائی ہو"۔۔۔

زویا جو بات مام کہہ رہی ہیں وہ میں نہیں مان سکتا"۔۔"

پر کیوں نہیں مان سکتے"۔۔زویا نے کہا"

"یار وہ کچھ زیادہ اٹیٹیوڈ میں رہتی ہے خود سر سی ہے۔۔"

اب ایسا بھی نہیں سب ہی لڑکیاں آجکل ایسی ہی ہوتی ہیں"۔۔"

مگر تم تو نہیں ہو"۔۔"

"تمہاری ہر بات مجھ پر ہی کیوں آکر رک جاتی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

مان جاؤ نا پلیز شائنہ کو تم جیسا بناؤ گے وہ ویسی بن جائے گی اپنے اچھے بیہیو سے"۔۔"

تمہاے پیرینٹس کل کتنا پریشان ہوئے تھے ؟۔۔"

چلو جی بھابھی صاحبہ آپ کہتی ہیں تو مان جاتے مگر آپ کو گارنٹی دینی ہو گی بس"۔۔"

!میں گارنٹی دیتی ہوں شائنہ کی بسس

چلے پھر کافی بنائیں ہمارے لیۓ اچھی سی کل ہی میں مام کو اوکے بول دوں گا۔"۔"

یہ ہوئی نا بات زویا کھل کر مسکرائی تھی"۔۔دل سے"

ہاۓ یہی تو چاہۓ تھی آپ کی مسکان۔۔

باتیں کم بنایا کرو"زویا کافی بنانے لگی تھی۔۔"

تب ہی زارون کا فون بجنے لگا۔۔

ہیلو۔۔ تھینکس زارون تم نے فون تو اٹھایا میرا کتنے دن ہو گئے بات ہی نہیں کر رہے تھے۔۔ سوری میرے بھائی پتا نہیں میں کیا بول گیا تھا میں خود شرمندہ ہوں۔۔

اٹس او کے "۔۔ بس دو لفظی جواب دیا

تم سو تو نہیں گئے تھے "روحان نے پوچھا۔۔"

نہیں بھائی صاحب میں اس وقت کچن میں ہوں آپ کی بیگم کے ساتھ کافی بنا رہی ہیں" میرے لئے "۔۔ بیگم پہ زور دے کر کہا۔۔

زویا مگ میں کافی ڈال رہی تھی ایک پل کیلئے اسکے ہاتھ رکے تھے۔۔

زویا کافی کا کپ اسکے سامنے رکھا اور جلدی سے چلی گئی۔۔

"سوری یار اور کتنا شرمندہ کرے گا۔"

زارون مگ اٹھا کر اپنے کمرے میں آگیا۔۔

www.novelsclubb.com

بات روحان اعتبار کی ہے جو تم نہیں کرتے تم وہاں خود کسی کے ساتھ ریلیشن میں ہو مگر" اپنی بیوی کو تم کسی ساتھ برداشت نہیں کر سکتے"۔۔۔زارون نے روحان کو آئینہ دکھایا تھا۔۔۔

"وہ جو مرضی کرتی پھرے مجھے نہیں پرواہ۔۔"

اتنے بے پرواہ مت بنے آپ"۔۔۔"

"بسس اب تم اسکی وقالت کرنا شروع ہو جاؤ۔"

اچھا مام میرا شائنہ سے رشتہ کر رہی ہیں۔۔"

"واٹ پھر کیا تم توراضی نہیں تھے پھر کیسے کر رہی ہیں رشتہ۔۔۔"

"راضی نہیں تھا پر اب ہوں۔۔ "

اب ہوں کا کیا مطلب یار جو میرے ساتھ کیا اب وہی تمہارے ساتھ کر رہے ہیں اور تم "
"'مان بھی گئے یار۔۔

"میں مام کو شر مندہ نہیں کر سکتا شادی تو کرنی ہی ہے پھر شائنہ ہو یا کوئی بھی۔۔"

"اچھا بھئی تو بہت اچھا ہے تیرا دل دریا ہے۔۔ جس میں ہر کوئی سما جاتی۔۔"

ہاہاہا بس بھائی سمجھیں اب اجڑ گیا وہ باغ جس کے ہزاروں مالی تھے "۔۔زارون نے دہائی" دی تھی۔۔

ہاہاہا دونوں طرف خوشگپیوں کا تبادلہ ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آج روحان فریش سافیل کر رہا تھا"۔۔ایک ہفتہ سے اوپر ہو گیا تھا مار یہ سے بھی بات" نہیں ہوئی تھی اور نا اسنے بات کی نا روحان نے۔۔وہ آفس میں فائل دیکھنے مصروف تھا جب وکی آیا تھا۔۔

اہ جانی آج تو بڑا خوش خوش سا لگ رہا ہے"وہ بنا ناک کئے ہی آیا تھا اور آکر کرسی پہ بیٹھ گیا"

۔۔۔

"یار تجھے مینرز نہیں ہیں کچھ منہ اٹھائے آفس میں چلے آتے ہو۔۔"

"او یار ہم تو ایسے ہی ہیں "اگلے بندے نو بھلے اگ لگے۔۔"

ہاں۔۔ایسا ہی ہے جبھی سنگل گھوم رہا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

یار تو مزاق بنا رہا ہے ٹھیک ہے بھئی کر سکتا ہے تیرے پاس تو دو دو ہے۔۔

"کونسی والی مان گئی ہے جو خوش ہے۔۔"

زارون سے بات ہوئی ہے اس لئے فریش سافیل کر رہا ہوں اس وجہ سے ماریہ کو بھی ٹائم نہیں دیا اتنے دنوں سے روٹھی بیٹھی ہے۔۔

ہاں تجھے لگتا ہے"۔اسنے آہ بھری تھی وہ ماریہ کی اصلیت بھی جانتا مگر اسے بتا نہیں سکتا" تھا۔۔ کہ اسکا یقین نہیں کرے گا۔۔ کیونکہ ماریہ بہت تیز لڑکی ہے

تجھے پتا نہیں کیوں اس سے تکلیف ہوتی ہے"۔۔روحان نے نفی سر ہلایا تھا۔۔

"ہاں ہے تکلیف کیونکہ تو ہیرا چھوڑ کے پتھر کے ساتھ سر پھوڑ رہا ہے۔۔

"اور دوست ہونے کے ناطے میں تیری کشتی ڈوبتی نہیں دیکھ سکتا۔۔

وکی یار کوئی نہیں ڈوب رہی میری کشتی تو اپنی کشتی کی فکر جو ابھی تک خالی ہے اکیلا ہی سفر کر رہا ہے"۔۔

"آآہ اب کیا سناؤ میں اپنی دکھ تجھے سنگل ہونا بھی کسی غم سے کم نہیں۔۔"

ہاہا" تیرا کچھ نہیں بن سکتا" روحان پھر سے کام میں بزی ہو گیا اور وکی دوہائیاں دیتا چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

صبح سب بیٹھے ایک ساتھ ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

موم ڈیڈ آپ سے میں نے ضروری بات کرنی ہے "زارون نے دونوں کو مخاطب کیا تو" سب اسکی طرف دیکھنے لگے "مام مجھے شائنہ سے رشتہ کرنے سے کوئی اعتراض نہیں جیسی "آپ کی مرضی ہو وہ آپ کریں۔

کیا تم یہ بات کسی دباؤ میں تو کہہ رہے "عالم صاحب کو حیرت ہوئی تھی زارون کے فیصلہ " پہ۔۔

ارے کوئی دباؤ نہیں ہے میرا بچہ خوشی سے کہہ رہا ہے "۔۔سیما کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ " نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

یس ڈیڈ مام از رائیٹ "روحا اور زرتاج کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے تھے۔۔ "

جبکہ زویا اور زارون ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔۔عالم صاحب کو اب سمجھ آیا تھا کہ کس کے کہنے پہ زارون نے ہاں کی ہے سفینہ بھی سیما کو مبارک باد دی تھی جبکہ روحا کا موڈ آف ہوا تھا اور وہ چپ چاپ اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی۔۔

دوپہر کو لنچ کا ٹائم تھا روحان ماریہ کو منانے کیلئے آفس سے نکل کر اسکے آفس میں گیا جہاں وہ جاب کرتی تھی۔۔

وہ اپنے آفس کی کینٹین میں بیٹھی فون پہ بات کر رہی تھی جب سامنے روحان آکر بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے فون بند کر کے رکھا اور منہ دوسری طرف کر لیا۔۔

روحان ہاتھ سے اسکا منہ اپنے سامنے کیا تھا اور بیچارہ منہ بنایا۔۔۔

کیا ہے روحان کیوں آئے جاؤ تمہیں بہت کام ہیں میرے لئے تو وقت نہیں ہے "تمہارے پاس"۔۔اسنے منہ بسور کے کہا تھا۔۔

"نہیں یار اب بس سب وقت تمہارا۔۔"

"جھوٹ۔۔"

"سچییی۔۔۔"

نو جاؤ یہاں سے "ماریہ نے اسکے کندھے پہ مکا مارا تھا۔۔"

روحان اسکے ساتھ والی چیئر اسکے ساتھ کھسکا کر بیٹھا اور بازو سے تھام کر اسکا سر اپنے سینے کے ساتھ لگالیا تھا ماریہ نے بھی اپنے دونوں بازو اسکے گرد حائل کیئے۔۔

"ایم سوری میں بھی کچھ زیادہ ہی اوور ریکٹ کر گئی تھی۔۔"

""ب"س اب میں چاہتی ہوں کہ ہم دونوں جلدی سے ایک ہو جائیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب وہ دونوں سیدھے ہو کر بیٹھ گ ئے تھے۔۔ایک ساتھ لنچ کیا اور پھر اپنے اپنے کام میں آفس میں بزی ہو گ ئے۔۔

سیما باقاعدہ اپنی بہن کے گھر رشتہ لے کر گئی تھی۔۔

دونوں بہنوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔

سیما اب باقاعدہ منگنی کی رسم دھوم دھام سے کرنا چاہتی تھی۔۔

مگر زارون کو اعتراض تھا اور روحہ کو بھی۔۔

زرتاج کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا زارون کیسے مان گیا۔۔

زویا بہت خوش تھی زارون نے اسکی واقعی بات مان لی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج اور ارم کینٹین بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔

نہیں یار یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔"ارم کو بھی یقین نہیں آیا۔۔"

سچ کہہ رہی ہوں حیران تو میں بھی ہوں مگر خوش بھی ہوں"۔۔اب آئے گا مزہ بڑا اچھلتا" تھا اپنی بیوی بچاری کے میرے آگے قصیدے سناتا تھا زویا جیسی چاہ ئے نک چڑی مل گئی

"ہاہاہا۔۔

اف بڑا مزا آئے گا اسے تنگ کرنے میں۔"زرتاج خوش ہوتی بول رہی تھی۔۔اور ارم کا" منہ بنا تھا

"اسکا منہ لٹکا دیکھ کر زرتاج اسے کہنی ماری تمہیں"کیا ہوا ہے۔۔

زارون کسی اور کا ہو رہا ہے"۔۔اسنے رونے والے انداز میں کہا۔۔"

زرتاج نے آنکھیں نکال اسے دیکھا۔۔"تو تمہیں کیوں رونا آرہا ہے رونا تو اسے

"چاہ ئے۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے اسے صرف تمہاری ل ئے سوچا تھا"۔۔ارم کھوئے کھوئے سے انداز میں کہا"

۔۔"تم مجھ سے پٹ نا جانا کہیں"۔۔

اب اس میں ایسی بھی کیا بات ہے"۔۔"

پہلے روحان نے زویا کی لائف تباہ کی ہوئی ہے۔۔اسے لٹکایا ہے انتظار کی سولی پہ اور تم "

" چاہتی وہی سزا میں بھی بھگتوں۔

نہیں میں ایسا تو نہیں کہا زرتاج کو سیریس ہوتا دیکھ ارم نے ٹوپک بدلا تھا۔۔"اور اسے"

اور باتوں میں الجھالیا۔۔

www.novelsclubb.com

"ماما پلیز ابھی میرے ایکسزام ہونے دیں پھر یہ منگنی کا چکر و کر ڈالنا۔۔"

روحا جو منگنی کے موز و گھر پر چل رہا تھا اس پہ سیما سے بات کرنے آئی تو "بیٹا صرف منگنی کونسا شادی ہے۔۔"

مجھے نہیں پتا میں زارون بھائی کی منگنی کو صحیح سے انجوائے کرنا ہے بسس۔۔" روحا نے دو ٹوک بات کر کے بات ختم کرنے والی بات کی۔۔۔

ایک کا ہی تو فنکشن ہے پڑھتی رہنا پہلے بہت تیر مارے ہوئے ہیں پڑھائی میں "سیما نے " سمجھانے کی کوشش کی۔۔

بس ماما اب آپ ہی رہ گئی تھی طعنہ دینے والی "۔۔وہ سیما کا موبائل اٹھا کر اپنے کمرے " میں آئی۔۔

سیما سر ہلاتی رہ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

کمرے آکر اسنے روحان کو کال لگائی تھی۔۔جو تیسری بیل پہ اٹھالیا گیا تھا۔۔

اسلام علیکم "۔۔۔روحان جو ماریہ کے ساتھ اس وقت سڈنی کے بڑے ریسٹورینٹ میں " ڈنر کر رہا تھا فون رنگ ہوا تھا اسنے موبائل دیکھا تو ماما کالنگ آرہا تھا۔۔

وعلیکم اسلام بھائی "۔۔آگے سے روحا رونے والے انداز میں بولی۔۔ "

"کیا ہوا ہے روحی تمہارا موڈ کیوں خراب لگ رہا ہے۔۔"

"""ماما زارون بھائی کی انگیجمنٹ کر رہی ہیں۔۔"

"ہاں تو اسے رونا چاہیئے تم کیوں رو رہی ہو۔۔"

میں نے ماما سے کہا ہے میرے پیپر ہونے دیں پھر کر دینا منگنی مگر نہیں میری کون سنتا" ہے "۔۔وہ منہ بسورتی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم بات تو مجھے کچھ اور ہی لگ رہی ہے تمہیں تو زارون کی انگیجمنٹ کو لیکر ایکسائیٹڈ نہیں " "لگ رہی تھی۔۔ تمہیں تو بہت خوش ہونا چاہیئے۔۔

سچی سچی بتاؤں حان بھائی"۔۔"

ہاں بہنا سچی سچی"۔۔روحان ہنستہ ہوا بولا۔۔"

مجھے وہ شائنہ بلکل بھی نہیں پسند سڑیل ہم۔۔"روحا منہ بنا کر بولی۔۔"

اچھا بھی اس وجہ سے تمہیں نہیں پسند۔۔۔تو پھر کیسی پسند ہے"۔۔روحان ایک بائیٹ" منہ لیتا ہوا بولا اور ماریہ کو بھی کھاتے کا اشارہ کیا جو پوری دھیان اسکی باتوں پہ لگائی بیٹھی تھی۔۔

نہیں پسند مجھے وہ بلکل بھی۔۔زوئی بھابی بہت اچھی ہیں۔۔"اور زارون بھائی کو بھی وہ" خاص نہیں پسند انہیں بھی زوئی بھابھی پسند ہیں"۔۔روحا بنا بریک لگائے بولتی چلی۔۔

روحان اسکی آخری بات پہ کھانا کھاتے ہاتھ رکے اس نے چمچ پلیٹ میں دے مارا تھا اور خود کو کنٹرول کرنے لگا اسے پتہ نہیں طیش آنے لگا تھا۔۔

اور فون کاٹ دیا۔۔

ہیلو ہیلو۔۔فون کٹ گیا۔۔روحا فون کو دیکھتے کہا تھا۔۔

روحان کیا ہوا ہے"۔۔ماریہ اسکا بیہیو عجیب سا لگا تھا۔۔"

نتھنگ چلو تمہیں گھر چھوڑ آؤ"وہ کھڑا ہو گیا اور بغیر اسے دیکھے باہر آ گیا۔۔"

انہیں بھی زوئی بھابھی پسند ہے"روحا کا بولا گیا جملہ اسکے سماعتوں میں گونج رہا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر11

سچی سچی بتاؤں حان بھائی"۔۔"

ہاں بہنا سچی سچی"۔۔روحان ہنستہ ہوا بولا۔۔"

مجھے وہ شائنہ بلکل بھی نہیں پسند سڑیل ہم۔۔"روحا منہ بنا کر بولی۔۔"

اچھا بھی اس وجہ سے تمہیں نہیں پسند۔۔۔تو پھر کیسی پسند ہے"۔۔روحان ایک بائیٹ" منہ لیتا ہوا بولا اور ماریہ کو بھی کھاتے کا اشارہ کیا جو پوری دھیان اسکی باتوں پہ لگائی بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں پسند مجھے وہ بلکل بھی۔۔زوئی بھابی بہت اچھی ہیں۔۔"اور زارون بھائی کو بھی وہ" خاص نہیں پسند انہیں بھی زوئی بھابھی پسند ہیں"۔۔روحا بنا بریک لگائے بولتی چلی۔۔

روحان اسکی آخری بات پہ کھانا کھاتے ہاتھ رکے اس نے چمچ پلیٹ میں دے مارا تھا اور خود کو کنٹرول کرنے لگا اسے پتہ نہیں طیش آنے لگا تھا۔۔

اور فون کاٹ دیا۔۔

ہیلو ہیلو۔۔ فون کٹ گیا۔۔ روحا فون کو دیکھتے کہا تھا۔۔

روحان کیا ہوا ہے"۔۔ ماریہ اسکا بیہیو عجیب سا لگا تھا۔۔"

نتھنگ چلو تمہیں گھر چھوڑ آؤ" وہ کھڑا ہو گیا اور بغیر اسے دیکھے باہر آ گیا۔۔"

www.novelsclubb.com

انہیں بھی زوئی بھابھی پسند ہے" روحا کا بولا گیا جملہ اسکے سماعتوں میں گونج رہا تھا۔۔"

ماریہ اپنا پرس اٹھا کر اسکے پیچھے چل دی تھی۔

روحان خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا۔۔ماریہ کے گھر کے آگے گاڑی روکی تھی۔۔

روحان کیا پروبلم کیا ہوا"۔۔"

کچھ نہیں گڈ نائیٹ روحان ایک نظر اس پہ ڈالتا" بولا ہاتھ اسٹیرنگ پہ رکھے ہوئے" تھے۔۔

روحان تم۔"۔ماریہ نے اسکے بازو پہ ہاتھ رکھ کر بولنے لگی تھی کہ روحان دھاڑا تھا۔۔"

شٹ اپ زویا میں"۔۔روحان کی زبان کو بریک لگی تھی۔۔"

ہواز زویا"۔۔تم نے مجھے زویا کیوں کہا"۔۔ماریہ کو شاک سا لگا تھا اس کہ منہ سے کسی" اور کا نام سن کر۔۔

ماریہ پہلے ہی ٹینشن میں ہوں گھر والوں کو لیکر مزید مجھے ٹینس مت کرواب"روحان نے" زرا نرمی سے کہا تھا۔۔

روحان مجھے جاننا ہے کے یہ زویا کون ہے"۔۔ماریہ دانت پیستے کہا تھا۔۔"

اوکے وہ میری کزن ہے بس"۔۔"

"جسٹ کزن یا کچھ اور کہیں تمہارے پیرنٹس تمہاری اور اسکی۔۔"

"انف ماریہ شی از جسٹ کزن نتھنگ ایلز۔۔۔"

وہ میرے چاچو کی بیٹی ہے اور وہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور چاچی اور اسکی دونوں" بیٹیاں ہمارے ساتھ رہتی ہیں ہم جوائنٹ فیملی ہیں بلکل ایک فیملی کی طرح ہیں جسٹ"۔۔روحان نے غصہ میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا۔۔

ماریہ گاڑی سے اتر گئی تھی اور وحان ایک سیکنڈ بھی ضائع کیۓ بغیر گاڑی بھگا لے گیا۔۔

ماریہ سرہلاتی گھر کے اندر چلی گئی۔۔

....

روحان اپنے فلیٹ میں آیا غصہ سے اسکی رگیں تنی ہوئی تھی گاڑی چابی ٹیبل پٹخی اور اپنا کورٹ اتار کر صوفہ پہ پھینکا شرٹ کے بٹن کھولنے لگا الماری سے اپنا آرام دہ سوٹ نکالا اور شاور لینے چلا گیا۔ کافی دیر ٹھنڈے پانی سے شاور لینے بعد وہ باہر نکلا تھا بال رگڑتا آئینہ کے سامنے کھڑا تھا۔۔

روحان تمھیں کیوں غصہ آرہا ہے تم پھر سے اپنے بھائی پہ شک کر رہے ہو۔۔

نہیں مجھے زارون پہ پورا بھروسہ ہے وہ ہی ایسی ہو گی جادو گرنی ہے وہ اس نے سب کو اپنے قابو میں کیا ہوا ڈیڈ کو روحا کو زارون کو۔۔

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ فون رنگ ہوا تھا۔۔ زارون کالنگ۔۔ اسنے کال ییس کی تھی ہیلو

ہیلو برادر اسلام علیکم کیا حال ہے"۔۔ زارون فورن سے بولا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

وعلیکم سلام ٹھیک ہوں کیسے ہو بھائی۔۔" وہ اپنے آپ کو کمپوز کرتا بولا تھا۔۔ وہ اپنے بھائی" پر کیسے شک کر سکتا تھا۔۔

ایوری تھنگ از آل رائٹ "زارون کو روحان کی آواز سے کچھ محسوس سا ہوا تھا کھویا کھویا" سا لگا۔۔

ہاں یا ایوری تھنگ از فائن۔۔"روحا ناراض ہو رہی تھی تمہاری انگیجمنٹ سے خوش" نہیں ہے"۔۔روحان نے اس پہ کچھ ظاہر نہیں ہونے دیا اور اپنا موڈ بحال کیا۔۔

ہاں وہ ایکسزام ہیں اس کے تو وہ اس لیئے اور نیا شوشا چھوڑا ہوا موبائیل فون کا"۔۔اور" شائنہ میں بھی ایک سو ایک کیڑے نکال رہی ہے"۔۔زارون ہنستے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا تم کسی اور کو پسند کرتے ہو۔۔"روحان نے ٹھہرے سے انداز میں کہا دھیرے" سے۔۔

کیا ہو گیا ہے آپ کو"۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے"۔۔زارون بولا تھا۔۔"

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد فون رکھ دیا روحان اب وہ کچھ ریلکس فیل کر رہا تھا۔۔اور لائیٹ اوف کر کے سونے کیلئے لیٹ گیا۔۔ نیند کہاں آتی تھی تنہا اپنوں سے دور۔۔ ماضی کی یادیں آئیں کتنے سال ہوگئے یوں اپنوں سے دور بیٹھے۔۔

..ماضی کی یادیں جیسے تازہ ہوگئی

زویا سے نکاح کے بعد روحان سوچ چکا تھا وہ زیادہ دیر تک یہ نکاح قائم نہیں رکھے گا اور جلد ہی یہ کہانی ختم ہو جائے یہی سوچ کر وہ آسٹریلیا چلا گیا تھا اپنا مستقبل بنانے۔۔اپنوں کیلئے اس کے دل میں بدگمانی پیدا ہو گئی خاص طور پہ اپنے ڈیڈ عالم یوسف ملک کیسے انہوں داجی کا ساتھ دیا اور اسے پرایا کر دیا زویا کو لیکر اسنے کبھی اسطرح سے نہیں سوچا تھا۔اسکا بچپن زویا کے ساتھ بہت اچھا گزرا تھا۔۔بہت کیئر کیا کرتا تھا وہ زویا اور زرتاج کی ۔۔زویا کے ہاتھ کی اسے کافی بہت پسند تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کے لیئے ایک اچھی کزن تھی۔۔ مگر جیسے رشتہ بدلا تو جیسے سب بدل گیا۔۔زویا کیلیئے اب اسکے دل صرف جو تھا وہ نفرت تھی۔۔

ہیلو برادر۔۔وہ بینچ پہ بیٹھا بیتے دنوں کو میں کھویا ہوا تھا۔۔جب اسے عقب سے آواز آئی

وہ اس اجنبی انسان کو دیکھ رہا تھا جو وہ بھی پاکستانی لگ رہا تھا لگ بھگ تیس سال کا تھا۔۔وہ اسے دیکھ کر کھڑا ہوا اور غور سے دیکھ رہا شاید پہنچاننے کی کوشش کر رہا ہو۔۔

او برادر تو وی پاکستانی تے میں وی پاکستانی یعنی اپاں (ہم) ہوے پرا (بھائی) اس نے اس لڑکے کو گلے سے لگا لیا۔۔

مائی سیلف وقار حسن تم مجھے وکی بھی بلا سکتے ہو.. تسی میرا مطلب یور انٹروڈکشن۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا نام روحان ہے اور میں آج ہی آیا ہوں پاکستان سے اپنے لیئے رہنے کی مناسب قیمت کی جگہ ڈھونڈ رہا ہوں بٹ سارا دن بس ایسے ہی گزر گیا۔۔

...وکی نے اسے سر سے لیکر پیر تک دیکھا چوبیس سالہ خوبرو لڑکا روحان

وکی روحان کو لئے اپنے فلیٹ پہ آیا وہ ایک چھوٹا سا کمرے نما فلیٹ تھا کچن بھی واشروم بھی سب اسکے ایک کمرے کے فلیٹ میں ہی تھا۔۔۔

زمین پہ میٹریس بچھا ہوا تھا ایک صوفہ تھا اور ایک الماری اس کمرے میں ایک ونڈو تھی جہاں سے باہر کا سارا منظر صاف نظر آتا تھا۔۔

یہ میرا چھوٹا سا غریب خانہ ہے تم چاہو تو کچھ دن رہ سکتے ہو یہاں جب تمہیں اپنا ٹھکانا نہیں مل جاتا۔۔

روحان اندر ہی اندر ڈر بھی رہا تھا کہ کہیں کوئی فراڈ نا ہو جائے۔۔۔ مگر اب اسے اطمینان ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے اپنا سامان ایک سائیڈ پہ رکھا زمین پہ پڑے ہی میٹریس پہ بیٹھ کر اپنے شوز اتارے اور ریلیکس ہو کر لیٹ گیا۔۔ جب سے آیا تھا اب جا کر کچھ سکون ملا ہے۔۔

کچھ دیر بعد وکی کھانا لے آیا تھا۔

کاکے اٹھ کے کچھ کھالے سویر کا پوکھا (بھوکا) ہو گا۔۔

کھانے کو دیکھ کر روحان کی بھوک جاگ اٹھی۔۔

کھانا کھانے کے بعد وہ سو گیا تھا سفر کی تھکان تھی اور کچھ دن بھر خوار ہونے کی۔۔

صبح جب وہ سو کر اٹھا تو وکی تیار ہو رہا تھا کام پہ جانے کیل ئے۔۔۔

اوکے مین میں کام پہ جارہا ہوں تمہارا ناشتہ میں نے بنادیا تھا کر لینا اب شام میں ملاقات ہو گی بائے وہ لیپ ٹاپ والا بیگ اٹھاتا باہر نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان نے سوچا کہ کیسے وہ شخص ایک انجان آدمی کے اعتبار پہ اپنا گھر چھوڑ گیا۔۔

دو دن بعد اسکی جاب شروع ہونی تھی اس لئے یہ اسنے سوچا کے وہ آسٹریلیا کا مشہور شہر سڈنی گھوم پھر لے۔۔

شام کو وہ جب آیا تو دیر ہو چکی تھی وکی گھر آچکا تھا۔۔

او یار کہاں تھا میں کب کا آیا ہوا ہوں آجا کھانا کھا لے۔۔

ایم سوری یار میں باہر سے کھا آیا ہوں روحان نے معزرت کی تھی۔۔

کوئی گل نئی سیر کرنے گیا تھا"۔۔وکی اپنا کھانا صوفے پہ رکھتے بولا تھا

ہاں دو دن ہیں میرے پاس تو سوچا گھوم پھر لوں انجوائے کر لوں"۔وہ میٹریس پہ بیٹھ کر" اپنے شوز اتارنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

وکی گرم گرم بھاپ اڑاتی کافی لیکر اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔روحان صوفہ پہ بیٹھا اپنا فون یوز کر رہا تھا۔۔

کافی"۔۔

"تھینکس۔۔ "

کل اتنا ٹائم نہیں تھا ایک دوسرے کو جان سکیں آج سنا اپنی ہسٹری گھر والوں کے بارے"
میں"۔۔وکی اسکے سامنے صوفے پی بیٹھتا بولا

ہم تین بہن بھائی ہیں میں بڑا ہوں مجھ سے دو سال چھوٹا میرا بھائی اور دس سال چھوٹی"
بہن ہے میں نے ایم بی اے کیا ہے یہاں میں اپنے روشن مسقبل کا خواب پورا کرنے آیا
"ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

فنائنشل ایشو ہیں تیرے بھی۔۔"وکی نے پوچھا"

نہیں"وہ مسکراتا بولا۔۔

"پھر کیا مجبوری کھیچ لائی تجھے یہاں۔۔۔"

..میرا شوق مجھے کھیچ لایا"۔۔۔ تلخ سی مسکراہٹ بھی تھی اسکے چہرے پہ"

او یار ہمیں یہاں دھکے کھانے کیل ئے مجبوری کھینچ لائی اور تو شوق سے دھکے کھانے" آگیا"۔۔ مگر کچھ تو ہے جو تجھے بیچین کر رہا ہے"۔۔وکی کو اسکے چہرے کے تاثرات کھوئے سے لگے۔۔

پانچ دن پہلے میرا نکاح ہوا ہے"۔۔ سنجیدگی سے اسنے کہا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ایتھے رکھ یار تو ویاہ (شادی) کرا کے آیا ہے"۔۔اس لیئے اداس ہو رہا ہے"۔۔ ہم وکی" پر جوش ہوتا بولا۔۔

صرف نکاح کاغذی رشتہ"۔۔روحان اسکی تردید کی۔۔"

اوہ تو رخصتی نہیں ہوئی جبھی بسس کر (گھر) والوں نے لاراای لایا ہے"۔۔وکی نے پھر" اپنے تیئں تکا لگایا۔۔

روحان کو اس کی اس بے تکی بات غصہ آیا اووہ کافی کا مگ میز پٹختا کھڑا ہوا تھا اور ونڈو کے """پار دیکھنے لگا" مجھے نفرت ہے اس سے صرف نفرت اور کچھ بھی نہیں۔۔بسس

"وکی کو شاک لگا اسکی بات سن کر" پھر تمنے نکاح کیوں کیا تھا۔۔

ضد دا جی او ڈیڈ کی۔"۔۔وہ ونڈو کے پار دیکھتا ہوا بولا۔۔"

"وکی اسکے پیچھے کھڑا ہوا او"ایسے نہیں کہتے بڑے کبھی بچوں کیل ئے برا نہیں سوچتے۔۔

تو پھر میرے ساتھ ایسا کیوں کیا کیوں مجھے میری مرضی سے ہمسفر چننے کا حق نہیں" دیا۔۔"وہ اپنے آپ کو بے بس سا محسوس کرنے لگا۔۔

"چل چھوڑ آجائے گی تجھے بھی انکی سمجھ۔۔"

www.novelsclubb.com

مجھے دیکھ گاؤں کے غریب گھر کا رہنے والا ہوں ماں پیو کا اکو اک پتر اور چار بہنوں کا کلا" پرا (اکیلا بھائی)

اور چھوٹی عمر میں ہی گھر کی زمیداریوں کا بوجھ ڈال دیا گیا لے دے کے پڑھائی کی پھر یہاں چلا آیا محنت مزدوری کی ساتھ پڑھائی بھی کی اب جا کر ایک اچھی جاب ملی ہے سکون والی"۔۔اس کمرے میں نے چھ سال گزارے ہیں ابھی دو بہنیں بیاہی ہیں دور ہتی ہیں یہاں سے بوریاں بھر بھر کے پیسے بھیجے ہیں۔۔گھر والوں کا اچھا گزارا ہو سکے"۔۔۔وکی نے اسے اپنی باتوں میں الجھا لیا تھا۔۔

روحان کو اسکی باتوں سے اندازا ہوا کہ مجبور صرف وہ نہیں ہے۔۔ مجبوریوں کا بوجھ تو بہت لوگ اٹھائے پھرتے ہیں۔۔

دو دن گزر گئے آج روحان کی جاب کا پہلا دن تھا وہ بڑی تیاری سے وہاں گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہاں ایک اور اتفاق روحان کے ساتھ جس کمپنی می۔اسے جاب ملی وکی بھی وہیں پہ جاب کر رہا تھا۔۔دونوں نے ایک دوسرے کو نہیں بتایا تھا کہ وہ کہاں جاب کر رہیں ہیں۔۔

اب وہ دونوں ایک ساتھ جاتے جاب پہ اور ایک ساتھ ہی واپس آتے وکی نے اسے پوری آفس کے اسٹاف کے بارے میں جانکاری دی کون کیا ہے کیا کرتا ہے۔۔۔

روحان اپنے کیبن میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ اپنے کام بزی تھا جب اسے ایک لیڈیز کی آواز آئی

۔۔

ہائے مسٹر ہینڈسم۔۔روحان نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو ایک خوبصورت لڑکی سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی سمارٹ سی وائٹ ٹاپ سلیو لیس اور گھٹنوں سے تھوڑی نیچے آتی بلیک سکرٹ گولڈن ڈآئی بال کرل کیۓ ہوۓ گورے سفید کلائی میں پہنا ڈائمنڈ بریسلیٹ۔۔

ییس مام۔۔۔

www.novelsclubb.com

It's lunch time, let,s have a lunch

لنچ کا وقت ہو گیا ہے آئیں لنچ کریں

No thank you I will do it later

جی نہیں شکریہ میں کر لوں گا۔۔

اسے اسکا انکار کرنا اچھا نہیں لگا تھا مگر پھر اٹزاو کے کھیتی چلی گئی۔۔ماریہ کسی نا کسی بہانے اسکے کیبن آتی جاتی رہتی۔۔

ایک مہینہ گزر گیا تھا۔۔روحان کو وہاں کام کرتے اب سب کیسا تھ اسکی ہائے ہیلو تھی۔۔

پھر ایک دن روحان اور وکی مارکیٹس میں شاپنگ کر رہا تھا روحان اپنگ شرٹس دیکھ رہا تھا جب اسے ہیچھے سے آواز آئی وہ آواز جانی پہچانی تھی۔۔وکی بھی روحان کے پاس کھڑا تھا۔۔

وہ کسی لڑکے کے ساتھ تھی اسکی پیٹھ تھی روحان کی طرف

www.novelsclubb.com

Hey William this shirt is really nice .. ہے ولیم یہ شرٹ بہت اچھی ہے

No maria this one is good this not leave it..

نہیں ماریہ یہ نہیں اسے چھوڑو یہ اچھی ہے

William if my choice is bad then why ..

ولیم اگر تمہیں پسند بری ہے تو پھر کیوں۔۔۔

وہ بولتے بولتے مڑی تو اس کے پیچھے روحان اور وکی کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

Oh you men here..

ماریہ کے منہ کا زاویہ بگڑا تھا انہیں وہاں دیکھ کر۔۔

کیوں جب تم ادھر شاپنگیں کرنے اپنے بوائے فرنڈ کے ساتھ آسکتی ہو تو ہم یار کیوں نہیں

وکی بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

What hy saying..

ولیم بولا۔۔

ویسے ماریہ تم تھکتی نہیں اس گورے سے انگریزی بولتے بولتے"۔۔

منہ دیکھ کیسے ٹیڈے ونگے بنا رہا ہے یہ گورے کی اولاد۔"۔

وکی کیا ہے تمہیں کیا جیسا بھی۔"۔"

ہائے روحان"۔۔ماریہ بولی تھی۔۔"

ہائے"۔۔اب روحان وکی کی طرف مڑا چل وکی دیر ہو رہی"

ہاں ہاں اینوی ٹیم ویسٹ ہو رہا تھا" وکی بھی اسکے پیچھے چل پڑا۔۔"

تجھے کیسے پتا یہ لڑکا اس لڑکی کا بوائے فرنڈ ہے۔"۔روحان نے وکی سے پوچھا۔۔۔"

اوآہو پتا ہے مینو کی پورے آفس کو پتا ہے پہلے وہ وہی اسی آفس میں جاب کرتا تھا اب اور کمپنی میں چلا گیا ہے"۔۔وکی نے بتایا۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن روحان آفس کے کینٹین میں بیٹھا لنچ کر رہا تھا۔۔جب اسکے سامنے ماریہ آکر بیٹھی۔۔۔"ہائے روحان بہت کم بولتے ہو"۔۔

جی تو آپکو کوئی پرابلم ہے"روحان دوٹوک جواب دیا تھا۔۔"

ہاں ہے پرابلم مجھے"۔۔ماریہ نے کہا۔"

تو پھر بتائیں کیا پرابلم ہے"وہ کرسی پہ سیدھا ہو کر بولا تھا۔۔"

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں۔۔"ماریہ نے ہاتھ آگے بڑھاتے کہا۔۔وہ اسکی پرسنیلٹی سے" کافی متاثر ہوئی تھی لمبا قد تیکھے نین نقوش کلین شیو چھوٹی آنکھیں کھڑی ناک مغروری تو اس پہ جچتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سوری" کہتا وہ کھڑا ہوا اور وہ وہاں سے چلا گیا۔۔"

بےپرواہ#

#عائشہ_نور

#قسط نمبر12

(ماضی)

ماریہ کو اس پہ بے حد غصہ آیا تھا وہ پہلا لڑکا تھا جو اسے اگنور کر رہا تھا اور خود اسنے دوستی کا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا تھا اور وہ اسے نظر انداز کرتا چلا گیا اسے اپنی انسلٹ محسوس ہوئی تھی اس وقت۔۔

کافی دن ماریہ نے روحان سے بات نہیں کی تھی اسنے بھی اسے اگنور کرنا شروع کر دیا تھا۔۔

روحان نے بھی فیل کیا اسے برا لگا ہے یہاں لڑکے لڑکیاں کی دوستیاں آم سی بات ہے اسے دوستی کر لینی چاہئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر ایک دن آفس سے چھٹی کے بعد ماریہ کمپنی کے باہر کھڑی اپنی ٹیکسی کا ویٹ کر رہی تھی جب روحان اسکے پاس چلا آیا۔۔

ہائے۔۔روحان نے ہاتھ ہلایا تھا۔۔

بائے کہتی وہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔

اُف اتنے نخرے وہ بھی اپنی راہ پہ چل نکلا تھا۔۔

ماریہ نے مڑ کے دیکھا تو وہ جا رہا تھا۔۔شٹ ماریہ اب اتنے بھی نخرے دکھانے کی کیا ضرورت تھی۔۔سر پہ ہاتھ مارتی وہ بھی آگے بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

او کی ضرورت ہے تجھے اس لڑکی سے ہائے کہنے کی دفع کر او تجھے کڑیوں کی کوئی کمی ہے اب تو اس سے نہیں ملے گا انڈرسٹینڈ۔۔وکی کو روحان پہ غصہ آرہا تھا جب اسنے ماریہ کا بتایا تھا کہ وہ اس سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔۔

یار وکی کیا ہو گیا ہے۔۔یہاں تو عام بات ہے یہ دوستیاں تو۔۔بس جو تیری مرضی کر۔۔

وکی اٹھ کر چلا گیا روحان سر ہلاتا رہ گیا۔۔

کچھ دن یونہی گزرے ماریہ اب روحان سے بات کرنے لگی تھی اور روحان بھی اب اس سے باتیں کرنے لگا تھا ماریہ کو روحان پسند آنے لگا تھا۔۔اور اسکے بوائے فرنڈ ولیم سے اسکی جھگڑے بڑھنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کافی۔۔ماریہ نے کافی کا مگ اسکی طرف بڑھایا۔۔ تھینکس روحان نے کافی تھام لی تھی۔۔وہ اسکے کیبن میں آئی تھی کام کچھ خاص نہیں تھا روحان فائیلز سٹڈی کر رہا تھا۔۔

پھر ماریہ نے اسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا۔۔فرنڈز۔۔۔روحان نے پہلے اسکا ہاتھ دیکھا پھر اسکے چہرے کی طرف جو مسکرا رہی تھی۔۔

اور پھر روحان نے مسکراتے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔ماریہ نے مسکراتے اسکا ہاتھ دبایا اور چھوڑ دیا۔۔

www.novelsclubb.com

تین سال سے ماریہ اور ولیم کا افئیر چل رہا تھا وہ سڈنی کا ہی شہری تھا وہ دونوں ایک ہی کمپنی میں جاب کر رہے تھے ولیم کو اور اچھی کمپنی سے آفر آگئی تو وہ وہاں چلا گیا۔۔دونوں کا زیادہ

تر وقت ایک دوسرے ساتھ گزرتا تھا دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے آتے بہت قریب ہو گ ئے تھے۔۔

مگر جب ماریہ کی کمپنی میں روحان آیا تھا تو اس کی پرسنیلٹی اسکی ینگ ایج نے اسے کافی اٹریکٹ کیا تھا اسلئے وہ ولیم کو اگنور کرنے لگی۔۔اور روحان کے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی جس میں وہ کافی حد تک کامیاب ہو رہی تھی۔۔پہلی فتح ماریہ روحان کی اسکی دوستی ایکسیپٹ کرنا تھا۔۔آگے کیل ئے اب اسکا کام آسان تھا۔۔

جیسے وہ روحان کے بارے میں جانتی گئی کہ اسکا فیملی بیگراؤنڈ کافی اسٹرونگ ہے۔۔اور وہ خود بھی بہت محنتی اوع کافی ترقی بھی کرے گا۔۔اسکا فیچر روحان کے ساتھ کافی برائٹ ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کافی شاپ پہ بیٹھے..ہیۓ ماریہ وٹ ہیپنڈ روحان کو ماریہ بجھی بجھی سی لگی۔۔

وہ کافی کا مگ ہاتھ میں پکڑے کھوئی سی بیٹھی۔۔

نتھنگ۔۔بس اتنا ساہی جواب دیا۔۔

پھر موڈ کیوں آف ہے۔۔

ماریہ رونے لگی تھی۔۔

ہیۓ آر یو اوکے۔۔روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اس سے پوچھا۔۔

ولیم۔۔ولیم نے مجھے چھوڑ دیا ہے وہ کسی اور میں انٹرسٹڈ تھا ہر وقت لڑتا تھا مجھ بہانے بنا رہا تھا مجھے چھوڑنے کے اور اب وہ مجھے چھوڑ چکا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

I can't leave without him I want him

میں اسکے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔مجھے وہ چاہۓ۔۔

اب اسکے رونے شدت آگئی تھی۔۔

ماریہ جسٹ سٹاپ اٹ تمہیں کوئی کمی ہے وہ ہی بد نصیب تھا جو تمہیں چھوڑ گیا۔۔

بس میری قسمت ہی خراب ہے سب مجھے چھوڑ جاتے پہلے ماما اور پاپا انہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔۔اور اب۔۔رونے لگی۔۔

ماما پاپا کہاں ہے تمہارے۔۔روحان پوچھا۔۔

انکی ڈائیورس ہو گئی تھی میں چھوٹی تھی تب پھر انہوں شادی کر لی اور مجھے بھول گ ئے دونوں پیدا کر کے۔۔

ماما پھر ملتی ہیں مگر ڈیڈ تو پتا نہیں کہاں ہیں۔۔

مجھے میری نانی نے پالا ہے اور میں انکے ساتھ رہتی ہوں۔۔

اوہ سو سیڈ روحان کو افسوس ہوا۔۔ تھا ماریہ روتے اسکے گلے لگی تھی۔۔روحان کو عجیب سا لگا تھا مگر اسکے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا اس لی ئے اس نے ماریہ خود سے الگ نہیں کیا

۔۔ماریہ اوپر سے تو آنسو بہار ہی تھی مگر اندر راہی اندر خوش بھی تھی۔۔روحان نے اسکی باتوں کتنا جلدی یقین کر لیا۔۔

ولیم ماریہ سے ملنے اسکے گھر آیا تھا۔۔ہئے ماریہ یو چیٹر۔۔ولیم غصہ سے بھرا پڑا تھا ماریہ اپنے کمرے میں ہیڈ فون لگائے ڈانس کر رہی تھی جب ولیم اسکے قریب آ کر اس پہ برسنے لگا۔۔

دور رہ کر بات کرو مجھ سے ماریہ بھی چیخی تھی۔۔

تم ایک گھٹیا لڑکی ہو تم سے تو دور رہنا ہی اچھا ہے۔۔تم نے مجھے دھوکا دیا ہے پچھتاؤ گی تم بہت زیادہ ایک دن۔۔جس کیل ئے تم نے مجھے چھوڑا ہے نا وہ بھی ایک دن تمہیں ایسے ہی چھوڑے گا دیکھ لینا۔۔یہ کہتا وہ رکا نہیں تھا فوراً وہاں سے نکلا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ جاؤ آئے بڑے نصیحتیں کرنے ہمم وہ پھر کانوں میں ہیڈ فون لگائے اپنے شغل میں مصروف ہو گئی۔۔

ماریہ یونہی روحان کے آگے اپنی پرانی محبت کا رونا روتی اسکی ہمدردیاں لیتی رہی دو مہینے ہو گۓ تھے اسکا بریک اپ ہوئے۔۔

"ماریہ کم آن موو آن کرو اب لائف بہت لمبی ایسے کسی کے چلے جانے سے ختم نہیں ہو جاتی"۔۔روحان اسے سمجھا رہا تھا۔۔

وہ غمگین سا منہ بنائے بیٹھی تھی آنکھیں لال سرخ کی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں کوشش کر رہی ہوں روحان مگر کیا کروں مجھ سے یوں اسے بھولانا آسان نہیں ہے"۔۔ماریہ اداس سی تھی روحان اسکی گال تھپتھپاتا اپنے کیبن میں چلا گیا۔۔

وکی انکاروز کا یہ ڈرامہ دیکھ کر تنگ آچکا تھا اور گھر جا اس سے بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

اویار آنکھوں سے پٹی کھول اپنی وہ ڈرامہ کر رہی ہے سب "۔۔وکی روحان پہ برس پڑا" تھا۔۔

یار تمہیں کیوں پروبلم ہے اس سے کیا ڈرامہ کر رہی ہے۔۔مجھے نہیں سمجھ آرہا"""
۔۔روحان کو وکی دیکھتا بولا۔۔

یہی پہلے وہ ولیم کے ساتھ تھی تیرے آتے ہی اسکا بریک اپ ہو گیا عجیب نہیں لگتا" تجھے"۔۔وکی اسے سمجھاتے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

یار یہ عجیب نہیں غلط وہ اس کے ساتھ کتنی لوئل تھی مخلص اور اس کمینے اس بیچاری کا دل " توڑ دیا"۔۔روحان ماریہ کی سائیڈ لیتا بولا۔۔

ہاں بھئی میں غلط ہوں اور تم دونوں سہی ہو جو کرنا ہے کر میری بلا سے "۔۔وکی نے" اسے اس کے حال پہ ہی چھوڑ دیا۔۔

یونہی دو سال کا عرصہ گزر گیا اب روحان نے جاب چھوڑ کر اپنا نیا بزنز اسٹارٹ کرنے کا ارادہ کیا۔۔

روحان نے اپنا بزنز اسٹارٹ کیا اور دن رات کی انتھک محنت سے کچھ ہی مہینوں میں اسکا بزنز اچھا چلنے لگا تھا اسکے شئیرز مارکیٹ میں کافی بڑھنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماریہ نے روحان کو ڈنر کرنے کیلئے سڈنی واٹر سائیڈ بیچ کے پاس ہوٹل پہ بلایا تھا۔۔

وہ بڑی تیاری سے بیٹھی اسکا وہاں انتظار کر رہی تھی۔۔

سلیولیس بلیک لانگ میکسی جسکا آگے پیچھے گلے گہرا گلا بلیک میں اس کی نمایاں ہوتی دودھیا رنگت وائٹ ڈائمنڈ نیکلیس چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ ائیر رنگز گولڈن ڈائی بال جو نیچے سے کرل کئے ہوئے تھے سوفٹ میک اپ کیئے وہ اپسرا لگ رہی تھی۔۔ڈائنڈ جیولری اسکی فیورٹ تھی۔۔

وہ بڑی بے صبری سے اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔

روحان آفس سے سیدھا اسی ریسٹورانٹ میں آیا تھا۔۔وہ بھی بلیک تھری پیس میں تھا ۔۔رف سے حلیۓ میں بھی پر کشش لگ رہا تھا۔۔

ماریہ کے سامنے آکر کھڑا ہوا تھا ماریہ بھی اسے دیکھتی مسکرا اٹھی تھی اوا اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحان پوکٹ میں ہاتھ ڈالے اسے سر سے ہیر تک دیکھا تھا جو بڑی نک سک سے تیار ہوئی تھی۔۔ ہیو آ سیٹ۔" ماریہ نے مسکراتے ہاتھ کے اشارے سے اسے بیٹھنے کا کہا۔۔

انکے بیٹھتے ہی کھانا آگیا تھا۔۔ وہ پہلے سے کھانے کا آرڈر کر چکی تھی۔۔

آج یہ اتنی تیاری کس خوشی میں کی ہے"۔۔ وہ کھانے کا بائیٹ لیتا بولا تھا۔۔"

کیوں اچھی نہیں لگ رہی"۔۔ وہ بھی مسکراتی بولی تھی۔۔"

ہمم بہت اچھی لگ رہی ہو ایسا لگ رہا ہے جیسے چاند زمین پہ آگیا ہے" روحان کی تعریف" پہ وہ کھل اٹھی تھی۔۔ دونوں نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا۔۔

پھر ماریہ روحان کو لئے بیچ پہ آگئی تھی وہ اسے لیئے چلتی جا رہی تھی۔۔"

وہاں وہ اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر کھڑی ہوئی تھی روحان وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی۔۔

اب وہ یوں ہی اسکے ہاتھ پکڑے گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی۔۔ماریہ یہ تم روحان ابھی بولا ہی تھا کہ ماریہ بول پڑی۔۔

آئی لو یو روحان"۔۔"

ول یو میری می"۔"

سمندر کی لہروں کا دھاڑے مارتا شور چاندنی روشنی ساحل چلتی ٹھنڈی سی ہوا۔۔

روحان اسکی بات پہ ساکت سا ہوا تھا۔

اٹھو ماریہ"۔۔روحان نے اسکے بازو سے پکڑا اسے اٹھایا تھا۔۔"

روحان"۔۔"

ششش "ماریہ نے بولنا چاہا مگر روحان اسے چپ کروایا اور ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے" جانے لگا ماریہ بھاگنے کے انداز سے اسکے پیچھے چل رہی تھی۔۔

اور روحان نے اسے اپنی گاڑی کے پیچھے والا دروازہ کھول اس میں بٹھایا تھا۔۔اور پھر خود بھی دوسرا دروازہ کھول کر اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

اسکا چہرہ سنجیدا تھا کچھ جواب نہیں دیا اور سامنے نظریں گاڑیں ہوئی۔۔

ماریہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد پھر بولی۔۔

روحان لگتا ہے تمہیں میرا پرپوزل پسند نہیں آیا۔۔شاید تم میرے ماضی کی وجہ سے "
"میرے ساتھ۔۔

NC

اسٹاپ ماریہ وہ آگے کچھ بولتی روحان نے اسے روک دیا۔۔"وہ فیصلہ کر چکا تھا اسنے " کیا کرنا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ماریہ مجھے تمہارا پرپوزل قبول ہے"۔۔"

روحان نے ماریہ کا ہاتھ تھام کر کہا تھا وہ مسکرانے کو شش کر رہا تھا۔۔

اووہ رئیلی "روحان ماریہ بے اختیار اسکے گلے لگی تھی۔۔"

روحان اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں تھا پھر تھوڑی دیر بعد اسے خود سے الگ کیا تھا۔۔اور پھر گاڑی سے اتر کر فرنٹ سیٹ پہ آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ماریہ بھی اسکے ساتھ بیٹھ گئی اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا آج۔۔

روحان اپنے نئے فلیٹ پہ آیا تھا جو اس نے کچھ دن پہلے رینٹ پہ لیا تھا۔۔اسکا بزنز اچھا اسٹیبلش ہو گیا تھا اور اسنے ایک نئی کار بھی خرید لی تھی۔۔

ماریہ کا پرپوزل فوراً ایکسیپٹ کر لیا تھا اسے ماریہ کوئی لگاؤ نہیں تھا وہ اسکی اچھی دوست تھی ۔۔اگر اسکا پرپوزل ایکسیپٹ کرنے کی وجہ تھی تو صرف زویا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بیچین سارہا ساری رات کہیں نا کہیں اسکا ضمیر اسے ملامت بھی کر رہا تھا۔۔

اگلے دن وہ وکی سے ملا اور رات والی ساری بات اسے بتادی۔۔

وکی کو پتا تھا اب کچھ ایسا ہی ہونے والا ہے اسلئے اسنے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا۔۔

مبارک ہو پھر تجھے نئی گاڑی نیا گھر اور نئی گرل فرینڈ "۔۔ وہ طنز کرتا چلا گیا اسکے آفس "

سے۔۔۔

روحان کو آج وکی عجیب لگا اور اسکی باتیں بھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماریہ روحان کیساتھ ڈنر کرنے کے بعد خوشی سے اچھلتی گھر داخل ہوئی تھی۔۔ جو وہ

حاصل کرنا چاہتی تھی وہ پا چکی ہے اب اسکی منزل دور نہیں گانا گنگناتی وہ کمرے آئی اپنا

پرس اچھال کر صوفہ پہ پھینکا اور بیڈ کی طرف مڑی تو ٹھٹک کر رہ گئی۔۔

ہائے۔۔ولیم اسکے بیڈ جو توں سمیت ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے لیٹا تھا۔۔

تم تم یہاں کیا کر رہے نکلو یہاں سے ابھی کے ابھی"۔۔ماریہ چلاتی ہوئی بولی۔۔"

ریلیکس بے بی ریلیکس میں یہاں تمہارا اسپیشل تھینکس کہنے آیا ہوں"۔۔ولیم بیڈ سے" اتر کر چلتا ہوا اس کے سامنے آیا۔۔

"کیسا تھینکس۔۔۔"

تم نے بلکل ٹھیک فیصلہ کیا تھا اور آج تم بھی خوش اور میں بھی خوش"ولیم آہستہ آہستہ" اسکے گرد چکر کاٹتا ہوا بولا تھا۔۔

ماریہ خاموشی سے اب اسکی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

جہاں میں جاب کر رہا تھا اس کمپنی میں مجھے میرے باس کی بیٹی نے پرپوز کیا اور میں نے" "اسے ہاں کہہ دی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

میرے باس کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہم جلد ہی شادی بھی کرلیں گے "۔۔میں" ڈائریکٹ ایمپلائے سے باس بن جاؤ گا۔۔اتنا پیسہ میں ساری زندگی بھی محنت کرتا رہوں تب بھی نہیں کما سکتا جتنا میرے باس کے پاس ہے۔۔ڈائنا سے شادی کرتے میرے دن بدل جائیں گے۔۔اور تم روحان سے شادی کرلو گی۔۔وہ بھی اچھا خاصا بزنس رن کررہا ہے اور اسکا بیک گراؤنڈ بھی اسٹرونگ ہے۔۔

بات کرتے کرتے ولیم نے ماریہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے بے حد قریب کرلیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہم پھر سے دوست بن سکتے "ولیم اسکے چہرے پہ پھونک ماری تھی اور خباثت سے ہنسا" تھا اور جھک اسکے لبوں کو ہلکا سا بوسہ دیا تھا اور بہکنے ہوئے سرگوشی کی تھی "ڈویو مس می بے بی اینڈ مس مائے لو"۔۔

ماریہ نے اسکے گلے میں بانہیں ڈالی تھی۔۔

ائی مس یو آلوٹ بے بی" ماریہ بھی مدہوش ہوتی بولی تھی۔۔۔اور دونوں بے حد قریب" ہوئے اور کافی دیر ایک دوسرے کے لبوں کا جام پیتے رہے۔۔

اپنے اندر کی پیاس بجھاتے رہے۔۔ پھر دونوں نے لبوں کو آزاد کیا تھا۔۔

چھ مہینے ہو گ ئے ہمارے ریلیشن کو اور ابھی تک روحان نے مجھے ایک کس بھی نہیں: کی"۔۔ماریہ ویسے ہی اسکے گلے میں بانہیں ڈالی افسردگی سے بولی۔۔

ولیم نے اسے اپنی بانہیوں میں اٹھالیا تھا۔۔ڈونٹ وری بے بی میں ہوں نا۔۔اور بستر پہ لٹا کر اپنی شرٹ اتار کر پھینکی۔۔اور اسکے اوپر حاوی ہونے لگا۔۔۔۔دونوں ایک دوسرے میں گم ہو چکے تھے۔کمرے میں معنی خیز خاموشی چھائی تھی۔۔

وہ اپنی مکمل پیاس بجھانے کے بعد ایک دوسرے سے علیحدہ ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

اوہ بے بی تم آج بھی اتنی ہی ہوٹ ہو جتنی تین سال پہلے تھی۔۔وہ اس کے ساتھ" بلینکٹ میں اسکے سینے پہ سر رکھی لیٹی تھی۔۔اور وہ اسکی بالوں میں انگلیاں چلاتا بول رہا تھا۔۔

"ایم ویری مس یور لو بے بی۔۔آئی مس یو ٹو۔۔"

عالم صاحب روحان پہ زور ڈال رہے تھے پاکستان آنے کیلئے تاکہ۔وہ زویا کو اسکے ساتھ رخصت کر سکے مگر وہ بزنس کا بہانہ بنا کر انہیں ٹال رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان آفس پریشان سا بیٹھا تھا۔۔جب وکی آیا تھا۔۔

"کی ہویا یار۔۔اب کیا ٹینشن ہے۔۔"

ٹینشن وہی پرانی ہے یار"روحان بے زار سا بولا تھا۔۔"

"ڈیڈ بلا رہے ہیں پاک تین سال ہو گئے ہیں واپس آجاؤ رخصتی کرنی ہے۔۔"

..ہاں تو کرلے اس میں ٹینشن کی کیا بات ہے" ویاہ دا لڈو کھالے۔۔" تنگ کرتے بولا"

"فضول بکواس مت کرو میں ماریہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔"

اسکی بات پہ وکی ک دل کیا کہ اسکے سر پہ کچھ دے مارے کے اسے عقل آئے۔۔

اور یار ہوش کر کچھ۔۔ماریہ جیسی کڑیاں گھر بسانے لائق نہیں ہوتی۔۔او پاکستانی کڑیاں"

"ان سے ہزار درجے بہتر ہے۔

مجھے وہ دبو سی ڈرپوک لڑکیاں بلکل بھی نہیں پسند۔۔"جو میچور ہو اٹیٹیوڈ ہو ساتھ قدم"

سے قدم ملا کر چل سکے جسے لوگوں سے بھی انٹریڈیوس کرواتے شرمندگی نا

ہو"۔۔روحان وکی کو اپنی بات سمجھاتے بولا۔۔

یار وہ ڈرپوک نہیں معصوم ہوتیں ہیں۔۔اور یہ جو دنیا کو دکھانے والی ہوتی ہیں ناوہ دکھاوا ہی ہوتی ہیں"۔۔وکی اسکی باتوں میں پھر بھی نا آیا۔۔

میری ماریہ سے کمٹمنٹ ہوچکی"۔۔روحان اپنی بات کہتا اب لیپ میں مصروف ہو گیا" جسکا مطلب تھا کہ وہ جا سکتا ہے۔۔

ایک ادھر رکھ لے لوگوں کو دکھانے کیلئے ایک اُدھر رکھ لے ماں باپ کی خدمت" کیلئے کیوں کہ یہ والی رہی انکی خدمت کرنے سے"وکی اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔

#بےپراہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر13

www.novelsclubb.com

عالم صاحب روحان پہ زور ڈال رہے تھے پاکستان آنے کیلئے تاکہ۔وہ زویا کو اسکے ساتھ رخصت کر سکے مگر وہ بزنز کا بہانہ بنا کر انہیں ٹال رہا تھا۔۔

روحان آفس پریشان سا بیٹھا تھا۔۔جب وکی آیا تھا۔۔

"کی ہویا یار۔۔اب کیا ٹینشن ہے۔۔"

ٹینشن وہی پرانی ہے یار "روحان بے زار سا بولا تھا۔۔"

"ڈیڈ بلا رہے ہیں پاک تین سال ہو گئے ہیں واپس آجاؤ رخصتی کرنی ہے۔۔"

..ہاں تو کر لے اس میں ٹینشن کی کیا بات ہے "ویاہ دا لڈو کھا لے۔۔" تنگ کرتے بولا"

"فضول بکواس مت کرو میں ماریہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔"

اسکی بات پہ وکی ک دل کیا کہ اسکے سر پہ کچھ دے مارے کے اسے عقل آئے۔۔"اور یار ہوش کر کجھ۔۔ماریہ جیسی کڑیاں گھر بسانے لائق نہیں ہوتی۔۔او پاکستانی کڑیاں ان سے ہزار درجے بہتر ہے۔"

"مجھے وہ دبو سی ڈرپوک لڑکیاں بلکل بھی نہیں پسند۔۔"جو میچور ہو اٹیٹیوڈ ہو ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکے جسے لوگوں سے بھی انٹریڈیوس کرواتے شرمندگی نا ہو"۔۔روحان وکی کو اپنی بات سمجھاتے بولا۔۔

"یار وہ ڈرپوک نہیں معصوم ہوتیں ہیں۔۔اور یہ جو دنیا کو دکھانے والی ہوتی ہیں ناوہ دکھاوا ہی ہوتی ہیں"۔۔وکی اسکی باتوں میں پھر بھی نا آیا۔۔

"میری ماریہ سے کمٹمنٹ ہوچکی"۔۔روحان اپنی بات کہتا اب لیپ میں مصروف ہو گیا" جسکا مطلب تھا کہ وہ جا سکتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ادھر رکھ لے لوگوں کو دکھانے کیلئے ایک اُدھر رکھ لے ماں باپ کی خدمت کیلئے کیوں کہ یہ والی رہی انکی خدمت کرنے سے "وکی اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔

آج روحان اور ماریہ ساتھ ڈنر کر رہے تھے اب وہ ویکنڈ پہ ایک دوسرے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرتے تھے۔۔

روحان پوری کوشش کر رہا تھا ماریہ کے ساتھ اڈجسٹ کرنے کی اسے کوئی دلی لگاؤ نہیں تھا ماریہ سے جیسے وہ خود کے ساتھ زبردستی کر رہا ہو۔۔

www.novelsclubb.com

اور ادھر ماریہ خوش فہمی میں تھی کہ روحان کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔۔

روحان ماریہ سے اس لئے دل لگانے کی کوشش کر رہا تھا کہ زویا کا خیال بھی اس کے دماغ سے نکل جائے۔۔

ڈنر کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح ساحل پہ آئے تھے پھر کچھ دیر وہاں رکنے کے بعد وہ گھر کیل ۓ نکلے۔۔

روحان نے گاڑی ماریہ کے گھر کے آگے روکی۔۔ مگر ماریہ نہیں اتری۔۔

کیا بات ہے تم نے گھر نہیں جانا"۔۔اسے اٹھتا نا دیکھ روحان نے پوچھا۔۔"

ہم جانا ہے مگر تمہارے ساتھ۔۔ماریہ روحان کا بازو پکڑ کر بولی۔۔

ابھی نہیں پھر کبھی"۔۔روحان اس کے ہاتھوں سے اپنا بازو چھڑاتے بولا تھا۔"

نو کم"ماریہ بولتی گاڑی سے باہر نکلی تھی۔۔اور روحان کی سائیڈ آکر دروازہ کھول کر" کہا۔۔"چلو نکلو جلدی"اسکا بازو پکڑ کر اسے باہر نکالا۔۔

روحان گاڑی لاک کرتا اسکے پیچھے آیا۔۔

ماریہ نے پرس سے چابی نکال کر گھر کا دروازہ کھولا۔۔اور وہ اسکا بازو پکڑ کر اندر آئی تھی۔۔اور اسے اپنے کمرے میں لے آئی۔۔

اس وقت ماریہ نے پینٹ کوٹ پہنا ہوا تھا تم میرا ویٹ کرو میں آئی۔۔ماریہ کہتے ہی واشروم چلی گئی۔۔

روحان کمرے میں رکھے صوفہ پہ بیٹھ گیا تھا ادھر اُدھر چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد ماریہ باہر آئی تھی اپنے تمام حسن کے ہتھیاروں سے لیس تھی۔۔بلیک کلر کی نائیٹی پہنے جو کاندھوں سے بس ڈوری سے باندھی تھی اور گھٹنوں سے کافی اوپر تھی بلیک کلر میں اسکا سفید جسم نمایا نظر آرہا تھا۔۔

روحان اسے دیکھتا کھڑا ہوا تھا۔۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اسکے پاس آئی تھی اور اسکے کوٹ کو گریبان سے پکڑتی بولی۔۔"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو" وہ سرگوشی کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی۔۔

روحان تو حیران ہو رہا تھا اسکی اس بے باکی پہ۔۔اور پھر ماریہ نے روحان کا کوٹ اتار دیا۔۔اور اسے بیڈ پہ دھکا دیا۔۔روحان ابھی بھی شاک سا اسکی حرکتیں دیکھ رہا تھا۔۔

روحان بیڈ پہ سیدھا ہو کہ بیٹھتا کہ ماریہ بھی بلکل ساتھ اسکے اوپر ہی جھکی اور اسے اٹھنے سے روک دیا اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دھیما مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی مسکراہٹ میں روحان کو کسی اور کا عکس نظر آیا اور اسے پرے ہٹاتا اٹھ بیٹھا اور جلدی سے اپنا کوٹ اٹھایا اوکے گڈ نائیٹ بغیر اسے دیکھے جلدی سے کہتا باہر نکل گیا۔۔

ماریہ کو بے حد غصہ آیا نور وحان "یو ڈونٹ ڈو دز" وہ چلائی تھی۔۔ غصہ اسنے کشن اٹھا کر نیچے دے مارے ساری بیڈ شیٹ کھینچ کر نیچے پھینکی

روحان تیز گاڑی دوڑاتا اپنے فلیٹ پہ آیا تھا آیا تھا۔۔

وہ اپنے آپ کو بے بس سا محسوس کرنے لگا تھا۔۔ وہ جب ماریہ کے قریب آیا اس میں اسے "زویا" کا عکس نظر آتا تھا۔۔

اپنے روم میں آکر اسنے دراز سے لائیٹر اور سیگریٹ نکالی تھی۔۔ اور پھر سے دھواں آڑانے لگا آج اسکی رات پھر اس دھواں اڑاتے کٹنی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے وہ یہاں آیا تھا اپنوں سے دور رہنا اسکے لئے بے حد مشکل تھا۔۔ پردیس میں رہنا کتنا مشکل ہے وہ یہاں ضد لگا کر آ تو گیا مگر اسکا وقت جیسے ٹھہر سا گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دل کرتا بھاگ کر پاک چلا جائے مگر ایک ضد جو اسے لئے بیٹھی تھی۔۔زویا سے جڑے رشتہ کی رہائی وہ سمجھتا تھا کے گھر والوں کو ایموشنل کر کے ڈائیورس کروا لے گا مگر اب یہ ناممکن ہوتا نظر آرہا تھا اسکے ڈیڈ اسکی یہ شرط بلکل بھی ماننے کو تیار نہیں تھے۔۔

اور کوئی راستہ نظر نہیں آیا تو اسے ماریہ والا آپشن دکھائی دیا۔۔

اب وہ اس میں بھی ناکام ہوتا دکھائی دے رہا تھا۔۔

اگلے کئی دن تک ماریہ روحان کو نہیں ملی نا اسنے کوئی کال یا میسیج کیا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان نے سوچا اسے ماریہ سے بات کرنی چاہیے۔۔

وہ آفس سے سیدھا ماریہ کے گھر گیا تھا۔۔ایک دو بیل دینے کے بعد گھر ایک بوڑھی عورت نے کھولا تھا۔۔

کون ہے گرینی ماریہ بھی پیچھے ہی آئی تھی کہ روحان کو دیکھ سرپرائزڈ ہوئی تھی اور خوش بھی کہ روحان اسکے پیچھے دوڑا چلا آیا۔۔

روحان تم "وہ بلکل سیریس ہوتی بولی۔۔ "

یہ کون ہے "گرینی نے پوچھا۔۔ "

اور وحان کم ان۔۔ "ماریہ نے اسے اندر آنے کا کہا۔۔ وہ اندر آکر بیٹھ گیا۔۔ "

گرینی یہ میرا دوست ہے "۔۔ "

"اچھا اچھا۔۔ تم بیٹھو میں تمہارے لئیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔"

نہیں گرینی میں دے دوں گی "آپ جائیں آرام کریں۔۔ "

وہ اسکا بازو پکڑ کر اپنے کمرے لے گئی۔۔

کیوں آئے ہو یہاں۔۔ "وہ منہ بسورتی بولی "

" میں تم سے ملنے آیا ہوں"۔۔وہ اسکے سامنے کھڑا ہوتا سنجیدگی سے بولا۔۔

" کیوں"۔۔وہ اسے دیکھتے سیریس ہوتی بولی۔

"کیوں کا کیا مطلب ہے۔"۔وہ صوفہ پہ بیٹھتا بولا۔۔

" دیکھو ماریہ میں نے تم سے شادی کی کمیٹمنٹ کی ہے اور یہ سب جو تم کر رہی تھی یہ سب شادی کے بعد ہو تو بہتر ہے۔۔"

" روحان کب کروگے شادی۔۔"وہ سنجیدگی سے بولی تھی اور اسکے بلکل قریب آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

" بہت جلد"روحان نے اسے دونوں کاندھوں سے تھام کر کہا تھا اور مسکرانے کی کوشش کی۔۔

وہ اسکے گلے لگی تھی تھوڑی دیر بعد روحان نے اسے کاندھوں سے تھام کر پیچھے کیا تھا۔۔

بہت جلد میں اپنے پیرنٹس سے بات کروں گا"۔۔اسکی تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔۔"

روحان کا بزنس اپنی ترقی کی راہوں پہ تھا اسے بڑے بڑے پراجیکٹس ملنے لگے تھے مارکیٹ میں اسکا نام ابھر رہا تھا۔۔

عالم صاحب نے روحان کو بہت فورس کررہے تھے پاکستان آنے کیل ئے۔۔

آج بھی ان دونوں باپ بیٹے کی بحث جاری تھی۔۔

روحان بس بہت انتظار کرلیا تمہارا اور کتنا انتظار کرواؤ گے تمہاری ماں تمہارے انتظار "

"میں ادھ موئی ہوئی جارہی ہے۔۔زویا بچی کی کچھ فکر لو۔۔

زویا کے نام پہ اسے تپ چڑھی تھی۔ "ڈیڈ جب تک آپ اس زویا کو میری زندگی سے نکال باہر کریں گے میں تب آجاؤ گا۔۔ جلدج ڈائیورس کروائیں میری رہائی دلادیں "اب مجھے اس بے جوڑ رشتہ سے

روحان "۔۔عالم صاحب چلائے تھے۔۔ "

بس ڈیڈ آپ نے اپنی من مانی کرنی تھی کرلی اب میں وہی کروں گا جو میری مرضی" ہے۔۔۔ میں اس سے شادی کرونگا جو مجھے پسند ہے میں ماریہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں "۔۔روحان نے عالم یوسف ملک کو صاف صاف کہہ دیا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان۔۔ "عالم صاحب غصہ سے غرائے تھے۔۔ "ٹھیک ہے میرے جیتے جی تو زویا " ہی میری بہو رہے گی بس تم نے جو کرنا ہے کرلو "۔۔اور انہوں نے فون بند کردیا۔۔

روحان کو اچھا نہیں لگا تھا اپنے ڈیڈ سے یوں بات کرنا انکا دل دکھانا۔۔

پھر دوبارہ روحان کا عالم صاحب سے رابطہ نہیں ہوا تھا۔۔وہ کال کرتا تو عالم صاحب کال نہیں اٹھاتے تھے اب۔۔

وہ بھی فیصلہ کر چکا تھا اپنی بات منوا کے ہی رہے گا۔۔

اپنی ماں سے اسکی بات ہوتی رہتی وہ بھی اپنے بیٹے کے حق میں تھی۔۔

چار سال کا عرصہ بیت گیا روحان اپنے بستر پہ لیٹا ماضی کی یادیں دہرا رہا تھا کیسے اسنے اتنا عرصہ اپنوں کے بغیر گزار دیا اس زویا کی وجہ سے اب شاید وہ اپنے بھائی کی منگنی میں بھی نا جائے ورنہ اس زویا کو زبردستی اسکے پلے باندھ دے۔۔

زارون بھی اسے کئی بار آنے کا بول چکا ہے۔۔

دو مہینے گزرے اور منگنی کا دن بھی آن پہنچا روحہ کی بات بھی مان لی گئی اسکے سیکنڈ ائیر کے پیپر بھی ہو گ ئے تھے۔۔اور اسکے پاس موبائیل فون بھی آگیا تھا جو زارون نے اسے روحان کے کہنے پہ دلایا تھا۔۔

دو دن بعد منگنی تھی اور گھر میں مہمان بھی اچکے تھے انکی شاہانہ پھپو اور انکا بیٹا عمار شاہد جو زویا کا ہم عمر تھا۔۔

www.novelsclubb.com

عمار زرتاج اور روحا نے گھر کو مچھلی مارکیٹ بنایا ہوا تھا۔۔ہر وقت مزاق چھیڑ چھاڑ ایک دوسرے کیساتھ زارون کو تو تینوں نے آڑے ہاتھوں لیا ہوا تھا۔۔۔

عمار اور زویا بچپن کے دوست تھے جب زویا کا نکاح ہوا تو عمار نہیں شامل ہوا تھا کیونکہ اسے اچھا نہیں لگا تھا۔۔

وہ کافی عرصہ بعد یوسف ولا میں آیا تھا۔۔

زویا کچن میں تھی۔۔زیادہ وقت وہ یہیں پائی جاتی تھی۔۔

"ارے لڑکی کبھی اس موہے کچن کی جان بھی چھوڑ دیا کرو"۔۔عمار جو باہر سے سیدھا کچن میں آیا تھا زویا کو کچن میں کھڑا دیکھ بول پڑا۔۔

"ہم تو آپ شام کو کھایں گے کیا اگر کچن کی جان چھوڑ دی تو"زویا کچن میں شام کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تو کونسا بھوکے مر جائیں گے سب زویا ابھی تم اس گھر کی بہو بنی نہیں ہو جو یوں انکی اتنی سیوا کرنے پہ جٹی ہو"۔۔عمار کچن میں رکھی کرسی پہ بیٹھتا بولا

یہ سب میرے اپنے ہیں "زویا نے کہا۔۔"

ہم اپنے۔۔۔یہی اپنے تمہارے ویران اور اداس زندگی کی وجہ ہے۔۔ باہر کی دنیا دیکھو" "اور خود کو دیکھو۔۔ چھوڑ دو اس روحان کا انتظار کرنا اسٹینڈ لو اپنے لئے۔۔

عمار تم یہاں منگنی پہ آئے ہو نا کہ میرے مسئلہ الجھانے آئے ہو"۔۔زویا کو اسکا یوں اپنے" "لئے بولنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔"چپ چاپ منگنی دیکھو انجوائے کرو اور جاؤ۔۔

عمار اسی وقت کچن سے باہر چلا گیا مطلب صاف تھا کہ اسے زویا کی بات اچھی نہیں لگی۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی صاحب اب اور کتنا انتظار کروائے گے آپ روحان کو آپ باہر سے بلا لیجئے اور زویا" کو رخصت کروائے لوگ اب طرح طرح کی باتیں کرنے لگیں ہیں" شاہانہ عالم صاحب کے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔

شاہانہ میں خود یہی چاہتا ہوں میری اولاد ہی مجھے نیچا دکھانے میں تلی ہوئی ہے۔۔ مجھے " بھی سمجھ نہیں آرہا کچھ۔۔"

زارون کی منگنی کے بعد آپ فیصلہ کر لیجئے آر یا پار"۔۔"

سفینہ روم داخل ہوتی بولی تھی۔۔

سفینہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو مطلب کیا ہے تمہاری بات کا"۔۔ شہانہ نے کہا۔۔ عالم " صاحب بھی اسے دیکھ رہے ہیں

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک کہہ رہی ہیں اور اگر روحان نہیں مان رہا۔۔ تو اس کے ساتھ ضد لگانے کا کوئی "فائدہ نہیں ہے۔۔ فیصلہ مشکل ہے۔۔ مگر مجھے اپنی بچی کے لئے کرنا ہے۔۔ "میں مزید اپنی "بچی کو انتظار کی سولی پر نہیں لٹکا سکتی

۔۔۔ "مجھے کوئی اعتراض نہیں اب جو چاہے فیصلہ کر سکتے ہیں "سفینہ فیصلہ کن بات کی تھی جیسے وہ سوچ چکی ہوں۔۔۔

زویا میری بہو ہے رہے گی بسس اگر یہ ضد ہے تو ضد ہی سہی "۔۔عالم صاحب نے بھی" دوٹوک جواب دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شہانہ اٹھ کر سفینہ کے پاس آئی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی "سفینہ تمہیں عالم بھائی کی بات ماننی "چاہیئے ایسا کوئی بھی فیصلہ تمہاری بیٹی کی زندگی مزید خراب نا کر دے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی صاحب ہمیں اب سوچ لینا چاہئے یہ فیصلہ کن گھڑی ہے چار سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے۔۔"

عالم صاحب نے بس سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔۔۔

کل منگنی ہے روحا اب تک تیاری نہیں پوری ہو رہی۔۔

سیما روحا کے کمرے میں کھڑی اسے ڈانٹ رہی تھی۔۔

ماما بس جیولری رہ گئی ہے اور میچینگ کی سینڈلز بس۔۔

"عمار سے کہتی ہوں تمہیں لے جائے پتا نہیں کیا بنے گا تمہارا۔۔"

"ماما زارون بھائی کیساتھ جانا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زارون آفس کی جان چھوڑے تب نا آج بھی آفس کی جان نہیں چھوڑی اسنے "سیما" غصہ سے بھری پڑی تھی۔۔

ماما۔"۔۔"

چپ جو تمہارے پاس ہے اسی سے کام چلاؤ"۔۔ سیما اسگ جھاڑ پلاتی چلی گئی۔۔"

روحا فون اٹھایا اور روحان کو کال کی "۔۔۔ جو اسنے نہیں اٹھائی"

پھر وٹس ایپ پہ سٹیٹس لگایا رونے والی ایموجی کے ساتھ لکھا۔ "دل کے ارماں آنسوؤں "میں بہہ گ ئے۔۔

www.novelsclubb.com

"زرتاج روم میں آئی تھی۔۔ "اب تمہارے ارمانوں کو کیا ہو گیا۔۔

روحا بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹی ہوئی تھی۔۔ وہ سیدھی ہو کر بیٹھی منہ لٹکا ہوا تھا۔۔

"کیا ہوا روحی اب یہ منہ کیوں لٹکا ہوا ہے۔۔"

مجھے جیولری اور میچنگ کی سینڈلز لینی ہیں"۔۔وہ منہ بسورتی بولی۔۔"

روحی تم نے لے لیا تھا سب کچھ۔۔"زرتاج اسکے سر پہ کھڑی بولی تھی۔۔"

"ہاں مگر اب وہ مجھے اچھی نہیں لگ رہی مجھے اور لینی ہے۔۔"

یہ سب تمہارے بہانے بس ہو جانے دو زاروں کی منگنی کچھ نہیں ہونے والا یہ الٹے "

"سیدھے ڈرامہ کر کے تم کامیاب نہیں ہونے والی۔۔

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر14

آج منگنی کا دن تھا سب اپنی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔

عمار زویا سے بات نہیں کر رہا تھا جہاں وہ آتی عمار اٹھ کر چلا جاتا۔۔

زارون اپنے روم میں تھا جب سیما اس کے کمرے میں کپڑے لیکر آئی

"زارون یہ رہا تمہارا ڈریس جلدی سے تیار ہو جاؤ شاباش۔۔"

اوکے ماما ہو جاتا ہوں تیار" وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔ جبکہ اسکا بلکل بھی موڈ نہیں تھا۔۔"

سیما نے پیار سے اسکے سر پہ ہاتھ پھیرا اور ماتھے پہ بوسا دیا اور ڈھیروں دعائیں دیتی کمرے سے چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زارون ایک نظر ڈریس کو دیکھا۔۔ چل زارون تیار ہو جا بکرا بننے کیلئے کہتا وہ واشروم چلا گیا۔۔

روحی یار کیا کر رہی ہو اتنی دیر لگا دی تم نے واشروم سے نکلنے میں۔۔۔ہٹو پرے مجھے "
"جانے دو۔۔

روحی تم نے میک اپ کرنا شروع نہیں کیا ابھی تک۔۔"زرتاج واشروم سے نکلتی بولی"
تھی روحا ویسے آئینہ کے سامنے بیٹھی تھی۔۔

زرتاج نے جلدی سے میک اپ کا سامان نکالا اور روحا کو تیار کرنا شروع کیا۔۔

روحی یار کیا ہو گیا ایک جیولری ہی تو تھی اس کہ پیچھے اتنا بوتھا سوجھایا ہوا ہے"۔۔روحا"
چپ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"روحی یار بولو بھی کب سے چپ ہو۔۔۔"

کیا بولوں میں جب میری کوئی سنتا ہی نہیں۔۔"وہ رودینے کو تھی۔۔"

"زویا بھی روم میں آئی تھی مجھے پتا تھا تم دونوں نے ابھی کچھ نہیں کیا ہو گا۔۔"

روحی کیا ہوا تمہیں"زویا روحا دیکھتی بولی۔۔"

زویا دیکھو بس جیولری کو لے کر بیٹھ گئی جبکہ اسنے نیو جیولری لی۔۔"زرتاج نے اسے بتایا"

۔۔

بات جیولری کی نہیں بات کچھ اور ہے"زویا روحا دیکھ کر بولی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

روحا نے اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکالیں۔۔

زویا روحا کی نرمی سے ٹھوڑی پکر اسکا چہرہ اوپر اٹھایا تھا" دیکھو روحا جو جیسا ہو رہا ہے اسے ویسا ہونے دو۔۔آپکی ماما نے اپنی خوشی سے یہ رشتہ کیا ہے۔۔زارون نے بھی آپکی ماما کی خوشی کیلئے ہاں کی ہے۔۔آپکو بھی انکی خوشی میں خوش ہونا چاہئے۔۔جیسے زارون ہے۔۔اسلئے ایسے موقع پر سب کی خوشیوں میں خوش ہونا چاہئے۔۔"زویا آخر میں کہتی مسکرائی تھی۔۔

روحا کھڑی ہوتی زویا کے گلے لگی۔۔

زوئی بھابھی ایم لکی کہ آپ میری بھابھی۔۔ کتنی اچھی ہیں "اور آخر زویا کو ایک زور کی" کس دی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بس بس میرا منہ خراب کر دیا۔۔چلو چلو جلدی سے تیار ہو اور مجھے بھی کرو۔۔۔"زویا" نے موڈ چینج کیا تھا روحا کا اب وہ خوشی خوشی تیار ہو رہی تھی۔۔

وہ تینوں تیار ہو کر ایک ساتھ سیڑھیاں اتر رہیں تھیں۔۔

واہ آج تو لگ رہا ہے آسماں سے پریاں اتر رہیں ہیں۔۔"عمار نے کہا۔۔"

عمار اور زارون نیچے حال میں تیار کھڑے تھے جب وہ سیڑھیاں اتر رہیں تھی زارون کی بھی اوپر نظر اٹھی تھی۔۔

روحا نے پنک کلر کی کام والی فراک پہنی تھی ساتھ ہلکا پھلکا پنک میک اپ کیئے وہ گڑیا لگ رہی تھی۔۔ساتھ زویا بلیک کلر کی نیٹ والی سادہ سی فراک پہنی تھی بلیک کلر اسکی گوری رنگت پہ کافی اٹھ رہا تھا لائیٹ سا میک اپ کی ہئے وہ بھی کافی پیاری لگ رہی تھی اسے دیکھ کر عمار نے دل پر ہاتھ رکھ ایک آنکھ دبائی تھی۔۔زویا نے بھی اسے آنکھیں دکھائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج نے ہلکے فیروزی رنگ کی قمیض جس پہ وائیٹ ہی نگوں کا کام تھااور ساتھ وائیٹ پاجامہ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے نفیس سا میک اپ کی ہوئے اپسرا خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

آج تو یہ نمونہ بھی اچھی لگ رہی ہے "زارون نے میں زرتاج کی تعریف کی تھی۔۔"

تینوں آکر ان کے برابر میں کھڑی ہوئیں تھیں۔۔

زارون نے آج آف وائٹ کاٹن کا شلوار قمیض اور اوپر بلیک ویسکوٹ پہنی تھی بالوں کو جیل سے اچھی طرح سیٹ کیے ہوئے وہ بھی کسی شہزادے کم نہیں لگ رہا تھا اس کے ساتھ کھڑا اعمار نے بھی بادامی رنگ کی شلوار قمیض اور ہمرنگ ویسکوٹ پہنے زارون کے ساتھ کھڑا تھا زارون سے اسکا قد تھوڑا چھوٹا تھا۔۔۔

چلو شہزادیو تم لوگوں کو میں نے لیکر جانا ہے اور بڑی بزرگوں کو زارون نے "عمار کہتا" آگے بڑھا تھا۔۔زویا اور روحا آگے تھی زرتاج پیچھے تھی۔۔

زرتاج زارون کے پاس سے گزر رہی تھی کہ "اچھی لگ رہی ہو" زارون نے پاس گزرتے اسکی تعریف کی تھی۔۔

زرتاج رکی تھی اپنی پہلی دفع کی گئی تعریف پہ حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔

" آپ بھی آج ہیرو لگ رہے ہو بلکل فیروز خان جیسے۔۔"

"واہ آپ۔۔" اتنی عزت مگر یہ ایکٹر کے ساتھ ملانا مجھے اچھا نہیں لگا۔"

۔ہم آج لگا اتنی تعریف پہ اتنی عزت تو دینی بنتی ہے اور فیروز خان تو میرا فیورٹ ایکٹر " ہے "۔۔

"ہم فیورٹ ایکٹر۔۔ایکٹر تو کوئی ڈھنگ کا پسند کر لیتی۔۔"

زویا عمار کیساتھ چل رہی تھی۔۔

تم میرے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنا" عمار نے زویا کی طرف جھکتے منہ پہ ہاتھ رکھ کر" سرغوشی کے انداز میں کہا۔۔

زویا نے اسکی بات کو سنا ان سنا کیے گاڑی کی طرف بڑھی اور پچھلی سیٹ پہ بیٹھ گئی عمار نے کندھے اچکاتے کہا" یہ بھی ٹھیک ہے۔۔"اور اگلی سیٹ پہ بیٹھا۔۔اسکے ساتھ روحا بیٹھ گئی۔۔

اب زرتاج کہاں مر گئی""باہر نکل پیچھے گیا۔۔"

زرتاج یہ ٹائم گپے ہانکنے کا نہیں ہے جلدی چلو۔۔"عمار ہیچھے آتا بولا تھا۔۔"

آرہی ہوں"زرتاج کہتی عمار کے پیچھے چل پڑی۔۔"

www.novelsclubb.com

سیما اور عالم بھی باہر آئے تھے اور شاہانہ بھی باہر آئی تھی چلو بیٹا سیما اور شاہانہ آگے بڑھ گئی۔۔

زارون گاڑی میں بیٹھا تھا جب وہ دونوں آکر گاڑی میں بیٹھی تھیں۔۔

ڈیڈ اور چاچی کہاں ہے۔۔"زارون نے اکیلے آتے دیکھ پوچھا تھا۔۔"

تمہارے ڈیڈ تو آرہے ہیں مگر سفینہ کمرے سے باہر نہیں ائی ابھی"۔۔سیما نے کہا " تھا۔۔

اچھا میں دیکھتا ہوں"زارون گاڑی سے باہر نکلا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

بھائی صاحب چلیں مجھے بس تھوڑی سی دیر لگ گئی۔۔"سفینہ اپنی چادر درست کرتی" ہوئی انکے پاس آکر بولی جو کہی۔ کھوئے کھڑے تھے۔۔

سفینہ مجھے معاف کر دو"عالم صاحب بولے تھے۔۔"

" بھائی صاحب۔۔"

سفینہ میں ابھی تک تمہاری بچی کا گھر نہیں بسا پایا۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ زویا کی روحان" سے طلاق دلوا کر۔۔اسکا نکاح زاروں سے کردوں گا زاروں سمجھدار ہے وہ اس کے ہر دکھ کا مداوا کرے گا مگر سیما کی ضد کے آگے مجھے گھٹنے ٹیکنے پڑے۔۔"عالم صاحب افسردگی سے ٹھہر ٹھہر کر اپنی بات مکمل کی تھی۔۔

بھائی صاحب "سفینہ کی آواز بھرائی تھی۔۔"

ڈیڈ "زارون نے انکی باتیں سن لیں تھیں اور وہ ان کے پاس آیا تھا۔۔"

عالم صاحب نے زارون کو دیکھ کر نظریں چرائی تھی۔۔

"ڈیڈ آپ حکم کریں فیصلہ سنائیں میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔"

"چاچی۔۔"

www.novelsclubb.com

چپ کر جاؤ میری بیٹی کوئی کھلونا نہیں ہے جو ایک بھائی سے لیکر دوسرے بھائی کو دے " دیاوہ انسان ہے۔۔ بھلے ہی تمہارے بھائی نے زویا کو قبول نا کیا ہو مگر وہ کبھی برداشت

نہیں کرے گا اسکی سابقہ بیوی اسکے بھائی کی بیوی بنے۔۔"سفینہ بھرائی ہوئی آواز میں بولیں تھیں بولتے بولتے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔

ایم سوری چاچی جیسا آپ چاہیں گی ویسا ہی ہو گا۔۔"زارون انکے آنسو صاف کرتا بولا" تھا۔۔

مجھے معاف کر دو سفینہ میری وجہ سے تمہارا دل دکھا"۔۔عالم صاحب شرمندگی سے" بولے

"بس بھائی صاحب آج تو یہ بات کہہ دی ہے مگر دوبارہ مت کہیئے گا۔۔"

www.novelsclubb.com

کہاں رہ گۓ تھے آپ لوگ۔۔"ان تینوں کو آتا دیکھ سیما بولی تھی۔۔"

کہیں نہیں چلو زارون" عالم صاحب اور زارون آگے اور سیما شہانہ اور سفینہ پیچھے بیٹھی" تھیں زارون نے گاڑی اسٹارٹ کی تھی

دونوں گاڑیاں حال کے سامنے رکی تھیں۔۔ منگنی کا ارینجمنٹ حال میں کیا تھا۔۔

خاص خاص مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔۔

لڑکی والے پہلے ہی حال میں موجود تھے سب ایک ساتھ اینٹر ہوئے تھے۔۔

زارون اسٹیج پہ آکر صوفہ پہ بیٹھا تھا اور باقی بڑے ساتھ بیٹھے تھے۔۔

سفینہ اور شہانہ ٹیبل پہ ایک ساتھ بیٹھی تھی جاننی والی عورتیں انہیں آکر مل رہیں تھیں روحا اور زرتاج ایک ساتھ پوری حال میں سیلفیاں لیتی پھر رہی تھی۔۔

سیما اور شینا بھی سب سے مل رہیں تھی دونوں بہنوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔۔

زویا سب سے الگ تھلگ بیٹھی تھی اکیلی ٹیبل پہ بس اپنے ناخن کھرچ رہی تھی اپنے دھیان میں بیٹھی تھی۔۔

دور سے زاروِن کی نظریں اسی پہ تھی اسکی خاموشی اسکی آنکھوں کی ویرانی چہرے کی اداسی صاف نظر آرہی تھیں۔۔

سفینہ تم بیٹی کی رخصتی کب کررہی ہو۔۔یہ کوئی تیسری چوتھی خاتون تھی جسکا وہی سوال تھا جو سب کررہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

انشااللہ بہت جلد کریں گے روحان بیٹے اپنا نیا بزنس شروع کیا ہے تو اسلیۓ مصروف" ہے وہ آنہیں سکتا"۔۔شہانا نے جواب دیا تھا

اچھا اچھا چلو اللہ کامیاب کرے۔۔"وہ خاتون کہتی اٹھ گئی۔۔"

عمار بیٹا میری بات سنو۔۔"شہانا نے پاس سے گزرتے عمار کو بلایا تھا۔۔"

جی ماما۔۔بیٹا زرا زویا کو وہاں سے اٹھاؤ اکیلی بیٹھی اسے کہو جا کر اسٹیج پہ بیٹھے بڑی بہو ہے وہ" گھر کی۔۔"شہانا نے عمار سے بولیں تھیں اور وہ ہاں میں سر ہلاتا چلا گیا۔۔

سفینہ بس خاموش بیٹھی تھی ابھی تک اسکا دماغ عالم صاحب کی باتوں پہ اٹکا ہوا تھا اور کچھ لوگوں کی باتوں نے ڈسٹرب کر دیا۔۔

سفینہ ہمت رکھو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"شہانا نے سفینہ کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کہ تسلی" دی تھی۔۔سفینہ نے بس ہاں میں ہی سر ہلایا تھا۔۔

اسی قسم کے سوال سیما سے بھی کچھ عورتیں پوچھ رہیں اسکا بھی وہی جواب تھا جو شہانا کا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

باجی اس مصیبت سے جان چھڑا لیں اب۔۔شینا نے کوفت سے کہا تھا۔۔اشارہ زویا کی" طرف تھا..

"کیسے چھڑاؤں میں جان اپنی تمہارے بھائی صاحب چھوڑیں تب نا۔۔"

"چلو چھوڑو اب ہماری بیٹی کو بلاؤ۔۔"

"جی باجی بس وہ ابھی بلاتی ہوں۔۔"

ہیلو مس یہاں بیٹھ کر کس کو یاد فرمایا جارہا ہے"عمار زویا کے پاس بیٹھتا بولا تھا جو گم سم" بیٹھی تھی۔۔

میں نے تم سے کہا تھا آگے بیٹھنا میرے ساتھ پھر تم پیچھے کیوں بیٹھ گئی"۔۔وہ تیوری" چڑھاتے بولا

تمہاری اسی ٹھرکی کی وجہ سے۔۔"زویا نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔"

واہ میڈم کیا کہنے ہیں آپ کے ہم آپ کے اداس چہرے پہ مسکراہٹ لانا چاہتے اور آپ" نے کیا خطاب دے دیا ہمیں آہ۔"عمار دل پہ ہاتھ رکھ آہ بھری تھی۔۔

بہت ہی تھرڈ کلاس ایکٹر ہو تم۔۔"زویا نے ہنستے کہا۔۔"

چلو جی ویسے یہ روحا آج بڑی پیاری لگ رہی ہے میرا دل تم سے ہوتا اس تک جا رہا" ہے۔۔"ہائے کوئی تو روک لو"عمار نے روحا کو دیکھتے کہا تھا جو پوز بنا کر تصویریں کھچوا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

عمار اپنی حد رہو تم۔۔"زویا نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا تھا۔۔"روحا کے بارے میں" ایسا ویسا کچھ بولا تو اچھا نہیں ہو گا"زویا دانت پیستے بولی تھی

ہاہاہا جل گئی۔۔"عمار نے مزید تپایا زویا کو۔۔"

اور زویا وہاں سے اٹھ گئی تھی۔۔

وہ زرا اسٹیج پہ چلی جانا اپنے دیور کے پاس ماما نے حکم دیا تھا"اسے اٹھتا دیکھ عمار نے کہا۔۔"

"تو سیدھی طرح بولتے یوں دماغ کی دہی بنانے کی ضرورت تھی۔۔"

ضرورت دہی بنانے کی نہیں اور بھی بہت کچھ کرنے کی ہے ابھی تم جاؤ بعد میں بتاؤ گا""

عمار نے وہیں کرسی پر بیٹھے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

افف کتنا پکاتے ہو۔۔"زویا پیر پٹختی سید ھا روحا اور زرتاج کے پاس گئی۔۔جنکا" فوٹو سیشن ختم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔

"زری میری اور زوئی بھابھی کی بھی پک بناؤ۔۔"

روحا زویا کیساتھ اسکے گلے میں بانہیں ڈالے کھڑی ہو گئی۔۔

زویا تھوڑی سی اسمائل بھی کرو۔۔زویا نے ہلکی سی اسمائل کی اور زرتاج نے تبھی کلک کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"واؤ گڈ چلو زوئی بھابھی اب اچھا سا پوز بنائیں میں آپکی پیاری پک بناؤ۔۔"

روحی مجھے نہیں بنانے پک "وہ جانے لگی۔۔"

بس ایک پک بس ایک اچھی سی پیاری بھابھی "روحا نے منتوں والے انداز زویا کو کہا تو وہ" رک گئی۔۔

"توزویا کھڑی ہو گئی وہیں"

یار تمہیں سزا نہیں ہوئی ہے اچھا سا پوز بناؤ پیاری سی اسمائل دو "عمار انکے پاس آکر کھڑا " ہوا تھا۔۔

توزویا ہلکا سا مسکرائی۔۔"اور روحا نے تبھی کلک کیا۔۔"

عمار نفی میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں اسٹیج پہ چلتے ہیں دلہن صاحبہ نہیں آئی ابھی تک "روحا بولی۔۔وہ تینوں اسٹیج کی" طرف چل دی۔۔

کچھ دیر بعد شائنہ اپنی سہیلیوں کیساتھ برائڈل روم سے باہر آئی۔۔زارون صوفہ پہ بیٹھا عمار کے ساتھ باتیں کر رہا تھا جب شائنہ اسٹیج کی طرف آرہی تھی۔۔زارون اسے دیکھ کر کھڑا ہوا تھا۔۔

شائنہ نے آف وائیٹ پیروں تک آتی فراک پہنی تھی بالوں کو کھلا چھوڑ کر آگے کی طرف کر کے کرل کئے ہوئے تھے اور ان میں بیٹس لگائے ہوئے تھے نیٹ کا دوپٹہ تھوڑا سا سر پہ تھا باقی سارا پیچھے تھا گلے میں نازک سا ڈائمنڈ سیٹ پہنا ہوا تھا کانوں میں چھوٹے سے ائرنگز پہنے تھے نفاست کے ساتھ کیا گیا میک اپ میں وہ کوئی آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی ۔۔

www.novelsclubb.com

سہج سہج کر چلتی وہ زارون کے پاس آکھڑی ہوئی۔۔ نظریں جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔

ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بہو" سیمانے شائنہ کو گلے لگایااور اسکی بلائیں لی" تھی سب گھر کے افراد اسٹیج پہ موجود تھے۔۔

زارون نے ابھی تک ایک غلط نگاہ بھی شائنہ پہ نہیں ڈالی تھی۔۔

زویابیٹاآگے آؤ" سیمانے پیار سے زویا کو بلایا تھاجو سب سے پیچھے کھڑی تھی۔۔عالم" صاحب نے آنکھوں سے سیما کواشارہ کیا تھازویا کی طرف انہوں نے گھر بھی انہیں سختی سے تاکید کی تھی کہ زویا کو وہ آگے رکھیں گی منگنی میں۔۔

www.novelsclubb.com

زویاسیما کے پاس آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔زویا یہ انگوٹھی زارون کو پکڑاؤ۔۔عمار زارون کے ساتھ کھڑاتھاوہ تھوڑاسائیڈ پہ کھڑاہواتو زویازارون کیساتھ کھڑی اور ہاتھ میں پکڑی

رنگ اسکی طرف بڑھائی زارون اسے ہی دیکھ رہا تھا زویا نے مسکراتے آنکھوں سے اشارہ کیا تھا کہ یہ رنگ پہنائے زارون بھی ہلکا سا مسکرایا اور اسکے ہاتھ سے رنگ پکڑ کر شائنہ کی طرف مڑا جو نظریں جھکائے شرمائی شرمائی سی کھڑی تھی۔۔

شائنہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا زارون نے اس کا تھام کو دوسرے ہاتھ سے رنگ پہنا دی اور ہاتھ چھوڑ دیا پھر شائنہ نے زارون کو رنگ پہنائی اور سب نے تالیاں بجائی تھی۔۔

زویا کے ساتھ عمار کھڑا تھا اسنے شرارت سے اسکے کان کے پاس تالی بجائی زویا نے اسے غصہ سے گھورا تو وہ اپنی بتیسی دکھانے لگا سب کی موجودگی اسنے اسے کچھ نہیں کہا تھا۔۔

۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر فوٹو سیشن شروع ہوا تھا سب انکے ساتھ بیٹھ کر پکس بنائی تھی

"زویا زارون کیساتھ بیٹھی تھی "ماشااللہ شائنہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

تھینک یو۔۔"شائنہ نے ہلکی آواز میں کہا۔۔"

زویا کی پاس والی کرسی پہ عمار آ کر بیٹھ گیا۔۔

" میرا دوست بھی کم نہیں لگ رہا ہے۔۔"

" ہاں واقعی زارون بھی بہت ہنیڈسم لگ رہا ہے ماشااللہ۔۔"

زویا مسکراتی بولی۔۔

تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"زارون نے زویا کی طرف دیکھتے تعریف کی شائنہ کو" اچھا نہیں لگا تھا وہ کب سے اسکے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے اور اسنے ابھی ایک لفظ بھی اسکے لیئے نہیں کہا اور زویا کی کیسے تعریف کر رہا ہے۔۔

بھائی صاحب ادھر تعریف کرنے والے بہت ہیں آپ اپنی تعریفوں کو رخ اپنی منگیتر" کی طرف موڑیں۔۔"عمار نے شائنہ کی طرف اشارہ کرکے کہا تھا۔۔اور زویا کو دیکھ ایک آنکھ ونک کی تھی۔۔زویا اٹھ گئی وہاں سے۔۔۔۔

شائنہ نے مسکرا کر زارون کو دیکھا تھا اسی وقت زارون نے شائنہ کو دیکھا تو وہ بھی ہلکا سا مسکرادیا۔۔

اہم "زرتاج گلا صاف کرتی زارون کیساتھ بیٹھی تھی"

آرام سے بیٹھو اللہ کی بندی صوفے کے ہی ترا نکال دیئے۔۔"عمار اسکی صحت پہ چوٹ" کرتا بولا تھا۔۔زرتاج نے اسے آنکھیں دکھائی دیں تھیں۔۔۔تو وہ دانتوں کی نمائش کرتا اٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

مبارک ہو ڈئیر کزن "وہ ہنستی اسے کہنی مار کر بولی"

ماشااللہ تمہاری جوڑی بہت کمال لگ رہی ہے "۔۔اس بولتے ہاتھ کا بھی استعمال کیا انگلی اور انگوٹھا ملا کر کہا۔۔

انشااللہ تم پر بھی وقت آۓ گا پھر تو تمہیں ایسی مبارک باد دوں گا یاد رکھو گی ڈئیر کزن "۔۔"زارون کہتے اسکے کان کا ایر رنگز کھینچا تھا۔۔

سسسسسس "زرتاج کی سسکی نکلی تھی۔۔اسے درد ہوا تھا۔۔

زارون کو احساس ہوا تو فورن سے اسکی طرف جھکا اسکا کان دیکھا جو لال ہو چکا تھا "پیچھے ہٹو جنگلی انسان "زرتاج اپنا کان پکڑتی وہاں سے اٹھ گئ تھی۔۔

شائنہ کو ان دونوں کی حرکتیں عجیب سی لگی تھی۔۔ابھی تک ان دونوں میں کوئی بات نہں ہوئی تھی۔۔زارون تو آتے جاتے سب سے نارمل بات کر رہا تھا مگر ابھی تک اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔

ا

پھر سب نے فیملی فوٹو بنائی تھی۔۔جس میں گھر کے تمام افراد موجود تھے۔۔

منگنی کا فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا تھا۔۔

رات کے بارا بج گئے پتا ہی نہیں چلا تھا۔۔سب اپنے اپنے کمرے میں بند ہوئے تھے۔۔

زارون کپڑے چینج کر کے بیڈ پہ لیٹا تھا۔۔اسکا دماغ ابھی بھی عالم صاحب کی ان باتوں پہ اٹکا ہوا تھا۔۔

زویا اسکے بھائی کی بیوی ہے اور اسنے ہمیشہ سے اسے بہن جیسی ہی عزت دی تھی۔۔اگر روحان اسے نہیں اپناتا تو وہ تو اپنا سکتا ہے مگر۔۔مگر زویا کبھی نہیں مانے گی چاچی شاید ٹھیک کہہ رہیں ہے۔۔مجھے زویا کو وہی عزت دینی چاہئے جو میں اسے دے رہا ہوں۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر15#

روحا اور زرتاج چینج کر کے اپنے بیڈ پہ لیٹی تھی۔۔

روحا اپنے فون پہ پکس دیکھ رہی تھی جو اسنے بنائی تھی۔۔ڈھیروں تصویریں تھی جو اسنے بنائی تھی۔۔

روحا سو جاؤ فون کہیں بھاگا نہیں جا رہا" زرتاج نیند سے بھری آواز میں بولی تھی۔۔"

اچھا نا تم سو جاؤ" روحا اپنے فون میں اچھی اچھی پکس دیکھ کر روحان کو وٹس ایپ پہ سینڈ" کر رہی تھی۔۔اور پھر فون سائیڈ پہ رکھ کر لیٹ گئی۔۔

روحان صبح آفس جانے کیل ئے تیار ہو رہا تھا جب اس کے موبائیل کی ٹیون بجی تھی اٹھایا تو وٹس ایپ پہ روحا نے ڈھیر ساری پکس بھیجی ہوئی تھی۔۔ابھی اسکے پاس پکس دیکھنے کا ٹائم نہیں تھا اس ل ئے فون پاکٹ میں رکھ کر لیپ ٹاپ والا بیگ اٹھایا اور آفس جانے کیل ئے گھر سے نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون آفس کیل ئے تیار ہو کر آیا ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھا آج وہ صرف اکیلا ہی تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد زویا کچن سے نکلی اور اسکے آگے ناشتہ رکھ دیا۔۔

تم جلدی اٹھ گئی ہو۔۔"زارون اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا۔۔"

ہم تم بھی تو اٹھ گ ۓ ہو جبکہ تمہیں آرام کرنا چاہئے تھا تھک گ ۓ تھے رات" کو۔۔"زویا اسکے سامنے والی کرسی پہ بیٹھتی بولی۔۔

زارون نے چائے کا کپ منہ کو لگایا۔۔

ویسے تم نے شائنہ سے کوئی بات نہیں کی کل۔۔"زویا اسکی طرف دیکھتی بولی۔۔"

ساری زندگی باتیں ہی کرنی ہیں زارون بریڈ کے بائیٹ لیتا بولا۔۔

"زارون ایٹ لیسٹ تمہیں اسکی تعریف تو کرنی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

ساری دنیا اسکی تعریف ہی کرنی ہیں۔۔اور تم کیا مجھ پہ نظریں جمائیں بیٹھی تھی تعریف" "کرنی تھی تو پہلے بتادیتی مجھے۔۔

زارون۔۔۔"زویا کچھ بولتی کہ زارون کھڑا ہوا تھا۔۔"

بس زوئی تمہارے کہنے پہ مین نے انگیجمنٹ کر لی ہے اب مجھے کیا کرنا ہے یہ مجھے اچھی طرح پتا ہے۔۔"وہ سنجیدگی سے کہتا چلا گیا تھا۔۔

زویا بس اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

شہانہ اپنے کمرے میں ظہر کی نماز پڑھ کر صوفہ پہ بیٹھی تسبیح کر رہی تھیں جب عمار صوفہ پہ اپنی ماں کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ماما آپکو نہیں لگتا آپکا بیٹا اب بڑا ہو گیا اب"وہ دونوں ہاتھ باندھے اپنی ماں کو دیکھتا بولا۔۔"

ہاں لگ تو مجھے بھی رہا ہے ابھی کل ہی تو فیڈر چھوڑا ہے"۔۔شہانا بھی اسی کہ انداز میں" بولی۔۔

واؤ ماما راک عمار شاک"۔۔عمار ایک ہاتھ ہوا میں اٹھا کر جہاز بناتا بولا۔۔"

کام کی بات بولو۔۔"شہانہ بولی تھی۔۔"

ماما ایک نیکی کا کام ہی کر دیں رشتہ پکا کر دیں میرا"۔۔عمار معصوم سی شکل بنا کر بولا۔۔"

ہمم تو یہ بات ہے انڈے سے تو باہر آجاؤ پہلے پڑھائی کرو چپ چاپ اپنی۔۔"شہانہ نے" ہری جھنڈی دکھائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ماما اب زارون کی طرح ستائیس سال کی عمر میں منگنی کرنے سے رہا۔۔"سیدھا شادی کرونگا۔۔

پہلے اس لائق بن تو جاؤ ابھی عمر ہی کیا ہوئی تمہاری ایسے کون تمہیں لڑکی کا ہاتھ دے دے گا۔۔"شہانہ نے اسکے کان کھینچے۔۔

ماما میں آپکو بڑا نہیں لگ رہا کیا بائیس سال کا تو ہو گیا ہوں اور کتنا انڈے سے باہر آنا ہیں کونسا شادی کا مطالبہ کر رہا ہوں"عمار کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کر بولا تھا۔۔

پلیز اپنے اکلوتے بیٹے کی خواہش نہیں پوری کریں گی ماما۔۔"وہ مسکین سا منہ بنا کر بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بتاؤ پھر کون ہے لڑکی"شہانہ نے پوچھا تھا۔۔"

واہ ماما یہ ہوئی نا بات"عمار شہانہ کے برابر آ بیٹھا۔۔"

یہ مکھن بعد میں لگانا پہلے بتاؤ لڑکی کے بارے اگر مجھے لڑکی پسند نہیں آئی ناتو رشتہ سے انکار۔۔۔"شہانہ سنجیدگی سے بولی تھی۔۔

ماما لڑکی آپکو ہنڈریڈ پر سینٹ پسند آئے گی۔۔"عمار پر اعتماد ہوتا بولا۔۔"

ماماموجان سے میرا ہاتھ مانگ لیں آئی مین رشتہ۔۔"عمار نے ایک سانس میں بات ختم" کی۔۔۔

"عمار روحہ ابھی چھوٹی ہے تھوڑی دیر صبر کر جاؤ پھر۔۔"

"اوہو ماما اس چھپکلی کی بات نہیں کر رہا میں اتنی باریک ہے دوربین لگا کر دیکھنا پڑتا ہے۔۔"

"تو پھر زرتاج کیساتھ ماشااللہ یہ تو ٹھیک ہے میں۔۔"

ماما پلیز میں اس ڈمپر کی بات بھی نہیں کر رہا وہ میرے اوپر بھی بیٹھ گئی تو میرا کچومبر نکال دے گی۔۔"عمار نے ماتھا پیٹا تھا

"عمار زری اتنی بھی موٹی نہیں بس تھوڑی ہیلتھی ہے۔۔"

"اور تم صاف صاف بات کرو شہانہ کو تپ چڑھی تھی اب۔۔"

ماما نار وحا اور زری میں زویا کی بات کر رہا ہوں "عمار نے جیسے بم پھوڑا تھا شہانہ کے سر پہ۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمار تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔"بھائی صاحب کو میں غلطی سے بھی یہ بات کہہ دی تو چھتر" پھیریں گے ہم دونوں کو اور گھر سے نکال دیں گے۔۔۔"چپ کر کے چلے جاؤ ورنہ ابھی "مجھ سے پھینٹی لگوالو گے۔۔

عمار شہانہ سے بے عزتی کرواتا رونی صورت بناتا اٹھا تھا۔۔"ماما ایک بار سوچ کہ تو دیکھیں آپ اپنے اکلوتے بیٹے کا دل توڑ رہی ہیں زویا کو ہر صورت ڈیوورس ہی ہونی ہے۔۔نیکی کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے جلدی ماموں سے بات کر لیں"عمار ابھی بول رہا تھا کہ شہانہ نے جوتی اٹھائی تھی۔۔اور دو سو کی اسپیڈ سے بھاگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شہانہ کو وہ سوچ میں ڈال گیا تھا۔۔

رات نو بجے روحان گھر آیا تھا۔۔آج دن بھر آفس میں مصروف رہا تھا دو سال سے وہ اپنا بزنس چلا رہا تھا اب جا کر وہ اسٹیبل ہوا تھا نئے نئے پراجیکٹس مل رہے تھے۔۔

آج بھی ایک نیا پراجیکٹس ملا تھا اس پر کام کر رہا تھا۔۔

کپڑے چینج کر کے اپنے لیے کافی بنائی تھی کھانا وہ زیادہ تر وکی کے ساتھ کھاتا تھا آج کلائینٹ کیساتھ ڈنر تھا۔۔۔

کافی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پہ رکھی اور اپنا لیپ ٹاپ لیکر بیڈ پہ بیٹھ گیا اور ایک ہاتھ مس کافی کے سیپ لے رہا تھا۔۔اپنے نئے ملنے والے پراجیکٹس پہ کام کرنے لگا جب اسکا موبائیل رنگ ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون کالنگ۔۔

افف۔۔وہ بھول گیا زوران کو اسکی انگیجمنٹ کی مبارک باد تو دی نہیں تھی اسنے۔۔

"لیپ ٹاپ بند کیا۔۔اور کال ییس کی کر کے فون کان سے لگایا"اسلام علیکم۔۔

وعلیکم اسلام سوچا خود ہی کال کر لوں تم سے امید نہیں کی جاسکتی"زارون نے طنزاً کہا۔۔"

سوری زی میں ابھی گھر آیا تھا تمہیں میں کال کرنے ہی والا تھا"روحان نے بہانا بنایا تھا جبکہ وہ بھول گیا تھا۔۔

"روحانے پکس بھی بھیجی تھی فون تک یوز کرنے کا ٹائم نہیں ملا مجھے۔۔"

اچھا بس بس زیادہ بہانے بنانے ضرورت نہیں پتا ہے کتنے بزی ہو"۔۔ایک اور طنز۔۔"

یار اب ایسے تو نا کہو۔۔"روحان نے بیچارگی سے کہا۔۔"

تو۔۔کیا کہوں میں تمہیں وقت نہیں ہمارے لئے گھوڑے بیچ کر سوتے رہے اتنا نہیں" کے ہمیں اونلائن جوائن کر سکو۔۔آتم سکتے نہیں یہاں ایسے جیسے ملک بدر کر دی ئے گئے ہو۔۔"زارون نے بھی خوب بھڑاس نکالی اپنی۔۔

بس بس زارون اب تم بھی میری لائن پہ آگ ئے ہو کیسا لگ رہا ہے اپنی مرضی کے" خلاف جیون ساتھی ملنے پہ۔۔"روحان نے بھی حساب برابر کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جیسا بھی لگے مگر تمہاری طرح بھگوڑا نہیں ہوں میں۔۔"زارون کو پسند نہیں آئی تھی" روحان کی بات۔۔

جب اپنی نا سنی جائے تو راہ فرار اختیار کرنی پڑتی ہے۔۔"روحان نے اپنی صفائی پیش" کی۔۔

ٹھیک ہے پھر میں تمہارے ساتھ ہوں تمہاری بات میں منواؤں گا اب بولو۔۔۔دو" طلاق زویا کو کوئی کچھ نہیں کہے گا تمہیں.. پھر تو آؤ گے واپس۔۔"زارون نے دوٹوک سنجیدگی سے اپنی بات پوری کی تھی۔۔

روحان اسکی بات سن کے شاک سا ہوا تھا پہلے کان سے ہٹا کر فون کو دیکھا پھر دوبارہ کان کے ساتھ لگایا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ۔۔یہ تم کہہ رہے ہو۔۔"اسے یقین نہیں آرہا تھا زارون پہ۔۔"

ہاں میں کہہ رہا ہوں میں پیپرز بنواؤں گا ڈیوورس کے "زارون نے ایک اور شاک دیا" روحان کو۔۔

تم تم ہوش میں ہو نازارون اگر ڈیڈ کو پتا چلا تو وہ مجھے کھڑے کھڑے عاق کر دیں گے "
۔۔"روحان کو اب بھی یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔

ڈونٹ وری روحان تم سوچ کر مجھے بتا دینا جس رشتہ میں جان ہی نہیں اسے بلاوجہ گھسیٹنا"
ہماقت ہے نا تو تم اپنی لائف میں آگے بڑھ رہے ہو اور نا ہی زویا۔۔ تم دونوں کا بھلا اسی میں
" ہے کہ سب ختم کر کے آگے بڑھ جاؤ۔۔۔

اپنی بات پوری کرتے زارون نے فون کاٹ دیا۔۔

فون کٹنے کے بعد اسنے واٹس ایپ کھولی تھی روحا کے کافی سارے وائس میسیجیز آئے
ہوئے تھے۔۔ روحا کی بھیجی ہوئی انگیجمنٹ کی پکس ابھی اس نے نہیں دیکھی

www.novelsclubb.com

پکس اوپن کی تھی پہلی پکس روحا کی تھی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی دوسری
تیسری بھی روحا کی تھی۔۔ پھر اگلی پک میں زرتاج اور روحا.. زرتاج کو وہ پہلی بار دیکھ رہا

تھااور مسکرایاوہ کافی بدلی بدلی سی لگی اورابھی بھی گولو مولو ہی تھی۔۔فیروزی کلراس پہ بچ رہا تھاایک دواور دونوں کی پکس تھی۔۔پھر زارون اور شائنہ کی پک تھی دونوں ساتھ کھڑے تھے۔۔اور سکرول کی نیکسٹ پک میں زارون اوراس بلیک کلر پہنے اس دشمن جاں پہ گئی جواس سے رنگ لے رہا تھادونوں مسکرارہے تھے۔۔

پکس کوزوم کیا"زویا" اسکے منہ سے بے ساختہ نام نکلا تھا۔۔

پھراسے اگنور کرکے اسکرول کیااگلی پک میں زارون شائنہ کورنگ پہنارہا تھا۔۔ نظریں پھراس دشمن جاں پہ جاٹھریں جوتالیاں بجارہی تھی اور ساتھ کسی کو گھوررہی تھی آگے کرنے کاارادہ تھاپھراسکی پک کوزووم کیااور ساتھ والے کوزوم کرکے دیکھاتووہ عمار تھاجو اسے دیکھ کرہنس رہا تھا۔۔کافی سال پہلے دیکھا تھاعمار کوتب وہ چھوٹا تھااب تووہ ایک نوجوان لڑکالگ رہا تھا۔۔پھرکچھ یادیں زہن میں تازہ ہوئی تھیں۔۔بچپن میں عماراور زویا کی کافی دوستی ہواکرتی تھی دونوں ہم عمر تھے عمار زیادہ ترزویا کیساتھ کھیلتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اپنی سوچوں کو جھٹکتا مزید تصویریں دیکھنے لگا اسکے مام بہت خوش نظر آرہیں تھیں۔۔

پھر اس دشمن جاں کی تصویر سامنے آئی تھی جو روحا نے زبردستی اسکی اکیلے کی ایک پک بنائی تھی۔۔

بلیک کلر اس پہ جچ رہا تھا ہاف نیٹ کی آستین سے نظر آتی اسکی سفید بانہیں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں ملائے چہرے پہ معصومیت لیئے سامنے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔

پک کو زوم کر کے اسکے معصوم چہرے کے ایک ایک نقش کو بغور دیکھنے لگا جھیل سی آنکھوں سے ہوتا نیچے اسکے گلابی ہونٹوں تک آیا تھا۔۔دل کی دھڑکنوں نے شور برپا کیا تھا۔۔

پھر جلدی سے اگلی پکس دیکھنے لگا ایک کر کے آگے کرتا رہا وہ کسی بھی تصویر میں نظر آتی تو عمار اس کے آس پاس ہی دکھا تھا۔۔اپنی زہن میں آتی سوچوں کے خود سے معنی اخذ کرتا۔۔لاسٹ پک گروپ فوٹو تھی روحا اور زرتاج اور عمار صوفہ کے پیچھے کھڑے تھے زارون اور شائنہ کے صوفہ پہ بیٹھے تھے اور باقی بزرگ بھی۔۔ایک طرف عالم صاحب

بیٹھے اور زویا ان کے کرسی کے ہینڈل پہ بیٹھی تھی انکے گلے میں ایک ہاتھ ڈالے اور عالم صاحب نے اسکا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا ہوا تھا باپ بیٹی کی تصویر مکمل لگ رہی تھی۔۔

تو موبائیل بند کر کے بیڈ پہ پھینکا تھا۔۔

یہی معصومیت دکھا کر مجھ سے میرے ڈیڈ کو چھین لیا ام ٹھیک کہتی ہیں تم لوگوں کے بارے میں جادو گرنیاں ہو تم لوگ۔۔ کیسے ڈیڈ اور زارون کو اپنے بس میں کیا ہوا ہے۔۔ آنکھوں میں جلن سی ہو رہی تھی ضبط سے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔

زارون طلاق کیوں کروانا چاہ رہا ہے ایک اور منفی سوچ آئی تھی دماغ میں۔۔اوہ تو زویا زارون کو بھی قابو کر چکی ہے ہمم یہ منگنی بس تماشہ ہے۔۔"انہیں تو زویا بھا بھی پسند ہے" روحا کے الفاظ اسکے کان میں گونجے تھے۔۔

نہیں میں اپنے بھائی پہ شک نہیں کر سکتا اپنی سوچوں پہ ملامت کی۔۔

بس ایک بار اس مصیبت سے جان چھوٹ جائے پھر میں آزاد ہو جاؤں گا اسکی سوچوں" سے میری طرف سے بھاڑ میں جائے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ پھر میں ماریہ شادی کر کے "پاک میں ہی شفٹ ہو جاؤ گا اب مجھ سے دور نہیں رہا جاتا اور اپنوں سے۔۔

#بے پروہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر16

آج شہانا پھپو اور عمار اپنے گھر واپس جا رہے تھے شام

www.novelsclubb.com

کو انہوں نے نکلنا تھا ..

صبح کے ناشتہ کے بعد سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے زارون آفس چلا گیا تھا اور عالم صاحب آج گھر پہ تھے طبیعت کچھ ناساز تھی زرتاج یونی گئی تھی اسکے فائینل ایئر کے ایکسزام دو دن بعد اسٹارٹ ہونے والے تھے۔۔

روحا گھر پہ ہی تھی اور ابھی تک سو رہی تھی وہ پیپرز سے فری ہو چکی تھی اسلئے خواب خرگوش کے مزے لوٹن رہی تھی۔۔

زویا نے گھریلو ملازمہ زینب اور فاطمہ کے ساتھ مل کر گھر کے کاموں کو سرانجام دے رہی تھی۔۔

زویا۔۔"سیما اس سر پہ آن کھڑی ہوئی جب وہ ڈرائینگ روم میں فاطمہ کیساتھ وہاں کی صفائی کروا رہی تھی۔۔

جی تائی"فٹ سے بولی تھی۔۔

ٹائم دیکھو زرا گیارہ بجنے کو آئے ہیں اور روحی ابھی تک نہیں اٹھی جاؤ زرا اس کے کان کھینچو"سیما ابھی زویا کو بول رہی تھی کہ روحا پیچھے سے سیما کے گلے میں بانہیں ڈالی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھ گئی میری نکمی اولاد جاؤ زویا میری بیٹی کیل ئے ناشتہ بناؤ۔۔"سیما نے پیار سے اپنی بیٹی کو ساتھ لگایا اور زویا کو آرڈر دیا۔۔زویا جی کہتی کچن میں چلی گئی۔۔جاؤ ناشتہ کرو روحا کو وہاں سے بھیج کر اور خود وہیں صوفہ پہ بیٹھ کر فاطمہ سے وہاں کی صفائی کروانے لگی۔۔

زویانے روحا کے آگے ناشتہ رکھا آملیٹ کیساتھ ٹوسٹ اور چائے کا مگ۔۔اس سے پہلے کے وہ مگ اٹھاتی عمار نے چائے کا مگ اٹھالیا

عمار بھائی میری چائے واپس کریں۔۔"میں نے ابھی ایک گھونٹ بھی نہیں لی عمار جانتا" تھا وہ کسی کا جھوٹا نہیں کھاتی اور ناپیتی۔۔

ایک چمچی تمہاری خوراک ہے اور کیا یہ تم ڈرم لے کر بیٹھ گئی ہو" عمار اس کے برابر والی چیئر پہ بیٹھ کر سڑک کر کے چائے کے دو تین سیپ لیے تھے۔

www.novelsclubb.com

"عمار کیوں تنگ کر رہے ہو بچی کو" زویا بولی تھی۔۔

یہ لو بھئی بچی اپنی چائے میٹھی کی ہے تھوڑی سی بس پرنسز "اسکے گال کھینچی۔۔زویا کو ایک آنکھ ونک کی اور وہاں سے چلا گیا۔۔زویا کا منہ ہی کھل گیا تھا اسکی اس آخری حرکت پر۔۔ جبکہ روحی تو بلش کر گئی تھی اسکی بات پہ۔۔

جبکہ زویا تو حیران ہوئی تھی روحی کی حرکت پر جب مسکراتی چائے کا مگ منہ سے لگا گئی۔۔ جبکہ وہ اسکی چیز کوئی جھوٹھی کر جائے وہ وہیں چھوڑ دیتی۔

ہمم دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے "زویا روحی کے برابر بیٹھتی بولی تو روحا دھیرے سے مسکرا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"ماں او میری ماں آج ماموں سے کر لیں بات جاتے جاتے"۔۔

عمار مجھ سے نہیں ہو گی بات "شہانہ پریشان ہوتی بولیں۔۔ماما ایسے تو نا کہیں کیوں بچے کی "جان نکال رہیں ہیں۔۔

ایسے نہیں کہتے عمار تم میرے اکلوتے بیٹے ہو۔۔"شہانا کا تو عمار کی ایسی باتوں پہ دل ڈوبنے لگتا تھا۔۔

سیما ابھی بھی ڈرائینگ میں فاطمہ کے سر پہ بیٹھی تھی۔۔ سہی سہی ہاتھ چلاؤ کانچ کا واس ہے آرام سے صاف کرو۔۔

عالم صاحب بھی وہیں آگ ئے تھے۔۔

چائے بنواؤں آپ کیل ئے۔۔

ہاں بنوادو۔۔"عالم صاحب بولے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

شہانا بھی وہیں آئی تھیں۔۔

فاطمہ جاؤ زویا سے کہو اپنے تایا کیل ئے چائے بنا کر لائے شہانا تم چائے پیو گی"سیما تکلفانہ پوچھ بیٹھی۔۔

جی بھابھی ضرور چائے کو انکار نہیں ہوتا"۔۔۔

ہاہاہاں یہ تو ہے ایسا کرو زویا کو کہو تین کپ چائے کے لائے "سیما فاطمہ کو بولی جی باجی۔۔

تین نہیں چار کپ کا بولنا ایسا کرو پہلے تم سفینہ کے پاس جاؤ اسے کہو شہانا نے بلایا ہے پھر کچن میں جانا" شہانا ملازمہ کو روکتی بولی تھی اور وہ جی کہتی سفینہ کو بلانے چلی گئی۔۔

عالم صاحب اخبار کھول کر بیٹھ گئے۔۔

بھائی صاحب میں نے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے "وہ جھجھکتی بولی تھی۔۔ہاں کہو" عالم صاحب اخبار نیچے کرتے اسکی طرف مخاطب ہوتے بولے۔۔

پہلے سفینہ آجائے پھر بات شروع کروں گی۔۔

اچھا وہ بھی متجسس ہوئے تھے اور سیما۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ پہلے سفینہ کے پاس گئی اسے شہانا کا پیغام دیا اور پھر زویا کے پاس آئی روحا بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔۔

زویا باجی وہ سیما باجی کہہ رہیں ہیں کہ چار کپ چائے کے بنا کے لے آئیں "فاطمہ نے سیما کا حکم دیا تھا۔۔

چار کپ۔۔۔"زویا نے نا سمجھی میں اسے دیکھا۔۔

جی وہ آپکے تایا تائی اور پھپو اور آپکی ماما۔۔

"

اچھا اچھا سمجھ گئی تم جاؤ اور دوسرے کام دیکھو۔۔"زویا بات سمجھتی بولی وہ امجھی شاید کوئی آیا ہو۔۔

www.novelsclubb.com

زوئی بھابھی چائے بنائیں ساتھ چلیں گے۔۔"روحا ناشتہ ختم کرتی بولی تھی۔۔ٹھیک ہے۔۔زویا نے چائے کا پانی چڑھایا چولہے پہ۔۔

کچھ دیر بعد سفینہ بھی وہیں آئی تھیں اور شہانا کے برابر والی کرسی پہ بیٹھی تھی۔۔

بھائی صاحب، سفینہ مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے" وہ ابھی بھی جھجھک رہیں تھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ بات کہاں سے شروع کریں۔۔

شہانا بلا جھجھک بولو کیا بات ہے" عالم صاحب انکی جھجھک نوٹ کرتے بولے تھے۔۔

وہ بھائی صاحب مجھے میں آپ سے بہت ضروری چیز مانگنے لگی ہوں"۔۔سب کی نظریں شہانا پر تھیں۔۔

شہانا بھی گھبرا رہیں رہی تھی پتا نہیں کیا ری ایکشن ہو گا انکا۔۔

شہانہ میں سمجھ نہیں رہا" زرا کھل کر بولو۔۔

بھائی صاحب میں آپ سے عمار کے رشتہ کے حوالے سے بات کرنے آئی ہوں۔"۔

شہانہ میری روحا ابھی بہت چھوٹی ہے اور تمہارا بیٹا مجھے خوشی ہے تم۔"۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بھائی صاحب روحا نہیں" عالم صاحب ابھی بول رہے تھے کہ شہانا نے ٹوکا۔۔

بھائی صاحب میں عمار کیلیۓ زویا کا رشتہ مانگنے آئی ہوں۔۔ میں جانتی ہوں زویا روحان کے نکاح میں ہے مگر یہ حقیقت ہم سب کو پتا ہے یہ رشتہ زیادہ دیر تک قائم رہنے والا نہیں ہے اور زویا میرے مرحوم بھائی کی نشانی ہے میں اسے یوں دربدر ہونے نہیں دے سکتی گھر کی بات گھر میں رہ جائے گی"۔۔ شہانا نے ایک ہی سانس میں بات مکمل کی تھی۔۔

کمرے میں گھری خاموشی تھی تمام نفوس دم سادھے بیٹھے۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے چائے کی ٹرے لیۓ کھڑی زویا اور روحا نے بھی پوری بات سنی تھی زویا نے روحا کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں بھر آئیں تھیں اور وہاں سے دوڑ لگا دی تھی۔۔ زویا

بے حس و حرکت کھڑی تھی وہاں پھر کچن کی طرف چلی گئی وہاں کی ملازمہ کے ہاتھ چائے بھجوا کر روحا کے پاس گئی۔۔

شہانا یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔"۔عالم صاحب بے یقینی سے بولے تھے۔۔

بھائی سوچ کر جواب دیجئے گا میری بات کا غور ضرور کیجئے گا"شہانا آس سے کہا تھا ۔۔سفینہ کے آنکھوں کے کنارے بھیگے تھے۔۔

سفینہ تم بھی سوچنا ضرور شہانا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا۔۔"اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔

سفینہ نے شکوہ کناہ نظروں سے انکی طرف دیکھا تو وہ نظریں چرا گئے۔۔ان سب میں سیما بس خاموش تماشائی بنی بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ماما کیا کہا ماموں نے "عمار روم میں بیٹھا اپنی مس کا ہی بے چینی سے انتظار کر رہا تھا۔۔شہانا جیسے ہی کمرے آئی اس سے رہا نہیں گیا پوچھے بنا۔۔

کچھ نہیں بولے میں اپنی بات کہہ آئی ہوں اور انہیں کہا ہے سوچ لین اچھی طرح سے "۔۔شہانا نے بیٹے محبت میں مجبور ہو کر یہ رشتہ پوچھ بیٹھی مگر انہیں زرا بھی اس وقت اچھا نہیں لگ رہا تھا ایسا لگ رہا تھ جیسے کچھ غلط بات کہہ آئی ہوں۔۔عمار بھی خاماش ہو گیا تھا۔۔مزید کوئی بت نہیں کی

روحا وہاں سے دوڑ لگا اپنے کمرے آئی تھی وہ زویا کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔وہ رونا نہیں چاہتی تھی ناہی زویا سے بدگمان ہونا چاہتی تھی آنسوں پھر بھی بہنے لگے تھے۔۔پتا نہیں کب وہ عمار کو پسند کرنے لگی تھی یہ بات اسنے اپنے دل میں ہی دبا کر

www.novelsclubb.com

رکھی تھی۔۔وہ کسی اور کا ہو جاتا تو شاید اتناد کھ ناہوتا مگر زویا کے ساتھ وہ اسے نہیں دیکھ سکے گی۔۔

روحا"۔۔زویا جو اسکے پیچھے آن کھڑی تھی۔۔فٹافٹ اپنے آنسوں صاف کئے تھے۔۔

روحا میری جان ادھر دیکھو میری طرف روحا صوفے پہ دوسری طرف منہ کی ئے بیٹھی تھی زویا اسکے ساتھ بیٹھ کر اسکا رخ اپنی جانب موڑا تھا لال سرخ آنکھیں سرخ ہوتا چھوٹا سا ناک اسکی رونے کی گواہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحا میں ایسا کسی صورت نہیں ہونے دوں گی میں چپ نہیں رہ سکتی روحا ب۔۔"

روحان بھلے ہی مجھے نااپنائیں مگر میں خود کو انکی امانت ہی سمجھتی ہوں اور آج تک میں نے اس امانت میں خیانت نہیں کی۔۔اور ناہی کروں گی۔۔کیوں کہ وہ میری پہلی اور آخری محبت ہیں۔۔ناان سے پہلے کوئی تھا اور ناہی بعد میں کوئی ہو گا۔۔میں دل سے جڑی ہوں

اس رشتہ سے شاید اس لئے اب تک یہ رشتہ قائم ورنہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔۔"بولتے بولتے آنسوں بہہ نکلے تھے آنکھوں سے۔۔

پھر تم نے کیسے سوچ لیا روحی میں تم سے تمہاری محبت چھین لوں گی"روحا کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر پیار سے کہا تھا زویا نے۔۔روحا اسکے گلے لگ کر رو دی تھی زویا اسکی پیٹھ سہلاتی اپنے آنکھیں بھی صاف کئے تھے۔۔

یو آر دا بیسٹ بھابھی زوئی تم ہی میری بھابھی ہو بس"۔۔روحا اس سے الگ ہوتی بولی تھی اور دونوں آنکھوں میں آنسوں لیئے مسکرا دی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

شام کو سب سے الوداعی کلمات لیتے وہ دونوں ماں بیٹا وہاں سے رخصت ہوئے تھے زویا نے نا ہی عمار کی طرف دیکھا تھا نا اس سے کوئی بات کی روحا بھی بس خاموش سی تھی زرتاج ہی تھی بس جو چہک رہی تھی۔۔

رات کے کھانے کے بعد وہ تینوں ٹی وی پہ ہمیشہ کی طرح اپنا کامیڈی پر گرام دیکھ رہیں تھی۔۔ مگر زویا اور روحا کو خاموش پا کر زرتاج بولی جو جب سے یونی سے آئی تھی انکا بیہیو نوٹ کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے گرلز ایوری تھنگ از او کے "چائے کا مگ پکڑے وہ ان سے بولی تھی جو گم سم تھی۔۔

زوئی بھا بھی کا پرپوزل آیا ہے "روحا بجھے سے انداز میں بولی تھی۔۔

واٹ کون کس نے کیا سہی سہی بات بتاؤ" وہ جو صوفہ پہ اوپر ٹانگیں اوپر کیے بیٹھی فورن سے سیدھی ہوئی عین اسی وقت زارون بھی انکے سر پہ آن کھڑا ہوا تھا وہ روحا کی بات سن چکا تھا۔۔

روحا اسے دیکھ کر خاموش ہوئی تھی۔۔

روحی صاف صاف بتاؤ۔۔" مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں اس بارے "زارون دانت پیستے بولا تھا اسے سخت برا لگا تھا۔۔

شہانا پھپھو نے عمار بھائی کیلیے زوئی بھابھی کا ہاتھ مانگا ہے "روحا نے ایک ہی سانس میں بتایا تھا

واٹ "زارون اور زرتاج کے منہ سے ایک ساتھ نکلا تھا زارون رکا نہیں تھا وہاں پہ فورن عالم صاحب کے پاس گیا وہ اس وقت اسٹڈی میں ہوتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زویا وہاں سے اٹھ گئی تھی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھیں۔۔

روحا بھی اسکے پیچھے اٹھ گئی تھی۔۔جبکہ زرتاج اپنی جگہ پہ جمی بیٹھی اسے یہ پرپوزل برا نہیں لگا تھا۔۔اور سوچتی چائے کے گھونٹ بھرنے لگی تھی۔۔

"ڈیڈ یہ پھپھو کیا کہہ کر گئی ہیں۔۔انہیں کچھ تو سوچنا چاہیے تھا۔۔

زراون ڈائیورس پیپر بنواؤ۔۔" عالم صاحب کی آواز پہ زارون ٹھٹکا تھا اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا اپنے ڈیڈ پہ۔۔

ڈیڈ یہ آپ کیا کہہ رہے۔۔" وہ صدمہ سے بولا۔۔

تو اور کیا کروں زارون اپنا ہی سکہ کھوٹا نکلا۔۔۔میں شرمندہ ہوں اپنی اولاد کی وجہ سے۔۔"

www.novelsclubb.com

روحان اپنے آفس میں بیٹھا فائیلوں میں منہ دئے بیٹھا تھا کام کا بوجھ کافی بڑھ چکا تھا۔

ہائے "۔۔ماریہ اس کے آفس میں بناناک کئے اس کے سامنے آتی ہاتھ لہراتی بولی تھی۔۔

ہائے تم اس وقت یہاں "۔۔روحان نے سر اٹھا کر سامنے کھڑی ماریہ کو دیکھتے پوچھا۔

ہاں میں کتنے دن ہو گۓ ہیں تم مجھے اگنور کر رہے ہو ہر وقت بس کام کا بہانا بناتے رہتے ہو۔۔"وہ اسکے سامنے بیٹھتے منہ بناتی شکوہ کرتی بولی تھی۔۔

سوری یار سریسلی میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔تم بتاؤ کچھ کام تھا"وہ فائیل بند کر کے اسے دیکھتا بولا۔۔

ہاں کام ہے آج میں تم سے فائنل بات کرنے آئی ہوں تین سال ہو گۓ اور کتنا انتظار کرواؤ گے روحان تم۔۔

روحان خاموش تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے اپنے پیرنٹس سے بات نہیں کرنی نا کرو تم یہاں ہی مجھ سے شادی کر لو۔۔جب وہ لوگ مان جائیں تم بتا دینا"وہ اپنی طرف سے مشورہ دیتی بولی تھی۔۔

یار کوشش کر رہا ہوں بس آجکل ان سے ان بن چل رہی ہے بٹ میں منالوں گا" وہ اپنی طرف جواز بناتا بولا۔۔

اور کتنا ٹائم لو گے روحان کبھی کبھی تو لگتا ہے جیسے کہیں تم مجھے چیٹ تو نہیں کر رہے کہیں مجھے چھوڑ نا دو" وہ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی تھی۔۔

چھ مہینے کا ٹائم دے دو اس کے بعد میں تمہیں اپنا لوں گا ماریہ چاہے میرے پیرنٹس مانے یا مانے" لفظ چیٹ پہ روحان کے طوطے اڑے تھے اسنے سنبھل کر دو ٹوک جواب دیا۔۔

ٹھیک ہے روحان تم کہتے ہو تو مان لیتی ہوں وہ" اپنے آنسوں پونچھتی بولی تھی۔۔اچھا کہیں چلیں باہر تھوڑا موڈ اچھا ہو جائے گا۔۔اب مسکرا کر بولی۔۔

نہیں میری ابھی آدھے گھنٹے بعد میٹنگ ہے۔۔ سو نو ٹائم

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے جب فری ہو تو پلین بنائیں گے "وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اسکے پاس آئی اور جھک کر اسکے گال پہ کس کی اور باہر چلی گئی

اور وہ بس سر ہلاتا رہ گیا۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر17#

ماریہ جب روحان کے آفس سے نکلی تو بے حد خوش تھی چھ مہینے کا کیا ہے وہ تو بس ایسے ہی گزر جائیں گے کاؤنٹر کے پاس سے گزر رہی تھی تو کاؤنٹر پہ کھڑی لڑکی نے اسے بہت ناگواری سے دیکھا اسنے۔۔ماریہ سے بہت چڑ تھی اسے۔۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں روحان کو کب عقل آئے گی وکی اسکے پاس کھڑا بولا تھا۔۔"

روحان سر کی یہ گرل فرینڈ مجھے بلکل بھی نہیں پسند "علینا بھی بولی تھی۔۔وکی نے اسکی طرف دیکھا حجاب میں لپٹی وہ عام سے نین نقوش کی لڑکی اس کے دل میں اترتی تھی۔۔ کچھ مہینے پہلے اسے روحان نے اپنی آفس میں جاب دی تھی وہ تیس سالہ بیوہ آٹھ سال کے بچے کی ماں تھی حالات نے اسے رزق کمانے پہ مجبور کر دیا تھا نوکری کیلئے در در دھکے کھائے تھے کبھی کسی ریسٹورینٹ تو کبھی کسی مال میں روحان نے اسے نے بھی جگہ جگہ جاب کرتے دیکھا پاکستانی ہونے کی حیثیت سے اس سے بات چیت بھی کر لیتا تھا جب اسکی مجبوریوں کا پتا چلا تو اسے اپنے آفس میں جاب دے دی اسکا احسان سمجھ کر وہ ماریہ کے خلاف کچھ نہیں بول رہی تھی کہیں روحان کو برا نا لگ جائے۔۔

بس روحان کی عقل کو سلام ورنہ بیوی کو چھوڑ کر اس چڑیل کا انتخاب کیا ہے"۔۔

بیوی روحان سر کی۔۔انہوں نے کبھی بتایا نہیں۔۔کہاں ہے وہ اسے سر کے افئیر کا پتہ ہے۔۔"علینا کے سارے سوالات ایک ساتھ کر ڈالے۔۔

بیوی ہے مگر یہاں نہیں ہے"۔۔وکی بس اتنا ہی بولا تھا آج اسنے اپنے دوست کے راز سے پردہ اٹھا دیا جس کا اس نے راز رکھنے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔۔

یہاں نہیں ہے۔۔ کتنی بے پرواہ بیوی ہے سر نے پھر ایسا ہونا ہی تھا۔۔کتنے بچے ہیں سر کے"۔۔علینہ نے پھر سوال پہ سوال داغے وکی بچوں پہ نام تو وکی دماغ گھوما۔۔

اللہ کی بندی صرف بیوی مطلب صرف منکوحہ ہے ابھی رخصتی نہیں کروائی۔۔پاکستان "میں اسے چھوڑ کر ہی تو یہاں بیٹھا ورنہ کب کا جا چکا ہوتا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اور سوالوں سے دماغ گھمائے سب تفصیل ایک سانس میں بتائی۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا سر ایک بات بتانی تھی وہ جھجھکتی بولی تھی۔۔

"

ہاں بولو" اسے سیریس ہوتا دیکھ وکی بھی اسکی بات سننے کیلئے جلدی سے بولا۔

یہاں نہیں کہیں اور بیٹھ کر تصلی سے بات کرنی ہے مجھے لگتا ہے مجھے آپکو اب سچ بتا دینا چاہئے "۔۔

اوکے پھر شام کو کام ختم ہونے کے بعد ملتے ہیں" وکی کو بھی اسکی بات سننے کا تجسس ہوا تھا۔۔

آفس ٹائم ختم ہونے کے بعد وہ دونوں ریسٹورینٹ میں بیٹھے تھے۔۔

علینا ابھی بھی تزبزب میں تھی کہ کہیں وہ کوئی غلطی تو نہیں کر رہی مگر اسے اس راز سے پردہ اٹھانا بھی ضروری تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مس علینا پلیز اب بتا بھی دیں" وکی اسے کب سے خاموش بیٹھا دیکھ بولا تھا۔۔

وہ جہاں میں رہتی ہوں بلکل ہمارے فلیٹ کے سامنے والے دو تین فلیٹ چھوڑ کر ولیم نامی لڑکے کا فیلٹ ہے۔۔" ولیم ماریہ کا بوائے فرنڈ ہے "۔۔

ہاں وہ تو مجھے پتا ہے روحان سے پہلے وہ ولیم کے ساتھ تھی اس بات کو روحان کو بھی پتا ہے "علینا کی اس بات پہ وکی نے جواب دیا۔۔

نہیں۔۔وہ اسکی ایکس تھی مگر "۔۔علینا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے سمجھائے۔۔

مگر کیا علینا کیا کہنا چاہ رہی ہو "۔۔

"

میں پچھلے آٹھ سال سے وہاں رہ رہی ہوں میں حجاب میں باہر آتی جاتی ہوں اس لئے ماریہ مجھے نہیں جانتی پچھلے کئی سالوں سے ماریہ اس کے فلیٹ میں آتی جاتی تھی کئی کئی دن وہ وہاں رہتی تھی اس ولیم کے ساتھ۔۔ مگر اب جب سے انہیں روحان سر کے ساتھ دیکھا ہے مجھے اچھا نہیں لگ رہا وہ ایک کریکٹر لیس لڑکی ہے "۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں یار پتا ہے مجھے اسکا روحان کے لئے اس لڑکے سے بریک اپ کر لیا اور الزام بھی ولیم پہ لگا دیا اسنے چیٹ کیا ہے "۔۔وکی بھی اسکے بات کی تائید کرتے بولا

مگر وہ روحان سر کو بھی چیٹ کررہی ہے"۔۔علینا نے ایک نیا انکشاف کیا تھا۔۔

کیا مطلب"وکی چونکا۔۔

مطلب یہ کہ ماریہ ابھی بھی اس ولیم کے ساتھ رابطہ میں ہے۔۔میں نے اسے کئی بار ولیم کیساتھ دیکھا ہے۔۔

وہ روحان سر کو چیٹ کررہی ہے"۔۔علینا نے جیسے اس کے سر پہ بم پھوڑا تھا۔۔

واٹ یہ لڑکی اتنا گری ہوئی ہے۔۔علینا پلیز کچھ کرنا پڑے گا روحان کو اس سے بچانا ہے"۔۔وکی ہریشان ہوتا بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ییس سر ایک حل ہے میرے پاس"۔۔۔علینا نے اسے سارا پلین بتایا اسے کیا کرنا ہے۔۔

واؤ علینا یو آر ٹو گڈ مجھے کسی بھی طرح یہ کام کرنا ہے اوکے"۔۔

"وکی مسکراتا ہوا بولا.. "یہ کام کسی بھی طرح منطقی انجام تک پہنچانا ہے

رات کو کھانے کے بعد زارون ٹیوی لاؤنج میں بیٹھا ٹی وی پہ سپورٹس چینل دیکھ رہا تھا جو اسکا فیورٹ تھا۔۔ جب اسکا موبائیل بجا بنا دیکھے وہ کان سے لگا گیا ہیلو۔۔

کیسے ہو "نسوانی آواز سنائی دی تھی۔۔

فون کان سے ہٹا کر نمبر دیکھا انون نمبر تھا۔۔

جی کون سوری میں نے پہچانا نہیں۔۔

ہم پہچانے گے بھی کیسے آپ نے بات کرنے کی زحمت بھی نہیں کی" شیریں سی نسوانی آواز اسے کنفیوز کررہی تھی کہیں کوئی یونیورسٹی والی تو نہیں وہ خاموش سا اپنی سوچو کے گھوڑے دوڑا رہا تھا۔۔

ہیلو۔۔"جواب ناپا کر پھر سے وہ نسوانی آواز گونجی تھی۔۔

سوری آپ خود ہی بتادیں کون ہے اور کس سے بات کرنے ہے" وہ متجسس سا بولا

سامنے والے نے بھی مزید اسکا امتحان نہیں لیا۔۔

میں شائنہ "۔۔وہ بس اتنا ہی کہا اور خاموش ہو گئ

میں شائنہ ۔۔وہ بھی بڑبڑایا جھٹ سے شائنہ کا خیال آیا

www.novelsclubb.com

بھول گ ئے بس اتنی جلدی ابھی ہماری انگیج کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں"۔۔وہ شکوہ کرتی بولی۔۔

زاروں واقعی انگلی پہ دن گننے لگا اسے سچ میں نہیں یاد تھا کتنے دن ہوئے سات نہیں آٹھ منہ ہی منہ بڑ بڑیا۔۔

جی بس وہ آفس میں کام بہت ہے مصروفیات بہت ہیں بس خیال ہی نہیں آیا ایسا کوئی"۔۔

کیا ہم کہیں مل بیٹھ کر بات نہیں کر سکتے"شائنہ نے پھر میٹھی سے آواز میں پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں"۔۔اسکے منہ سے اچانک نکلا"نہیں میرا مطلب ہاں کیوں نہیں بس زرا آفس سے فری ہو جاؤں پھر انشااللہ ضرور۔۔"پہلے تو وہ گڑ بڑا گیا پھر سنبھل کر بولا۔۔

"ہم کوشش کیجیئے گا جلدی فری ہونے کی۔۔

اوکے میں بعد میں بات کروں گا آپ سے" کہتے کال کٹ کر دی۔۔

زویا اسکے ساتھ آ کر بیٹھی تھی بہت دن سے اس سے بات کرنا چاہ رہی تھی اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔ فورن سے فون کاٹ کر اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔

کیا بات ہے زوئی" زارون کو پریشان سی لگی تھی۔۔

زارون پلیز میری ہیلپ کرو" اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے عالم صاحب سے وہ بات نہیں کر سکتی تھی۔۔

"ہاں بولو کیا ہیلپ کر سکتا ہوں میں تمہاری۔۔

زارون تایا ابو کیا کرنے والے ہیں"۔۔وہ پریشان سی اسکے برابر بیٹھی بولی تھی۔۔

وہی جس میں تمہاری بھلائی ہے"۔۔وہ تحمل سے بولا۔۔

پہیلیاں مت بجھاؤ صاف صاف کہو"۔۔۔وہ اپنے دوپٹہ کو کونا مڑورتے بے چینی سے بولی تھی

www.novelsclubb.com

ڈیورس کے پیپرز بننے کیلئے دے دیئے ہیں"۔۔

"

ڈیورس کس کی"وہ سمجھتی بھی انجان بنتی بولی۔۔

تمہاری اور روحان کی" وہ بھی دکھی ہوتا بولا۔۔

زارون پ۔۔ پلیز ایسا مت کرو" آنسوں ٹپ ٹپ گرنے لگے تھے۔۔

پلیز زوئی کس کیل ےئ رو رہی ہو جس کو تمہاری پرواہ تک نہیں ہے"۔۔ زرتاج اس کے سر پہ کھڑی بول رہی تھی۔۔

سرخ آنکھوں سے زرتاج کی طرف سر اٹھا کر دیکھا تھا زویا نے۔۔

زرتاج کو اسکی بے بسی ہہ ترس آیا تھا وہ کر بھی کیا سکتی تھی اسکے ل ےئ۔۔

زوئی پلیز ایسے مت کرو" وہ اسکے پاس بیٹھ کر اسکا چہرہ تھامتی بولی۔۔

زارون اٹھ کھڑا ہوا تھا اس سے زویا کے آنسوں برداشت نہیں ہو رہے تھے۔۔

پلیز زوئی سمجھنے کی کوشش کرو شادی اس سے نہیں کرنی چاہئے جسے تم چاہو۔۔شادی اس سے کرنی چاہئے جو تمہیں چاہے ایسے روحان بھائی کے پیچھے اپنی آنے والی زندگی مت برباد کرو"زرتاج اسے سمجھاتی بولی تھی۔۔

مگر وہ اس دل کا کیا کرے جو دھڑکتا ہی اسکے نام لیکر تھا۔۔اس لئے اسے بنا جواب دئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔

زرتاج اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی کیا کرے اس لڑکی کا۔۔

طلاق کے پیپرز عالم صاحب کے ہاتھ میں تھے انکے دل کو کچھ ہوا تھا انکے ہاتھ کانپنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت اپنے آفس میں بیٹھے تھے تب انہیں انکا فیملی وکیل طلاق کے پیپرز دے کر گیا تھا۔۔

زارون جو انکے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا تھا بھاگ کر انکے پاس آیا تھا پانی کا گلاس انکے منہ کے ساتھ لگایا تھا۔۔

انہوں دو گھونٹ پیئے اور گلاس پیچھے ہٹا دیا آنکھیں نم ہوئیں تھیں انکی۔۔

نہیں میں ایسا نہیں کر سکتا میں زویا اور روحان کی طلاق نہیں کرواؤں گا"۔۔ نہیں عالم صاحب جزباتی ہوتے بولے تھے

ڈیڈ وی ہیو نو چوائس اینڈ اپنی آفشن۔۔ زارون بولا تھا۔۔

نہیں زویا میری بھائی کی پہلی خوشی ہے میں اسے خود سے الگ نہیں کروں گا"۔۔

www.novelsclubb.com

میں اپنے باپ کو کیا منہ دکھاؤں گا وہ اسے میرے حوالے کر کے گ ئے تھے" بھیگے لہجہ میں بولے تھے۔۔

روحان کو زویا کو قبول کرنا ہوگا ورنہ وہ میرا بیٹا نہیں "آخری بات پہ وہ سخت ہوتے بولے تھے

ڈیڈ ہم روحان کو فورس نہیں کر سکتے مت کریں اسے مجبور نتیجا بہت برا ہوگا زاروں وارن کرتے ہوئے بولا۔۔

زاروں نفی میں سر ہلاتا انکے آفس سے نکلا تھا۔۔

ڈائیورس پیپر انکے سامنے ٹیبل پہ پڑے تھے۔۔

عالم صاحب اپنا سر ہاتھوں میں گرالیا تھا نہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں تب ہی انکا فون بجا تھا۔۔ نمبر انکی سمجھ میں نہیں آیا تھا باہر کا تھا۔۔

ییس "۔۔فون ریسیو کرتے بولے تھے۔۔

کیا آپ عالم یوسف ملک ہیں ہاں میں ہی ہوں آپ کون"۔۔سامنے کنفرم کرنے کیل ئے پوچھا گیا تھا۔۔

میں جو کوئی بھی ہوں آپکا خیر خواہ ہوں میری بات دھیان سے سنی ئے گا"۔۔سامنے والے نے اپنا مدعا بیان کیا تھا۔۔

اچھا کیا تمہیں یقین ہے ایسا کرنے سے سب ٹھیک ہو جائے گا پھر"۔۔عالم صاحب اس شخص کی پوری بات سن کر بولے تھے۔۔

یقین تو نہیں امید ضرور ہے امید پہ دنیا قائم ہے"۔۔اس شخص نے امید سے کہا کہ اسکی بات مان لی جائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کام رسکی ہے"۔۔عالم صاحب پھر بولے۔۔

ہمارے پاس سیکنڈ آفشن نہیں ہے"اس شخص نے پھر کہا تھا۔۔

ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہے یہ آخری آفشن ہے میرے پاس"۔۔

مشورے کا شکریہ"۔۔اور فون کٹ گیا تھا

عالم صاحب کو اس شخص نے سوچ میں ڈال دیا تھا سوچ بچار کے بعد انہوں فیصلہ کر لیا تھا اب انہیں کیا کرنا تھا اور اپنی سوچ کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے۔۔

روحا اس وقت سیما کے کمرے میں تھی۔۔

تمہیں کیا ہوا کیوں منہ لٹکا کر گھوم رہی ہو سیما روحا سے بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آپکو نہیں پتا مام ویسے آپ تو خوش ہی ہوں گی ڈیڈ طلاق کروا رہے ہیں زویا بھائی کی"۔۔ روحا افسردگی سے بولی تھی۔۔

تم دونوں بہن بھائی تو چمچے ہو اس زویا کے "سیما کو غصہ آیا تھا روحا پہ۔۔

نہیں مام آپ ہمیشہ سے غلط ہی سوچتی آئیں ہیں زویا اور چاچی کے بارے "۔۔روحا کو بھی غصہ آیا تھا اپنی ماں پہ مگر پھر بھی عزت سے بات کر رہی تھیں۔۔

اب تم مجھے سکھاؤ گی مجھے کیسے سوچنا ہے "سیما آواز تیز ہوئی تھی۔۔

اچھا ہی ہے مام ویسے زویا کی جان ہی چھوٹ جائے اس گھر سے "۔۔روحا افسوس سے بولی تھی۔۔

کیا کہنا چاہتی ہو تم میں اسکی دشمن ہوں نا اسکی وجہ سے میرا بیٹا مجھ سے دور ہے پانچ سال ہونے والے ہیں میں نے اپنے بیٹے کا چہرہ تک نہیں دیکھا اگر اس طرح مجھے میرے بیٹے کو دیکھنا نصیب ہو جائے۔"۔

سیما کا لہجہ بھرا گیا تھا

www.novelsclubb.com

مام آپکا بیٹا میرا ابھی بھائی ہے مجھے بھی ان سے بہت پیار ہے۔۔ مگر آپکو زویا جیسی بہو نہیں ملے گی پورا گھر انہوں نے سنبھالا ہوا آپکا رویہ برا سہی مگر آپکا پھر بھی خیال رکھتی ہے آپکی میڈیسنز آپکو ٹائم سے دیتی ہے آپکو خود نہیں پتا کونسے وقت کونسی دوا لینی ہے۔۔ شائنہ سے تو یہ امید نہیں رکھ سکتی آپ کہ وہ آپکا ایسا خیال رکھیے گی یا ہمارے ساتھ بھی رہے یا نا رہے۔۔ اور روحان بھائی باہر والی کو پسند کئے بیٹھے ہیں وہ تو یہاں بھی نا آئے۔۔

اب آپ دور نہیں ہیں اپنے بیٹے سے کیونکہ وہ کبھی نا کبھی آپ کے پاس ضرور لوٹیں گے مگر۔۔ تب جب وہ آپ سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جائیں گے جب وہ اپنا الگ گھر بسا لیں گے زویا جیسی دوسری بہو آپ نہیں ڈھونڈ سکتی اسکی اچھائیوں کا اعتراف آپ دل سے تو کرتی ہی ہوں گی۔۔ روحا اپنے آنسوں پونچھتی وہاں چلی گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے سیما روحا کی باتوں میں ہی کھو کر رہ گئی تھی واقعی وہ اسکی اچھائیوں کا اعتراف دل میں ضرور کرتی ہے۔۔ اس گھر زویا میں زویا جیسی دوسری بہو میں نہیں لا سکتی مگر میں اپنے بیٹے

سے بھی دور اور نہیں رہ سکتی پھر سے بیٹے کی محبت جاگ اٹھی تھی اور زویا کی اچھائیاں اس پہ کچھ نہیں تھی۔۔

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر18

اس وقت رات کے دس بج رہے سب اپنے کمروں میں تھے۔۔اور تین لوگ اس وقت اسٹڈی میں تھے۔۔عالم صاحب سفینہ اور زویا عالم صاحب کافی دن سوچ بچار کے فیصلہ کیا اور اب وہ ان دونوں کو بھی آگاہ کر چکے تھے۔۔

زویا کو جب عالم صاحب نے اپنے سٹڈی روم بلایا تو وہ بہت گھبرا گئی تھی جب وہ وہاں آئی تو سفینہ پہلے سے وہاں موجود تھی اور سامنے ٹیبل پہ کاغذ پڑے نظر آئے تو اسکا دل گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا حوصلہ کرتی وہ انکے سامنے آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔

زویا بچے میرے پاس آکر بیٹھو" صوفہ پہ بیٹھی سفینہ اسے اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی اسکے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

پھر عالم صاحب بولنا شروع ہوئے۔۔

زویا کی تو ہوائیاں اڑی تھی "مم میں کیسے یہ کر سکتی ہوں۔"۔

www.novelsclubb.com

تم ہی کر سکتی ہو زویا بیٹا اس کے کان کھینچ کر یہاں لا سکتی ہو اب سب کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔" عالم صاحب بولے تھے۔۔

مگر تایا ابو میں اکیلی کیسے جاؤں گی۔۔"زویا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا جواب دے۔۔

بیٹا اب دو ہی راستہ ہیں تمہارے پاس یا تو روحان سے طلاق لیلو اور عمار سے شادی کرلو یا پھر روحان کے پاس خود ہی آسٹریلیا چلی جاؤ۔۔"سفینہ اسکا ہاتھ پکڑ پیار سے بولی تھی۔۔

زویا کا تو طلاق کے نام پہ جان نکلی تھی۔۔"کیا روحان مان جائیں گے میرے وہاں جانے سے"۔۔

اس الو کے پٹھے کو کون بتائے گا ابھی یہ بات صرف ہم تینوں کے درمیاں میں ہے۔۔"جب تم وہاں پہنچنے والی ہو گی تبھی میں اس کو بتاؤں گا۔۔" سمجھو اب تمہاری رخصتی آسٹریلیا بھیج کر ہو گئی۔۔

سفینہ تیاریاں کروزویا کی رخصتی کی ایسے نہیں تو ایسے ہی سہی"۔۔عالم صاحب مسکراتے بولے تھے۔۔

زویا اب بھی پریشان سی تھی۔۔کہ اسکا کیا بنے گا اب روحان کے پاس اکیلے جانا کیسا بہیو کریں گے وہ مجھے دیکھ کر یہ سوچ ہی اسکی روح فنا ہو رہی تھی۔۔

یہ بات صرف روحا کو بتائی تھی زویا نے اسکی خوشی دیدنی تھی"واؤ زوئی واٹ آ سرپرائز ڈ ایم سو ہیپی"خوشی سے گلے لگایا تھا روحا نے زویا کو۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں پھر شوپنگ کرتے ہیں اچھی اچھی ڈریسز لیتے ہیں ویسے بھی وہاں سردی ہو گی۔۔

اچھا میں زارون بھائی سے کہوں گی ہمیں شوپنگ کے لیۓ لے جائیں۔۔" وہ ایکسائیٹڈ ہوتی بولی تھی اور زویا پھیکا سا مسکرائی تھی سچ تو یہ تھا کہ اندر سے بہت ڈر رہی تھی۔۔

اگلی صبح زارون آفس کیلۓ نکل رہا تھا تو روحا اسکے پیچھے آواز لگاتی بھاگتی آئی ابھی پورچ میں ہی پہنچا تھا۔۔" کیا روحی کیا ہو گیا" وہ اسکے پیچھے سے آواز لگانے سے گھبرایا تھا۔۔

بھائی ہمیں آج شاپنگ پہ جانا ہے"۔۔روحا بڑے مزے سے کہا۔۔

"تو اسکیلۓ اتنا بھاگنے کی کیا ضرورت تھی"۔۔

www.novelsclubb.com

ضرورت تھی"۔۔پاس سے گزرتی زویا کو اشارہ کر کے پاس بلایا تھا۔۔"ہم دونوں نے شاپنگ کرنی ہے۔۔ موسم چینج ہو رہا ہے گرم کپڑے لینے"۔۔وہ زویا کے کندھے پہ ہاتھ ڈالتی بولی۔۔

اللہ کی بندیوں میں آفس جارہاہوں چھوڑ دے پیچھے نہیں" زارون کہتے گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔

زویا کی ہنسی نکلی تھی۔۔

بھائی پلیییز مان جائیں نا" وہ اسکا گاڑی کا دروازہ پکڑ کر بولی تھی۔۔

روحی میرے پاس ٹائم نہیں" دھاڑ سے دروازہ بند کر کے گاڑی اسٹارٹ کر دی روحا دو قدم پیچھے ہٹی تھی تو وہ گاڑی بھگا لی گیا۔۔

روحا پیر پٹختی رہ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آج سیما اپنی بہن کے گھر آئیں ہوئیں تھیں اس وقت بارہ بج رہے تھے وہ دونوں لیونگ روم میں بیٹھی تھیں۔۔

باجی آج آ رہیں ہیں آپ دو ہفتے ہو گ ئے منگنی کو مجھے تو لگا آپ بھول ہی گئیں"۔۔ شینا نے میٹھا سا شکوہ کیا تھا۔۔

سیما مسکرادی تھی تھیں۔۔" بھئی اب میں تم سے نہیں اپنی بہو سے ملنے کیل ئے آئی ہوں۔۔" دونوں ہنسی تھی۔۔

کہاں ہے میری بہو" سیما نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

جی باجی وہ آ رہی ہے "بس تھوڑی دیر انتظار کریں۔۔شائنہ سو رہی تھی جب سیما آئی تھی تو شینا نے جلدی سے اسے جگا کر آئیں تھیں اسلئے انتظار کرنے کو کہا۔۔

انتظار کس بات کا بھئی اتنا تیار ہونے کی کیا ضرورت ہے اسکا منگیتر نہیں ساس آئی ہے"۔۔ سیما نے مسکراتے کہا۔۔

ارے نہیں وہ سو رہی تھی ابھی اٹھا کر آئیں ہوں۔"شینا نے بتایا تو سیما کو حیرت ہوئی تھی۔۔

اف میری روحا بھی چھٹی کے دن گیارا بجا دیتی ہے

اٹھتے اٹھتے زویا کھینچ کر اٹھاتی ہے بستر سے اسے "۔۔

اب تم اپنی بیٹی کو زرا زمیدار بناؤ کل کو سارا گھر اسی نے تو سنبھالنا ہے"سیما مسکراتی بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی ضرور آپکا گھر سنبھالے گی مگر ہماری اکلوتی بیٹی اس لئے لاڈلی رکھا ہوا سر پہ پڑے گی تو خود ہی کرے گی۔۔"شینا نے بھی جواب دیا تھا

اب آپکی روحا بھی تو اکلوتی ہے کتنا اس پہ بوجھ ڈالتی ہوں گی آپ "۔۔شینا نے الٹا سوال کر دیا۔۔

ویسے تو وہ ابھی چھوٹی ہے لیکن زویا کی چمچی بنی رہتی ہے اس کیساتھ کچن میں پورا ہاتھ بٹاتی ہے اس کیساتھ رہتی وہ سیکھ ہی جائے گی گھرداری "سیما کو شینا کا روحا پہ سوال اچھا نہیں لگا تھا اس لئے دوٹوک انداز میں جواب دیا۔۔

ہائے آنٹی "شائنہ بھی اسی وقت وہیں آئیں تھیں سیما اسکی طرف متوجہ ہوئیں تھی سر تا پیر اسکا جائزہ لیا تھا۔۔چست پاجامہ اوپر شارٹ سلیو لیس قمیض پہنے وہ سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم "سیما کو اس کا حلیہ عجیب سا لگا اور اسکا ہائے بولنا بھی نا بھایا تو اسے سلام کہا۔۔

وعلیکم السلام بولتے بنا شرمندہ ہوئے انکے پاس بیٹھ گئی۔۔

یہ لیجئے آگئی آپکی بہو"شینا بولی تھی۔۔

کیسی ہو بیٹا"سیما اسکے سر پہ ہاتھ پھیرتی بولی تھی۔۔

بس اب تمہیں بہت جلد ہی بیاہ کر لے جاؤں گی"۔۔

پھر کب لے جا رہی ہیں آپ ہمارے گھر کی رونق کو اپنے گھر"شینا نے ہنستے پوچھا تھا۔۔

بس زرا گھر میں کچھ مسئلہ چل رہے ہیں جیسے وہ ختم ہوں گے بس پھر شادی کی تیاریاں شروع"۔۔

www.novelsclubb.com

باجی آپ کہہ رہیں تھی کہ زویا کی طلاق کروا رہے ہے بھائی صاحب"شینا نے دل کی بات پوچھ ہی لی۔۔

"پتا نہیں عالم چپ سے بیٹھے ہیں پتا نہیں کیا فیصلہ کرتے ہیں اب۔۔

اچھا ہے جلدی طلاق ہو جائے اس زویا سے تو جان چھوٹے گی جو اتنی اچھی بنی پھرتی ہے

شائنہ نے بس دل میں سوچا۔۔

اسی وقت گھر کی مالازمہ چائے لیکر آئے اور انکو چائے پکڑانے لگی پہلے شینا کو چائے پکڑائی پھر سیما کو اور پھر شائنہ کو چائے پکڑا رہی تھی کہ چائے کا کپ اسکے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور چائے مالازمہ کے ہاتھوں اور پیروں پر گری اور کچھ چھینٹے شائنہ کے کپڑوں پہ پڑے تھے

شائنہ آپے سے باہر ہوتی۔۔

www.novelsclubb.com

چٹاخ۔۔ایک زوردار تھپڑ شائنہ نے مالازمہ کے منہ پہ جڑا تھا۔۔

اندھی ہو دھیان سے کام نہیں کر سکتی کیا میرے سارے کپڑے خراب کر دیئے" وہ چلاتی اٹھی تھی۔۔

شائنہ کنڑول یور سیلف "شینا نے اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش۔۔

اور شائنہ وہاں سے چلی گئ تھی۔۔

تمہارے ہاتھ جلے ہیں پہلے جا کر کچھ لگالو "سیما نے کو جو جلے ہاتھوں سے کپ کی کرچیاں اٹھا رہے تھی۔۔

جاؤ تم کچن سے کوئی آئنٹمنٹ لگالو "شینا بھی فٹ بولی تھیں۔۔

باجی بس زرا جز باتی ہو جاتی شانو بھی "شینا نے شائنہ کج طرف سگ صفائی پیش کرنا چاہی۔۔

www.novelsclubb.com

سیما بس خاموش رہی تھیں۔۔اسے زویا یاد آئی تھی وہ کتنی حساس تھی نوکروں کے معاملے ان سے کوئی بھی غلطی ہو جاتی تو وہ انکا کیا اپنے سر لے لیتی تھی کہیں انہیں ڈانٹ نا پڑ جائے۔۔روحا اور زرتاج نے بھی کبھی یوں ملازموں سے بد تمیزی کی تھی۔۔

باجی کیا سوچ رہیں ہیں۔۔"شینا کی آواز پہ سوچ سے باہر آئیں۔۔

"جزباتی تو اس عمر میں ہر کوئی ہوتا ہے بہتر یہی ہے کہ اسے تمیز سکھاؤ"۔۔

جی باجی سیما کی بات پہ شینا بس اتنا کہہ سکی۔۔

وہ پھر وہ کچھ دیر اور ٹھری وہاں سے چلی گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کچھ عقل بھی ہے کہ نہیں یہ کیسا بہیو کر رہی تھی تم اپنی ساس کے سامنے "شینا غصہ سے بولی تھی شائنہ سے۔۔

وٹ ماما ایسا بھی کیا کر دیا میں نے ساری غلطی اس نوکرانی کی میرے کپڑے خراب کر دیئے تھے "شائنہ لاپرواہی سے بولی تھی۔۔

تھوڑا بہت سگھڑ پن بھی دکھا دیا کرو اپنی ساس کو کیسے زویا کی تعریف کر رہی تھی کے سارا گھر سنبھالتی ہے وہ تمہاری عمر کی ہے وہ"۔

ماما اب میرے سامنے اس زویا کا ذکر نا کیا کریں زہر لگتی ہے مجھے وہ دونوں بہنیں۔۔"شینا نے نفرت سے کہا تھا۔۔

شینا بس سر ہلاتی رہ گئی تھی اور وہاں سے چلی گئی

www.novelsclubb.com

زوئی بھابھی تین دن تو ایسے ہی گزر گ ۓ ہیں اور ہم نے کوئی شاپنگ بھی نہیں کی ہے ابھی زارون بھائی بھی نہیں مان رہیں لے جانے کے لیے منتیں کروا رہیں" روحا کو فکر ہو رہی تھی زویا کی تیاری کو لیکر۔۔

روحی میرے پاس سب ڈریس ہیں بہت اچھے اچھے ہیں تم کیوں ٹینس ہو رہی ہو"۔۔

زویا نے پیار سے کہا تھا۔۔

جتنے بھی اچھے اچھے ڈریس ہو آپکے پاس مگر آپنے لیکر نئے ڈریس جانے ہیں ہاں بس" وہ ضدی لہجہ میں بولی تھی۔۔ میں ڈیڈ کو کال کرتی ہوں زارون بھائی تو مانیں گے نہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

زویا نے نفی میں سر ہلایا تھا کہ وہ نہیں ماننے والی۔۔

ہیلو ڈیڈ"۔۔ روحا نے اپنی ساری پریشانی سنائی تھی عالم صاحب کو۔۔

اوکے ڈیڈ لو یو بائے "۔۔روحا ایکسائیٹڈ ہوتی بولی تھی۔۔

زوئی بھابھی اب تو تیاری کریں ہم شاپنگ پہ جارہیں ہیں۔۔لنچ ٹائم پہ زارون بھائی آآجائیں گےے "آخری لفظ روحا نے کھینچ کر کہا تھا۔۔اور اچھل کود کرتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

زارون آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ تیزی سے انگلیاں چل رہیں تھیں جب اسکا فون بجا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

افف یہ روحی بھی ناسر کھا گئی ہے کہا بھی ہے کہ ٹائم نہیں اس کو سنانے کا ارادہ رکھتے بغیر نمبر دیکھے فون اٹھا کر کان سے لگایا۔۔"کیوں فون کر کر کے سر کھایا ہوا ہے تم نے "۔۔۔ وہ تیز آواز میں بوا تھا کہ۔۔

کیا۔۔میں نے "۔۔

"

افف زاورون فورن کان سے ہٹا کر موبائل پہ نمبر دیکھا۔۔

سوری سوری میں سمجھا روحی ہے "۔۔زارون بالوں میں انگلیاں پھیرتا بولا۔۔

اٹس اوکے "۔۔۔شائنہ بولی۔۔

"

جی خیریت اس وقت کال کی "زارون نے پوچھا۔۔اسنے اپنا لہجہ نارمل کرتے ہو چھا۔۔

ہمم کیا ہم کہیں مل سکتے "۔۔۔

"

بس زرا آفس کے کاموں سے فری ہو جاؤں تو ضرور ملیں گے مگر فلحال تو مشکل ہے"

۔۔۔زارون نے بہانا بنایا تھا۔۔

اوکے جیسے آپکی مرضی اور وہ فون بند کر گئی۔۔"زارون کا انکار اسے برا لگا تھا۔۔

زارون نے فون کو گھورا تھا"۔۔اور فون سائلنٹ پہ لگا دیا۔۔

لنچ ٹائم ہوا تو زارون عالم صاحب کے کہنے پہ انکے آفس آیا۔۔یس ڈیڈ آپ نے بلایا تھا

ہاں تم گھر جاؤ"۔۔زارون گھبرایا تھا انکے اس طرح کہنے پہ۔۔

کیا ہوا ڈیڈ مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے جو آپ مجھے کام سے نکال رہے ہیں"۔۔

افف "عالم صاحب نے سر پہ ہاتھ مارا تھا۔۔

گھر جاؤ مطلب بچیوں نے شاپنگ پہ جانا ہے انکے ساتھ جاؤ "۔۔اسلئے بول رہا ہوں گھر جاؤ۔۔

افف ایک تو یہ آپکی بچیاں مجھے لیکر بیٹھ گئی ہیں میں نہیں جا رہا" وہ ڈھیٹ بن کر بیٹھ گیا۔۔

زارون جا رہے ہو یا سچ میں تمہیں کام سے نکالوں "۔۔عالم دانت پیستے بولے تھے۔۔

جارہاں ہوں "منہ بناتا وہاں سے اٹھ کر کمپنی سے باہر نکل گیا۔۔

شائنہ نے فون بیڈ پہ پھینکا تھا اسے زارون کا انکار کرنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔

وہ ہر بار خود ہی اسکی جانب قدم بڑھاتی تھی کتنی بار اسے خود سے کالز کی مگر اسکا روکھا پھیکا سا لہجہ اسے ناگوار گزرتا تھا۔۔

شائنہ۔۔بیٹا تمہاری فرنڈ پنکی آئی ہے کہہ رہی تھی اسے شاپنگ پہ جانا ہے تمہیں ساتھ لیکر جائے گی۔"۔شینا کمرے داخل ہوتی بولی تھی۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا" ماما اسکا موڈ اوف تھا۔۔

کیا ہوا ہے شائنہ "۔۔شینا کو اسکا موڈ اوف لگا۔۔

www.novelsclubb.com

نتھنگ ماما میرا موڈ نہیں ہے۔۔"شائنہ نے کوفت سے کہا۔۔

ٹھیک ہے خود ہی بول دو اسے "شینا غصہ سے بولتی چلی گئی۔۔۔

زرتاج یونیورسٹی سے گھر آئی تو زویا زرتاج کو دیکھا۔۔

ہائی گرلز کہیں جا رہی ہو کیا۔ "وہ انہیں سر تا پیر دیکھتی بولی تھی۔۔

کہیں نہیں جا رہے ہم تم روم میں جاؤ چینج کر لو "۔۔روحا بولی۔۔

اچھا مجھے لگا شاید کہیں جا رہی ہو "انکے ہاتھوں میں پکڑے ہینڈ بیگ کو زرتاج غور سے دیکھتی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اب یوں کیا گھور رہی جاؤ بھی "۔۔روحا اسے شاپنگ کا بتانا نہیں چاہتی تھی کہیں وہ بھی ناساتھ تیار ہو جائے جانے کیلئے۔۔

ہم شاپنگ پہ جارہی ہیں" زویا بولی۔۔ جبکہ روحا نے زویا کو آنکھیں دکھائیں کے کیوں بتایا۔۔

اوہ اچھا میں بھی چلوں ساتھ مجھے بھی کچھ لینا تھا" زرتاج مسکراتی بولی تھی۔۔

اچھا جلدی تیار ہو جاؤ زارون بھائی آنے والے ہیں ورنہ تمہیں نہیں لے کر جائیں گے"۔۔روحا بولی۔۔

افف اس چمگادڑ نے تو ٹھیک سے شاپنگ بھی نہیں کرنے دینی"۔۔وہ منہ میں بڑبڑاتی جلدی جلدی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

زوئی بھابھی کیوں بتایا زری کو ہم شاپنگ پہ جارہے ہیں۔۔"روحا منہ بناتی بولی تھی۔۔

تو کیا ہو گیا اگر وہ بھی ہمارے ساتھ چلے گی" زویا نے اسے پیار سے کہا تو بس سر ہلاتی رہ گئی۔۔

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر19

زارون ان تینوں کو لیے شاپنگ مال میں آیا تھا اس کا موڈ سخت خراب تھا۔۔

وہ کبھی ایک شاپ سے تو کبھی دوسری شاپ پہ روحا کچھ پسند ہی نہی آرہا تھا۔۔

اف لڑکیوں مسئلہ کیا ہے تم لوگوں کے ساتھ جو بھی لینا ہے جلدی کرو"۔۔وہ سب ایک ساتھ چل رہے تھے.. زارون بیزار ہوتا بولا تھا اسی وقت زارون کی نظر سامنے شاپ کے ڈسپلے پہ لگی ڈریس پہ پڑی۔۔ لڑکیوں وہ سامنے والا ڈریس کیسا ہے آئی تھنک زویا پہ بہت سوٹ کرے گا۔۔

ا"تینوں سوٹ سوٹ کردا"زارون زویا کے کاندھے سے کاندھا ٹکراتے اسکی طرف جھک کے کے گنگنایا تھا۔۔زویا منہ نیچے کرکے مسکرائی۔۔

پستہ کلر کا نفیس سا گولڈن کامدار فراک کو دیکھ کر "واؤ امیزنگ آئی وانٹ دز" روحا بے ساختہ بولی تھی اور زویا کا ہاتھ پکڑ کر اس شاپ میں گھس گئی زرتاج وہیں کھڑی تھی۔۔

کیا ہوا میڈم زرتاج"۔۔زرتاج کی نظر ساتھ والی شاپ پہ تھی وہ اس شاپ کے آگے" کھڑی برینڈڈ ہینڈ بیگ کی کلیکشن دیکھ رہی تھی۔۔اسے ہینڈ بیگ ہی لینا تھا۔۔

زارون بلکل اسکی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا اسکے کان میں سرغوشی میں بولا "میڈم زرتاج یہ "منہ اور مسور کی دال۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاج نے غصہ سے ہلکا سا منہ موڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔دونوں کے چہروں میں بس انچ کا فاصلہ تھا اگر وہ زرا سا بھی ہلتی تو اس سے ضرور ٹکرا جاتی۔۔

ہٹو پیچھے "اسنے تیز لہجہ میں کہا تھا زارون پیچھے ہوا۔۔زرتاج آگے بڑھی تھی اسنے اس" شاپ میں جانے کا ارادہ ترک کر دیا تھا۔۔

وہ ایک دو قدم چلی تھی کہ زارون اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا اسی شاپ کے اندر لے گیا۔۔

چھوڑ مجھے نہیں لینا کچھ۔۔"وہ اپنا ہاتھ چھڑاتی چڑ کر بولی تھی۔۔"

یار انگیج کا تحفہ سمجھ لو پیمنٹ میں کر دوں گا"۔۔زارون مسکرا کر ارد گرد نگاہ دوڑاتا بولا" تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں مجھے لینا ہو گا نا تو خود لے لوں گی۔۔"وہ غصہ سے ناک پھولاتی" بولی۔۔

میم پلیز لے لیجئے اچھا سا ہینڈ آپکی فیانسی کتنے پیار سے دلا رہے ہیں۔۔"سیلز گرل بولی" جو انکی دروازے کے پاس کھڑی انکی باتیں سن رہی تھی زارون نے انگیج کا نام لیا تھا تو وہ انکی انگیج سمجھی تھی۔۔

زرتاج کا لفظ فیانسی پہ ہی منہ کھلا تھا حیرت سے۔۔

زارون کو ہنسی آئی تھی۔۔ مگر وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتا شرارتی انداز میں سیلز گرل سے بولا۔۔"مس کوئی اچھا سا ہینڈ بیگ دکھائیں میری ہونے والی وائف کیل ہے"۔۔۔

www.novelsclubb.com

زارون پہ اسے تپ چڑھی جو کب سے اسے زچ کر رہا تھا۔۔

وہ کچھ بولتی کہ سیلز گرل خوبصورت سا برنڈڈ ہینڈ بیگ لئے سامنے آئی۔۔"میم دزون از سونائس فوریو"۔۔

تھینکس "زارون نے وہ بیگ لیا اور کاؤنٹر سے پیمنٹ کر کے اس کے سامنے آیا چلیں " مسز وہ شوخ ہوتا

بولا۔۔اسکا بازو پکڑ کر کاندھے پہ بیگ لٹکا دیا" واؤ بہت جچ رہا ہے تم پہ۔۔ برینڈڈ چیز بھی بندے کی شخصیت ہی بدل دیتی ہے"۔۔زرتاج کو لگا جیسے وہ اسکا مزاق اڑا رہا ہے گیارا ہزار کا ہینڈ بیگ دلا کر۔۔

چلیں" وہ اسکا ہاتھ پکڑے سیلز گرل کو ہاتھ ہلاتا شاپ سے باہر نکلا۔۔"

بیوٹیفل کپل" پیچھے سے سیلز گرل نے کہا جو دونوں نے سنا۔۔"

جیسے ہی وہ شاپ سے باہر نکلے سامنے شائنہ دونوں ہاتھ باندھے کھڑی تھی اور انہیں گھور رہی تھی۔۔اسے دیکھتے ہی زارون نے فورن سے زرتاج کا ہاتھ چھوڑا۔۔زرتاج کو بہترین موقع ہاتھ لگا تھا اپنا بدلہ لینے کا ہمم فیانسی اب بتاتی ہوں اسنے دل میں سوچا۔۔

ہائے شائنہ تم"۔۔زرتاج ہاتھ ہلایا۔۔"

شائنہ نے اسے گھورا تھا مگر بولی کچھ نہیں۔۔وہ پہلے سے ہی ان سب کو دیکھ چکی تھی اور زارون کا زرتاج کا ہاتھ پکڑ کر شاپ میں لے جانا بھی دیکھ چکی تھی اور شاپ کے باہر کھڑی انہیں غصہ سے دیکھ رہی تھی مجھ سے ملنے کا ٹائم نہیں اور اس میڈم کو شاپنگ کروا رہا ہے۔۔۔

امم شائنہ جیسا تم سوچ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے تم غلط سمجھ رہی ہو" وہ گھبرانے کی" ایکٹنگ کرتی بولی۔۔۔

دیکھو ہم سب کیساتھ شاپنگ پہ آئے ہیں ہم دونوں اکیلے نہیں ہیں وہ دیکھو روحی اور" زوئی سامنے والے شاپ پہ ہیں"۔۔وہ سامنے کی شاپ پہ انگلی سے اشارہ کرتی معصومیت سے بولی۔۔

یہ ہینڈ بیگ بھی زارون نے مجھے زبردستی دلایا تھا میں نہیں لے رہی تھی اوکے تم لوگ" انجوائے کرو میں روحی اور زوئی کے پاس جا رہی ہوں "معصوم سی شکل بنائے وہ وہاں سے چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زارون ہکا بکا کھڑا ازری کی باتیں سن رہا تھا۔۔اب شائنہ زارون کو دونوں ہاتھ باندھے دیکھ رہی تھی۔۔

اس پاگل کی باتوں پہ دھیان مت دو "زارون بولا تھا۔۔"

آپ کے پاس تو ٹائم ہی نہیں تھا مجھے تو ملنے صاف منع کر دیا تھا۔۔ یہاں شاپنگیں کرا رہے ہیں "وہ طنز کرتی بولی۔۔

افف پتہ نہیں آج کا دن ہی منحوس اب اسے صفائیاں دینی پڑے گی "وہ صرف سوچ سکا۔۔

آؤ تمہیں بھی شاپنگ کروادوں ملکہ آلیا "زارون دونوں ہاتھ آگے راہ دکھاتا تابعداری والے انداز میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے پیلر کے پیچھے زرتاج کھڑی نظر آئی جو سر نکال کر زارون کو دیکھ رہی تھی زارون نے اسے دیکھا تو زرتاج نے آنکھ ماری تھی اور انگوٹھا دکھایا اور غائب ہو گئی۔۔

میں کیا ہو چھ رہیں ہوں پہلے اسکا جواب دیں" شائنہ ابھی بھی اسی بات پہ اڑی تھی۔۔"

افف زارون نے اپنا ماتھا مسلہ تھا۔۔" کیا کرتا ٹائم بلکل بھی نہیں تھا ان لڑکیوں نے سفارش بہت تگڑی ڈالی تھی کہ مجبورن آنا پڑا انکے ساتھ ورنہ میری نوکری خطرے پڑ گئی تھی۔۔" مجبورن زارون صفائی دینی پڑی اپنی۔۔

نوکری"۔۔ شائنہ حیرت سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جی اپنے ڈیڈ کی نوکری ڈیڈ نے بھیجا ہے مجھے" وہ بچارگی سے بولا۔۔"

تو آپ اپنی مرضی سے کام نہیں کر سکتے۔۔"شائنہ بولی"

اپنی مرضی کرتا تو تم سے شادی کبھی نا کرتا منگنی پتہ نہیں کن حالاتوں میں کی تم سے"وہ" بس بے بسی سے سوچ سکا بول نہیں سکا۔۔

"آؤ سب کے پاس چلیں۔۔"

وہ دونوں شائنہ کو دیکھ حیرا۔ن ہوئی تھی مگر کہا کچھ نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

پھر سب ساتھ تھے شائنہ بھی زارون کے ساتھ ساتھ تھی اسکے ساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

پھر سب نے ساتھ ڈنر کیا اور گھر کو لوٹ گ ئے۔۔

گھر آنے کے بعد زارون فریش ہو کر واش روم سے باہر نکلا" اف تھکا دیا ان لڑکیوں نے ایک نئی مصیبت گلے پڑ گئی یہ تینوں چڑیلیں کم تھی جو چوتھی بھی ساتھ مل گئی۔۔

پکا دیا وہ خود سے بڑبڑاتا کمرے سے باہر نکل کر کچن میں آیا تھا۔۔ کچن میں زرتاج کافی مگ میں ڈال رہی تھی زارون نے آگے بڑھ کر مگ اٹھالیا" تھینکس بہت طلب ہو رہی تھی" وہ سیپ لیتا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

جتنی آج تمہاری ہوئی ہے نا بس شکل دیکھنی والی تھی تمہاری" وہ ہنستی بولی"

" تھی۔۔" ویسے یہ کافی تمہارے لئے ہی تھی۔۔

اچھا تو تم نے کیا بونگی ماری تھی جیسا تم سوچ رہو ویسا نہیں" زارون اسکی نکل اتارتا"

بولا۔۔

وہ بدلہ تھا جو تم نے سیلز گرل کے سامنے بولا اور پھر میرا ہاتھ پکڑا" وہ کمر پہ ہاتھ رکھے"

مصنوعی غصہ دکھاتی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

تو بولنے سے تم میری منگیتر بن گئی" وہ اسکی گال کھینچتا کچن سے باہر نکل گیا۔۔"

بلکل بھی نہیں شکل دیکھی ہے" وہ چڑ کر بولی۔۔"

"زوئی بھابھی تقریباً آج شاپنگ کمپلیٹ ہو گئی تھوڑی بہت چیزیں ہم پاس والی مارکیٹ سے لے لیں گے "روحا آج کی گئی شاپنگ کا پھیلاوہ ڈال کر بیٹھی تھی۔۔

"تم تو ایسے میرے لیئے شاپنگ کر رہی ہو جیسے میں کسی دوسرے سیارے پہ جا رہی ہوں وہاں کچھ ملے گا نہیں"۔۔زویا سارے کپڑوں اور جوتوں اور ساتھ لی گئی جیولری کو دیکھ کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"مل سب جائے گا آپ نے لینا کچھ نہیں "روحا اسکی عادت سے واقف تھی اس لئے وہ یہ سب کر رہی تھی۔۔

افف لڑکیوں یہ کیا لگتا ہے سارا شاپنگ مال ہی خرید لائی ہو۔۔"زرتاج نے اوپر چھاپا مارا تھا۔۔

تو تمھیں کیا تم بھی کر لیتی شاپنگ یہ بس ایک پرس ہی لے کر آئی ہو گئی تو ایسے تھی ساتھ جیسے پتا نہیں کیا"۔۔۔

بس بس "زرتاج نے اس کی بریک لگوائی تھی۔۔"

تم اس چمگادڑ کو جو ساتھ لے کر گئی تھی میری ہر چیز میں تو کیڑے نکال رہا تھا اوپر سے اسکی چھپکلی بھی مل گئی۔۔"وہ منہ بسورتی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

شٹ اپ تم کیا ہر وقت میرے اتنے سوہنے ہینڈسم بھائی کو کالے چمگادڑ سے کمپیئر کرتی رہتی ہو سہی کہتے ہیں وہ تمہیں بھینس۔۔"وہ بھی دوبدو جواب دیتی بولی۔۔

ہاااروحی"۔۔زرتاج کھڑی ہوئی تھی ہا کو لمبا کھینچتی بولی۔۔

بس بس کیا ہو گیا تم دونوں کیوں بچوں کی طرح لڑ رہی ہو۔۔"زری تم بیٹھو"زویا اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بٹھانی لگی

نہیں بیٹھنا مجھے"وہ اسکا ہاتھ جھٹکتی باہر نکل گئی۔۔"

روحی یہ کیا کیا تم نے زرتاج سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے تھی"وہ روحا کو سمجھاتی" بولی۔۔

" تو کیسے کروں بات وہ میرے سامنے ہی بھائی کو چمکادڑ بولتی رہتی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

تو تم اسکو ایسے ہرٹ کرو گی۔۔"زویا نے کہا۔۔"

"اچھا سمیٹو سب سوؤ اب بہت دیر ہو رہی ہے۔۔"

اوکے کہتی "روحا سب سامان سمیٹنے لگی۔۔"

تھوڑی دیر بعد روحا کمرے میں آئی تو زرتاج لائٹ اوف کیئے منہ تک کمبل اوڑھے لیٹی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ ناراض ہے۔۔روحا بھی اپنے بستر پہ آ کر لیٹ گئی۔۔

اگلی صبح روحا نے زری کو منا لیا تھا کہاں رہ سکتی تھیں دونوں ایک دوسرے کے بغیر۔۔

دن تیزی سے گزرتے جا رہے تھے زویا کے جانے وقت قریب آتا جا رہا تھا۔۔

بس اب کچھ ہی دن باقی تھے زرتاج کو بھی زویا کے جانے بتا چکی تھی جیسے جیسے جانے کے دن قریب آرہے تھے زویا کی جان پہ بنتی جارہی تھی وہ کیسے سامنا کرے گی روحان کا۔۔

زرتاج کو برا لگا تھا زویا کا جانا اگر وہ اپنا رشتہ بچانا چاہتی تو تو پھر اسنے اعتراض نہیں کیا۔۔

آج پھر زرتاج اور روحا بازار سے کچھ اٹھا لائی زویا کے لئے۔۔

www.novelsclubb.com

عالم صاحب اس وقت اپنے کمرے بیٹھے بک پڑھ رہے تھے جب سیما ان کے پاس آکر بیٹھی۔۔

عالم آپ ضد چھوڑ دیں مان لیں روحان کی بات دیکھیں ناز ویا کے کیل ئے کتنا اچھا رشتہ آگیا ہے۔۔اب تو کوئی

پریشانی نہیں ہونی چاہئے زویا کے مستقبل کو لیکر۔۔پلیز مجھے میرے بیٹے سے اور دور مت کریں" وہ ہاتھ جوڑتی روتی ہوئی بولیں عالم صاحب کے سامنے۔۔

عالم صاحب نے کتاب بند کر کے رکھی اور سیما کے جڑے ہاتھ پکڑ لئے سیما تمہیں تمہارا بیٹا بہت جلد ملنے آجائے گا۔۔

کیا"آپ سچ کہہ رہے ہیں" تصدیق کرنا چاہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں سچ کہہ رہا ہوں" عالم مسکراتے سر ہلاتے بولے۔۔"

تو کیا آپ طلاق"۔۔سیما نے بات ادھوری چھوڑی تھی۔۔

نہیں۔"۔عالم صاحب نگ نفی میں سر ہلایا۔۔

"تو پھر کھل کر بتائیں کیا کرنے والے ہیں آپ۔۔"

میں زویا کو آسٹریلیاں بھیج رہا ہوں اسکے شوہر کے پاس" عالم صاحب اطمینان سے "
بولے۔۔

کیا"۔۔سیما حیران ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

ہاں سیما زویا کی تین دن بعد کی فلائیٹ ہی آسٹریلیا کی۔۔یہ فیصلہ میں اب بچوں پہ چھوڑ "
رہا ہوں یا تو وہ گھر بسالے یا پھر الگ ہو جائیں روحان بس ضد پہ اڑا ہوا ہے اور کچھ نہیں زویا

جیسی ہمسفر اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی جب وہ زویا کیساتھ کچھ ٹائم گزارے گا تو شاید وہ اپنی ضد چھوڑ دے" عالم صاحب اپنی بات کہہ کر چپ ہوئے تھے۔۔

کیا روحان کی مرضی سے زویا جا رہی ہے" سیما نے پوچھا۔۔

نہیں روحان کو اس بارے میں کوئی علم نہیں۔۔" عالم صاحب بولے۔۔

پھر روحان نا مانا اور اسنے ضد نا چھوڑی تو۔۔" سیما نے پھر پوچھا۔۔

تو وہی ہوگا جو ہونا تھا پھر میں ضد چھوڑ دوں گا۔۔" سیما خاموش رہی۔۔

یہ سب اب وقت اور حالات پہ چھوڑ دو سیما خدا اسے بس اچھے کی رکھو بچوں کا گھر بس جائے۔۔" عالم بولے تو سیما نے محض سر ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تینوں اس وقت زویا کے روم میں تھی۔۔

یہ کیسا ہے زوئی بھابھی بیسٹ ناضرور ٹرائی کرنا روحا ایک بلیک کلر کی نائٹی اٹھائی کھڑی تھی بازو نام کی کوئی چیز نہیں تھی بلکہ ڈوریوں کے سہارے پہ تھی نا زیادہ لونگ تھی بس گھٹنوں سے نیچے تھی۔۔

یہ کیا ہے روحی اسکا میں کیا کروں گی "زویا شاک سی دیکھتی بولی تھی۔۔"

یہ ویسٹرن ٹائپ ہے وہاں تو ایسے ہی چلتا ہے سب اس لی ئے لیا۔۔"روحا بولی۔۔"

یہ تم روحان بھائی کو پہن کر دکھانا فدا ہو جائیں گے "زرتاج جو بیٹھی اپنا موبائل یوز کر رہی تھی مسکراتی بولی اور ساتھ ایک آنکھ بی دبائی۔۔

ہاں بہت ہوٹ لگو گی روحان بھائی تو رومینٹک ہو جائیں گے اور ہو سکتا میرے پھپھو" بننے کے چانس بھی بن جائے۔۔"روحانے بھی مسکا لگایا۔۔

زویا کا شرم سے چہرہ لال ہوا تھا"تم جتنی ہو نا اتنی رہو زیادہ نا بنو۔۔"زویانے روحا کو شرم دلانی چاہی۔۔

مجھے خالہ بھی بننا بھئی"زری بھی بولی۔۔"

چپ کرو اور دور پھینکو اسے"زویا مصنوعی غصہ دکھاتی بولی۔۔"

ہاہاہا دونوں نے ایک ساتھ قہقہہ لگایا تھا زویا تو وہاں سے چلی گئی مزید ان میں بیٹھنا محال تھا۔۔

آج وہ دن آ ہی گیا زویا سب سے مل کر رخصت ہوئی تھی اپنے گھر سے صبح چار بجے کی فلائیٹ تھی آسٹریلیا کی

اور عالم صاحب اسے ائیر پورٹ چھوڑنے گ ئے تھے وہ سب سے ملی سوائے زارون کے وہ سو رہا تھا اور نا ہی اسے بتایا گیا تھا زویا کے جانے کے بارے میں .۔

www.novelsclubb.com

وہ دو گھنٹے پہلے نکلے تھے ائیر پورٹ کیل ئے۔۔

سب نے اسے دعاؤں میں الوداع کیا تھا گھر سے۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں لیے نکلی تھی گھر سے مگر اسے شاید اور رونا تھا آگے۔۔

وہ پلین میں بیٹھ چکی تھی بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی اسے اور اکیلے سفر کرنے سے ڈر بھی لگ رہا تھا درود شریف کا ورد کرتی رہی جب جہاز نے اڑان بھری تو آنکھیں سختی سے میچی تھی اور ہاتھ کرسی کے ہینڈل پہ زور سے جما دیے تھے جب جہاز اسٹیبل ہوا تو اسنے آنکھیں کھولی اسکے ساتھ ایک ماڈرن سی ہی خاتون بیٹھی تھی۔۔وہ ونڈو کے ساتھ بیٹھی تھی باہر کچھ بھی نظر نہیں رہا تھا سوائے بادلوں کے اتنا لمبا سفر تھا میگزین اٹھا کر سفحہ الٹ پلٹ کر پھر رکھ دیا۔۔

www.novelsclubb.com

اجنبی لوگوں سے کم ہی بات چیت کرتی تھی۔

فون رنگ ہو رہا تھا۔۔ڈیڈ کالنگ۔۔۔روحان لیپ ٹاپ پہ کچھ ضروری فائلز بنا رہا تھا جب اسکا فون بجا۔۔

ڈیڈ اسکے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے کافی عرصہ بعد اسکے ڈیڈ نے کال کی اسے۔۔

..اسلام علیکم ڈیڈ۔۔"وہ خوش ہوتے بولا"

اور ڈیڈ نے تو جیسے اس کے سر پہ بم پھوڑا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ"۔۔روحان کے منہ سے اور لفظ نکل ہی نہیں سکا۔۔ "

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر20

فون رنگ ہو رہا تھا۔۔ڈیڈ کالنگ۔۔۔روحان لیپ ٹاپ پہ کچھ ضروری فائلز بنا رہا تھا جب اسکا فون بجا۔۔

ڈیڈ اسکے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے کافی عرصہ بعد اسکے ڈیڈ نے کال کی اسے۔۔

اسلام علیکم ڈیڈ"۔۔"

وعلیکم اسلام" وہ خوش اخلاقی سے بولے۔۔"بیٹا زویا کو بھیج دیا ہے تمہارے پاس" آسٹریلیا"۔۔

اور ڈیڈ نے تو جیسے اس کے سر پہ بم پھوڑا۔۔

ڈیڈ"۔۔۔روحان کے منہ سے اور لفظ نکل ہی نہیں سکا۔۔ "

آدھے گھنٹے بعد اسکی فلائیٹ لینڈ ہونے والی ہے اسے ایئرپورٹ لینے کیلۓ پہنچو "ابھی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ یہ۔۔" یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں" روحان پہ تو جیسے حیرتوں کے پہاڑ ہی ٹوٹ پڑے تھے۔۔

روحان زویا آسٹریلیا آرہی سمجھو تمہاری رخصتی کر دی۔ ".۔آخری بات کہتے وہ کھل کے ہنسے تھے اسے روحان کے ایسے ہی رویہ کی توقع تھی۔۔

بٹ ڈیڈ آپ نے مجھے پہلے نہیں بتایا" وہ صدمہ سے بول رہا تھا۔۔"

پہلے تو کسی کو بھی نہیں بتایا بس اچانک ہی سمجھو"۔۔"اچھا چلو اب تمہیں ائیر پورٹ پہنچنے میں بھی ٹائم لگے گا"۔۔عالم صاحب نے اپنی بات کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔

اور روحان بس فون کو دیکھتا رہ گیا۔۔

ڈیڈ یہ آپ کیا کہہ رہے تھے "زارون عالم صاحب کی سب باتیں سن چکا تھا وہ اس وقت آفس میں بیٹھے روحان سے کال پہ بات کر رہے تھے تبھی زارون بھی آفس آیا تھا اور وہ باتیں اس نے سنی۔۔

تم نے ٹھیک سنا"۔۔عالم صاحب بولے۔۔"

www.novelsclubb.com

آپ نے زویا کو اکیلے بھیج دیا روحان کے پاس "وہ بھی حیران تھا۔۔"

ہاں بھیج دیا سمجھو تو پہنچ گئی"۔۔"

مگر ڈیڈ روحان کو اچھا نہیں لگے گا اور وہ کہیں زویا کو غصہ میں کوئی نقصان نا پہنچا دے"""
زارون اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا زارون"عالم صاحب نے اسکی ساری باتیں مسترد کر دی۔۔"

اوکے ڈیڈ مگر آپ نے اچھا نہیں کیا" وہ جاتے جاتے مڑ کر بولا۔"

www.novelsclubb.com

کیا اچھا کیا برا اب سب اوپر والے کے ہاتھ میں ہیں میں بس تم لوگوں کا بھالا چاہتا ہوں"""
عالم صاحب نے کہا اور زارون رکا نہیں تھا وہاں سے نکلتا اپنے آفس میں آیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے غصہ آرہا تھا"ڈیڈ نے یہ ٹھیک نہیں کیا یہ اس مسئلہ کا حل نہیں ہے"۔۔۔پھر موبائل سے اٹھا کر روحان کو کال کی۔۔

تیسری بیل پہ کال اٹھالی گئی۔۔روحان بھی غصہ کا بھرا بیٹھا۔۔

بغیر سلام دعا کے زارون سید ھا مدعے پہ آیا تھا۔۔

اگر مجھے پتا ہوتا کہ ڈیڈ یہ سب کر رہے ہیں تو میں کبھی بھی ایسا نا کرنے دیتا نہیں"۔۔۔"

کیا کہہ رہے سید ھا سید ھا بولو"روحان کا بھی دماغ گھوما تھا۔۔ "

www.novelsclubb.com

میں زویا کو آسٹریلیا بھیجنے کے حق میں نہیں ہوں اگر مجھے پتا ہوتا تو اسے کبھی نا آنے" دیتا۔۔۔"زارون نے صاف الفاظ میں جواب دیا۔۔

میں تو جیسے مرا جا رہا تھا زویا کیلۓ "روحان کو زارون کی یہ بات سخت ناپسند آئی" تھی۔۔

میں تمہیں صاف صاف بتا دوں اگر تم نے زویا کو کوئی نقصان پہچانے کی کوشش کی تو" ..اچھا نہیں ہو گا"۔۔ گویا کہ دھمکی دی زارون نے

روحان نے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی زارون کی بات سن کر "جیسے ہی وہ یہاں آئے گی اسے" طلاق دے کر دوسری فلائیٹ سے واپس بھیج دوں گا پھر رکھ لینا اسے اپنے پاس جیسے چاہے مرضی "روحان نے بھی سخت الفاظ کا استعمال کیا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون کو احساس ہوا وہ کچھ زیادہ سخت جملے بول گیا۔۔"ٹھیک ہے بھیج دینا شاید تمہاری بیوی تمہارے لیے بوجھ ہو مگر میری بہن مجھ پہ بوجھ نہیں رکھ سکتا ہوں میں اسے" زارون نے بھی کرارا جواب دیا تھا روحان کی بولتی بند ہوئی تھی۔۔

تمہاری زہن میں بہت غلاظت بھری ہے روحان اس لیے ڈرتا ہوں زویا کیلیے۔۔"""

اتنا کہہ کر وہ فون رکھ گیا۔۔

روحان نے اپنا سر پکڑ لیا تھا یہ کیا ہو رہا ہے "یہ کیا کر دیا ڈیڈ نے۔۔میں نہیں جا رہا اس مصیبت کو لینے" پین زمین پہ دے مارا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کا پلین لینڈ ہو چکا تھا اور وہ بورڈنگ سے ہوتی اپنا سامان لے کر باہر آئی مگر اسے روحان کہیں نا نظر آیا۔۔ادھر ادھر نظر دوڑاتی رہی مگر دور دور تک کہیں نظر نا آیا تھا پریشانی سے وہیں چیئر پہ بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی۔۔

آدھا گھنٹا گزر چکا تھا روحان ابھی ویسے ہی پرشان سا سوچوں میں گم سم بیٹھا تھا۔۔

وکی آفس کے اندر آیا اسنے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو چار بجا رہی تھی۔۔"زویا بھابھی کی پرواز ..اتر چکی ہے اور یہ ابھی تک یہیں بیٹھا ہے"۔۔وہ سوچتا ہوا اسکے سامنے آیا

www.novelsclubb.com

روحان کیا ہوا کوئی پریشانی ہے "وکی انجان بنتا بولا۔۔"

ہاں بہت بڑی پریشانی ہے زویا آرہی ہے"۔۔روحان بولا"

ہاہا یار کُڑی (لڑکی) تیرے پاس خود آرہی ہے ٹینشن کیسی عیش کر"۔۔وکی مزاق اڑاتا" بولا

روحان نے اسے گھور کے دیکھا تو وہ چپ ہو گیا

ویسے کب آرہی ہیں بھابھی صاحبہ "وکی نے پوچھا جبکہ وہ جانتا تھا۔۔"

چار بجے "۔۔۔کوفت سے بولا"

وٹ یار چار تو بج گئے تو یہیں بیٹھا ابھی تک اسے لینے نہیں گیا۔۔"وکی نے حیران ہونے" کی ایکٹنگ کرتے پوچھا جبکہ اسے روحان پہ غصہ آرہا تھا وہ گیا کیوں نہیں۔۔۔

میرا نہیں دل کر رہا میں نہیں جا رہا" روحان نے کوفت سے کہا۔۔"

یار پرایا دیس ہے بھابی اکیلی ہے وہ تیرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔اختلاف اپنی جگہ مگر وہ" تیری عزت ہے لا کر اسے اپنی چار دیواری میں چھوڑ دے کچھ وقت گزرنے کے بعد اسے واپس بھیج دینا"۔۔۔وکی سمجھاتے ہوئے بولا جو کچھ کچھ روحان کے پلے پڑا تھا۔۔

روحان اٹھا میز سے گاڑی کی چابی اٹھائی وکی کو دیکھتا ہوا باہر چلا گیا۔۔

سر"۔۔روحان سر چلے گ ئے اپنی مسز کو لینے پیچھے سے علینا آتی بولی تھی۔۔ "

وکی نے سر پہ ہاتھ پھیرا تھا ہاں چلا تو گیا ہے اگر اسے پتہ چل گیا نا اس سب کاروائی کے پیچھے ہاتھ میرا ہے تو میری خیر نہیں۔۔

اور میری نوکری گئی کیونکہ ماسٹر مائنڈ میرا ہے "علینا کو ہنسی آئی۔۔"

ہاہا" تو دونوں ہنس دیے

" وکی نے ہی عالم صاحب کو کال کر کے اپنے پلین سے آگاہ کیا تھا

..جو اس اسنے علینا کے ساتھ مل کر بنایا تھا روحان کو راہ راست پہ لانا چاہتے تھے

www.novelsclubb.com

وہ ابھی تک چیئر پہ ہی بیٹھی تھی آدھا گھنٹا گزر گیا مگر ابھی تک روحان نہیں آیا تھا اب تو اسے آس پاس کے لوگوں سے خوف آنے لگا تھا دل سے دعائیں کر رہی تھی کہ روحان

جلدی آجائے۔۔شام ڈھلنے لگی سردی بڑھتی جارہی تھی بس ایک شال ہی اوڑھ رکھی تھی جو سردی کم کرنے کیلئے ناکافی تھا۔۔

روحان ریش ڈرائیونگ کر کے ائیر پورٹ پہنچا تھا جانتا تھا وہ ڈرپوک ہے کبھی کہیں اکیلی بھی نہیں گئی ہوگی اتنا کونفیڈینس کہاں زویا میں۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی بس رودینے کو تھی۔۔

روحان ادھر ادھر دیکھتا آگے بڑھ رہا تھا زویا اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی آنے جانے لوگوں کا بھی کافی رش تھا روحان کو اب اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا تھا اس نے دیر کر دی آنے میں۔۔اگر زویا نا ملی تو ڈیڈ مجھے چھوڑیں گے نہیں۔۔وہ سوچتے ادھر ادھر دیکھتے آگے بڑھنے لگا۔۔

زویا نے سر اٹھا کر پھر سے ادھر ادھر سر گھمایا

سامنے چیئر پہ بیٹھی زویا پہ روحان کی نظر گئی اسی وقت زویا نے سامنے دیکھا۔۔

ایک ساتھ دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا روحان وہی رک گیا اور زویا کرسی سے کھڑی ہوئی دونوں ساکت کھڑے ایک دوسرے دیکھے جا رہے تھے۔۔

پیچ کلر کی فراک پہنے ہم رنگ ریشمی شفون کا دوپٹہ سر پہ اوڑھے کاندھوں پہ شال اور چہرے کو چھوتی سیاہ زلفیں سفید رنگت تیکھے نین نقوش سردی سے لال پڑتی گال حسن کے ہتھیاروں سے لیس نازک سا سراپہ لئے اسکے سامنے تئیس سالہ زویا تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھارا سالہ زویا کا ہی نقش اس کے ذہن میں تھا۔۔۔

اپنی تمام تر مردانہ وجاہت لئے وہ اس کے سامنے کھڑا تھا زویا تو اسے بس یک ٹک بنا پلک جھپکائے دیکھے جا رہے تھی۔۔ تھری پیس سوٹ میں وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ جب وہ گیا تھا تو بس سمارٹ سا تھا اب تو خوبرو جواں مرد لگا ہلکی بڑھی بیرڈ گھنی اور بڑھی مونچھیں اسکی پرسینلٹی کو اور چار چاند لگا رہی تھی۔۔

قدم قدم بڑھتا اس کے قریب آرہا تھا مگر وہ تو بس اس میں کھوئی ہوئی تھی۔۔

کیا ہوا لگتا ہے پہنچانا نہیں بھاری مردانہ آوز سن کر وہ ہوش میں آئی اور بلا اختیار اسکے سینے سے لگ گئی۔۔ وہ بہت ڈر گئی تھی شاید وہ آئے ہی نا مگر اسے سامنے پا کر بہت خوش ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے اچانک گلے لگنے سے وہ حیراں تھا مگر برسوں بعد کسی اپنے کا لمس پا کر جیسے اسکے اندر سکون اتر رہا تھا آنکھیں موند کر اس سکون کو اپنے اندر اتار رہا تھا اور اگلے ہی پل دونوں بازؤوں سے پکڑ کر جھٹکے سے خود سے الگ کیا۔۔

زویا کو شرمندگی سی ہوئی اپنی اس حرکت سے اس لئے سر جھکا گئی۔۔

چلیں اسکا بیگ گھسیٹتا ہوا آگے چل پڑا اور وہ اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔۔

ائیر پورٹ کی حدود سے باہر آکر پارکنگ میں کھڑی گاڑی کو چابی سے انلاک کیا بیک سائیڈ پہ اسکا بھاری بھرکم بیگ اٹھا کر رکھا۔۔ فرنٹ ڈور کھولا زویا کیل ئے وہ بھی چپ چاپ بیٹھ گئی اور خود بھی فرنٹ سیٹ سنبھالی تھی۔۔

سارا راستہ خاموشی کی نظر ہوا ایک غلط نگاہ بھی اس پہ نہیں ڈالی تھی۔۔ مگر وہ چور نگاہوں سے اسے دیکھ لیتی۔۔

روحان نے اپنے فلیٹ کے سامنے جھٹکے سے گاڑی روکی اور باہر نکلا بیک سیٹ سے اسکا بیگ باہر نکالا وہ بھی اسکے پیچھے باہر نکلی تھی سرد سی ہوا اسکے آر پار ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اپنی پاکٹ سے فلیٹ کی چابی نکالی دروازہ کھول کر اسکے سامان سمیت وہ اندر داخل ہوا دروازے پہ کھڑا اسے اندر آنے کا راستہ دیا چہرے پہ بلا کی سنجیدگی تھی۔۔ اب تو اسکی خاموشی سے زویا کو خوف آنے لگا تھا۔۔

دروازہ بند کر کے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا چہرے پہ سخت تاثرات لیۓ اس کے قریب آرہا تھا۔۔

جیسے وہ قریب آرہا تھا زویا کی جان پہ بن آئی تھی سوکھے پتے کی مانند اسکا دل لرز رہا تھا۔۔مارے خوف کے اس کی آنکھیں پھیل گئی اپنی جگہ پہ جمی کھڑی تھی۔۔

"تو تم کامیاب ہو گئی مسز زویار وحان ملک اپنی اس معصومیت کا ڈھونگ رچا کر۔۔اپنی اس معصوم شکل سے ڈیڈ اور زارون کی ہمدردی حاصل کر سکتی مگر میری نہیں"۔۔لفظ تھے یا تیر جو اسکے ننھے سے دل کو چیرتے جا رہے تھے نین کے کٹورے بھرنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"کروالی پھر رخصتی بھی۔۔اب پھولوں کی سیج سے تمہارا سواگت کرنے سے رہا" کہتا اسکی کاندھے شال کھینچنے لگا۔۔

روحان پلیز میرے بارے میں ایسامت سوچیں میں بے قصور ہوں" وہ روتے ہوئے" بس اتناہی کہہ پائی۔۔اور شال کاایک سراابھی اسکے کاندھے پہ تھاجو اسے زور سے پکڑ لیا ۔۔

بعد میں رونادھونا جس کام کے لئے آئی ہو وہ تو کرلیں "روحان جھک کر اسکے چہرے کے" قریب تر ہوتا معنی خیز بولا۔۔

آنسوؤں سے تر چہرہ نفی میں ہلایا تھا۔۔

وہ مزید قریب ہوتا کہ اسکافون بجا۔۔ سیدھاہو کر فون اٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

یار بعد میں بیوی کادیدار کرلیناپہلے جو کام چھوڑ کے گیاہے وہ تو آکر نمٹالے "وکی بنابریک" کے بولتا گیا۔۔

آرہا ہوں"۔۔اتنا کہتے اس نے فون کاٹ دیا نظریں ابھی بھی اسکے چہرے پہ تھی جہاں "آنسوؤں کا سیلاب جاری تھا۔۔

وہ باہر جانے کیلئے مڑا تھا پھر کچھ سوچ کر اسکے پاس آیا۔۔

وہ سامنے والا پہلا کمرا میرا ہے اس کے علاوہ دو کمرے ہیں کوئی سا بھی رکھ لو نا تو تمہاری" جگہ میرے کمرے میں ہے اور نا ہی میری زندگی میں بہتر یہی ہے تمہارے لئے دور رہنا مجھ سے انڈرسٹینڈ "وہ اسکو انگلی دکھا کر وارن کرتا وہاں سے چلتا بنا یہ سوچے کے اگلے بندے پہ کیا بیتے گی۔۔

www.novelsclubb.com

دھاڑ سے دروازہ بند کرے وہ چلا گیا اور وہ وہی زمین پہ بیٹھتی چلی گئی اور دل کھول کر روئی۔۔

روحان گاڑی میں آکر بیٹھا زور سے اسٹئیرنگ پہ ہاتھ مارا تھا اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

ناجانے کیوں زویا کا رونا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا اسکا دل اسکے بے قصور ہونے کی گواہی دے رہا تھا اور اسکے ضد بے وجہ سی لگی اپنی سوچوں کو جھٹکتا گاڑی اسٹارٹ کی اور آفس کی طرف نکل پڑا۔۔

کافی دیر بعد رونے کا شغل پورا ہوا تو گلا خشک ہو رہا تھا بھوک کا احساس بھی جاگا ارد گرد کا جائزہ لیا وہ ایک لگژری چھوٹا سا اپارٹمنٹ تھا کھلا ڈرائنگ روم نما حال سامنے اسٹائلش اوپن کیچن تھا آگے آمنے سامنے تین کمرے بنے ہوئے تھے دو کمرے چھوٹے چھوٹے ایک ساتھ تھے ایک بڑا کمرا سامنے تھا جو روحان کا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

روحان کے کمرے کے سامنے جو کمرا تھا زویا اس کمرے گئی بیگ سے سادہ آف وائٹ سوٹ نکالا اور فریش ہونے چلی گئی۔۔

فریش ہو کر کچن کا رخ کیا مگر کچھ خاص تھا نہیں کھانے کو فرج میں کچھ فروٹس اور بریڈ انڈہ دودھ کا پیکٹ تھے بس۔۔

چائے بنائی اپنے لیے اور بریڈ سے ہی کام چلایا کل کی بھوکی تھی۔۔

اور پھر کمرے میں بند ہو گئی اچھے سے لاک لگایا اور لیٹ گئی۔۔

وکی نے روحان کو جان بوجھ فون کر کے بلایا تھا تاکہ وہ زویا کیساتھ غصہ میں کچھ کر نا دے۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہ آگیا تھا کافی موڈ خراب تھا وکی اور علینا پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے۔۔

سر۔۔روحان سر کا موڈ کافی اوف ہے"۔علینا بولی تھی وکی سے۔۔"

"ہاں دیکھ رہا ہوں زویا بیچاری کو پتا نہیں کیا زہر اگل آیا ہو گا۔۔"

مجھے ایسا نہیں کرنا تھا"وکی کو احساس ہونے لگا کہ اس نے غلط نا کر دیا ہو۔۔"

سر ایسے مت سوچیں بی پوزیٹو"۔۔علینا نے دلاسا دیا تھا"

آپ زرا سر کو ریلیکس کریں نا وقتی غصہ ہے ایساری ایکشن آنا ہی تھا ہمیں ہمت نہیں ہارنی"۔۔

ہاں پہلے میں خود کو دلاسہ دے لوں مجھ غریب کو کیا پتا شادی کا دکھ کیا ہوتا ہے"۔۔وکی" بچارگی سے بولا۔۔

علینا نے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی سامنے روحان آرہا تھا دونوں ایک ساتھ کھڑا دیکھ کر اپنے کیبن میں چلا گیا۔۔

وکی بھی اسکے پیچھے چلا آیا۔۔

علینا کے بجائے کام پہ زیادہ دھیان دیا کرو اتنا سا کام نہیں سنبھال سکے تم۔۔"روحان" دانت پیستا بولا۔۔

بس جگر تیرے بغیر عادت نہیں کام سنبھالنے کی وکی بولتا سامنے والی کرسی پہ بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

یار بھابھی پہ ہاتھ زرا ہولا رکھی"وکی بولا۔۔"

روحان نے اسے گھورا۔۔

یار تیری گھوری میری جان نکال دیتی ہے اس بیچاری پہ کیا گزرے گی" وہ ڈرنے کی" ایکٹنگ کرتا بولا۔۔

یار اسے کچھ نا کہیں بس کچھ عرصہ ساتھ رکھیں اور پاکستان واپس بھیج دیں پھر بہانا بنا دینا" انڈرسٹینڈنگ نہیں ہوئی تیرا ایکس سولو ہو گیا۔۔" وکی اسے سمجھاتا بولا۔۔

میں اسے ایک دن بھی نہیں برداشت کر سکتا۔۔" روحان جھنجلا کہ بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

یار تین مہینے تو رکھنا پڑے گا نا" وکی اس بات پہ روحان نے اسے گھورا۔۔"

چل دو مہینے "اسکے گھورنے پہ وکی فٹ بولا۔۔"

ایک ہفتہ بس"۔۔روحان بولا"

کیا ایک ہفتہ یار ایسے تجھی پہ انگلی اٹھے گی تو نے نہیں رکھا۔۔یار اسکا کچھ تو خیال کر آخر" بیوی سے پہلے تیری کزن بھی ہے اس رشتہ کے ناطے رکھ لے وکی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر سب بے سود تھا روحان کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا اس وقت۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر21#

www.novelsclubb.com

گھر آج بے رونق سا لگ رہا تھا زویا کے بغیر سبھی اداس سے ہھر رہے تھے۔۔

پھر زویا کی خیریت سے پہنچنے کی اطلاع ملنے پر سبھی نے شکر کیا۔۔

دوپہر کے وقت زرتاج اور روحا دونوں ٹیوی لاؤنج میں بیٹھی تھی آج کا دن ہی نہیں گزر رہا تھا انکا جیسے۔۔

آج گھر خالی خالی سا لگ رہا ہے "روحا بولی۔۔"

ہاں زویا سے بات بھی نہیں ہوئی ابھی تک "زرتاج بولی۔۔"

تو روحان بھائی کو کال کرو زویا سے بات کروادیں۔"۔زرتاج نے روحا سے کہا۔۔

"کی تھی کال آفس ہو گے ریسو ہی نہیں کی۔۔"

www.novelsclubb.com

روحان آفس پہنچا ہی تھا کہ عالم صاحب کی کال آئی۔۔

ییس ڈیڈ۔؟"

لے آئے بیٹا زویا کو" عالم صاحب نے نرم لہجہ میں پوچھا۔۔"

ہاں میں لے آیا ہوں گھر چھوڑ دیا ہے۔۔" روحان بے دلی سے بولا۔۔"

کیا مطلب گھر چھوڑ دیا تم کہا ہو" عالم صاحب ک لہجہ پھر سخت ہوا۔۔"

ڈیڈ میں ابھی آفس آیا ہوں آپکی چہیتی کو گھر چھوڑ کے آفس میں بھی کام بہت ہے""" روحان تفصیل سے بات بتائی۔۔

اچھا عالم صاحب کو تصلی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا مجھے غلط مت سمجھنا میں نے جو کیا تمہارے بھلے کے لی ئے کیا ہے۔۔زویا کو کچھ مت "کہنا" عالم صاحب پھر سے نرم ہوتے بولے۔۔

ہمم۔۔جانتا ہوں آپ نے کس کا بھلا کیا" طنز کرتا بولا"

زویا بہت اچھی بچی ہے تم دونوں ساتھ رہو گے ایک دوسرے کو سمجھو گے تب ہی کوئی" "بات بنے گی ایسے تو میں تمہاری بے جا ضد نہیں مان سکتا۔۔

"اور اگر ایسا نا ہوا ڈیڈ تو۔۔"

www.novelsclubb.com

تمہاری سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی ہے" عالم صاحب بولے۔۔ "

ڈیڈ میں آزادی چاہتا تھا اور آپ نے میرے پیر کی بیڑی اور مضبوط کر دی۔۔"روحان" نے احتجاج کیا تھا۔۔

نہیں روحان میں تمہیں سیدھا راہ دکھانا چاہتا ہوں بتانا چاہتا یہ تمہاری بے جاہ ضد ہے" کہیں کل کو تمہیں اپنے فیصلہ پہ پچھتانا نا پڑے" عالم صاحب نے اتنا کہتے ہی کال کٹ کر دی۔۔

روحان کے زہن میں وکی کی باتیں آئی تھی ہم اب اس عذاب کو دو مہینے برداشت کرنا پڑے گا تم سے تو اب میں ہر حال میں جان چھڑا کے رہوں گا

www.novelsclubb.com

نو بج چکے تھے دونوں ایک ساتھ آفس سے نکلے تھے۔۔

اب کھانا میرے ساتھ کھائے گا یا بھابھی کیسا تھ۔"۔وکی ہنستا ہوا بولا تھ۔۔"

کھانے کے نام سے روحان سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔اسے یاد آیا گھر میں کھانے کو کچھ خاص تھا ہی نہیں۔۔

کیا ہوا اس بیچاری کو کھانے کو کچھ دے کے بھی آیا تھا یا ابھی تک بھوکی ہی ہے۔۔"وکی"

..اسے سوچ میں پڑتا دیکھ بولا

روحان بس چپ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"چل پھر پہلے خود کچھ کھالے پھر اسکے لیئے کھانے کو لیجانا۔۔"

دونوں ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے کھانا کھا رہے تھے جب وکی بولا

"بھابھی کا کوئی من پسند کھانا لیجا۔۔ "

مجھے نہیں پتا" وہ لاپرواہی سے کھانا کھاتے بولا۔۔"

یار وہ تمہاری کزن بھی ہے اتنا عرصہ ساتھ رہے ہو کچھ تو بندے کو معلوم ہوتا ہی ہے"""

وکی کو اسکی بے حسی پہ افسوس ہوا۔۔

آگے سے کوئی جواب نہیں۔۔

اچھا پھر ہمم وکی اچھا کو کھینچتے سوچنے کے انداز میں بولا۔"۔ چل پھر لڑکیاں چکن کی"

شوکین ہوتی ہیں وہ پیک کروالے۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں چکن نہیں کھاتی وہ کوئی سبزی وغیرہ "روحان چکن کے نام پہ کھانا کھاتے فوراً"

بولا۔۔

وکی نے تکا لگایا تھا چکن کا جو زویا کو ناپسند تھا۔۔اور ایک اور تکا لگیا ساتھ۔۔

دال اور ساتھ میکرونی"۔۔ "

نہیں دال کے ساتھ چاول اور رائتہ "وہ اپنا کھانا فنش کرتا ہوا بولا۔۔"

ٹھیک ہے تیری بیوی تجھے پتا ہے اسے کیا کھانا ہے میری تو کوئی بیوی ہے نہیں جو مجھے پتا" ہوتا بیویوں کی پسند ناپسند کا" وہ اپنا رونا لیکر بیٹھ گیا۔۔روحان نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دروازہ چابی سے کھول کر وہ اندر داخل ہوا ہمیشہ کی طرح خالی گھر اسکا منہ چڑھا رہا تھا مگر آج گھر خالی نا تھا گھر والی بھی موجود تھی۔۔

روحان نے کچن میں کھانے کے پیکٹ رکھے اور کمروں کی طرف آیا تھا پتا نہیں کونسے کمرے میں ہو گی سوچتا اپنے کمرے کے سامنے والے کمرے کا ہی ہینڈل گھمایا تو وہ لوک "تھا۔۔"ہمم تو محترمہ یہاں ہے۔۔

ٹک ٹک۔۔اسنے دروازے پہ دستک دی مگر اندر سے کوئی آواز نا آئی۔۔

پھر ایک دو بار دستک سی مگر بے سود رہا۔۔"زویا زویا تمہارا کھانا کچن میں رکھا ہے"۔۔وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑ بڑاتا"مڑا نخرے ہی نہی ختم ہو رہے میڈم کے" دھاڑ سے درواہ بند کیا اپنے کمرے کا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جو دروازے کی دستک سے سہم گئی تھی اس لئے بول بھی نا سکی پھر روحان کی آواز آئی کھانے کا کہہ رہا تھا "شکر ہے اسے بھی خیال آیا میرا بس چائے پہ ہی گزارا کر رہی تھی اب تک"۔۔

کچھ دیر گزر جانے کے بعد ہمت کر کے دروازہ کھولا۔۔

پہلے سر باہر نکال جائزہ لیا باہر کا کہیں روحان تو نہیں تصلی کرنے کے بعد وہ باہر آئی سیدھا کچن میں گئی کھانے کے پیکٹ کھولے دال چاول اسکا فیورٹ تھی شکر ہے میری پسند تو یاد اسنے دل میں سوچا۔۔

کھانا اون میں گرم کر کے ٹیبل پہ بیٹھ کر جلدی جلدی کھانے لگی کہیں روحان ہی نا آجائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

روحان فریش فریش سا کمرے سے باہر آیا بلیک ٹی شرٹ اور ساتھ بلیک ہی ٹراؤزر پہنے ہوئے تھا۔۔

کچن کی طرف آیا تو زویا کو دیکھ وہیں رک گیا جو جلدی جلدی کھانے میں مصروف تھی۔۔
"ہم صحت تو پھر بھی چڑی جتنی ہے اتنا کھانا جاتا کہاں ہے" اسے دیکھ کر دل میں کہا۔۔
کچن میں کافی کا سامان نکالا اور کافی میکر میں پانی اور کافی ڈال کر اون کیا اور شیلف کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا سینے میں دونوں ہاتھ باندھے زویا کا سرتا پیر جائزہ لینے لگا۔۔ زویا کے تو ہاتھ کانپنے لگے کھاتے ہوئے جب اسے پتا لگا روحان بھی کچن میں ہے۔۔ آف وائٹ سادی نیٹ کی فراک کی پہنے آدھے بالوں کو کیچر میں مقید باقی پیچھے کھلے چھوڑے تھے سیاہ بال پوری کمر پہ بکھرے تھے دوپٹہ بس ایک کاندھے تھا روحان کو دیکھتے جو پورا اسی کی جانب متوجہ تھا جلدی سسے سارا دوپٹہ آگے کر لیا اپنی نشست سے ایک انچ بھی نہیں ہلی تھی روحان نے کافی میکر بند کیا کپ میں کافی انڈیلی اور چپ چاپ کمرے میں چلا گیا۔۔
زویا کی رکی ہوئی سانس بحال ہوئی تھی جلدی سے برتن سمیٹے اور اپنے لیے چائے بنائی اور وہ بھی کمرے میں بند ہوئی تھی گیٹ کو اچھے سے لاک کرنا نا بھولی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا کسی نے بھی مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا زویا کے بارے۔۔مجھے اس بارے میں کیوں لاعلم رکھا گیا"

اس وقت گھر کے سب افراد ڈائنگ ٹیبل پہ بیٹھے تھے ڈنر کرنے۔۔زارون بول کم اور چلا زیادہ رہا تھا۔۔سب خاموش بیٹھے تھے کوئی بھی نہیں بول رہا تھا۔۔

"زارون اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو"سیما بولی تھی۔۔

"مام آپ بھی مجھے ہی کہہ رہی ہیں آپ نے بھی مجھے بے خبر رکھا"۔۔

"بیٹا مجھے کیا کہہ رہے ہو مجھے بھی دو دن پہلے بتایا تھا تمہارے ڈیڈ نے"سیما نے جواب دیا۔۔

زارون تم نے پہلے بھی یہی سب شور کرنا تھا اس لیۓ نہیں بتایا تھا۔آخر تمہیں کیوں" مسئلہ ہو رہا ہے زویا کو روحان کے پاس بھیجنے سے"۔۔عالم صاحب کے ہوچھنے پہ زارون چپ رہا کیسے بتاتا روحان کے گند سوچ کے بارے میں۔۔

بولو اب چپ کیوں ہو"۔۔عالم صاجب پھر بولے اس بار انکی آواز اونچی تھی۔۔"

ڈیڈ روحان زویا کو نہیں رکھے گا اسے جلدی پھر واپس بھیج دے گا اسکا دل ٹوٹ جاۓ" گا۔۔ٹرائے ٹو انڈرسٹینڈ ڈیڈ"وہ اپنی بات سمجھاتا بولا۔۔

دیکھا جاۓ گا"عالم صاحب اپنی پلیٹ میں کھانا ڈالتے بڑے آرام سے بولے۔۔"

زرتاج اور روحا بھی پریشان سی تھی زویا سے بھی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔

سفینہ کو الگ فکر تھی زارون کی بات میں بھی دم تھا۔۔

سیما نے بیٹے کو تسلی رکھنے کا اشارہ کیا اور کھانا شروع کرنے کا کہا۔۔

روحان صبح صبح تیار ہو کر آفس بیگ ہاتھ میں پکڑے زویا کے کمرے کا دروازہ بجا رہا تھا۔۔

زویا صبح کی نماز پڑھ کر پھر سے بستر میں لیٹ گئی تھی رات بھر صحیح سے سونا پائی اور پھر آنکھ لگ گئی تھیِ۔۔دروازہ بجا تو جلدی سے اٹھ بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

زویا"۔۔اب کے روحان زور سے بولا تو فٹ سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔۔"

گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی۔"۔دروازہ کھلتے ہی پھٹ پڑا۔۔"

پھر سر تا پیر اسے گھورا جو ویسے بنا دوپٹہ کے اٹھ کر آگئی تھی۔۔ابھی بھی رات والے کپڑوں میں ہی تھی بال بھی کھلے اور بکھرے تھے۔۔ نیند سے سرخ ہوتی خمار آلود آنکھیں.. چہرے پہ بے پناہ معصومیت لئے اسکے سامنے تھی ایک پل کیلئے روحان اس میں ..کھو سا گیا

روحان کو خود کی طرف تکتا پا کر اپنے حلیہ کا خیال آیا تو جلدی دروازہ کی اوٹ میں چھپنے کی کوشش کی تھی آدھی دروازے کے پیچھے اور آدھی باہر۔۔

www.novelsclubb.com

میں آفس جارہاہوں نو بجے جینی آئے گی گھر کی صفائی کرنے یہ کچھ پیسے ہیں اس سے کہہ " منگوالینا کھانے پینے کو کچھ بھی ایک ہفتہ کی گروسری کا سامان آجائے گا" پیسے اسکی طرف بڑھائے مگر اس نے ابھی تک نہیں لیئے تھے کبھی اسے دیکھتی تو کبھی پیسوں پھر کچھ دیر

بعد پیسے پکڑنے کیل ئے ہاتھ بڑھا پیسے پکڑتے وقت تھوڑا سا ہاتھ اس کے ہاتھ کے ساتھ مس ہوا تو فٹ سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔

بیہیو تو ایسے کر رہی ہے جیسے کہ کوئی ویمپائر ہوں"۔۔وہ دل میں سوچتا سر ہلاتا" چلا گیا۔۔

نو بجے جینی آئی تھی اس کے پاس بھی گھر ایک ایکسٹرا کی تھی وہ روز نو بجے آتی اور گھر صاف کر کے چلی جاتی تھی جب سے روحان نے اپارٹمنٹ لیا تھا تب سے وہ یہاں کام کر رہی تھی وہ ایک درمیانی عمر کی خاتون تھی اور دو بچوں کی کفالت خود کر رہی تھی شوہر کب کا چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔

روحان نے اسے فون پہ بتا دیا تھا کہ پاک سے اسکی مہمان آئی ہوئی ہے۔۔

زویا ابھی بھی بستر پہ ہی لیٹی سوچوں میں گم تھی جب دروازہ ناک ہوا تو فٹ سے اٹھ بیٹھی اور انجان عورت کو دیکھ کر ڈر گئی۔۔

"ہیلو مادام کیسا ہے میں جینی ہے۔۔"

جب اس عورت نے اپنا تعارف کروایا تو اسے یاد آیا صبح روحان اسی کا بتا کہ گیا تھا۔۔

اسلام علیکم "وہ بستر سے اٹھ کر کھڑی ہوئی اور احترام سے سلام کیا۔۔"

سسٹر آپ کا نام "۔۔روحان نے بتایا تھا مگر وہ بھول اور سوچ میں پڑھ گئی۔۔"

www.novelsclubb.com

زویا"۔۔زویا نے کہا۔۔"

اوکے زویا سسٹر تو پھر آپ کیل ئے ناشتہ بناؤں۔۔" جینی نے احترام سے کہا۔۔"

نہیں میں خود بنا لوں گی۔۔" زویا بولی۔۔"

نہیں سسٹر آپ مہمان ہیں آپ فریش ہوں میں بنا دیتی ہوں" وہ بڑی عزت سے بولی" تھی پھر زویا نے کچھ نا کہا۔۔

جینی نے زویا کے لیے بہت اچھا ناشتہ بنایا تھا۔۔

پھر جینی نے گھر کی صفائی کی پھر زویا نے اسے لسٹ بنا کے دی راشن کی جو جینی نے لا کر دی اور بارہ بجے وہ چلی گئی۔۔

ہیلو اسلام علیکم کیسی ہو زویا بیٹا" عالم صاحب نے زویا کو کال کی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک تایا ابو آپ سنائیں کیسے ہیں سب مجھے بہت یاد آ رہی ہے سب کی۔۔"زویا " اداس ہوتی بولی۔۔

بیٹا ہمیں بھی بہت یاد آرہی ہے تمہاری۔۔"

لو بھی بات کرو ماں سے"۔۔عالم صاحب نے سفینہ کو فون دیا۔۔

کیسی ہو میری بچی"ماں سے احوال کرنے کے بعد زویا نے زرتاج اور روحا سے بھی" ڈھیروں باتیں کی۔۔

زویا نے آج موبائل اون کیا تھا عالم صاحب نے اسے پاک میں ہی آسٹریلیا کی سم لیکر دی تھی کہ وہ وہاں جا کر یوز کر سکے کل اسنے فورن موبائل اون نہیں کیا کیونکہ کل روحان کی باتوں سے وہ ٹوٹ گئی تھی ہمت نہیں ہوئی گھر بات کرنے کی۔۔زویا نے زورتاج اور روحا کے ساتھ نمبر شئیر کیا اور پھر باتوں کا نارکنے والا سلسلہ چل نکلا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی صاحب۔۔"عالم صاحب رات کے کھانے کے بعد سٹڈی میں بیٹھے کتاب کا مطالعہ" کر رہے تھے جب سفینہ ان کے پاس آئی۔۔

عالم صاحب نے کتاب بند کی اور عینک اتار کر میز پہ رکھی اور سفینہ کی طرف متوجہ ہوئے۔۔ "بولو سفینہ کیا بات ہے۔۔

"بھائی صاحب زور تاج کا گریجویشن مکمل ہونے والا ہے تو میں اسکی شادی کا سوچ رہی ہوں زویا کے مستقبل کا معلوم نہیں مگر میں جلد از جلد زرتاج کا گھر بسا دینا چاہتی ہوں"۔۔

"تمہاری بات ٹھیک ہے مگر زویا کے لیے میں شرمندہ ہوں"۔۔

www.novelsclubb.com

"بھائی ایسا مت کہیں جو اسکی قسمت میں ہو گا وہ دیکھا جائے اب زرتاج کا فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے"۔۔ سفینہ اپنی بات کہہ چپ ہوئی۔۔

ہم بیٹیاں کب بڑی ہو جاتی ہیں پتہ ہی نہیں چلتا۔۔ خیر ٹھیک ہے میں دیکھتا یوں میرے" جاننے والوں میں ہیں کچھ رشتہ میں کچھ دنوں ایک اچھا سا رشتہ دیکھ کر بتاؤں گا"۔۔عالم صاحب نے کہا۔۔

اچھا بھائی صاحب اب زرتاج بھی جلد از جلد اپنے گھر کی ہو جائے۔"۔اللہ اسکے نصیب" اچھے کرے آمین"سفینہ نے دل سے دعا کی اپنی بیٹی کیلیے۔۔

" آمین"

۔۔عالم صاحب نے بھی دل سے کہا

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

قسط نمبر 22#

ایک ہفتہ گزر چکا تھا دونوں کا پھر سامنا بہت ہی کم ہوا تھا۔۔روحان صبح کا جاتا رات گئے ہی گھر لوٹتا تھا۔۔

آج بھی رات کو وہ گیارا بجے گھر آیا فریش ہو کر ہمیشہ کی طرح وہ کچن میں آیا کافی بنانے کیلیے تبھی اسکا سامنا زویا سے ہوا۔۔

بلیک کلر کی فراک پہنے ہاف آستینوں سے نظر آتے دودھیا بازو آدھے بالوں کو کیچر میں قید کئے باقی کمر پہ کھلے چھوڑے۔بنا دوپٹہ کے۔۔وہ اپنے دھیان میں کھڑی کچن میں چائے بنا رہی تھی روحان کی آمد کا اسے اندازہ نا ہوا۔۔روحان پاکٹ میں ہاتھ ڈالے بغور اسکا جائزہ لے رہا تھا۔۔خود پر نظر کی تپش محسوس ہوئی تو پیچھے منہ موڑ کر دیکھا تو روحان نے اسے دیکھ کر آنکھیں چھوٹی کیں۔اسنے فٹ سے چولہا بند کیا۔۔

"روحان قدم بڑھا کر اسکے بلکل پیچھے کھڑا ہوا" بنالو چائے میں نے منع تو نہیں کیا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بلکل اسکے پیچھے کھڑا تھا۔۔

"وہ۔۔بب۔۔بن گئی بس مم۔۔میں کپ میں ڈالنے لگ تھی"۔۔اسکی آواز لڑکھڑاہٹ تھی۔۔وہ گھبرا گئی تھی اسکے یوں پیچھے کھڑے ہونے سے کانپتے ہاتھوں سے چائے کپ میں ڈالی اور سائیڈ سے نکل گئی۔۔جبکہ وہ اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں تھا اسے زچ کرنے کیلئے اسکے پیچھے کھڑا ہوا تھا پھر اپنے لیے کافی بنانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

زارون آفس میں بیٹھا تھا لیپ ٹاپ پہ تیزی سے انگلیاں چلا رہا تھا جب انٹرکام بجا تو اس نے اٹھایا۔۔

"یس۔۔سر کوئی مس شائنہ آئی ہے"۔۔

شائنہ زارون نے ماتھا مسلہ تھا۔۔"او کے بھیجو"۔۔

تھوڑی دیر بعد شائنہ آفس میں انٹر ہوئی"ہیلو"۔۔

ا"سلام علیکم "زارون نے سلام کر کے اسے شرمندہ کرنا چاہا۔۔

وعلیکم اسلام "وہ بھی بنا شرمندہ ہوئے ہنستی بولی۔۔"

یہ کیا ہے شانو تم آفس کیوں آئی ہو"۔۔زوران اپنی کرسی سے کھڑا ہوا اور آگے آکر "

بولا۔۔

توشینا اسکے گلے لگ گئی۔۔ سر اسکے سینے پہ رکھا اور دونوں ہاتھ اسکے, کمر کے پیچھے باندھ دی ئے۔۔

شینا"۔زاورن نے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اسے پرے ہٹایا تھا۔۔"یہ سب کیا " ہے"۔۔اسکے حلیہ کو ناگواری سے دیکھا تھ۔۔

اسکی اتنی تیاری جیسے رائیگا گئی۔۔ٹایٹ پینٹ پہ چھوٹی سی بغیر آستینوں والی شرٹ کھلے بال

زاورن میں تمہاری مینگیتر ہوں تم سے ملنے آسکتی ہوں"۔۔شینا کو اپنی توہین محسوس" ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو تم ایسے بیہیو کرو گی"۔۔زارون خود کو کنڑول کرتے ہوئے اپنا لیجہ نارمل رکھتا"
بولا۔۔

ہاں تو پھر کیسے بیہیو کرو پھر تم تو مجھ سے ٹھیک بات بھی نہیں کرتے اس زرتاج کے"
آگے پیچھے گھوم سکتے ہو"بس شائنہ کو ماں والی بات بھولی نہیں تھی وہ اس لیے جتایا تھا
اسے۔۔

تم میں اور اس میں بہت فرق ہے"وہ بس سوچ سکا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکا نام سنتے ہی سوچ میں پڑ گئے"۔۔وہ طنز کرتی بولی۔۔"

بھئی یہ تم عورتوں کی آپس کی بات ہے مجھے نا گھسیٹو"۔۔وہ واپس اپنی کرسی پہ بیٹھتا"
بولا۔۔

یہ عورت کسے بولا" وہ اسکے سامنے آتی بولی۔"

میرے سامنے کوئی اور عورت تو ہے نہیں "ایک اچٹتی سی نگاہ اس پہ ڈال کر بولا۔۔"

ہم وہ ہو گی عورت میں تو نہیں"۔۔وہ ادا سے بال جھٹکتی بولی۔۔"

اچھا اب جاؤ مجھے کام ہے"۔۔زارون بغیر لحاظ کے اسے جانے کا بولا۔۔"

میں تمہارے ساتھ لنچ کرنے کیلیے آئی ہوں اور تم مجھے جانے کا بول رہے ہو"۔۔وہ" صدمہ سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بول رہاں ہوں اگر تمہارا حلیہ ساتھ جانے کے قابل ہوتا تو ضرور چلتا"۔۔زارون اسکے ڈریس پہ تنقید کرتا بولا۔۔

کیا ہوا ہے میرے حلیہ کو اٹس آفیشن۔۔ تھوڑا بروڈ مائنڈڈ ہو کر سوچو تمہارے آفس میں" بھی ایسے حلیہ والی ہی گھوم رہی ہیں"۔۔اسے پسند نہیں آیا زارون کا اس کے لباس پہ تنقید کرنا۔۔

ہاں ہیں مگر وہ میرے گھر سے تعلق نہیں رکھتیں"۔۔وہ دوٹوک انداز میں بولا تھا"

ابھی سے ہی میرے ڈریس پہ انگلیاں اٹھا رہا ہے مجھے جو پسند ہے وہ پہنوں گی۔۔"شائنہ " خود سے بڑبڑاتی پیر پٹختی چلی گئی۔۔

"اسکے جاتے ہی زارون سر پکڑ لیا"اف کہاں پھنس گیا ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

سسٹر زویا گروسری کیل ئے ہم اکیلا نہیں آپ بھی ساتھ جائے گا"۔۔ جینی زویا سے" بولی گھر کی چیزیں ختم ہو گئ تھی جو زویا نے اسے لانے کا کہا۔۔

جینی میں نہیں جاسکتی"زویا نے منع کر دیا۔۔"

کیوں آپ یہاں کس واسطہ آیا ہوا ہے جب گھوما پھرا نہیں"۔۔ جینی نے پوچھا۔۔"

وہ روحان"۔۔زویا بولتی رکی"

کیا روحان سر"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ روحان سے پوچھے بغیر میں نہیں جاسکتی۔۔"زویا اپنی پریشانی بتاتی بولی۔۔"

کیوں نہیں جاسکتی آپ کزن ہے اسکا بیوی نہیں" جینی بغیر سوچے بولی۔۔"

ہم مزاق کرر ہاتھا"اسے سیریس دیکھ جینی ہنستی بولی۔۔"

نہیں میرا مطلب کے میں روحان کے ساتھ ہی گھوموگی انہوں کہا تھا مجھ سے جب فری" ہو جائییں گے تب گھومیں گے"۔زویا اپنی طرف سے بات بنائی۔۔

ناسر کا ٹائم ہو گانا آپ گھومیں گی چلو جلدی سے تیار ہونے کا ہم وہٹ کرر ہاہے ورنا ہم" "ناراض ہو جائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا ٹھیک"۔۔زویا اسکا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی اسلیۓ ہامی بھری جانے" کی۔۔زویا اور جینی کی کافی دوستی ہو گئی تھی۔۔

افف آگئی "ماریہ کو آتے دیکھ علینا کو کوفت ہوئی تھی۔۔"

ماریہ سیدھا روحان کے آفس میں گھسی تھی۔۔

روحان آنکھیں بند کیے کرسی کے ساتھ پیچھے کو سر ٹکا بیٹھا تھا۔۔خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا..

جب ماریہ آفس میں انٹر ہوئی تو اس نے آنکھیں کھولی اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔

تم "۔۔روحان بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں میں کہاں غائب ہو گئے تم "۔۔ماریہ نے شکوہ کیا۔۔"

کہاں ہونا یہیں ہوں تمہارے سامنے آفس میں "۔۔"

تب ہی وکی بھی آفس میں آیا۔۔

ماریہ نے اپنی بات جاری رکھی۔۔

کیا ہوا روحان کام کم کیا کرو تھکے تھکے سے لگ رہے ہو"۔"

ہاں بیچارہ اب تھکے گا ہی ڈبل ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے آفس بھی گھر بھی"۔۔وکی روحان کو" آنکھ مارتا بولا تھا روحان نے اسے آنکھیں دکھائیں تھیں کہ چپ رہے۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا"ماریہ ناسمجھی سے پوچھا۔۔"

مم میرا مطلب یہاں بھی کام کرتا ہے رات کو بھی کام کرتا ہے بیچارہ آفس کا"۔۔کوئی" رزلٹ تو آہی جائے گا مہینے بعد۔۔"وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ذو معنی بولا تھا مگر پھر بھی اسکی ہنسی چھوٹی تھی۔۔ماریہ کو اسکی عقل پہ شائبہ ہوا تھا۔۔

روحان پلیز ایٹ لسٹ آفس کا کام آفس تک ہی رکھو گھر جا کر ریسٹ ہی کیا کرو"ماریہ" روحان کو سمجھاتے بولی۔۔

میں بھی یہی کہتا ہوں دو دو کام کرے گا تو ایسی ہی حالت "۔۔وکی دونوں انگلیاں ہلاتا بولا" ایک اشاریہ ماریہ کی طرف تھا دوسرا زویا کی طرف۔۔

www.novelsclubb.com

"روحان کو غصہ آیا تھا وکی پہ اسے باہر کی راہ دکھائی۔۔"وکی جاؤ یہاں سے

افف تمہارے دوست کا دماغ خراب ہے نکالو اسے یہاں سے "۔۔ماریہ نے منہ چڑاتے " کہا

اسے چھوڑو اپنا بتاؤ"۔۔روحان نے پوچھا۔۔"

یار بہت دن ہو گئے ہیں اس ویکنڈ پہ ڈنر بھی نہیں کیا آؤ باہر چلتے ہیں لنچ کرتے " ساتھ"۔۔

ماریہ پلیز"روحان نے بہانہ بنانا چاہا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

نو آر گو منٹ پلیز کم نا۔"۔ماریہ نے انسسٹ کیا تو اسے چلنا پڑا۔۔"

ان دونوں کو باہر جاتا دیکھ علینا کو غصہ بہت آیا تھا۔۔

کیافائدہ زویا کولانے کا یہاں اس چڑیل سے پیچھا کب چھوٹے گا"۔۔"

"ریلیکس علینا بہت جلد۔۔درد دل کی دواتو کردی ہے اب دعا بھی کریں گے۔۔"

زویا کی دوااثر کررہی ہے "پریشان سارہنے لگا" بے سکون ہواپڑا ہے سکون کی تلاش میں"

"خود ہی زویا کے قریب جائے گا۔۔

بس اسے سمجھنے میں زرادیر لگے گی"۔۔"

جیسے تمہیں"۔۔آخری بات وکی نے علینا کو دیکھتے دل میں بولی تھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زویااور جینی پیدل چلتی ہوئی جارہی تھی اور خوش گپیوں میں بھی مشغول تھی زویا کواچھا لگ رہاتھا باہر کا خوشگوار ٹھنڈاموسم لوگوں کی چہل پہل۔۔

بلیک گھٹنوں تک کوٹ پہنے ٹائیٹ جینس کے نیچے ہیل والے لانگ شوز پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے میک اپ نام پہ آنکھوں میں کاجل اور ہونٹوں پہ پنک لپ گلوز۔۔گلے میں ریڈ مفلر پہنے ہاتھوں کو پاکٹ میں ڈالے جینی کی باتوں پہ کھل کھلاتی کسی کی نظروں میں آ گئی تھی۔۔

ہائے جینی واٹ آ سرپرائز ڈ وہ ایک تیس سال کے لگ بھگ کا جوان تھا گورا چٹا بلو آئیز۔۔"

او جیم یو۔"وہ دونوں سائیڈ سے گلے لگے تھے۔۔"

www.novelsclubb.com

واٹ آ بیوٹی"زویا کو دیکھتی ہی جیم نے کہا تھا جسکے دیکھتے اسنے جینی کو دیکھا تھا وہ گھبرا رہی تھی۔۔

جیم مت تنگ کرو ہمارا مہمان ہے پاک سے آیا۔۔" جینی نے اسے ڈپٹا"

ہائے !! بیوٹی اوف ایشیا"۔۔ جیم نے ہنستے ہوئے زویا کی تعریف کی تو بس ہلکا سا" مسکرائی۔۔

" جینی لگتا تمہارا مہمان کو ہمارا تعریف اچھا نہیں لگا۔۔"

"ایسا بات نہیں وہ اجنبی لوگوں سے بات نہیں کرتی۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاہا۔۔ یہ بات ہے ہائے فرینڈز "۔۔ وہ اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زویا نے پھر سے جینی کو دیکھا۔۔تو جینی نے اسے آنکھوں سے تسلی رکھنے کا اشارہ کیا۔۔

توزویا نے کانپتا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا جیم نے ہاتھ ملا کر چھوڑ دیا

ہاہاہا!!اور اسکی نروسنیس پہ دونوں ہنسے۔۔"آئی لائک اٹ۔۔یو لائک مائے جینی سسٹر سی یو آ گین بیوٹیفل لیڈی"۔۔

اوکے جینی سسٹر اینڈ یو سسٹر بائے ہم جا رہا"۔وہ ہاتھ ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔"

جینی وہ ہمارا کزن برادر ہے بہت اچھا ہے میرڈ ہے اس سے گھبرانے کا نہیں۔۔وہ ایسا ہی" ہے۔۔"زویا نے مسکرا کر سر ہلایا کیونکہ اسے بھی جیم ہنس مکھ سا لگا۔۔

اور وہ دونوں پاس ہی ایک سٹور میں گھس گئی۔۔

یہیں روحان کی بس ہوئی تھی اور کھڑا ہوا تھا کرسی سے۔۔یہ سارا منظر اسنے دیکھا زویا کا کسی اجنبی سے ہاتھ ملانا۔۔اسکا دماغ گھوم گیا یہ سب دیکھ کر۔۔

ماریہ جو کافی پی رہی تھی اسے دیکھ کر کھڑی ہوئی۔۔

کیا ہوا کافی تو پیو کھڑے کیوں ہو گئے"۔"

ماریہ مجھے جانا ہے بہت ارجنٹ کام یاد آگیا ہے"وہ اپنے غصہ سے آگ بگولہ ہوا پڑا تھا" بہت ضبط سے ماریہ کو سمجھایا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تم اور تمہارے کام"وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔"

"تم کیب سے چلی جاؤ مجھے کہیں اور جانا ہے"

روحان"۔وہ کچھ بولتی کے روحان بول پڑا"

ماریہ ڈونٹ آر گومنٹ می گو"۔۔روحان نے غصہ سے کہا تو وہ بھی رکی نہیں اور جا کر" کیب میں بیٹھ گئی۔۔

اب روحان کی نظر گروسری سٹور پہ تھی۔۔

روحان اور ماریہ وہیں سامنے کیفے میں کافی پہ رہے تھے جب شیشے کے پار روحان کی نظر زویا پہ پڑی جو جینی کیساتھ ہنستی جا رہی تھی پھر کسی لڑکے کا ملنا اس سے ہاتھ ملانا ہنسنا اسکے اندر کی آگ کو مزید بھڑکا دیا تھا۔۔

روحان غصہ سے تن فن کرتا سٹور میں گھسا ادھر ادھر نظر دوڑائی تو سامنے ہی زویا کھڑی نظر آئی اور لمبے لمبے ڈھگ بھرتا اس کے نزدیک آیا۔

کس کی اجازت سے تم باہر آئی ہو۔"۔روحان زویا کے بلکل نزدیک کھڑا تھا۔۔"

زویا اچانک سے مڑی اسکے ہاتھ سے پیکٹ چھوٹے تھے اسے دیکھ وہ جو کھا جانے والے تیور سے اسے گھور رہا تھا۔۔

روحان سر آپ"۔۔ جینی بھی روحان کو دیکھ پاس آئی تھی۔۔"

تم کس سے پوچھ کر باہر آئی"روحان نے پھر سے اپنا سوال دوہرایا تھا۔۔"

سر ہم لایا زویا کو باہر جب سے گھر میں ہی قید تھا گھومنے کے واسطہ آیا تھا"۔۔زویا کے "بجائے جینی نے جواب دیا۔۔

میری پرمیشن کے بغیر یہ باہر نہیں نکل سکتی"روحان نے جینی کو جواب دیا مگر نظریں "ابھی بھی زویا پہ تھی جو نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

مگر یہ آپکا جسٹ کزن ہے اسے پرمیشن کی ضرورت نہیں"۔"

میری پرمیشن کی ضرورت ہے کیونکہ زویا میری زمہ داری ہے اسکیلے گھر جواب دہ میں "ہو گا۔"۔اسے کہیں جانا ہو میں خود لیکر جاؤں گا تو"۔۔ چلو گھر۔۔

www.novelsclubb.com

بٹ سر ہم یہاں گروسری کیل ئے آیا تھا"۔۔ جینی بولی"

آپ لے آنا جو بھی لانا ہو میں گھر جا رہا ہوں "ایک نظر زویا کو دیکھا پھر جینی کو اور اسے" کچھ پیسے تھمائے۔۔

اوکے۔۔ کہتی جینی آگے چلی گئی۔۔

روحان نے زویا کا بازو پکڑا اور اسے لیے سٹور سے باہر نکلا اور روڈ کروس کرتا گاڑی تک آیا فرنٹ ڈور کھول کر اسے پھینکنے کے انداز میں بٹھایا اور خود ڈرائونگ سیٹ سنبھالی۔۔

ریش ڈرایونگ کرتا اپنے اپارٹمنٹ تک آیا اسے گھورتا گاڑی سے نکلا وہ جو ڈر کے مارے سیٹ سے چپکی بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ باہر نا نکلی تو گاڑی کا خود ڈور کھول کر اسے باہر نکالا تھا۔۔

گھر کا دروازہ کھولتے اسے اندر کھینچتا دھاڑ سے دروازہ بند کیا زویا کہیں چھپ جانا چاہتی اس لیے اپنے کمرے کی طرف دوڑی۔۔ابھی وہ کمرے تک پہنچ پاتی کہ دو قدم آگے بڑھ کر

اسکا بازو دبوچ چکا تھا اور اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر اسے اندر کھینچا اور دروازہ بند کرتے اسے دروازہ کے ساتھ لگایا ارد گرد دونوں بازو رکھ کر اسکا گھیرا مزید تنگ کیا۔۔ چہرہ بلکل اس کے قریب تر کرتے بولا۔۔

بہت شوق ہے تمہیں غیر مردوں سے ہاتھ ملانے کا"۔"

زویا نے نظریں اٹھا کر اس دشمن جان کو دیکھا تھا مگر بولی کچھ نہیں۔۔

یہی معصومیت کا ڈھونگ رچا کر تم دوسروں کو اپنی طرف مائل کرتی ہو نا۔۔ مگر شوہر " سے تو دور بھاگتی ہو"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا تھا۔۔ اسکی زات کی دھجیاں اڑا دی تھی۔۔

بھیگتی آنکھوں سے دیکھا تھا اسے جو کتنا بے پراہ تھا اسکی عزت کا اسے زرا لحاظ نا تھا۔۔ اتنی بے حسی تھی اس میں وہ بس سوچ سکی۔۔

ایک ہاتھ اسکی کمر میں ڈال کر اسے اپنے اندر بھینچا تھا اسے اپنی پسلیاں چٹختی ہوئی محسوس ہوئی بامشکل سانس لے پائی۔۔ اور دوسرا ہاتھ اس کے سر کے پیچھے بالوں میں انگلیا پھنسا لی۔۔ زویا کی جان حلق مہں آئی تھی۔۔

زویا مچلنے لگی تھی اسکی قربت میں مقابل کو ہوش کہاں رہا تھا بنا اسکی پرواہ کیے بنا مزید اسے خود میں بھینچا پاوں زمین سے اٹھ گئے تھے مکمل اسکی گرفت میں تھی۔۔ اسکے گلابی لبوں پہ جھک کر اسکا جام اپنے اندر انڈیلنے لگا۔۔ اس سے اپنا آپ چھڑواتی ہلکان ہوئے جا رہی تھی۔۔ مگر وہ اسے چھوڑنے پہ تیار ہی نا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر تک وہ خود کو سراب کرتا رہا اسکا سانس بند ہو رہا تھا۔۔ منہ میں خون کا زائقہ گھلتا محسوس ہوا تب جا کر اسکی جان بخشی۔۔ مگر چھوڑا پھر بھی نا تھا۔۔

وہ اسکی کاندھے پہ سر رکھ کر اپنی سانسیں ہموار کرنے لگی۔ جو اس ظالم کی شدت بھرے لمس سے بند ہونے کے پہ در تھی۔۔

وہ یونہی کمر سے اٹھائے اسے بیڈ پہ لا کر پٹخا تھا۔۔

اب تیار ہو جاؤ میری شدتوں کو سہنے کیل ئے یہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔

وہ بیڈ پہ اندھے منہ گری تھی۔ اسکی بات سن کر فورن سر موڑ کر ظالم شخص کو دیکھا جو بے حسی کی انتہا پہ۔۔ اور وہ اذیت کی انتہا پہ۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا وہ سسکتی بولی تھی۔۔ مجھے واپس جانا ہے"۔۔ مجھے نہیں رہنا یہاں "۔۔ وہ سسک رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جو ابھی اسے بخشنے کے موڈ میں بلکل نہیں تھا جنوں سوار ہو چکا تھا اسکے سر پہ اس کی باتوں سے ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک پل بھی روحان رکا نہیں تھا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

بے ضرر گاڑی سڑکوں پہ دوڑاتا رہا تھا۔۔اسکا سسکتا معصوم سا بھیگا چہرہ اسکی آنکھوں کے پردے آگے لہراتا رہا تھا۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ وہی بیڈ پہ ڈھہ گئی بیڈ شیٹ کو مٹھیوں میں جکڑے وہ سسکتی رہی تھی ۔۔

پھر اٹھ کر بیٹھی ارد گرد نگاہ دوڑائی تو وہ روحان کے کمرے میں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے وہ آئی تھی ایک دن بھی اس کمرے میں نا آئی تھی۔۔

روحان کے کہے گ ئے الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے۔۔

تمہاری جگہ نا میرے کمرے میں ہے اور ناہی میری زندگی میں "۔۔وہ خود نہیں آئی تھی" آج روحان اسے خود لایا تھا اپنے کمرے میں۔۔ نفرت سی ہوئی تھی اسے آج خود سے.. روحان سے..اس رشتہ سے۔۔

آنسوں پھر سے جاری ہوئے تھے۔۔ پھر اپنے کمرے میں آئی چینج کیا اور خود کو آئینے میں دیکھا پھر ہونٹوں کو چھوا جہاں ابھی بھی اس ظالم انسان کا وحشت زدہ لمز محسوس ہو رہا تھا۔۔ جیسے لب ابھی بھی اسکی جکڑ میں ہو۔۔

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر 23

www.novelsclubb.com

ماما مجھے زارون سے شادی نہیں کرنی شائنہ جو زارون کے آفس سے مایوس لوٹی تھی اپنی بے عزتی اسے برداشت نہیں ہو پا رہی تھی۔۔اسلئے اپنی ماں کے پاس آئی۔۔"

مگر کیوں"۔۔شینا نے حیرت سے دیکھا اپنی بیٹی کو۔۔

"ماما زارون مجھے زرا بھی امپورٹنس نہیں دیتا ہر وقت اپنی اکڑ دکھاتا رہتا ہے۔۔

"بس اتنی سی بات پہ تم رشتہ توڑنے چلی

۔۔

ماما یہ اتنی سی بات ہے۔۔اسے میرے کپڑے نہیں پسند اور اتنی سی بات پہ اسنے میرے ساتھ باہر جانے سے انکار کر دیا"۔۔شائنہ نے غصہ سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیوں جاتی ہو ایسے حلیہ میں اسکے سامنے "۔۔شینا نے اپنی ہی بیٹی کو ڈپٹا۔۔

"ماما آپ کو اور بابا کو اعتراض نہیں میری ڈریسنگ پر تو پھر وہ کون ہوتا ہے

اب اتنی سی بات پہ تمہاری مان کر رشتہ توڑ دیں ایسا رشتہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملیں گے تمہیں۔۔ تمہاری ساری دوستوں نے منگنی پہ کتنی تعریف کی تھی زارون کی"۔۔ شینا اسے سمجھایا۔۔

بٹ ماما اسے ابھی سے میری ڈریسنگ اچھی نہیں لگتی"۔۔

..وہ منہ بسورتی بولی

شانو..بس شادی تک برداشت کر لو..اسکے بعد زارون کو اپنی مٹھی میں کر لینا پھر جو چاہے مرضی کرنا"..شینا اسے پیار سے پھسلاتے ہوئے کہا..

www.novelsclubb.com

..اور وہ زرتاج"اسکے بھی تو آگے پیچھے پھرتا ہے"..ایک نئ فکر لاحق ہوئی

..اسکی فکر نا کرو تمہاری خالہ سے کرتی ہوں بات "اسکا بھی بندوبست کرے

" روحان اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا تھا.. وہ زویا کے بارے میں ہی سوچ جا رہا تھا

" ..اس دن کا منظر اب بھی اسکے دماغ میں چل رہا تھا

زویا یہاں پہلی بار آئی ہے یہاں وہ کسی کو نہیں جانتی اور ڈرپوک اتنی ہے "ضرور وہ جینی کا کوئی جاننے والا ہو گا.. "اور زویا ایسی لڑکی نہیں ہے" دو دن سے دماغ کی دہی بنی ہوئی تھی

.. بالآخر وہ آج اس نتیجہ پر پہنچا کہ وہ غلط فہمی کا شکار ہو گا

او یار کیا ہوا ہے تجھے کن سوچو میں گم ہے.. "کوئی مسئلہ ہے تو بتا.."وکی اسے پریشان سا لگا تھا..

مسئلہ میرا ایک ہی ہے جو اس وقت میرے گھر پر ہے.. "میرے گلے پڑ گئی ہے" جتنا اسے دور ہونا چاہتا ہوں..

آخری بات وہ ادھوری چھوڑ گیا..

تو یار کیوں بیچاری پہ ظلم ڈھا رہا ہے اگر وہ اتنی دور سے اڑ کر تیرے پاس آگئی ہے تو ایک قدم تو بھی بڑھا لے.."آخر ایسا کرنے میں ہرج نہیں.."وکی اپنی تئی اسے سمجھانے کوشش کرتا بولا جو سمجھنے سے قاصر ہے..

www.novelsclubb.com

..زارون کو عالم صاحب نے اپنے آفس میں بلایا تھا

..یس ڈیڈ"..آپ نے بلایا تھا

ہاں ضروری کام تھا تم سے زرتاج کیلئے ایک رشتہ ہے میری نظر میں چاہتا ہوں تم لڑکے" کے بارے میں خود سے چھان بین کرو ویسے میں نے کچھ لوگوں سے معلومات لی ہیں.. مگر میں چاہتا ہوں اپنی تسلی کیلئے تم خود لڑکے کے بارے میں پتا کرو.."عالم صاحب اپنی بات کہہ کر چپ ہوئے

ڈیڈ زری کیلئے رشتہ.."اتنی جلدی کیوں.. میرا مطلب وہ ابھی سٹڈی تو کمپلیٹ کر لے.."

www.novelsclubb.com

..زرتاج کے رشتہ کا سن کر وہ چونکا

بھئی اب یہ تمہاری چاچی کی خواہش ہے..اسلیے میں نے رشتہ دیکھنے شروع کئے ہیں..ورنہ میں تو چاہتا تھا دونوں بچیاں گھر میں ہی رہ جاتیں.."انکی آخری بات پہ زارون ٹھٹکا

..ہیں دونوں بچیاں میرا تو سر پھاڑنے تک جاتی ہے وہ موٹو.."وہ بس سوچ سکا

" ..ڈونٹ وری ڈیڈ...آپ لڑکے نام پتا بتائیں بس

..پھر عالم صاحب نے ساری معلومات دیں

..رات کی دوائیں اپنی ماں کو کھلا کر زرتاج اب کتابیں لے کر بیٹھی تھی

..زری بیٹا پہلے میری بات سنو..سفینہ لیٹنے کے بجائے بیٹھ گئی

.تو زری اسکے پاس آکر بیٹھ گئی

"""جی ماما

بیٹا اب میں سوچ رہیں ہوں کہ تم بھی اب اپنے گھر کی ہو جاؤ.. زویا کا تو نجانے کیا بنے مگر اب تمہاری فکر سے میں آزاد ہو جانا چاہتی ہوں.. "

ماما پلیز زویا کا حال آپ کے سامنے ہے.. "اور آپ مجھے خود سے دور کرنا چاہتی ہیں.. "
زرتاج کو تو شاک سا لگا تھا اپنی ماں کی بات سن کر..

ہاں تو اب تمہاری شادی بھی تو کرنی ہے یا گھر بٹھا کر رکھنا ہے تمہیں ساری زندگی.. سفینہ. بھی سخت ہوئیں..

www.novelsclubb.com

پلیز ماما مجھ سے اب اس بارے میں دوبارہ بات مت کیجیے گا.. مجھے نہیں کرنی کوئی شادی..
.. "وہ غصہ میں بولتی چلی گئی

تمہارے تایا سے بات کرلی ہے میں نے دیکھے تمہارے لئے کوئی ڈھنگ کا رشتہ .اب جلد

.. "از جلد تمہیں رخصت کر دوں" ..اس سے پہلے کے زویا کی کوئی بات بگڑے

ماما پلیز میں نے کہہ دیا نا بس اب میں دوبارہ یہ بات نا سنوں" وہ اپنی بات کہتی چلی گئیں

..وہاں سے

.توسفینہ سر تھام کے رہ گئی اسکی خود سری سے تو ڈر لگتا ہے

..روحان تھکا ہارا گھر آیا تھا

www.novelsclubb.com

چینج کرنے کے بعد اسکا رخ کچن کی طرف تھا سر میں شدید درد تھا ماتھا مسلتا ہوا کچن میں آیا

..جب اسکا سامنا پھر سے زویا سے ہوا

..زویا کا تو دل پھر سے مٹھی میں آیا تھا..اس دن کا رویہ ذہن میں تازہ ہوا تھا

اور جلدی میں اسکے پاس سے گزرنے لگی تھی جب اسکی کلائی روحان کی گرفت میں آگئی تھی.. زویا کی جان حلق میں اٹک گئی تھی..

کلائی سے پکڑے اسے اپنے سامنے کیا تھا..

اور گھمبیر آواز میں بولا..

"کس سے پوچھ کر گئی تھی باہر..

کون تھا وہ جس سے ہاتھ ملا رہی تھی". اسکی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی..

وہ.. وہ جینی نے ضد کی تھی ساتھ چلنے کی.. وہ جینی کا کزن برادر تھا...اس اسنے مجھے سسٹر کہا تھا.. وہ ہنوز نظریں جھکائے آہستگی سے بولی تھی.. جو روحان بمشکل سن پایا.. جبکہ کلائی ابھی بھی اسکی مضبوط گرفت میں تھی..

روحان نے دو انگلیوں سے اسکی تھوڑی سے پکڑتے اسکا چہرہ اونچا کیا..اور اسکی آنکھوں میں دیکھتا بولا..

"تمہیں جو کوئی بھی سسٹر بولے گا تم اس سے ہاتھ ملا لو گی"..

توزویا نے نفی میں سر ہلایا آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر چکی تھی..

اسکے اور روحان کے درمیان دو قدم کا فاصلہ تھا جو روحان نے وہ بھی ختم کر دیا تھا..

"اسی معصومیت سے تم سب کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہو نا..یہ رونا رو کر تم میرے آگے ٹک نہیں سکتی بس کچھ عرصہ کیلیے تم یہاں ہو" صرف ڈیڈ کی وجہ سے تمہیں برداشت کرنے پہ مجبور ہوں.." بعد میں جو چاہے مرضی کرتی پھرنا مگر یہاں تمہیں میری مرضی سے رہنا ہو گا" لفظ تھے یا کوئی تیر جو اسکا سینہ چیرتے جا رہے تھے آنسوں تھے جو متواتر بہہ رہے تھے..

..اسکی کلائی پہ مضبوط گرفت ڈھیلی پڑتی ہی چھڑا کر کمرے کی طرف بھاگی تھی

..

.. اسکے آنسو روحان کا بھی دل پسیج رہے تھے.. مگر وہ پھر بھی پتھر دل بنا تھا

..یہی تو کام آتا ہے بس رونا دھونا..اپنی کنپٹی سہلاتا کافی بنانے لگا

..وہ بھاگ کر کمرے میں بند ہوئی..وہ سسک پڑی تھی

..وہ اسکی ذات کی دھجیاں اڑا گیا تھا اتنی بے اعتنائی اتنی نفرت..کوئی کیسے کر سکتا ہے

www.novelsclubb.com

اگر واپس چلی گئی تو کیا جواب دوں گی ماما کو میں انہیں دکھی نہیں کر سکتی.."سوچ کر اسے"

..مزید رونا آیا تھا

..زرتاج گم سم بیٹھی تھی

تمہیں کیا ہوا ہے یار تمہاری سیٹی کیوں گم ہے آج..ارم اسے دیکھتی بولی جو منہ لٹکائے بیٹھی تھی..

..وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھی تھیں

یار اب ماما کے سر پہ میری شادی کا بھوت سوار ہو گیا ہے پیچھے ہی پڑ گئی ہیں..تایا ابو کو بھی بول دیا رشتہ کیلیے وہ پریشان سی بولی..

"بس اتنی سی بات میرے گھر والے بھی اب میرے رشتہ کی بات چلا رہے ہیں اس میں ٹینشن والی کیا بات.."ارم بولی..

www.novelsclubb.com

یہی تو ٹیشن ہے یار میں نے شادی ہی نہیں کرنی بس "زویا کا حال دیکھ کر میرا ارادہ نہیں ہے. "

..وہ کہتی اٹھ گئی

یہ تو نہیں ہو سکتا شادی نہیں کرنی اس بارے میں ہماری کوئی مرضی نہیں چلتی جب گھر والوں نے کہہ دیا شادی ہونی ہے تو ہونی ہے..اور زویا کیسی ہے روحان بھائی کا بہیو ئیر کیسا ہے اسکے ساتھ "ارم اسکے ساتھ چلتی ہوئی بولی..

www.novelsclubb.com

ایکٹنگ کرنے میں تو زویا کو بیسٹ ایوارڈ ملنا چاہئے.. کہتی تو ہے سب ٹھیک ہے روحان بھائی بھی اسکے ساتھ ٹھیک ہے.. "مگر مجھے ایسا نہیں لگتا جھوٹ بولتی ہے.. "وہ دونوں اب کلاس کی طرف بڑھ گئی.

زرتاج نے اپنی ماں سے بات نہیں کی گویا کے کل والی بات دوبارہ ہی نا چھیڑ دے اس لئے وہ سونے کیلیئے ان کے کمرے میں جانے کے بجائے اپنے کمرے کی طرف چل دی زویا کے جانے کے بعد اب وہ اپنی ماں کے ساتھ سونے لگی تھی..

کچن کے تمام کا سمیٹ کر اب اسکا رخ اپنے کمرے کی طرف تھا..

جیسے ہی پہلی سیڑھی پہ قدم رکھا تو عین اسی وقت زارون بھی اسی کے پیچھے آیا وہ بھی اپنے کمرے میں جا رہا تھا..

ویسے لگتا ہے کوئی اپنا ٹھکانا بدلنے کی تیاریوں میں ہے.. "زارون اسکے ساتھ پہلی سیڑھی پہ پاؤں رکھتے بولا.. تو اسکے قدم وہیں ٹھہر گئے اور اسکی طرف مڑی..

تمہیں مطلب اپنے کام سے کام رکھو کوئی ٹھکانا نہیں بدلنے والا.. وہ چڑ کھاتی بولی..

نہیں مجھے بھلا کیا مطلب ویسے تمہاری مدد ضرور کر سکتا ہوں ڈیڈ نے لڑکا دیکھنے کی ذمہ" داری مجھے دی ہے"..بتادو کیسا لڑکا چاہئے..وہ اسے تپا گیا تھا..

کم از کم تمہارے جیسا تو بلکل بھی نا ہو"..وہ غصہ سے بولی..

"ہم ڈیڈ کے بھی کیا نیک وچار تھے..دونوں بچیاں ہی گھر میں رہ جاتی"..

چلو روحان کو تو زویا مل گئی. معصوم سی. سمجھدار.. سلجھی ہوئی.. سمارٹ سی..اور کہاں یہ" پھٹا ہوا ڈھول..میرے گلے پڑ جاتا"زارون نے کوئی کسر نہیں چھوڑی اسے بھرپور تنگ کرنے میں..

www.novelsclubb.com

زارون.."اپنے لیے کہے گے آخری الفاظ پہ وہ پھنکاری تھی..اور اس پہ حملہ کیا تھا"..

اسکے اچانک حملہ پہ زارون نے فٹ سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑے تھے جسکا ٹارگٹ اسکے بال تھے..

میں تمہیں چھوڑوں گی.."وہ پاور کے ساتھ اس پہ جھپٹی تھی جو زارون کے لئے "
.. سنبھالنا مشکل تھا..اور گردن پہ اسکا ناخن پھر گیا تھا

سسس "جنگلی کہیں کی زارون نے زور سے پرے دھکیلا اور گردن پہ ہاتھ رکھا جہاں اسکا
.ناخن کی کھروچ آئی

یہ کیا ہو رہا ہے کیوں بچوں کی طرح لڑ رہے ہو"..سفینہ انکی آوازیں سن کر وہاں آئی "
..جہاں وہ تماشہ لگائے کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

..اور زری یہ کیا طریقہ ہے زارون تم سے بڑا ہے.."سفینہ کا رخ زرتاج کی طرف تھا

چاچی آپ بھی کسے سمجھا رہی ہیں" بھینس کے آگے بین بجانے کا کیا فائدہ.."زارون نے بھینس پہ زور دیتے کہا اور پھر شرارتی نظروں سے اسے دیکھا ..

زرتاج نے اسے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا..

چلو جاؤ اب اپنے کمروں میں.."سفینہ نے کہا تو دونوں ساتھ سیڑھیاں چڑھنے لگے..

زارون پھر بھی نا باز آیا اسکے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے اسے کندھا مارا تھا..

زری کا دل کیا اسے زور دار دھکا دے کے نیچے پھینک دے مگر نیچے اسکی ماں کھڑی تھی اور جلدی جلدی سیڑھیاں چڑھتی اسے آگے نکل گئی....

www.novelsclubb.com

سفینہ نیچے کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی.. ابھی بھائی صاحب انہی کا بھی رشتہ جوڑنے کا سوچے بیٹھے تھے پانچ منٹ تو بنا کر نہیں رکھ سکتے.. کچھ عرصہ قبل عالم صاحب نے زارون کو لیکر بات کی تھی زرتاج کیلئے مگر سفینہ انکار کر چکی تھی اور سیما بھی شائنہ سے رشتہ کی ضد لگائی بیٹھی تھی ..

🌹🌹🌹🌹

"زرتاج پھنکارتی ہوئی آئی تھی کمرے میں.." سمجھتا کیا ہے اپنے آپکو

..روحا اپنی کتابیں لئے بیٹھی تھی

".. تمھیں کیا ہوا ہے.."زارون بھائی سے تو نہیں جھڑپ ہو گئی "

www.novelsclubb.com

..اس چمگادڑ نے جینا محال کر دیا ہے میرا.." پھر سے زارون کے ذکر پہ چھڑ گئی"

زری پلیز تم نے میرے دونوں بھائیوں کو جلاد ہی بنایا ہوا ہے.."روحا کو اچھا نہیں لگا"

تمہارے دونوں بھائی اسی تعریف کے قابل ہے.. "وہ بس دل میں ہی سوچ سکی تھی.. روحا سے کہتی تو اور ناراض ہو جاتی..

وہ اپنے بیڈ پہ آتی کمبل میں منہ دے کر لیٹ گئی..

تم آج یہاں سوؤ گی چاچی کے پاس نہیں سوؤ گی.. "روحا نے اسی کمرے میں سوتے دیکھ پوچھا..

"وہ بھی کہاں سونے دیتی ہیں.. ایک نیا ٹاپک لئے بیٹھ گئی ہے.. "

کونسا ٹاپک "اب کہ روحا اسکی طرف متوجہ ہوئی..

..یار اب وہ میری شادی کے پیچھے پڑ گئی" وہ رونی صورت بناتی ہوئی بولی

ہاہاہاہا..واہ ڈیٹس گڈ..میں بھی سوچ رہی تھی کوئی نیا ایونٹ نہیں آرہا انجوائے کرنے کیلیے..روحا شرارتی انداز میں بولی

..روحی کی بچی.."زرتاج تکیہ پھینکا تھا اسکی طرف "

..زارون کمرے میں آیا اور شیشہ کے سامنہ کھڑا اپنے زخم کا جائزہ لینے لگا

..جنگلی بلی..کیسی میری گردن نوچ لی

.. گردن پہ ہاتھ رکھے بڑبڑایا

.."اگر ڈیڈ اسے میرے پلے باندھ دیتے تو کیسے مینیج کرتا"

..افف میں بھی کیا سوچ رہا ہوں.."اپنی سوچوں پہ ملامت کرتا بستر پر ڈھیر ہوا

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر24

زرتاج یونیورسٹی سے گھر آئی تو بہت تھکی ہوئی تھی آہستہ آہستہ چل رہی تھی کاندھے پہ بیگ لٹکائے دو کتابیں ہاتھ میں پکڑی تھیں۔۔ابھی سیڑیاں چڑھنے لگی تھی کہ اسے پیچھے سے سفینہ کی آواز دینے پہ رکی مگر مڑی نہیں۔۔

"زری۔۔زری بیٹا میری بات تو سنو۔۔"

جی بولیں اب"۔۔انکی طرف پلٹ کر بولی جبکہ چہرے پہ بیزاریت تھی۔۔"

ناراض ہو اپنی ماں سے"وہ بے حد نرمی سے بولی تھیں۔۔"

نہیں۔۔"وہ پھر سیڑھی چڑھنے لگی۔۔مگر سفینہ کے ہاتھ پکڑ لینے سے رکی تھی۔۔"

زویا کے مستقبل کا تو پتا نہیں کیا بنے گا مگر میں تمہارے مستقبل سے مطمئن ہو کر مرنا" چاہتی ہوں"۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ماما پلیز ایسا تو نا کہیں اب۔۔"زرتاج کے دل کو کچھ ہوا تھا سفینہ کی بات پہ سے اسے گلے لگا گئی۔۔

"اللہ پاک آپ کو ہماری بھی عمر لگا دے آپکا غم ہم سے برداشت نہیں ہو گا اب یہ بات میں آپکے منہ سے دوبارہ نا سنو"۔۔

" میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی میں نہیں رہ سکتی آپکے بغیر آپ سب کچھ ہے میرے لیے مجھے اسلیے نہیں کرنی شادی"۔۔زرتاج کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔۔

"بیٹا میری خواہش ہے کہ میں تمہارا گھر بستا ہوا دیکھوں۔۔"سفینہ نے پیار سے اسکی ٹھوڑی پکڑ کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"آپکی خواہش سر آنکھوں پہ"زرتاج انکا ہاتھ پکڑتی بولی۔۔

جیتی رہو.. چلو تم فریش ہو جاؤ میں کھانا لگاتی ہوں صبح ناشتہ بھی نہیں کیا"۔۔وہ خوش" ہوئیں

نہیں ماما میں نے بر گر کھالیا تھا اب بھوک نہیں ہے مجھے کچھ دیر بعد کھاؤں گی زویا سے" بات بھی کرنی ہے کل بھی بات نہیں کی روحی ہر وقت لگی رہتی ہے"۔۔وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتی بولی۔۔

کمرے میں آئی تو روحا پہلے سے کمرے میں موجود تھی۔۔اور زویا کیساتھ ویڈیوں کال پہ لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ویلیوں کو اور کوئی کام نہیں"۔۔زرتاج ٹیبل پہ اپنی بکس اور بیگ رکھتی بولی۔۔"

ہاں تم تو بہت کامی ہونا" روحافٹ سے جواب دیتی بولی تھی۔۔"

تم بھی آجاؤ کیوں جل رہی ہو".۔زویا بولی تھی۔۔"

ہاں ہاں بھئی ایک میں ہی رہ گئی ہوں تم نند بھابھی سے جلنے کیلیے "زرتاج روحا کے پاس" جگہ بناتی بولی تھی۔۔

بس تمہارے دن کم رہ گئے ہیں اب ہنسے کھیلنے کے اس لیے "۔۔روحا زری کو چھیڑتے" بولی تھی تو زری نے اسے آنکھیں دکھائی

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے بھئی تمہارا "زویا نے کہا۔۔۔"

مطلب یہ کے اب یہ بھی کہہ رہی ہے "مجھے ساجن کے گھر جانا ہے "روحا گاتی ہوئی زری کو آنکھ ماری

تو زری نے اسکی کمر پہ دھموکا جڑا۔۔

آؤچ زری کتنا ہاتھ بھاری ہے تمہارا"۔۔وہ کراہتی بولی۔ "

ہاں تو بکواس کیوں کر رہی ہو۔"۔زری نے بھی غصہ سے کہا۔۔"

کیا ہو گیا ہے لڑکیوں لڑائی کس بات کی ہے انہیں سنجیدہ ہوتے "دیکھ زویا فٹ سے بولی" تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ارے کچھ نہیں بھابھی اسکے رشتہ کیا آنے لگ گ ۓ ہیں ایسے ہی ہو گئ ہے بہت جلدی" ہے اسے اس گھر سے جانے کی"۔۔روحا پھر بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں آئی

تم فکر نہیں کرو تمہاری باری بھی آنی ہے پھر میں دیکھوں گی"۔۔زری نے کہا۔۔"

یار کوئی مجھے سہی سہی بتاۓ گا بات کیا ہے"آخرانہیں پھر سے بھڑتا دیکھ زویا بولی۔۔"

زوئی ماما میری شادی کی باتیں کرنے لگی ہیں اب کہہ رہی ہیں اب میرا گھر بستا دیکھنا چاہتی" ہیں ایموشنل بلیک میلنگ کر رہی ہیں"زرتاج نے مسکین سی شکل بناتے کہا تو زویا کو ہنسی آئی تھی۔۔

ہاں ہاں ہنس لو اب تم لوگ"زرتاج مصنوعی ناراضگی سے بولی۔۔"

"یار کیا ہو گیا ہے اب یہ تو ایک نا ایک دن ہونا ہی ہے ماما بھی ٹھیک کہہ رہی میرا ووٹ ماما کی طرف ہے"۔۔زویا نے کہا تو اسنے منہ بسورا۔۔ایسے کٹر پٹر کرتے کافی وقت گزر گیا۔۔

روحان رات دس بجے آفس سے گھر آیا تھا۔۔اپنے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اسنے زویا کے کمرے کے دروازے کو گھورا تھا ایسا وہ ہر روز آتے جاتے کرتا تھا اس دن کے بعد سے دونوں کا سامنا ہی نہیں ہوا تھا۔۔اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک پاؤں ابھی کمرے میں رکھا تھا کہ زویا کے زور زور سے کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے کان کھڑے ہوئے تھے زویا کے ہنسنے پہ۔۔اور تجسس کے مارے اسکے کمرے کا دروازہ کھول اندر داخل ہوا۔۔

زویا ویڈیو کال پہ روحا اور زرتاج کیساتھ لگی تھی بیڈ پہ پیٹ کے بل لیٹی تھی اور موبائیل بیڈ کراؤن کیساتھ سیدھا لگایا تھا اور سامنے کا منظر آسانی سے نظر آسکتا تھا۔۔

روحا اور زرتاج کی ہنسی کو بریک لگی تھی جب انہیں زویا کے پیچھے روحان کھڑا نظر آیا۔۔

زویا کی بھی نظر ویڈیو کال پہ اپنے پیچھے کھڑے روحان پہ پڑی اور فورن سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔

روحان نے موبائل پکڑا اور زویا کیساتھ چپک کے بیٹھ گیا۔۔ "کیوں چھپکلیوں اب بریک کیوں لگ گئی تم لوگوں کی لگتا ہے میری مسز برائیاں کرہی ہو گی میری"۔۔ روحان نے شرارت بھرے انداز میں کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا اپنے حلیہ پہ شرمساری سی بیٹھی تھی لائٹ پنک سادہ سیا سوٹ پہنے جبکہ ڈپٹہ صوفہ پہ جھول رہا تھا ایسے ہی اسکے ساتھ لگ کر بیٹھی تھی۔۔ روحان اتنا اچانک آیا کہ اسے موقع ہی

نہیں ملا.. دوپٹہ اٹھانے کاارادہ کرتے اٹھنے لگی تو روحان نے اسکے کندھے پہ بازو رکھ دیا روحااور زویا کے سامنے وہ مزید شرم سے پانی ہوئی۔۔

حان بھائی ویسے تو زویا آپ کی جھوٹی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی مگر اب لگ رہا ہے" سچ ہی تھی"۔۔ زرتاج نے آنکھ دباتے کہا تھا

اچھا جی۔۔ اس لیے ہماری مسز کو خبر نہیں ہوئی کہ اسکا شوہر گھر آچکا ہے"۔۔ وہ اسکے" جھکے چہرے کو گہری نظروں سے دیکھتا بولا جہاں قوس وقزح کے کئی رنگ بکھرے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

حان بھائی آپکی مسز تو بلش کر رہی کر ہی ہے"روحانے زویا کو چھیڑتے کہا۔۔"

اچھا بھئی تنگ مت میری مسز کو بھاگو اب"۔۔روحان نے کہا۔۔"

اوکے بھئیا بھابھی آج تو جی خوش ہو گیا"۔روحانے فلائنگ کس کی ویڈیو میں۔۔"

ہم تمہاری جان تو اس میں ہے"۔۔زویا کی طرف دیکھتا بولا اور پھر جھک کر اسکے گال پہ" کس کر دی۔۔ جبکہ بازوا بھی بھی اسکے کاندھے پہ تھا اسکے اٹھنے کے راستہ روکنے کیلیے۔۔

روحا اور زرتاج نے منہ پہ ہاتھ رکھ لی تھا۔۔"اووووو

لو برڈز ہم یہیں ہیں"زرتاج شرارتی انداز میں بولی۔۔

تو چڑیلوں کال بند کر دو یا نیکسٹ سین انجوائے کرنا ہے"۔۔روحان نے بھی بے باکی" سے جواب دیا۔۔

اوہ سوری سوری کیری اون "زرتاج نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے کال کٹ کی"
۔۔اور دونوں پھر سے ہنسی تھی "چلو کچن میں اب"۔۔

"ہاں ماما بھی آوازیں دے رہیں ہے اب۔۔"

کال کٹ ہوئی تو روحان موبائل آف کر کے سائیڈ پہ رکھا۔۔

روحان کا ہاتھ اسکے کاندھے سے سرکتا اسکی کمر تک آیا تھا۔۔

وہ اسکی طرف جھکتا کہ کہ زویا اسکا ہاتھ جھٹکتی کھڑی ہوئی تھی۔۔

..کیوں آئے ہیں آپ میرے کمرے میں ہاں "۔۔اس دن کی گئی باتیں یاد آئی تھیں"
ہوتے کون ہیں آپ مجھ پہ اسطرح حق جتانے والے"۔۔"

کڑے تیور لیے کہا.. نازک سا وجود لیے کھڑی تھی اسکے سامنے جو اسے بہکانے پہ اکسا رہا تھا۔

یہ گھر میرا یہ کمرا میرا یہاں رہنے والی"۔۔ایک ہی جھٹکے میں اسکا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنی" تھائی بٹھایا تھا۔۔"گھر والی بھی میری جو حق میرا ہے اسے جتانا کیا"۔۔آخری بات اسکے کان میں سرگوشی کرتے کہی تھی۔۔اسکی باتوں پہ کان کی لو تک سرخ پڑی تھی

چھوڑیں مجھے"۔۔زویا کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں اسکے بے حد قریب ہونے" سے۔۔روحان کا ایک ہاتھ زویا کی کمر میں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کا ایک ہاتھ اسکے سینے پہ تھا اور دوسرا اسکی گردن میں۔۔

ارادہ تو چھوڑنے کا ہی تھا مگر"۔۔روحان نے دل میں کہا تھا۔۔"

دونوں کے چہرے آمنے سامنے تھے۔۔زویا نے زور سے اپنی آنکھیں میچیں تھیں۔۔

روحان نے بغور اسکے ایک ایک نقش کو دیکھا تھا۔۔بند آنکھیں لرزتی گھنی پلکیں جو پل میں بھیگنے لگی تھی۔۔لرزتے گلابی ہونٹ ساف شفاف شرم وحیا سے لال چہرہ۔۔

اسکی پیشانی پہ محبت کی پہلی مہر ثبت کی تھی پھر باری باری اسکی بند آنکھوں پہ ہونٹ رکھے تھے۔۔

صاف شفاف صراحی دار گردن میں گولڈ کی نازک سی چین پہنے۔۔پھر اسکی گردن پہ جھکا تھا۔۔اسکی گھنی موچھوں کی چبھن سے وہ سمٹی تھی اپنے آپ میں۔۔اسے روکنا بس میں نہیں رہا تھا۔۔

اب اسکا فوکس زویا کے کانپتے ہونٹوں پہ تھا۔۔ گردن میں ہاتھ ڈالے وہ مزید آگے ہوتا کے اسی وقت اسکا فون رنگ ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا فٹ سے اسکی گود سے اتری تھی بھاگ کر صوفہ اپنا دوپٹہ اٹھایا اور اچھے سے اپنے ارد گرد لپیٹا۔۔

فون دیکھا تو ماریہ کالنگ آرہا تھا۔۔اسی وقت کال کٹ کی اور پھر سے زویا کی جانب قدم بڑھائے۔۔زویا سر جھکائے کھڑی تھی ہمت نہیں ہو رہی تھی سر اٹھانے کی۔۔

پھر سے کال آنے لگی تھی۔۔وہ سخت جھنجلایا تھا اور پھر وہاں سے نکل کر اپنے کمرے میں آیا۔۔

اسکے جانے کی دیر تھی کہ بھاگ کر دروازے کی طرف لپکی اور لاک لگایا مبادا کہیں دوبارہ نا آجائے۔۔

وہ کمرے میں آیا تھا کال مسلسل آئے جارہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو"۔۔"

ہیلو روحان کہاں ہو کال کیوں نہیں اٹھا رہے ہو تم سارا دن کال کرتی رہی کوئی ریسپونس "نہیں آخر ہو کیا گیا تمہیں"۔ کال ریسیو ہوتے ہی وہ پھٹ پڑی۔۔

میں فارغ نہیں ہوتا ہوں کام میں بزی تھا"۔۔ وہ آپ کو نارمل رکھتا بولا۔۔"

کام تو ہر کوئی کرتا ہے تمہاری طرح کوئی اتنا مصروف نہیں ہوتا"۔۔"

کیا بات کرنی تھی بولو"۔۔"

www.novelsclubb.com

ریلیکس یار تم سے باتیں کرنی تھیں اور اتنی جلدی کیا ہے کال کٹ کرنے کی"۔۔ وہ "مٹھاس بھرے لہجہ میں

یار تھک گیا ہوں" وہ کنپٹیاں سہلاتا بولا۔۔"

افف اب تم تھک گئے ہو"۔۔وہ یوں ہی ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہی اور وہ بس ہوں" ہاں میں ہی جواب دیتا رہا۔۔

کال بند ہوئی تو فریش ہو کر سونے کیلیے بستر پہ لیٹا دھیان پھر بھٹک کر زویا کی طرف چلا گیا تھا"افف کیا ہو جاتا ہے مجھے اسے دیکھ کر کب جان چھوٹے گی اس سے جادو گرنی ہے" ۔۔مگر پھر آنکھیں میچ کر سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دنوں میں رشتہ والے آئیں گے زری کو دیکھنے"۔۔"

عالم صاحب نے رات کے کھانے کے بعد سفینہ کو بتایا تھا۔۔

جی بھائی صاحب آپ نے بتایا نہیں کون ہیں وہ"۔۔سفینہ بولی تھی۔۔"

اس وقت گھر کے حال سب موجود تھے علاوہ زرتاج اور روحا کے وہ کچن میں تھیں مگر باتیں سن رہی تھی۔۔زرتاج چائے کپوں میں ڈال رہی تھی اسکے ہاتھ رکے تھے مگر خود کو سنبھالتی اپنے کام میں لگ گئی۔۔

روحا نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھا تھا جو اسنے جھٹک دیا۔۔

اور چائے لیے حال میں داخل ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"تم فکر مت کرو زاروں نے لڑکے کے بارے میں سب پتا کروایا ہے۔وہ مطمئن ہے"

جب عالم صاحب بولے تو زرتاج نے کاٹ کھانے والی نظروں سے زارون کو دیکھا۔۔
زارون نے بھی اسے دیکھتے ایک آنکھ دبائی۔۔

" لڑکے کا بزنس بھی اچھا ہے اور گھر بار بھی سب ٹھیک ٹھاک ہے فیملی کے نام پہ بس ماں ہے اور بہن بیاہی ہے لڑکا اکلوتا ہے"۔۔
"میں تو میرے دوست کے عزیز رشتہ دار ہیں اور میں اپنے طور پہ بھی معلومات لی تھی۔۔ مطمئن ہوں باقی تم لڑکا اور اسکی فیملی دیکھ کر کر لینا"۔۔

www.novelsclubb.com

"جب آپ اتنا کچھ کر ہی چکے ہیں تو سفینہ کو بھلا کیا اعتراض ہو گا"۔۔ سیما بولی تھی عالم صاحب کی زرتاج کیلیے اتنی فکر مندی دیکھ سیما کو نا بھایا تھا۔۔

بھائی صاحب بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں "سفینہ تائید ہی کی سیما کی۔۔"

سفینہ میں چاہتا تم بھی دل سے تسلی کر لو" عالم صاحب اپنائیت سے بولے۔۔"

زرتاج نے سب کو چائے پکڑائی جب زارون کی باری آئی تو غصہ ابھی بھی ناک پہ دھرا جی تو چاہا کے چائے اسکے سر پہ دے مارے۔۔

زارون نے چائے پکڑتے ہوئے جلا دینے والی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی تھی۔۔

زیادہ بتیسی مت نکالو ورنہ یہی چائے تمہارے سر پہ دے ماروں گی "زرتاج نے آہستہ " آواز میں کہا جو صرف زارون نے سنا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسلے تمہاری شادی کر رہے ہیں تا کہ تم اپنے شوق اس بیچارے پہ پورے کرو "اور پھر " اسکی چائے کا بڑا سیپ لیا۔۔

فکر نہیں کرو تمہاری بیوی بھی کم نہیں ہو گی "اسے چڑانے کی کوشش کی مگر اسے کہاں اثر تھا ویسے بتیسی نکالتا رہا اور وہ وہاں سے چلی گئی۔۔

کل سے تمہیں نکلنا ہے میٹنگ کے سلسلے کیلئے دوسرے شہر۔۔ یاد ہے نا یا سب بھول بھال کے بیٹھے ہو"۔۔

وکی روحان کو یاددہانی کروا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں!!۔۔ وہ کہیں کھویا بیٹھا تھا اسکے بولنے پہ اچانک تھا بولا۔۔

اوبھائی کدھر بیٹھا ہے یہ آفس ہے یہاں کام کی بات ہو رہی ہے"۔۔"

ہاں میں سن رہا ہوں بولو"۔۔"

کل ہم نے یہاں سے دوسرے شہر ٹریول کرنا ہے بہت بڑی ڈیل ہے"۔۔ مگر تم تو" ہوش مں نہیں ڈیل کیا خاک ملے گی"۔۔

ہاں مجھے یاد ہے کل صبح نکلیں گے۔"۔روحان بولا۔۔"

ایک یا دو دن بھی لگ سکتے ہیں۔۔"وکی نے کہا۔۔"

روحان سوچ میں پڑ گیا۔۔

کیا ہوا بھابھی کی فکر لاحق گئی"۔۔وکی بولا"

وہ خاموش رہا مگر سچ تو یہی تھا۔۔

یار ایک مہینہ ہو گیا بھابھی کو آئے ہوئے۔۔تو نے ابھی تک خبر نہیں دی"۔۔وکی نے" شرارت سے کہا

کیا مطلب تمہارا" روحان نے کے پلے نہیں پڑی اسکی بات۔۔"

یہی کے میں چاچا بننے والا۔"۔وکی نے بتیسی دکھائی"

www.novelsclubb.com

واٹ "۔۔روحان شاک ہوا اسکی بات سن کر۔۔"ویسے تو تو چاچا بننے والی عمر سے آگے" نکل گیا۔۔ تو شادی کر اور مجھے چاچا بننے کا شرف دے"۔۔روحان نے بھی اسی کے اندز میں جواب دیا۔۔

کیا مطلب ہے تم سے تو چھوٹا دکھتا ہوں ابھی تک وہ الگ بات ہے شادی پہلے تیری" ہوئی"۔۔تو خوشخبری بھی پہلے تجھے سنانی پڑے گی"۔۔

میرا ایسا کوئی سین نہیں بنا ابھی تک "۔۔"

www.novelsclubb.com

کیا!! مطلب کنواں تیرے پاس ہے اور تو ابھی تک پیاسا بیٹھا ہے۔۔حد ہے ویسے تیری بھی۔۔اب اتنی بھی بے پرواہی کیوں ہے بیوی ہے تیری پورا پورا اختیار ہے تیرے پاس اسکا۔۔وکی اسے سناتا چلا گیا

ہمم حق "۔۔پاس تو آنے دیتی نہیں "۔۔کل رات کا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔۔اسنے آہستہ آواز میں کہا مگر وکی نے پھر بھی سن لیا تھا۔۔

ہاہا۔۔"مطلب کے ٹرائیاں ماری ہے "۔۔وکی کی ہنسی نکلی تھی بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

شٹ اپ "۔۔کام کرو پریزینٹیشن بنانی ہے کل کیلئے تیری باتیں ہی ختم نہیں ہو کے دے رہی "۔۔روحان نے اسے ڈپٹا تھا

www.novelsclubb.com

سوری سوری کر رہا ہوں وکی نے اپنی ہنسی پہ قابو پاتے کہا جواب بھی نکل رہی تھی۔۔

روحان نے اسے گھورا تو سیریس ہو کر فائل میں لگ گیا۔۔

رات کو روحان گھر آیا تو کافی دیر ہو چکی۔۔ کل بزنس کے سلسلے کیلیے دوسرے شہر بھی جانا تھا جہاں کافی بڑے بڑے بزنس مین بھی آنے تھے۔۔روحان کو ابھی بزنس ٹائیکون بننے کا جنون سوار تھا اسلئے وہ بہت محنت کر رہا تھا۔۔ کل کی میٹنگ اسکے لے بہت امپورٹنٹ تھی۔۔

فریش ہو کر باتھ روم سے باہر نکلا تو اپنے آپ کو کافی ہلکا محسوس کر رہا تھا کافی بنانے کیلیے کمرے سے باہر نکلا تو اسکی نظر زویا کے کمرے کی طرف گئی۔۔

اسے بھی بتا دوں اب کل مجھے جانا ہے دو دن لگ جائیں میں گھر نا آسکوں"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ناک کرنے لگا مگر پھر ہینڈل گھما کر دروازہ کھول لیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو سامنے وہ دشمن جان شیشہ کے سامنے کھڑی تھی ڈھیلا سا بالوں کا جوڑا بنائے بلیک کلر سوٹ پہنے جس کے ہاف بازو تھے ہاتھوں سے بازوؤں پہ لوشن مل رہی تھی دوپٹہ سے بے نیاز۔

اسکے اچانک کمرے میں آنے سے چونک کر مڑی تھی۔۔

سوری تمہیں ڈسٹرب کیا بات کرنی تھی تم سے "۔۔وہ چلتا اس کے روبرو آکر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

کیا بات "۔۔وہ بس اتنا ہی بولی اور انگلیاں مروڑنے لگی۔۔

روحان نے پہلے اسکے چہرہ کو غور سے دیکھا پھر اسکے وجود سے ہوتے اسکی انگلیوں کو دیکھا۔۔

مجھے کل ضروری کام سے جانا ہے دوسرے شہر "۔۔وہ اتنا کہہ کر رکا تھا۔۔

وہ اسے دیکھ رہی تھی اسکی بات مکمل ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔۔ دل زور سے دھڑک رہا تھا وہ پھر سے اسکے اتنے قریب کھڑا تھا۔۔ ابھی بھی اپنی انگلیاں چٹخا رہی تھی۔۔

شاید دو دن لگ جائیں گے مجھے گھر نا آسکو"۔۔ وہ اتنا کہہ چپ ہوا اسکے جواب کا منتظر تھا۔۔

جی اچھا۔۔ وہ بس اتنا کہہ پائی تھی کہنا تو چاہتی تھی وہ دو دن کیسے گزارے گی۔۔ خاص طور پہ رات کو اکیلی کیسے رہے گی۔۔ اتنا آسرا تو تھا وہ رات کو گھر ہوتا تھا اس سے دور ہی سہی۔۔

تم اکیلی رہ لو گی ؟۔۔ وہ اسے دیکھتا بولا تھا اسے لگا شاید وہ اس سے کہے گی کہ وہ کیسے رہے گی اکیلی اسے حیرانی سی ہوئی تھی اس بات پہ۔۔

www.novelsclubb.com

ہم اکیلی ہی تو رہ رہی ہوں پہلے کب آپ پاس ہوتے ہیں"۔۔ طنز کیا تھا مقابل نے بھے

وہ ہلکا سا مسکرایا اور اسکے ہاتھوں کی انگلیوں کو آزاد کیا جنہیں وہ کب سے مروڑنے میں مصروف تھی اور کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد حائل کیے۔۔

اس اچانک افتاد پہ وہ گھبرائی تھی۔۔

تو پاس آنے کا تمہارا شوق پورا کر دوں ابھی"۔۔ گھمبیر لہجہ اسکے چہرے کا طواف کرتا معنی خیز بولا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کے جسم میں سنسنی لہر دوڑی تھی۔۔ زویا نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھے اسے پرے دھکیل کر ڈریسنگ کے ساتھ لگ گئی۔۔ مقابل کی گرفت ڈھیلی تھی اسلے جلد آزاد ہو گئی۔۔

میرا ایسا کوئی شوق نہیں"۔۔اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتے بولی تھی حیا سے چہرہ لال پڑ گیا تھا۔۔

دونوں ہاتھ ڈریسنگ پہ اسکے ارد گرد رکھ کر اسکی طرف جھکتا بولا۔۔۔

میں آکر تمہارے سارے شوق پورا کروں گا"۔۔کوشش کرونگا کہ ایک دن میں ہی آجاؤں"۔۔اسکے دائیں رخسار پہ بوسہ دیتا پیچھے ہوا تھا۔۔اور چلا گیا وہاں سے

کیسا شخص تھا دھوپ چھاؤں جیسا۔۔اپنے رخسار پہ ہاتھ رکھتی وہیں دیکھ کر سوچ رہی تھی جہاں سے وہ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

#بےپروہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر25

صبح صبح ہی روحان گھر سے نکل گیا تھا کام کے سلسلے میں شہر سے باہر وکی بھی اسکے ساتھ تھا وہ اپنی کار سے ہی سفر کر رہے تھے۔۔

جینی بھی گھر کے کام کر کے جا چکی تھی وہ بور ہو رہی تھی۔۔دل ہی نہیں۔لگ رہا تھا کسی کام سے روحا اور زرتاج سے بھی رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا۔۔

زرتاج اور روحا جب یونی سے واپس آئی تب جا کر زویا سے دونوں نے رابطہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

افف لڑکیوں کہاں ہو کب سے کال کر رہی ہوں"۔۔زویا اکتا کر بولی۔۔

ریلیکس بھابھی آپکو پتا ہے ہم یونی میں ہوتی ہیں اس لیے نہیں بات کر سکی اب آپکے ساتھ ہی ہیں"۔۔روحا بولی۔۔

ویسے اتنی بے چینی کس بات کی ہے تمہیں"زرتاج نے پوچھا

کسی بات کی نہیں ویسے ہی بس تم لوگوں کے بغیر دل نہیں لگتا"۔۔زویا نے اداس ہوتے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا روحان بھائی آگ ۓ آفس سے"زرتاج نے وقت کا اندازہ لگاتے پوچھا۔۔وہاں شام کے سات بج رہے ہوں گے جبکہ پاک میں تین بج رہے تھے۔۔

نہیں وہ ایک دو دن کیلیے آؤٹ آف سیٹی گ ئے ہیں آج رات گھر نہیں آئیں گے "۔۔

زویا نے بتایا۔۔

اوہ تو اداس ہم سے نہیں بلکہ روحان بھائی سے ہے "روحا نے زویا کو چھیڑتے شرارتا کہا تھا

۔۔

بکواس نہیں کر وروحی "۔۔زویا نے اسے ڈپٹے کہا تو وہ دونوں ہنس دی پھر انکی بات چیت طویل ہوتی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زویا بستر پہ لیٹ کر انسے ویڈیو کال پہ باتیں کر رہی تھیں اور وہ اس وقت کچن میں تھیں کھانا بنانے کی تیاری کر رہی تھیں۔۔شام کے کھانے کی زمیداری زویا کے بعد اب زرتاج کی تھی اور روحا بھی ساتھ پوری مدد کرواتی تھی۔۔

زوئی تم اب سو جاؤ وہاں کافی رات ہو رہی ہو گی"۔۔

ہاں مگر مجھے نیند نہیں آرہی"۔۔زویا نے کہا۔۔

ڈر لگ رہا ہے روحان بھائی کے بغیر "روحا نے چھیڑا تھا۔۔

ہاں لگ رہا ہے ڈر۔۔اکیلی ہوں گھر میں"۔۔زویا نے اعتراف کیا تھا۔۔

رات کے تقریباً دو بج رہے تھے جب زویا کی آنکھ کھلی تھی ایک ڈراؤنے خواب سے۔۔

ٹھنڈ میں بھی پسینے سے شرابور ہو گئی تھی۔۔روحا اور زری سے باتیں کرتے کرتے بارا بجے اسکی آنکھ لگی تھی۔۔

ڈر میں اضافہ ہو رہا تھا عجیب سے خیالات آرہے تھے۔۔

دل کر رہا تھا بھاگ جائے اٹھ کر یہاں سے پھر سر تک کمبل تان کر لیٹ گئی۔۔ایسا لگا جیسے کوئی آہٹ ہوئی ہو۔۔

پھر ایک دم سے اٹھ کر بیٹھ گئی اسی وقت اٹھی اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔اور روحان کے کمرے میں جا گھسی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں آکر خوف کچھ کم ہوا تھا جتنی بھی سورتیں یاد تھیں سب پڑھی خود پر پھونکیں ماریں۔۔

وہ اس وقت روحان کے بیڈ پہ آلتی پالتی مار کر بیٹھی تھی۔۔۔

کیا کرے اپنے کمرے میں واپس چلی جائے یا یہیں رہے۔۔

سارے کمرے میں سرسری سی نگاہ دوڑائی وہ اسکے کمرے سے زیادہ بڑا اور کشادہ کمرہ تھا اور بہت خوبصورت ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا۔۔

وہ کونسا یہاں ہے یہی سوچتے سر تک کمبل تان کر لیٹ گئی اور کچھ ہی پل وہ سو گئی۔۔

روحان کا کام جلد ہی ختم ہو گیا کیونکہ اسنے بہت بڑا کانٹریکٹ ملا تھا۔۔وہ جلد ہی کام نبٹا کر رات کو ہی نکل پڑا واپسی کیلیے وکی نے اسے روکنا چاہا کہ وہ تھکے ہوئے ہیں ایک رات کیلیے قیام کر لیتے ہیں مگر وہ نا مانا اور رات گیارا بجے ہی نکل پڑا اور وکی کو بھی اسکے ساتھ ہی واپس آنا پڑا۔۔

رات کے تقریباً روحان تین بجے گھر پہنچا تھا۔۔

کمرے میں لائٹ پہلے سے ہی اون تھی۔۔اس بات پہ اسکا دھیان ہی نہیں گیا۔۔

اپنا سامان رکھا اور کوٹ اتارا اور واڈروب۔سے اپنے کپڑے لیے اور واشروم چلا گیا۔۔

کپڑے چینج کر کے وہ باہر آیا کافی تھک چکا تھا سونے کیلے بیڈ کا رخ کیا۔۔

بیڈ کی طرف پہلے اسکا دھیان ہی نہیں گیا تھا۔۔

سر تک کمبل اوڑھے وہ اسکے بیڈ پہ قبضہ کیے لیٹی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سمجھ چکا تھا یہ زویا ہی ہے۔۔

روحان دوسری سائیڈ پہ اسکے پاس بیٹھا۔۔اسنے ہلکا سا کمبل اسکے منہ سے سرکایا تھا۔۔

سوتے ہوئے بہت معصوم لگی اسے۔۔۔ہاتھ بڑھا کر اسکے چہرے پہ بکھرے بالوں کو پرے کیا نیند میں کسی لمس کو محسوس کرتے زویا چلاتی اٹھی۔۔

بھوت بھوت"۔۔ماماما"۔۔روحان نے اسکا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔"

زویا..زویا"۔۔ "

روحان روحان"۔۔اسکا سانس اکھڑ رہا تھا۔۔"

چپ میں ہوں کوئی بھوت ووت نہیں ہے"۔۔"

www.novelsclubb.com

جب پوری طرح بیدار ہوئی تو روحان واقعی اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔

وہ۔۔وہ سوری مجھے ڈر لگ رہا تھا اس لیے میں یہاں آئی"۔۔دھیمی سی آواز میں اسنے" اپنی بات مکمل کی۔۔

اچھا کل رات کو تو بہت بہادر بن رہی تھی"۔۔اب کیا نہیں رہ سکی میرے بغیر"۔۔اسکے چہرے کو دیکھتے بڑے آرام سے بولا تھا۔۔

ایسی بات نہیں ہے"وہ اٹھنے لگی تھی۔۔روحان نے اسکا بازو پکڑ لیا۔۔

کہاں"آئیبر واچکا کر پوچھا۔۔"

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں"۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی توڈر رہی تھی۔۔لیٹ جاؤ یہاں "روحان نے آرام سے کہا جبکہ زویا کا بازو ابھی بھی اسکی گرفت میں تھا۔۔

زویا کا دل زور سے دھڑکا تھا اسکی اس آفر سے۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں "۔۔آپ سو جاؤ۔۔تھک گ ئے ہوں گے "۔۔اپنا بازو اسکی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی جو وہ چھوڑنے کے بلکل بھی موڈ میں نہیں تھا۔۔

ہاں تھک تو بہت گیا ہوں "۔۔اسکی گردن پہ ہاتھ رکھے اسکا چہرہ اپنے چہرہ سے قریب تر " کر لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی گرم سانسیں زویا کا چہرہ جلسانے لگی تھی۔۔

چھ۔۔ چھوڑیں"۔۔وہ اسکی گردن پہ رکھے ہاتھ کو اب اپنے دوسرے ہاتھ سے چھڑانے کی تگ ودو میں تھی۔۔

مقابل نے بنا اسکی پرواہ کیے اسکے ہونٹوں کو قید کیا تھا۔۔دوسرا ہاتھ اسکی کمر میں ڈالے اسے اپنے وجود سے قریب تر کر لیا تھا۔۔

وہ اسکی گرفت میں مچلنے لگی تھی۔۔

کیوں اپنی ننھی سی جان کو ہلکان کر رہی ہو"اسکو لبوں کو آزادی بخشتا سرگوشی کی تھی۔۔

پھر اسے بیڈ کے سے ساتھ پن کیا تھا اور اسکے اوپر جھکا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے"۔۔اپنے ہاتھ اسکے سینے پہ رکھے اسے دور دھکیلنے چاہا تھا۔۔جب روحان نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر تکیہ کے ساتھ لگائے تھے۔۔وہ اسکی گردن پہ جھکا تھا جا بجا اپنا اپنا شدت بھرا لمس چھوڑتے وہ اسکی گردن سے ہوتا مزید گہرائیوں میں اترا تھا۔۔

زویا کی جان حلق میں آئی تھی۔۔اپنی پوری جان لگا کر اسے خود سے دور دھکیلا تھا۔۔

۔روحان کو غصہ آیا..اسے اپنے کام میں خلل زرا پسند نا آیا تھا۔

وہ بیڈ سے سے اٹھنے لگی کہ روحان اسکا بازو تھاما۔۔

دور دور رہیں مجھ سے "وہ بازو چھڑاتے بولی تھی آنکھوں سے آنسوں بہہ نکلے تھے۔۔

روحان نے غصہ سے اسے بیڈ پہ پٹخا تھا۔۔

اگر دور رہنا تھا تو یہاں کس لیے آئی تھی ہاں "اسے بیڈ سے لگائے جارہانہ انداز سے اسکا" منہ ہاتھ سے دبوچ کر پوچھا تھا۔۔زویا کو اسکی انگلیاں اپنے منہ دھنستی ہوئی لگی۔۔

نہیں آنا تھا مجھے آپ کے پاس تایا ابو کی بات نہیں ٹال سکتی تھی میں "۔۔وہ اپنا منہ چھڑوا کر روتی ہوئی چیخ کر بولی تھی۔۔

ہمم تایا ابو "۔۔یہ سب ڈرامہ تمہارے رچائے ہوئے ہیں۔۔معصومیت کا ڈھونگ کر کے انکی ہمدردی بٹورتی رہی۔۔ایک ناسنی اپنے بیٹے کی اپنی بھتیجی کی محبت میں "آخری جملہ قرب سے کہا تھا۔۔

وہ اترنے لگی تھی بیڈ سے۔۔

اگر تم نیچے اتری تو تمہیں ڈیورس دے کر کل ہی پاکستان بھیج دوں گا۔"وہ دھاڑا تھا۔۔"

اسکی آواز پہ بیڈ سے نیچے جاتا پاؤں فوراً اوپر کیا تھا اور مڑ کر اس بے پرواہ انسان کو دکھ سے دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان اسکے بھیگے چہرہ سے نظریں چرا کر کمبل تان کر دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گیا۔سائیڈ ٹیبل سے ریموٹ اٹھا لائٹ اوف کی تھی۔۔

لیٹ جاؤ"۔۔حکم سنایا تھا۔۔آواز میں سختی تھی"

وہ ویسے بیڈ پہ بیٹھی تھی گھٹنوں کے گرد ہاتھ باندھے ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔

اگر تم نہیں لیٹی اور اپنا یہ رونے دھونے والا ڈرامہ بند نہیں کیا تو وہیں سے شروع ہوگا" جہاں سے چھوڑا تھا پھر مجھے الزام مت دینا"وہ گرج کر بولا تھا اور اسکی دھمکی سنتی فٹ سے لیٹی تھی بیڈ کے بلکل سائیڈ پہ لگ کر لیٹی تھی۔۔اور کچھ ہی دیر میں روتے روتے آنکھ لگ گئی۔۔

جب اسکا رونا بند ہوا تو روحان نے اپنی آنکھیں زور سے میچی ہوئی تھیں کھولی۔۔

اور اسکی طرف کروٹ لی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دوسری طرف منہ کیے لیٹی تھی۔۔ تکیہ پہ اسکے بکھرے بالوں پہ ہاتھ پھیرا تھا۔۔

تمہاری اکڑ تو میں توڑ کر رہوں گا تم خود آؤ گی میرے پاس۔۔ اسنے دل میں سوچا تھا۔۔

روحان کا دل اسکی قربت کی خواہش کرنے لگا تھا۔۔ اسکے بیڈ پہ لیٹا وہ وجود اسکے لیے آزمائش بن چکا تھا۔۔

زویا کے لیے نئے سے جزبات دل میں اُمڈ کر آرہے تھے مگر وہ اسے سمجھنے پہ آمادہ نہیں تھا۔

ایک طوفان سا برپا تھا اسکے سینے میں۔۔ زویا کو کھینچ کر اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔

سکون سا تھا اسکی قربت میں جو اپنے اندر اتارنے لگا.. وہ نیند میں کسمسائی تھی غور سے اسکا چہرہ تکنے لگا۔۔ اور جھک اسکے رخسار کا بوسہ لیتے آنکھیں میچ لیں تھکن کے باعث جلد ہی نیند کی آغوش میں چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

صبح صبح ہی زویا آنکھ کھلی تھی وہ مکمل روحان کے حصار میں تھی۔۔روحان کا بازو اسکے پیٹ پہ تھا اور ایک ٹانگ اسکی ٹانگوں پہ تھی اور چہرہ بلکل اسکے چہرے کے قریب تر کیے وہ سو رہا تھا۔۔

ہلکا سا سر موڑ کر اسکے چہرے کو دیکھا سوتے ہوئے وہ بلکل معصوم سا بچہ لگ رہا تھا جبکہ جاگتے ہوئے ڈریگن بنا ہوا منہ سے آگ برساتا تھا۔۔

کتنی ہی دیر وہ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے گئی تھی

سوچ میں پڑ گئی کے کیسے اسکے حصار سے نکلے۔۔

اسکا بازو اٹھانے کی کوشش کی مگر روحان جاگ گیا تھا اسنے اپنی گرفت اور مضبوط کر لی۔۔

کیا ہے سونے کیوں نہیں دے رہی"۔۔نیند میں بھاری ہوتی آواز میں بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

چھوڑیں مجھے"۔۔وہ اسکا ہاتھ اپنے پر سے ہٹاتی بولی۔۔

بس طوطے کی طرح ایک ہی رٹ ہوتی تمہاری چھوڑیں"۔۔"

سو جاؤ چپ کر کے ابھی اٹھنے کا ٹائم نہیں ہوا"۔۔"

.. صبح ہو گئی ہے"۔۔وہ یونہی اس کے حصار میں منمنائی"

کہاں صبح ہوئی ہے ابھی"۔۔اور کیا کرنا ہے تمہیں اٹھ کر"۔۔"

اپنی نیند خراب کرنے پہ اسے غصہ آیا تھا زویا پہ۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نماز پڑھنی ہے لیٹ ہو جاؤں گی۔۔آپ کو نہیں پڑھنی نماز کیا۔۔"

نہیں پڑھنی"۔۔نماز کے نام پہ اسنے گرفت ڈھیلی کی تھی اور وہ فٹ سے نکلی تھی اسکے "

حصار سے۔۔

وہ چلی گئی تھی اور وہ پھر سے آنکھیں موند کر لیٹ گیا نیند تو اڑ چکی تھی اب۔۔ نماز کے معاملے میں وہ پابند نہیں تھا۔۔ دل پہ آئی تو پڑھ لی ورنہ آئی گئی۔۔

کافی دیر لیٹے رہنے کے بعد بھی نیند نہیں آئی تو اٹھ گیا اور آفس جانے کیلیے تیار ہونے لگا۔۔

علینا حیران ہوئی تھی روحان کے صبح جلدی آفس آنے پہ وہ تو سمجھ رہی شاید وہ لیٹ آئیں گے آفس۔۔

www.novelsclubb.com

یہو آ گڈ ڈے سر" وہ کافی کا مگ لیے اسکے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔"

تھینک یو" کافی تھامتے ہوئے اسنے شکریہ ادا کیا۔۔"

اسے آفس آتے ہی ڈیلی علینا اسے کافی کا مگ تھماتی تھی اور آج بھی ہمیشہ کی طرح اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

کونگریچولیشن سر"۔۔"

تھینکس"۔۔"

سر آپ آرام کر لیتے لیٹ نائیٹ واپس آئے تھے"۔۔"

بس کر لیا جتنا آرام کرنا تھا۔"۔ وہ کافی کا سیپ لیتے ہوئے تھکن زدہ لہجے میں بولا۔۔"

اینی پروبلم سر"وہ اسے پریشان سا لگا۔۔"

نتھنگ۔۔لیٹ می لیو"۔۔"

اوکے سر"علینا چلی گئی۔۔"

دس بجے کے قریب وکی بھی آفس آیا تھا خوش خوش سا۔۔۔

گڈ مارننگ"وہ علینا کے کیبن کے پاس آکر بولا۔۔"

گڈ مارننگ سر"۔۔"

www.novelsclubb.com

روحان آگیا"۔۔وکی نے پوچھا"

یس سر وہ تو صبح ہی آگئے تھے۔۔آٹھ بجنے سے پہلے"۔۔"

وٹ اتنی جلدی کیوں"۔۔اسے حیرت ہوئی یہ سن کر"

یس سر روحان سر کچھ پریشان سے لگ رہے ہیں۔"۔"

اچھا میں دیکھتا ہوں" کہتے ساتھ ہی وہ روحان کے آفس کی طرف بڑھ گیا۔۔"

وکی ہمیشہ کی طرف بغیر ناک کیے اسکے آفس میں گھسا۔۔

www.novelsclubb.com

وٹ پرابلم"۔۔"

روحان آنکھیں موند کر کرسی کی پشت کیساتھ ٹیگ لگائے بیٹھا تھا شاید خود کو پر سکون کر رہا تھا۔۔

آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا۔۔آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔

کیا ہوا ہے کوئی ٹینشن ہے"۔۔وکی نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔۔"

کچھ نہیں"وہ فائل کھول اس پہ جھکا تھا۔۔"

یار آج کے دن آرام کر لیتا تو بہتر تھا"۔۔"

آرام کر لیا ہے۔"۔وہ فائل پہ جھکا ہی بولا۔۔"

کہاں کیا تیری آنکھیں بتا رہی ہیں"۔۔"

www.novelsclubb.com

چل جا گھر میں دیکھ لوں گا میں سب"۔۔"

ہم گھر اس گھر کا کیا جہاں سکون نا ہو۔"وہ تمسخر سے ہنسا تھا جبکہ اس ہنسی میں بھی درد" تھا۔۔

..یار کیا ہوا ہے گھر میں لڑ کر تو نہیں آیا۔۔"وکی نے انداز لگاتے کہا"

گھر ہے کون میرا جس سے لڑوں گا"۔وہ پھیکا سا مسکرایا۔۔"

www.novelsclubb.com

تیرا سکون گھر پر ہی ہے وہ الگ بات ہے کہ تجھے سکون حاصل کرنا نہیں آیا ٹھیک ہے" تیری مرضی"وہ اسے اسکے حال پہ ہی چھوڑ کر باہر آیا تھا۔۔

کچھ دیر بعد ماریہ آئی تھی اسکے آفس۔۔

یہ لو اسکی کمی تھی "ماریہ کو دیکھتے وکی بولا تھا۔۔اور پھر اپنے کام میں لگ گیا۔۔"

ہائے روحان ہاؤ آر یو تم تو ملو گے نہیں سوچا خود ہی آ جاؤں "۔۔وہ چہکتی اس کے سامنے " آ کر کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ اپنی کرسی سے کھڑا ہو کر ونڈو کے پاس جا کر کھڑا ہوا تھا تاثرات ابھی بھی سنجیدہ تھے۔۔

www.novelsclubb.com

.. چلو نا کہیں باہر چلتے ہیں۔۔"وہ اسکے سامنے آ کھڑی یوئی"

ایک تنقیدی نگاہ اسکے نامناسب حلیہ ڈالی تھی اور نظریں پھیر لی۔۔

وی ماڈرن لباس پہنے سلیو لیس ٹاپ پہنے جسکا گلا گہرا تھا ساتھ چھوٹی سی اسکرٹ پہنے جو بامشکل اسکے گھٹنوں تک تھی۔۔

مجھے نہیں جانا ابھی کام بہت ہے"۔۔"

ہاں میں تو بھول گئی تمہیں کو نگر یج کہنا تھا"وہ اسکے سینے سے لگی تھی۔۔"

روحان نے اپنی آنکھیں بند کی تھی مزید بے سکونی اضافہ ہوا تو اسے خود سے دور کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے"روحان اسے خود سے دور کرنا ماریہ زرا پسند نا آیا۔۔"

کچھ نہیں"۔۔زویا کا لمس اسکے باعث سکون تھا وہ جب بھی اسکے پاس جاتا تو اسے سکون " کا احساس ہوتا اور وہ خود سے دور کر کے اسکا سکون چھین لیتی۔۔

کل رات کا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے آیا تھا۔۔

کیوں آتی ہو میرے پاس"۔۔روحان نے پوچھا"

تاکہ تم میرے ہو جاؤ۔۔"ماریہ نے پیار سے بولی"

www.novelsclubb.com

کیوں۔۔"سوال"

..بی کوز آئی لو یو"۔۔ماریہ اسکے گلے میں بانہیں ڈالی بولی"

..ہمارے درمیان کوئی رشتہ بھی تو نہیں"۔۔وہ اسے دیکھتے بولا"

..پیار تو ہے نا"۔۔وہ مسکراتے بولی"

اسے ماریہ سے پیار نہیں تھا وہ محض زویا کو بھلانے کا زریعہ تھا اسنے دل میں سوچا تھا۔۔

روحان نے اسکی شہد رنگ آنکھوں میں دیکھا۔۔اسے کوئی اٹریکشن محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔

بازو سے پکڑ کر پھر دور کیا۔۔

ایم بزی مار یہ سوری پھر کسی دن" وہ اپنی آفس کی سیٹ پہ بیٹھتا بولا۔۔"

اوکے "وہ غصہ سے پیر پٹختی چلی گئی۔۔ "

وہ پھر سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ اسکا فون رنگ ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ کالنگ۔۔

اسلام علیکم ڈیڈ"۔۔"

عالم صاحب آفس جانے کیلے تیار یو رہے تھے روحان کا خیال آیا تو سوچا اس سے بات کر لے۔۔

وعلیکم اسلام "۔۔کیسے ہو برخودار کل سنا تھا تم آؤٹ اوف سٹی کسی بزنس کے سلسلے میں"۔۔

یس ڈیڈ بہت بڑی ڈیل سائن کی ہے کل"۔۔جبکہ لہجہ خوشی کے بجائے تھکان تھی"

واہ واہ شاباش یہ تو خوشی کی بات "۔۔عالم صاحب خوش ہوتے ہوئے بولے۔۔"

چلو اچھی بات ہے زویا کا سناؤ کیسی ہے "۔۔عالم صاحب مسکراتے ہوئے بولے۔۔

پتا نہیں "وہ سنجیدگی سے بولا۔۔"

کیا مطلب ہے تمہارا تم شوہر ہو اسکے تمہیں نہیں پتا تو اور کسے ہو گا"۔۔عالم صاحب کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔

میں شوہر ہوں مگر وہ بھی تو بیوی ہے اسے یہ بات سمجھا کر بھیجنا چاہیے تھا آپکو اگر بھیج ہی رہے تھے تو"۔۔وہ طنزیا بولا۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا روحان ایک مہینہ ہو گیا ہے زویا کو آئے ہوئے اب تک تو" انڈرسٹینڈنگ ہو جانی چاہیے تھی تمہاری"۔۔عالم صاحب نے یقینی سے بولے..

ہم انڈرسٹینڈ نگ "۔۔روحان نے جیسے مزاق اڑایا۔۔"

چار ہفتوں میں میں نے اسے صرف چار بار ہی دیکھا ہو گا۔۔نا اسے میرے آنے کی پرواہ نا جانے کی۔۔پہلے بھی ناشتہ آفس آکر کرتا ہوں اور اب بھی۔۔ کھانا بھی کھا کر ہی گھر جاتا ہوں کیوں کہ اس سے تو امید نہیں مجھے "۔۔

ڈیڈ میں پہلے سے زیادہ بے سکون ہو چکا ہوں "۔۔اس سے اچھا تھا آپ مجھے اکیلا ہی رہنے دیتے "۔۔

مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ زویا ایسا کر سکتی ہے "۔۔عالم صاحب بے یقینی سے بولے مگر " روحان کے لہجہ میں بھی سچائی واضح تھی۔۔روحان کا لہجہ تھکا تھکا سا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہم مجھے پتا ہے ڈیڈ آپکو اپنی اولاد سے زیادہ اپنی بھتیجی سے پیار ہے۔۔آپ میرا یقین کیسے " کریں گے "روحان نے قرب سے کہا تھا۔۔

ایسا نہیں ہے بیٹے مگر زویا تو بہت سلجھی ہوئی بچی ہے مگر مجھے زویا سے یہ امید نہیں تھی" میں نے اسے بڑے مان سے تمہارے پاس بھیجا تھا کہ وہ اپنے رشتہ کو بچا لے گی"۔۔

اس نے ایسی کوئی کوشش ہی نہیں کی"۔۔ہاں مگر مجھے ضرور اسکی طرف اٹریکشن ہوئی" تھی"۔۔ مگر وہ تو مجھے اپنے قریب بھی نہیں آنے دیتی"۔۔

اسنے مجھے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ وہ یہاں خود نہیں آئی آپکے کہنے پہ آئی ہے"۔

پھر میں کیا کروں گا اسے پاس رکھ کر" میں اسے جلد ہی واپس بھیج دوں گا"۔۔روحان نے اپنے باپ کو اپنے اور زویا کا رشتہ صاف صاف لفظوں میں بیان کر دیا مگر سارا قصور زویا کا ہی نکالا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں روحان تم ابھی اسے واپس نہیں بھیجو گے میں سفینہ سے کہوں گا زویا کو سمجھائے"۔۔اگر وہ سمجھ گئی تو ٹھیک ہے ورنہ جو تمہارا فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہو گا"۔۔عالم صاحب نے بے بسی کہا اور دکھی بھی ہوئے۔

اوکے ڈیڈ"۔۔کال کٹ کر دی تھی روحان۔۔"

اب تمہیں پتا چلے گا زویا روحان ملک"۔۔اب کیسے تمہاری اکڑ ٹوٹے گی اب تم خود آؤ گی" اپنے شوہر کے پاس"۔۔

تمہیں اب پتا چلے جب اپنے ہی اپنے خلاف ہو جائیں تو کیسا محسوس ہوتا ہے جس آگ" میں میں خود جلتا رہا ہوں اس آگ میں اب تم خود بھی جلو گی"۔۔اب تو کھیل شروع ہوا ہے۔۔اب تڑپنے کی باری تمہاری"۔۔وہ اپنی منفی سوچ پہ مکروہ ہنسی ہنستا تھا مگر اسے کیا خبر تھی کہ کھیل تو کچھ اور ہی شروع ہو گا محبت کا کھیل۔۔

www.novelsclubb.com

عالم صوفہ پہ ڈھے سے گئے تھے وہ تو اب تک خوش فہمی مہں پھر رہے تھے کہ سب ٹھیک ہو چکا ہے۔۔ کیا کچھ نہیں کیا انہوں نے اس رشتہ کو بچانے کیلیے مگر سب بے سود رہا تھا۔۔

عالم صاحب اٹھے اور سفینہ کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔

صبح کا وقت سب اپنی اپنی تیاریوں میں لگے تھے۔۔ سیما اور زرتاج کچن میں ناشتہ کی تیاری میں مصروف تھیں روحا زارون کمرے تیار ہو رہے تھے سفینہ اس وقت اپنے کمرے میں ہو تیں تھیں ناشتہ کے وقت ہی باہر آتی تھیں۔۔

بھائی صاحب آپ مجھے بلا لیا ہوتا" سفینہ صوفہ پے بیٹھی تصبیح کر رہی تھی عالم صاحب" کو دیکھتی چادر درست کرتی اٹھی تھی۔۔

عالم صاحب سنجیدہ تاثرات لیے اپنے غصہ کو کنٹرول کر رہے تھے اسکے سامنے کھڑے ہوئے تھے۔

"مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔"

"جی بھائی صاحب بیٹھیں نا۔۔"

مجھے تمہاری بیٹی سے یہ امید نہیں تھی۔۔"وہ سرد سے لہجہ میں بولے"

کیاہوابھائی صاحب زری نے کچھ "۔۔"

میں زویا کی بات کر رہا ہوں"۔۔وہ انکی بات کاٹتے بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

کیا"۔۔ کیا زویا" بامشکل انکے منہ سے یہ لفظ ادا ہوئے آج وہ میری بیٹی سے تمہاری بیٹی" کہہ کر بات کر رہے تھے یہ بات کسی صدمہ سے کم نہیں تھی۔۔

ہم نے زویا کو اسلیے روحان کے پاس بھیجا تھا کہ وہ دونوں اپنے رشتہ کو سنبھال سکے مگر" زویا نے سب خاک میں ملا دیا۔۔ میں آج تک اپنی اولاد کے بجائے زویا کے حق میں کھڑا رہا یہ صلہ دیا ہے اسنے مجھے"۔۔

آخر بات کیا بھائی صاحب کیا کر دیا ہے زویا نے "سفینہ کا لہجہ بھیگ گیا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

پھر عالم صاحب نے روحان ایک ایک کہی بات سفینہ کے گوش گزار دی۔۔

کیا زویا یہ حماقت کر سکتی ہے مجھے یقین نہیں آرہا۔۔میں کروں گی اس سے بات بھائی" صاحب آپ پریشان مت ہوئیں"۔۔

سفینہ سمجھاؤ زویا کو یا تو اسکی مرضی پوچھ لو اسے روحان کیساتھ نہیں رہنا اپنا فیصلہ سنا" دے میں اسکی طلاق کروا کہ جلد ہی کسی اور کے ساتھ رخصت کر دوں۔گا"۔

جی بھائی صاحب جیسے آپکی مرضی"وہ جھکے سر کیساتھ بولی تھیں۔۔"

اور عالم چلے گ ئے تھے۔۔

بےپروہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر26#

www.novelsclubb.com

"

سفینہ دل پہ ہاتھ کر صوفہ پہ بیٹھی تھی۔۔

اسے زویا ایسی خود غرضی کی توقع نہیں تھی۔۔

سب ناشتہ کر کرا پنے اپنے ماموں پہ جا چکے تھے مگر انہوں نے ناشتہ نہیں کیا تھا وہ کافی دیر تک وہیں بیٹھی سوچتی رہیں۔۔

کیا ہو گا آخر زویا کا مستقبل کیوں وہ اپنا گھر خود برباد کرنے پہ تلی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

جینی گھر کا کام کر کے جا چکی تھی اب وہ فارغ بیٹھی تھی۔۔جب جینی آتی تھی تو اسکا دل لگ جاتا تھا جسے اس سے باتیں باتیں کرتے کرتے وقت گزر جاتا تھا اور جب وہ چلی جاتی تو گھر خالی خالی سا لگتا۔۔بے چینی ہی بے چینی۔۔

روحان کے رات کے رویہ سے ابھی بھی ہریشان سی تھی۔۔کیسے اسنے ڈیورس کی دھمکی دی تھی۔۔

اسے اپنی عزت نفس بہت عزیز تھی۔۔اسنے دھجیاں اڑائی تھی اسکے کردار کی۔۔اور اب اسکے قریب آنے کوشش کرہاہے۔۔آپ نے خود ہی کہا تھا کہ میری تمہاری زندگی میں کوئی جگہ نہیں۔۔

پہلے مجھ سے نفرت کا اظہار کیا آپ نے پھر میری امیدوں اور خواہشوں کو بے مول کر دیا اب یہ سب کیوں کر رہے ہے آپ وہ دل اس سے مخاطب ہوئی۔۔

آگ تو دونوں طرف لگی ہوئی تھی برابر۔۔وہاں روحان زویا کے رویہ سے بے چین تھا اور یہاں زویا۔۔

www.novelsclubb.com

پھر فون اٹھا کر اپنی ماں کو کال لگائی۔۔

ہیلو کال اٹھائی گئی مگر آگے خاموشی تھی۔۔

ہیلو ماما"۔۔

سفینہ کان سے فون لگائے بس اسے سن رہی تھی پھر کچھ دیر بعد بولیں۔۔

ہاں میں سن رہی ہوں"۔۔"

اسلام علیکم ماما کیسی ہیں آپ"۔۔پیار بھرے لہجہ میں زویا نے پوچھا۔۔"

www.novelsclubb.com

وعلیکم اسلام"۔۔وہ بس اتنا کہہ چپ ہوئیں"

کیسی ہیں آپ ماما آپکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی"۔۔"

میں بس ٹھیک ہوں"۔۔سرد سا لہجہ تھا"

کیا ہوا ماما۔"۔زویا کو فکر ہوئی۔۔"

تم بتاؤ پہلے مجھے روحان کا رویہ تمہارے ساتھ کیسا ہے اور تمہارا اسکے ساتھ"۔۔وہ سیدھا" مدعے پہ آئی تھی۔۔

جج۔۔جی ماما سب ٹھیک ہے"۔۔اسکی آواز کی لڑکھڑاہٹ اسکے جھوٹ کا واضح ثبوت" تھی۔۔جو سفینہ سمجھ نہیں پائیں تھی پہلے۔۔مگر آج سمجھ آرہا تھا۔۔

صبح کتنے بجے جاتا ہے وہ آفس "سفینہ نے اپنا مزاج نرم رکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

وہ۔۔وہ ماما" اسے سمجھ نہیں آرہا کیا ٹائم بتائے کیونکہ جب جینی آتی تھی تو وہ باہر نکلتی " تھی کمرے سے۔۔

"آٹھ۔۔ہاں آٹھ بجے تک چلے جاتے ہیں وہ۔۔"

..اچھا ناشتہ کر کے جاتا ہے گھر سے "۔۔آج وہ تفصیل سے جائزہ لے رہی تھی اسکا"

www.novelsclubb.com

وہ ماما" زویا پھر سوچ میں پڑ گئی ایک اور جھوٹ بولنا پڑے گا۔۔"

ہم تو پھر کتنے بجے آجاتا ہو گا"۔۔سفینہ نے اسکا جھوٹ سننے کے بجائے ایک اور سوال" داغا۔۔

وہ ماما۔۔"زویا پھر نا کچھ بول پائی۔۔"

ہاں ہاں بیٹا سب ٹھیک ہی لگ رہا ہے"مجھے سفینہ نے طنزیہ کہا۔۔"

زویا کو رونا آنے لگا تھا۔۔

زویا مجھے کچھ بھی ٹھیک نہیں لگ رہا ہے سچ سچ بتاؤ مجھے تمہارے روحان کے درمیان میں" کوئی رشتہ بھی نہیں ہے"۔۔

تو پھر وہاں کر کیا رہی ہو جب تم اپنے شوہر کو وقت نہیں دے سکتی تو اسکے دل میں اپنی جگہ نا بنا سکی"۔۔ سفینہ نے غصہ سے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔۔

"ماما روحان نے مجھے پہلے دن ہی صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا میری اسکی زندگی میں کوئی جگہ نہیں"۔ وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

"اسنے کہا اور تم نے اپنی جگہ چھوڑ دی"۔۔ سفینہ سخت لہجہ میں کہا۔۔

"ماما میری بھی کوئی سیلف ریسپیکٹ ہے میں کیسے پھر اسکے سامنے جاتی"۔۔ زویا نے اپنی صفائی پیش کی۔۔

زویا اگر گھر بسانا ہو تو اپنی انا مارنی پڑتی ہے۔"۔ سفینہ نے کہا۔۔"

ماما گھر محبت سے بسا کرتا ہے انا مارنے سے نہیں"زویا بولی۔۔"

"تم کوشش تو کرتی زویا۔۔"

مجھے ڈر لگتا ہے اس سے ماما وہ مجھے باتیں بھی سناتا اور وہ مجھے زبردستی ٹچ کرنے کی کوشش" کرتا ہے"زویا کی زبان پھسلی تھی اور منہ پہ ہاتھ رکھا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا"۔۔ سفینہ تیز لہجہ میں پکارا۔۔"

وہ تمہارا شوہر ہے یہ کوئی زبردستی نہیں حق ہے اسکا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔ تم" ایسی حماقت کرو گی"۔۔وہ غصہ کرتی ہوئی بولی۔۔

ماما"۔زویا نے اپنی بات سمجھانا چاہی۔۔"

بس زویا۔۔مجھے مزید کوئی بہانا نہیں سننا۔۔"سفینہ نے اس سے ٹوکتے ہوئے کہا۔۔"

اگر تمہاری ساس کو یہ سب پتہ چلانا تو اچھا نہیں ہوگا اپنا گھر بساؤ تا کہ تمہاری بہن کا بھی" گھر بس سکے"۔۔اب اپنی اچھی بیوی ہونے کا ثبوت پیش کرو۔۔شام کو روحان کا ی پسند کا کھانا بناؤ اور اسکیلے خود کو سنوارنا بھی

جو کہے چپ چاپ سن لیا کرو"۔۔سفینہ نے اسے تاکید کی

مگر ماما وہ مجھے "..اور فون کاٹ دیا۔۔

آج پہلی بار زویا کو اتنا ڈانٹا تھا انہیں زرا اچھا نہیں لگا تھا۔۔

گھر بسانا ہو تو اپنی انا مارنی پڑتی ہے اور یہ قربانی ہمیشہ عورت کے حصہ میں ہی آئی ہے ہر" میدان میں ہی ہار عورت کو ماننی پڑتی ہے۔۔ہر بار سر عورت کو ہی جھکانا پڑتا ہے مرد غلطی پہ ہوتے ہوئے بھی سچا ہو جاتا ہے اور عورت سچی ہوتی ہوئی بھی غلط ثابت ہو جاتی ہے"۔۔ سفینہ نے سوچتے آنسوں پونچھے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کو بہت رونا آیا تھا اس وقت اپنی ماں کے سخت لہجہ پر۔۔کیسے انہوں اسے جھٹلا دیا اور اسے ہی سر جھکانے کا حکم دے دیا اپنی انا کو مار دینے کا کہہ دیا۔۔

میں اچھی بیوی کیسے بنوں ماما"۔۔جھکاؤ تو دونوں طرف سے ہونا چاہیے نا"اسے سمجھانے" والا کوئی نہیں..وہ جو کرے ٹھیک اور میں محرم بن گئی.."رات کا منظر پھر اسکی آنکھوں کے سامنے آیا اسکی گئی باتیں..کیسے میں اپنی معصومیت کا ڈرامہ کرتی ہوں."آنسو آنکھوں سے بے مول ہوا تھے..

بڑی محنت سے شام کا کھانا بنانے کے بعد زویا آئینہ کے سامنے کھڑی خود کا جائزہ لے رہی تھی۔۔وہ ملگجے سے حلیہ میں تھی۔۔اب خود کو سنوارنا ہے اپنے شوہر کیلیے جو سمجتا ہے میں ڈرامہ کرتی ہوں۔۔وہ خود پر ہی طنز کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پھر واڈروب کھولی تھی۔۔پستہ کلر کا ہلکے کام والا سوٹ نکالا تھا جو وہ زارون نے مال میں پسند کیا تھا اسکے لیے۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ سوٹ پہنے آئنہ کے سامنے تھی ہلکا پھلکا سا میکپ کیے تھوڑے سے بال کیچر میں قید کیے باقی کمر پہ کھلے چھوڑے تھے۔۔

...مگر چہرے کی اداسی نا چھپا سکی..آج خود کو پیش کرنا تھا اسکے ستم گر کے آگے

روحان آفس کام ختم کرتے نو بج گئے تھے۔۔وہ اور روکی ایک ساتھ آفس سے نکلے تھے یہ انکا معمول تھا ایک ساتھ نکلنا اور ساتھ ڈنر کرنا۔۔

www.novelsclubb.com

آج کیا کھانا ہے یار روکی نے ساتھ چلتے پوچھا"۔۔اور دونوں گاڑی تک آئے۔۔"

کچھ نہیں"۔۔روحان نے گاڑی کا دروازہ کھولتے کہا۔۔"

کچھ نہیں سے کیا وہ کونسی ڈش ہوتی ہے.."۔۔وکی نے ہوچھا۔۔"

کچھ نہیں کا مطلب کچھ نہیں"وہ کہتے ساتھ ہی گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی بھگا لے گیا۔۔"

اسے کس بات کی جلدی ہے بتایا بھی نہیں اوئے میں کیسے گھر جاؤں گا"چل ٹیکسی ڈھونڈ" وکی بڑبڑاتے روڈ کی طرف آیا۔۔

زویا کو آدھا گھنٹا گزر چکا تھا ڈائنگ ٹیبل پہ بیٹھے ہوئے آج وہ پہلی بار روحان کا انتظار کر رہی تھی سب سے مشکل لگ رہا تھا اسکا سامنا کرنا۔۔

اچانک سے دروازہ کھول کر اندر آیا زویا اپنی کرسی پر سے کھڑی ہوئی تھی اس دیکھ۔۔

روحان اسے دیکھ ایک پل کیلیے ٹھٹکا تھا اسے تیار دیکھ وہ پستا کلر سوٹ پہنے ہلکا سا میک اپ کیے سامنے کھڑی سیدھا اسکے دل میں اتری تھی۔۔اپنے جزبات کو کنڑول میں رکھتا سر سری سی ایک نگاہ اس پہ ڈالی اور چہرے پہ سنجیدگی سجائے وہ اسکے پاس سے تیزی سے گزر گیا۔۔

وہ"۔۔زویا اس سے کچھ کہتی کہ وہ کمرے میں چلا گیا۔۔

افف بات تو سن لیتا"۔۔بہت ہمت مجتمع کر کے وہ اسکے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

روحان کمرے داخل ہوا تو ایک فاتحانا مسکان اسکے لبوں کو چھوئی۔۔اسے اندازہ تھا یہ سب ہوگا اور وہ اسکے انتظار میں کھڑی تھی۔۔عالم صاحب کے سامنے خود کو مظلوم ثابت کر کے وہ سمجھ رہا تھا کامیاب ہو گیا۔۔عالم صاحب سے یہ سب باتیں جان بوجھ کر کہیں تھیں تا کہ

وہ آگے سفینہ تک اسکی یہ باتیں پہنچادے گی اور وہ اسکے کان ضرور کھینچے گی۔۔اور وہی ہوا جو اسنے سوچا تھا۔۔

دروازے پہ دستک ہوئی تھی

یس "اپنی مسکراہٹ سمیٹتا سنجیدا ہوا اور کوٹ اتارنے لگا زویا اندر آئی تھی۔۔

ہم بولو"۔۔وہ بیڈ پہ بیٹھ کر شوز اتارنے لگا۔۔

وہ کھانا کھالیں۔۔

وہ اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

ہم تو خیال آ ہی گیا تمہیں میرا" وہ طنز کرتا بولا۔۔"

اسکے الفاظ چبھے تھے اسے۔۔

www.novelsclubb.com

چہرے پہ آتے بالوں کو کان کے پیچھے اڑیسا۔۔"جی بس یہی سمجھ لیں آپکی خدمت کرنے آئی تھی جو شاید مجھ ہو نا سکی"۔۔ہلکی آواز میں نظریں نیچے کیے ادھر انگلیاں مروڑتی بولی۔۔

اچھا پھر عقل آگئی ہے تو میرے کپڑے نکالو۔۔ چینج کر کے ہی کھالوں گا"۔۔"

اسکی بات کی تائید کرتی الماری کا پٹ کھولا۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کونسا سوٹ نکالے۔۔

اب وہ اپنی شرٹس کے بٹن کھولنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ"۔۔زویا نے اس سے پوچھنے کیلیے سر موڑا کے کیا نکالے۔۔وہیں اسے دیکھتے فوراً چہرہ موڑ لیا کونکہ اب وہ اپنی شرٹ اتار چکا تھا۔۔

اور چلتا ہوا اسکے پیچھے آن کھڑا۔۔

کیا ہوا۔۔" اسکی پشت ہلکی سی روحان کے سینے مس ہو رہی تھی۔۔

زویا کی دھڑکن بے ساختہ تیز ہوئی۔۔وہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔۔روحان آگے ہاتھ بڑھایا ٹی شرٹ اٹھانے کیلیے اسکی پشت کے ساتھ پورا لگ گیا شرٹ اٹھائی تھی ٹراؤزر اٹھانے کیلیے مزید آگے بڑھا تو اسکی پشت پہ مزید دباؤ ڈالا وہ الماری میں گھسنے کو تھی۔۔

کپڑے لیے وہ پیچھا ہوا تھا اسکی رکی سانسیں بہال ہوئی تھیں حیا سے چہرہ مزید سرخ پڑا تھا۔۔وہ غور سے اسکے مکھڑے کو تکتا واشروم میں جا گھسا۔۔

www.novelsclubb.com

ہم بد تمیز کہیں کا اسے القابات سے نواتی کچن میں آئی تھی۔۔

۔۔

کھانا ٹیبل پہ لگ چکا تھا جب وہ باہر آیا تھا اسکے ساتھ والی چیئر کھسکا کر بیٹھ گیا کھانوں سے اشتہا انگیز خوشبوئیں اٹھ رہی تھی۔۔

ویسے تو وہ روزرات کو جب کچن میں کافی بنانے آتا تو فریج میں پڑے ہوئے اسکے کھانے کو گرم کر کے ضرور چکھتا تھا۔۔

جب کھانوں سے ڈھکن اٹھایا تو اسکی فیورٹ ڈش تھیں۔۔ بریانی کے ساتھ کوفتہ رائتہ میٹھے میں ٹرائفل۔۔

پاکستانی کھانوں کی الگ ہی بات تھی۔۔ وہ بریانی کھاتا بولا تھا۔۔

آج پہلی بار گھر کا کھانا نصیب ہو رہا ہے"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ شرمندہ سی ہوئی اسکی اس بات پہ مزید سر جھکا گئی وہ کھانا کھاتے ہوئے اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے رکھا تھا۔۔

وہ اسکی نظروں سے نروس ہو رہی تھی وہ کھانے کے بجائے بس پلیٹ میں چمچ چلا رہی تھی۔۔

روحان کھانا کھا کر اٹھا تھا۔۔ "جا رہا ہوں اب ٹھیک سے کھانا کھا لینا"۔۔ وہ اسے دیکھ سر جھکا گئی۔۔

اور ہاں جب فری ہو جاؤ تو ایک عنایت اور کر دینا۔۔"

جی"۔۔ اسنے ناسمجھی اسکی طرف دیکھا۔۔

ایک گلاس گرم دودھ کا اور ایک مگ کافی لے آنا میرے روم میں"۔۔ وہ کہہ کر چلا گیا۔۔

اور واقعی اسکے جانے کے بعد پر سکون ہو کر کھانے لگی۔۔

کھانا کھا کر برتن اٹھائے سارا کچن سمیٹ کر اسنے کافی بنائی اور پھر دودھ کو گرم کے گلاس میں ڈالا۔۔"ہم دودھ او کافی کیا کمبینیشن بنتا ہے"۔۔اور ٹرے اٹھائی

۔۔۔

ٹرے اٹھائی وہ کمرے میں داخل ہوئی تو لیپ ٹاپ لیے صوفہ پہ بیٹھا تھا۔۔

اسنے زویا کو بڑی غور سے دیکھا سر تا پیر۔۔

اگے اچھی طرح سے دوپٹہ لپیٹا ہوا تھا جبکہ بال بھی اب جوڑے کی شکل میں بندھ چکے تھے۔۔

ہاتھ سے اشارہ کیا کہ ٹبل پہ رکھ دے۔۔اسنے ٹرے رکھی ٹیبل پہ اور مڑنے لگی اس سے پہلے وہ بولا۔۔

کدھر۔۔ادھر بیٹھو یہ دودھ کون پیئے گا"۔۔دودھ کے گلاس کی طرف اشارہ کرتا" بولا۔۔

آپنے ہی کہا تھا"۔۔وہ منمنائی"

ہم کہا تھا مگر تمہارے لیے"۔۔ادھر بیٹھو اپنے پاس بیٹھنے کی جگہ بنائی۔۔"

روحان نے کافی کا مگ اٹھایا تھا۔۔اور ابرو اچکا گے اسے دیکھا۔۔کیا ہوا بیٹھو ادھر لہجہ تھوڑا سخت کرتے کہا۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے ساتھ صوفہ پہ تھوڑا فاصلہ بناتی بیٹھی۔۔جو روحان اسکی طرف کھسک کر ختم کر دیا تھا۔۔دودھ کا گلاس اٹھا کر اسکی طرف بڑھایا جو اسنے پکڑ لیا اور منہ بنا کر اسکی طرف دیکھا تو روحان کو ہنسی آئی اسکی بچوں جیسی حرکت پر مگر وہ دبا گیا۔۔

پیلو اینز جی آئے گی ابھی تمہیں اسکی ضرورت پڑنے والی ہے"۔۔وہ معنی خیزی سے کہتا" مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکا ارادہ بھانپتے زویا کی جان حلق میں آئی تھی بمشکل ایک گھونٹ بھرا تھا دودھ کا۔۔

روحان کافی پیتا ساتھ ساتھ لیپ ٹاپ پہ تیزی سے انگلیاں چلارہا تھا۔۔

یہ کیا ابھی تک ویسے ہی دودھ لیے بیٹھی ہو جلدی پیو شاباش۔۔"روحان سر موڑ کر اسکی" طرف دیکھا تو وہ جوں کی توں ہی بیٹھی تھی۔۔

فائلز سیو کر کے لیپ ٹاپ بند کر کے اسکی طرف مڑا۔۔

اسنے بامشکل دو گھونٹ حلق میں اتارے تھے۔۔

بس مجھ سے نہیں پیا جارہا" اسکو اپنی طرف متوجہ دیکھ زویا نے جلدی دودھ کا گلاس" ٹرے میں رکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

کہاں"۔۔اسے اٹھتے دیکھ روحان اسکا بازو پکڑ پھر سے بٹھالیا۔۔"

مجھے نیند آرہی ہے"۔۔وہ منمنائی"

ایک مہینے سے سو ہی رہی ہو"۔۔وہ اسکے چہرے کو تکتا گھمبیر لہجہ میں بولا۔۔اور اسکے" گلے سے دوپٹہ نکالا تھا جو اسنے اچھی طرح آگے پھیلا یا ہوا تھا۔۔

وہ سر جھکا گئی اپنے آپ میں سمٹی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکا سراپا بغور دیکھتا اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر مزید خود بھینچا تھا۔۔زویا نے روحان کے سینے پہ ہاتھ رکھ خود سے دور دھکیلنا چاہا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے "وہ مچلی تھی اسکی گرفت میں۔۔"

چھوڑنے کیلیے نہیں پکڑا تمہیں تم خود آئی ہو یہاں میرے پاس"..وہ اسکے دلکش سراپہ "
..میں کھو سا رہا تھا

..اسکا دلکش سراپا اسے بہکا رہا تھا

وہ اس خود سے دور دھکیلنے پہ جتی تھی.. "کیوں اپنی نازک سی جان کو ہلکان کر رہی ہو"..
چہرہ اسکے چہرہ کے قریب تر کرتے گھمبیر لہجہ میں سرگوشی کرتا اسکی روح فنا کر گیا..اسکا ننھا
..سا دل پھڑ پھڑانے لگا تھا..اگلے ہی پل وہ اسے اپنی بانہوں میں بھرے بیڈ تک آیا تھا

اسکے وجود سے اٹھتی بھینی بھینی سی مہک اسے محسور کر رہی تھی.. "چھ. چھوڑیں".. ..دبی دبی سی آواز میں بولی

..اسکے یہی الفاظ اسے زہر لگے تھے

.. ششش.. چپ ایک لفظ نا سنو اور.. ورنہ بہت برا پیش آؤں گا".. سخت لہجہ اختیار کر گیا"

..اسکی ریڑھ کی ہڈی تک سنسناہٹ سی دوڑ گئی.. اسکی قربت میں جاں حلق میں اٹک گئی

www.novelsclubb.com

اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے اسے خود سے دور کرنے لگی تو وہ اسکے ہاتھوں کو قابو کر کے اسے تکیہ کے ساتھ پن کر گیا.. آنسو جاری ہوگئے.. رنگ سپید پڑ چکا تھا.. اسکے ہلتے لبوں پہ

قفل لگا گیا تھا..اسکے انداز میں شدت تھی جنون تھا...اسے اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا تھا..اور وہ اسے ابھی بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا..ہاتھ ابھی اسکی سخت گرفت میں تھے جنہیں چھڑوانے میں وہ ہلکان ہو رہی تھی کافی دیر خود کو سیراب کرنے کے بعد اسکے لبوں کو آزادی بخشی تھی..

وہ لمبی سانسیں لے رہی تھی اور اپنی سانسیں ہموار کرنے لگی..

وہ اسکی سانسوں کو انہیل کرنے لگا تھا خود میں جیسے برسوں کی تھکن تھی جو آج اتار دینا چاہتا تھا..

وہ اس پہ اب حاوی ہونے لگا تھا اب وہ بھی مزاحمت کرتی تھک چکی تھی..

www.novelsclubb.com

وہ اسکی اور اپنی جان یکجا کر گیا تھا.. اسکی سانسوں میں اتر چکا تھا.. جس سے وہ بھاگتا آیا تھا آج اسکی روح تک رسائی حاصل کر چکا تھا.. آج اسکی ضد اور انا کا بت بھی پاش پاش ہو چکا تھا..

..وہ اسکے حصار میں سینے سے لگی سوئی ہوئی تھی

وہ بغور اسکے چہرے کو دیکھے جا رہا تھا جو بے حد معصوم لگی تھی.. چہرے پہ تکلیف کے آثار واضح تھے گالوں پہ آنسوؤں کے نشان تھے.. نفرت کرنا چاہتا تھا اس چہرے سے جو نا ہو پائی تھی کئی راستہ اختیار کئے اس سے فرار کے. آج اسی تک تمام راستہ ختم ہو گئے..

www.novelsclubb.com

خود ساختہ لگائی ہوئی آگ جس میں اب تک وہ جلتا رہا اور اسے بھی بھسم کر دینا چاہتا تھا.... آج تو جیسے بجھ سی گئی تھی.. جس سکون کی تلاش میں وہ در بدر ہو رہا تھا آج وہ سکون میسر ..آ ہی گیا اسکی قربت میں..اسکے ماتھے پہ اپنی محبت مہر ثبت کرتا آنکھیں موند گیا

🥀🥀🥀🥀

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر 27

www.novelsclubb.com

..آج زرتاج کو دیکھنے کیلیے لڑکے والوں نے آنا تھا

شام ہونے کو آئی تھی... سفینہ سارا کھانا اپنی نگرانی میں بنوا رہی تھی.. زرتاج کمرے سے ..باہر نہیں آئی تھی اسے تیار کرنے کی ذمہ مہ داری روحا کو سونپی گئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچن میں پہلے تمام پکوان تیار پہ نگاہ ڈال کر اب اسکا رخ زرتاج کے کمرے کی. طرف تھا..

اور انہیں پکا یقین تھا وہ تیار نہیں ہوئی ہو گی..اور انکی سوچ کے عین مطابق وہ سادہ حلیہ میں ہی تھی..

ایک غصیلی نگاہ زرتاج پہ ڈالی تھی..ایک پہلے ہی وہ زویا کو لیکر پریشان تھی..اور اوپر سے یہ زری کی حرکتیں..

زرتاج.."تمہیں اللہ کا واسطہ ہے مت تنگ کرو مجھے جلدی سے تیار ہو جاؤ مہمان بھی پہنچنے والے ہیں یا ماں کی جان لیکر ہی دم لینا ہے" وہ جذباتی ہوئیں..

ماما پلیز.."زرتاج نے فوراً سے ٹوکا انہیں..

www.novelsclubb.com

روحی تمہیں کہا تھا اسے تیار کرنے کا"اب وہ روحا کی جانب مڑی..

" جی"جی چاچی بس ابھی تیار ہو گئی آپ ٹینشن نا لے...

روحا جلدی سے بولی..

..اور زرتاج کو گھورتی چلی گئی

زری پلیز نا منتیں کرواؤ پلیز تیار ہو جاؤ دیکھو چاچی کتنی پریشان لگ رہی تھی.."روحا نے

..زری کو ڈریس تھماتے زبردستی واشروم بھیجا

..کچھ دیر بعد لڑکے والے بھی آ گئے تھے..ڈرائنگ روم سب بیٹھے تھے

سفینہ یہ ارحم ہے اور یہ اسکی والدہ صائمہ ہے اور یہ

..ارحم کی پھپھو عقیلہ ہے..جو مزاج کی تیز لگی تھی

www.novelsclubb.com

عالم صاحب نے دونوں طرف سے تعارف کروایا تھا زارون بھی اس وقت وہیں موجود

..تھا

کیسی ہے آپ بہن سیما نے بھی خوش مزاجی مظاہرہ کیا تھا.. کچھ دیر آپس میں باتیں کرنے کے بعد عقیلہ پھپھو بولی.. بھئی اب لڑکی کو تو بلوائیں..

جی بس وہ آتی ہی ہو نگی پیغام بھجوایا ہے.. "سفینہ بولی..

اور کچھ ہی دیر میں روحا زرتاج کو لئے حاضر ہوئی..

یہ لیں آگئی میری بیٹی.. زارون نے بھی اسے دیکھا جو اچھی لگ رہی تھی..

نیوی بلو کلر کا سوٹ پہنے سر پہ شفون کا ہم رنگ دوپٹہ اوڑھے لائٹ سا میک اپ کئے.. نیلے رنگ میں اسکی گوری رنگت دمک رہی تھی.. خوبصورت موٹی آنکھوں میں کاجل بھرے چہرے پہ سنجیدگی سجائے.. اونچا لمبا قد.. روحا کے ساتھ آہستگی سے چلتی ہوئی آرہی تھی ہاتھوں میں چائے کی ٹرے تھامے ہوئے تھی.. بس ایک تنقیدی نگاہ ہی ارحم پہ ڈالی.. جو اسے ہی دیکھ رہا تھا..

ارحم تو چونک کر سیدھا ہوا تھا وہ تو بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا..اسنے اپنی ماں کو مسکرا کر دیکھا اور ہاں میں سر ہلایا کہ وہ اسے پسند آگئی..

روحا نے بھی ارحم کا سرتا پیر بغور جائزہ لیا..

گندمی رنگت کلین شیو وائٹ شرٹ بلیک پینٹ پہنے جاذب نظر آرہا تھا.

ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو..ارحم کی ماں صائمہ نے اسے اپنے پاس بٹھایا..

ماشاللہ "بہت پیاری لگ رہی ہو.." صائمہ نے اسکی تعریف کی.. مگر عقیلہ پھپھو اپنی عادت سے مجبور..

www.novelsclubb.com

اسکی نظر زارون پہ تھی جو ہر لحاظ سے بہتر تھا آج بادامی رنگ کا سوٹ پہنے پر کشش لگ رہا تھا..

بہن جب لڑ کا گھر میں موجود ہے تو باہر رشتہ جوڑنے کی کیا ضرورت ہے.. "ایک پل کیلئے .. تو سارے چونکہ .. اور صائمہ کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے

زرتاج کی بڑی بہن زویا کی شادی میرے بڑے بیٹے روحان کیساتھ ہوئی ہے جو اس وقت دونوں آسٹریلیا میں رہ رہے ہیں.. زارون کی منگنی میں نے اپنی بہن کی بیٹی کے ساتھ کی .. ہے جو میری خواہش بھی تھی.. سیما نے بڑے تحمل کیساتھ قرارا جواب دیا

.. جی میں معذرت خواہ ہوں.. "صائمہ فٹ سے بولی.. بلقیس نے اسے آنکھیں دکھائی

www.novelsclubb.com

مجھے آپکی بیٹی بہت پسند آئی ہے.. آج میری تلاش ختم ہوئی میرا اکلوتا بیٹا ہے ارحم اور ایک بیٹی ہے جو شادی شدہ ہے اور ملک سے بھی باہر ہے.. بچپن میں ہی اسکے والد ہمیں چھوڑ کر .. اس دنیا سے چلے گئے تھے.. "انہوں نے بات کو سنبھالتے سب کا موڈ بحال کیا

..ارحم کی نظریں تو زرتاج سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی

زرتاج اسکی نظریں خود پہ محسوس کررہی تھی.. مگر اسکی طرف دوبارہ دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا..اور خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی رہی الجھن سی ہورہی تھی دل کررہا تھا کہیں غائب ہو جائے..

..پھر کچھ ہی دیر میں کھانا لگ گیا تو زرتاج نے شکر کیا جان چھوٹی

سب لوگ آہستہ آہستہ ڈرائنگ روم سے نکلتے چلے گئے زرتاج ابھی سب کے جانے کا انتظار کررہی تھی..

..ارحم بھی اپنی کرسی پہ جما بیٹھا رہا زرتاج بھی اٹھنے لگی

www.novelsclubb.com

..ایک سیکنڈ زرتاج..ارحم اسے اٹھتا دیکھ فٹ سے بولا

.. کیا آپ خوش نہیں اس رشتہ سے.. "ارحم بولا

نہیں..ایسی کوئی بات نہیں "زرتاج نے کہا

...

.. پھر آپ خوش نہیں لگ رہی.. "کیا کوئی اور پسند ہے."ارحم نے اسے دیکھتا بولا

زرتاج تو ایک پل کیلئے حیران ہوئی اسکی عجیب باتوں سے..اور گھور کر اسے دیکھا

میں نے کہا نا ایسی کوئی بات نہیں ہے..مجھے ابھی اتنی جلدی شادی نہیں کرنی تھی..زرتاج غصہ سے بولی

www.novelsclubb.com

.. پھر ٹھیک ہے..آگے میں سنبھال لوں گا..."ارحم مسکراتا بولا"

..اور وہ اٹھ گئی وہاں سے

واہ گڈ اٹیٹیوڈ آئی لائک اٹ..ارحم بھی اسکے پیچھے اٹھ کھڑا ہوا تھا

اور دونوں آگے پیچھے باہر نکلے تھے

زارون نے دونوں کو ایک ساتھ باہر نکلتے دیکھا تو پتہ نہیں کیوں اسے اچھا نہیں لگا تھا

زرتاج کھانے کی ٹیبل پہ نہیں آئی تھی وہ سیدھا کچن میں چلی گئی..وہ کہاں بھوکی رہنے والی تھی

پھر وہ لوگ اجازت لیتے رخصت ہوئے

www.novelsclubb.com

..

..ارحم گاڑی چلا رہا تھا چہرے پہ مسکراہٹ تھی

میرا بچہ بہت خوش لگ رہا ہے ساتھ بیٹھی اسکی ماں بولی.. وہ تو انہیں دیکھ کر مسکرا دیا پیچھے بیٹھی بلقیس پھپھو جلی بھنی بولی..

بھئی مجھے لڑکی زرا پسند نہیں آئی.. صحت دیکھی تھی اور اوپر سے نخرے ٹھیک سے بات تک نہیں کی.. میں تو کہتی ہوں تم ان سے انکی چھوٹی بیٹی کیلئے پوچھ لو..

واٹ پھپھو روحا بہت چھوٹی سی ہے.. مجھے زرتاج ہی پسند ہے.. اور موٹی تو نہیں ہے وہ قد کے لحاظ سے اتنی صحت تو ٹھیک ہے.. مجھے نہیں پھونک مارے سے اڑتے لڑکیاں پسند" ارحم چپ نا رہ سکا پھپھو کی بات سے اسے شاک سا لگا..

یہ دیکھ لو صائمہ ابھی سے ہی تمہارا بیٹا اسکے قصیدہ پڑھنے لگ گیا..

www.novelsclubb.com

ارے آپا یہ کوئی دسواں رشتہ ہے اور آپکو ہر لڑکی میں کوئی نا کوئی نقص نظر آجاتا ہے.. ماشاللہ سے لڑکی بہت خوبصورت ہے ارحم کو بھی پسند آئی ہے".. صائمہ نے اسے چپ کروایا..

..چلو بھئی مرضی ہے تمہاری"..وہ منہ بناتی بولی

..مہمانوں کے جانے کے بعد زرتاج اور روحا لیونگ روم میں بیٹھی تھیں

..زری لڑکا تو صحیح ہے..تم پہ لائن بھی مار رہا تھا..روحا نے اسے چھیڑا

ہم ٹھرکی کہیں کا.."زرتاج نے برا سا منہ بناتے کہا

..زارون بھی انکے بیچ آ کر بیٹھا

.. "روحا کافی تو لا دو پلیز

www.novelsclubb.com

..زی بھائی ابھی تو بیٹھی ہوں"..روحا نے برا سا منہ بنایا

" ..ایک تو جب سے زوئی گئی مجھ بیچارے کو تو کوئی پوچھتا نہیں

چلو جتنے دن ہو تم اس گھر میں میری تھوڑی سی خدمت ہی کر دو.. "زارون اب زرتاج کی طرف متوجہ ہوا..

مہمانوں سے کام نہیں کرواتے.. "روحا نے بھی اسے چھیڑا.. تو زری نے اسے گھورا..

..میں آپ دونوں کے لیے کافی لائی.. روحی نکل گئی وہاں سے

..تو زرتاج اٹھنے لگی تھی.. کہ زارون نے اسے روک لیا

..زری" کہاں جا رہی ہو بیٹھو تو صحیح روحا کافی بنانے گئی ہے ہم دونوں کیلئے"

..تو زرتاج بنا کچھ بولے صوفہ پہ اسکے برابر بیٹھ گئی

..زارون تھوڑا سا کھسک کر اسکے پاس ہوا

..اسکے چہرے کو غور سے دیکھتا ہوا بولا

www.novelsclubb.com

زری اگر تمہیں اس رشتہ سے کوئی پرو بلم ہے تو بتا دو.. "میں ساتھ ہوں تمہارے.." "
..اس کا چہرہ ہر طرح کے جذبات سے عاری تھا..اس لیے زارون نے پوچھا

توتم کیا کرلو گے "اسنے چہرہ موڑ کر اسکی طرف دیکھا دونوں کے چہرے آمنے سامنے "
..تھے

..میں تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے بتا سکتی ہو" زارون ہلکا سا مسکرایا"

"

مجھے تمہارے ساتھ کی ضرورت نہیں ہے خود حل کر سکتی ہوں اپنی پرو بلم اپنی فکر کرو تم
..بس شانو کے ساتھ تمہارا مستقبل کیا ہو گا"..وہ چلی گئی وہاں

بہت فکر ہے مجھے اپنی اس چھپکلی کے ساتھ میرا کیا بنے گا" وہ جھنجھلایا تھا شائنہ کے نام" سے

فون کے زور و شور سے بجنے پہ روحان کی آنکھ کھلی تھی.. ابھی بھی زویا اسکے حصار میں تھی..

ٹائم پہ نگاہ دوڑائی تو گھڑی کی سوئیاں آٹھ بجا رہی تھی.. اور زویا کے چہرے پہ نگاہ ڈالی جو اسکے چہرے سے بلکل قریب تر بغور اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھا وہ جانتا تھا کہ وہ بھی جاگ چکی تھی مگر آنکھ نا کھولی..

www.novelsclubb.com

موبائل ایک بار پھر سے شور مچانے لگا تھا ہاتھ بڑھا کر فون کا گلا دبا دیا تھا..اور پھر سے اسکی طرف متوجہ ہوا باری باری زویا کی آنکھوں پہ اپنے تشنہ لب رکھے تھے..آہستہ سے اسے خود سے الگ کر کے اٹھا تھا..اور واشروم میں بند ہوا تھا..

زویا نے فٹ سے آنکھیں کھولی تھیں..رات کا سارا منظر آنکھوں کے سامنے گھوما تھا..ایک آنسو بے مول ہو کر گرا تھا..

انہیں سوچوں گم تھی کہ واشروم کا دروازہ کھلا اور اسنے فٹ سے سر تک کمبل تان لیا..

روحان تولیہ سے بال رگڑتا باہر نکلا تھا..آفس جانے کیلئے جلدی جلدی تیار ہونے لگا تھا آج بہت ہی ضروری میٹنگ تھی اور وہ لیٹ ہو رہا تھا..

شیشہ کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا..اور آئنہ کے عکس میں زویا پہ بھی نظر رکھی ہوئی تھی جو کمبل سر تک اوڑھے ہوئے تھی..

دھیرے دھیرے چلتا اس تک آیا اور اسکے اوپر جھک کر نرمی سے اسے پکارا "زویا.." وہ جوں کی توں ہی تھی ہلی تک نہیں..

www.novelsclubb.com

آہستہ سے اسکے منہ سے کمبل اتارا..اب کے اسکی آنکھیں کھلی تھی..جو سرخ ہو رہی تھی زویا آج سے ایک نئے دن کا آغاز کرتے ہیں سب پچھلی باتوں کو بھلا کر نئی زندگی کی طرف بڑھتے ہیں مان گیا ہوں بہت تکلیف پہنچائی ہے میں نے تمہیں اور سب کو اور خود کو.."

..کہتے ہی اسکے ماتھے پہ لب رکھ دیئے اور اپنا بیگ اٹھاتے کمرے سے چلا گیا

..اسکے جاتے ہی وہ ہمت کرکے بستر سے اٹھی تھی.. جینی کے آنے کا وقت ہونے والا تھا اور روحان کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں آئی تھی..واش روم میں بند ہوئی تھی..شاور لیکر وہ باہر آئی آئینہ کے سامنے کھڑی ہوئی تھی گردن پہ چھوڑے گئے اسکے لمس کے نشان ابھی بھی موجود تھے..

www.novelsclubb.com

وہ خود پہ جابجا ابھی بھی روحان کے لمس محسوس کر پا رہی تھی..دل بدزن ہو رہا تھا اس سے..اسے لگ رہا تھا یہ سب روحان نے نفرت کی آڑ میں کیا ہے..روتے ہوئے کپکپی طاری ہو گئی تو بستر پہ آ کر لیٹ گئی کمبل اوڑھے..

.. جینی گھر میں داخل ہوئی تو پہلے کی طرح اسے زویا نظر نہیں آئی

روحان کو آفس پہنچتے دس بج گئے تھے.. وہ آفس میں خلاف عادت پہلی بار لیٹ پہنچا تھا..

.. سب اسے دیکھتے مارننگ کہنے لگے اور ہنستا ہوا سب کو جواب دیتا آفس میں آیا تھا

.. آفس والوں نے اسے بہت کم ہی اتنا خوش دیکھا ہو شاید

.. اور جلدی سے لیپ ٹاپ کھولے بیٹھ گیا

.. وکی ہمیشہ کی طرح بغیر ناک کئے اسکے کیبن میں گھسا چلا آیا

یار تجھے پتا ہے نا آج مارک کیساتھ ڈیل ہونی ہے ایک گھنٹہ بعد میٹنگ رکھی ہے اور وہ انگریز کا بچہ آنے والا ہے تو ابھی تشریف لا رہا ہے.. اور کال کیوں نہیں اٹھا رہا دو گھنٹے سے .. کال کئے جا رہا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری یار راستہ میں تھا ٹریفک زیادہ تھی اور مجھے پتا ہے میٹنگ کا میں نے ساری تیاری کی ہوئی ہے.. روحان نے بڑے تحمل سے جواب دیا.. اور نظریں لیپ ٹاپ پہ مرکوز کرلیں..

ہاں آسٹریلیا میں بھی اب ٹریفک جام ہونے لگ گئی ہے.. دو گھنٹہ پہلے گھر سے نکلنا پڑتا ہے".. جانتا تھا کہ جھوٹ بول رہا ہے اسلیے بات لگا کر کی..

تو روحان نے اسے گھر کا.. باتیں کم کر اور کام زیادہ.. ادھر آ پریزینٹیشن دیکھ تو وکی اسکے برابر آ کھڑا ہوا.. آپس میں بات چیت کرتے وکی نے اپنا ہاتھ روحان کی گردن پہ رکھ دیا..

سسس.. روحان اچانک وکی کا ہاتھ رکھنے سے سسکا..

www.novelsclubb.com

کیا ہوا لگتا ہے بلی نے نوندریں ماریں ہیں.. "اسکی گردن پی ناخن کے نشان وہ دیکھ چکا تھا"

.

روحان نے فٹ سے کالر درست کیا.. کچھ نہیں ہوا تم جاؤ میٹنگ ارینج کرواؤ میں آرہا ہوں.. روحان جلدی سے فائلز کی طرف متوجہ ہوا اسکا دھیان ہٹانے کیلیئے.. تو وکی وہاں سے ہنستا نکل گیا..

اسکے جاتے ہی روحان نے گردن پہ ہاتھ رکھا جہاں ابھی بھی اسے جلن کا احساس ہو رہا تھا.. رات کو زویا نے اسکی گردن پہ ناخن کے نشان چھوڑے تھے اپنے بچاؤ کیلیئے.. تو وہ مسکرایا تھا..

www.novelsclubb.com

جینی گھر آئی تو اسے زویا پہلے کی طرح باہر نظر نہیں آئی.. تو زویا کے کمرے میں گئی..

زویا بیڈ پہ منہ تک کمبل لئے لیٹی تھی.. "پہلے ہم روحان سر کا روم صاف کر لیتا ہے پھر زویا کے پاس آتا ہے. "

روحان کے کمرے میں آئی تو کمرے کی بکھری ہوئی حالت کچھ اور ہی داستان بیان کر رہا تھا..

صوفہ پہ جھولتا زویا کا دوپٹہ.. تو وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی..

پھر بیڈ تک آئی کمبل اٹھایا تو.. جگہ جگہ پر ٹوٹی ہوئی چوڑیاں بکھری تھیں تکیہ پہ اسکا جھمکا پھنسا ہوا تھا..ایک پل ہی لگا اس کمرے میں گزری داستان سمجھنے کا..وہ کم از کم زویا کو ایسا نہیں سمجھتی تھی اسکے نزدیک زویا روحان کی کزن ہے..

www.novelsclubb.com

روحان کا کمرہ صاف کرنے کے بعد اسکا رخ زویا کے کمرے کا تھا..

زویا جینی کو دیکھتی اٹھ بیٹھی.. جینی خاموشی سے اسکے کمرے میں آئی اسکا بنا حال چال کئے سیریس موڈ میں اسکے پاس آئی..

..ایک نظر زویا پہ ڈالی.. بھیگے بال لال سرخ آنکھیں

زویا میم آپکا دوپٹہ اور یہ آپکا ائیر رنگز اسکو تھماتے اپنے کام میں لگ گئی.. چیزیں صاف کرتے ہوئے پٹخ رہی تھی..

زویا سمجھ گئی تھی جینی غلط فہمی کا شکار ہو گئی ہے اسے روحان اور اسکے رشتہ کے متعلق نہیں معلوم

.

جینی"..روحان میرے ہسبنڈ ہیں..زویا نے بھرائی آواز میں کہا..آنسوں ٹپ ٹپ گرنے لگے..

www.novelsclubb.com

..جینی فوراً مڑی اسکی طرف

" .. سسٹر پھر تم رو کیوں رہا ہے.. "اور اپنا رشتہ کیوں چھپایا"

پانچ سال پہلے ہمارا نکاح ہوا..اور روحان یہاں آگئے..انہیں میں پسند نہیں..وہ سسک پڑی تھی بولتے ہوئے..وہ یہ رشتہ ختم کرنا چاہتے تھے مگر..

تایاابو روحان کے ڈیڈ نے انکی بات نہیں مانی اور مجھے یہاں بھیج دیاانکے پاس..اور انہوں نے مجھے ایکسپٹ نہیں کیا..خود ہی کہاکہ میری انکی زندگی میں کوئی جگہ نہیں...

مگر کل رات..رات کا تکلیف دہ منظر پھر سے اسکی آنکھوں کے سامنے گھوماتو رو پڑی..

جینی جب مجھ سے وہ نفرت کرتے ہیں تو کیوں یہ سب..وہ روتے جینی سے بول رہی تھی

..

پلیز سسٹر رومت "روحان آپکا ہسبنڈ ہے..وہ بہت اچھاانسان ہے ہماری بہت ہیلپ کیا."آپ بہت اچھاہے اسلئے وہ آپ سے دور نہیں رہ سکا.."وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی..اور زویا کاہاتھ پکڑ لیا

..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زویا سسٹر آپکو بخار ہو رہا ہے..ناشتہ کیا..اسکے تپتے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر فکر مندی سے ..پوچھا جنینی نے..تو اسنے نفی میں سر ہلایا

تو جینی نے اس کیلیئے ناشتہ بنا کر لائی اور ساتھ کچھ دوائیں بھی

..

..زویا سسٹر یہ کیا آپ نے ناشتہ فنش نہیں کیا

جینی سارا کام کر کے اسکے پاس دوبارہ آئی تو ناشتہ کی پلیٹ جوں کی توں ہی تھی..بس تھوڑا ..سا بریڈ کا کونا توڑا تھا اور چائے لی تھی

www.novelsclubb.com

" .. جینی ابھی دل نہیں ہے میں بعد میں کھالوں گی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..پکانا ابھی ہمارا جانے کا ٹائم ہو رہا ہے" کل ملے گا اور خوش رہے

.. جینی چلی گئی اور وہ پھر لیٹ گئی سر بھاری ہو رہا تھا

روحان کی بہت ہی اچھی میٹنگ ہوئی بہت ہی زبردست اس نے پریزینٹیشن دی تھی اور اور اسکی ڈیل فائنل ہو گئی.

..وہ بہت خوش خوش سا تھا

کونگریچولیشن سر..علینا نے اسے مبارکباد دی تو وہ مسکرایا تھا..آج وہ بہت ہی خوش اور پرسکون سا لگ رہا تھا..

www.novelsclubb.com

سر یہ خوشی کامیابی کی نہیں بلکہ کچھ پا لینے کی خوشی لگ رہی ہے..اس خوشی میں سکون اور اطمینان بھی..

تو وہ کھل کر مسکرایا تھا..اور آفس کی طرف بڑھ گیا..آج اسکے چہرے پہ چمک تھی..ہر وقت کا اداس چہرہ کھل اٹھا تھا آج..

سفینہ کو زویا کی فکر ہوئے جا رہی تھی وہ فون نہیں اٹھا رہی تھی کتنی بار کالز کی مگر اس نے ایک نا اٹھائی.."پتہ نہیں کل ناراض ہو گئی ہو گی.. مگر اتنی بھی کیا ناراضی اب کال بھی نا اٹھائے

"..

"ماما کیا ہوا ہے کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں..

www.novelsclubb.com

زرتاج اپنی ماں کے پاس بیٹھتی بولی..

کچھ نہیں زویا سے بات کرنی تھی فون ہی نہیں اٹھا رہی.."بزی ہو گی کسی کام میں"اس میں ٹینشن کی کیا بات.."زرتاج بڑے آرام سے بولی..

..پتا نہیں روحان کا اسکے ساتھ کیسا رویہ ہو گا.. "وہ فکرمندی سے بولی

سب ٹھیک ہے ماما آپ بس ٹینشن نا لے.. "زرتاج اس دن روحان اور زویا کو ساتھ ویڈیو کال پہ دیکھ کر مطمئن تھی..

روحان رات گئے گھر لوٹا تھا.. بارا بج گئے تھے آفس میں ہی بہت ٹائم لگ گیا اسے

..

اپنے پاس ایکسٹرا چابی سے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا ہمیشہ کی طرح خالی گھر نے اسکا استقبال کیا.. لائٹس آف تھیں سب..

اپنے کمرے میں آیا لائٹس آن کی سب اسکا کمرہ خالی تھا.. زویا کو کمرے میں نا پا کر اسے غصہ آیا تھا..

" ..رسی جل گئی مگر بل نہیں کیا"

..بعد میں اسکی خبر لینے کا ارادہ رکھتے..پہلے وہ واشروم گیا فریش ہونے کیلئے

.. چینج کر کے وہ باہر آیا

..پتا نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو" دروازہ ناک کیا

زویا"..ہلکا سا دروازہ بجایا

..زویا..اب کے آواز تیز تھی.. مگر بے سود رہا

www.novelsclubb.com

پھر دروازہ زوردار بجایا.."زویا دروازہ کھلوا گر میں نے خود دروازہ کھولا تو تمہاری خیر

.. نہیں.."اب کے اسکا پارہ ہائی ہوا

.. پھر کچن سے دروازہ کی چابی لا یا

..دروازہ کھول کر وہ اندر آیا. تو وہ منہ تک کمبل تانے لیٹی تھی

تمہیں میری آواز سنائی دے رہی تھی.. کب سے دروازہ بجا رہا ہوں.. بس ایک دن میں ہی بیوی بننے کا شوق پورا ہو گیا..اب تمہیں میرے کمرے میں ہونا چاہیے تھا... کہتے اس نے زویا کے منہ سے کمبل اتارا.. تو اسکی آنکھیں پھٹی رہ گئی اسکی حالت دیکھ

زویا" زویا کیا ہوا تمہیں..اسکا چہرہ نیلا پڑ چکا تھا وہ اس پہ جھکا تھا اسکا منہ تھپ تھپانے لگا وہ تو ..ہوش وحواس سے بیگانہ تھی..ماتھا شدید تپ رہا تھا

..روحان پریشان ہو گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آپ کیا کرے

..فٹافٹ پاکٹ سے موبائل نکال وکی کو کال لگائی

وکی ابھی پانچ منٹ پہلے ہی سونے کیلئے لیٹا تھا مگر اس وقت روحان کی کال دیکھ حیران ہوا

..

"ہیلو

..وکی جلدی گاڑی لیکر آ میرے فلیٹ پہ "روحان گھبرایا سا بولا"

..کیا ہو گیا یار "اسے بھی ٹینشن ہوئی"

.."یار پتا نہیں زویا کو کیا ہو گیا ہے بے ہوش پڑی ہے اسے ہاسپٹل لیجانا ہے

"بے ہوش کیا کیا ہے تونے اسکے ساتھ

www.novelsclubb.com

یار میں نے کچھ نہیں کیا گھر آ کر اسے دیکھا تو بے ہوش پڑی تھی تو جلدی آ جا بس "روحان ..کو اسکے سوال جواب سے تپ چڑھی تھی

..آرہاہوں وکی جلدی سے گاڑی کی چابیاں اٹھاتا باہر نکلااور فون کاٹ کر گاڑی اسٹارٹ کی

روحان نے زویا کی الماری کھولی اسکے کپڑوں میں سے اسکی چادر ڈھونڈی اچھے طرح سے اسے اڑھائی..

.دس منٹ میں وکی پہنچا تھا..اسنے روحان کو کال کر کے آنے کا بتایا

روحان زویا کو کاندھے پہ ڈالے بلڈنگ سے باہر آیا تھا وکی گاڑی کے باہر کھڑا اسکا انتظار کر رہا تھا..جب روحان ایک نازک سا وجود اپنے کاندھے پہ ڈالے باہر آرہا تھا چادر سے وہ وجود پورا ڈھکا ہوا تھا بس ایک ہاتھ باہر لہرا رہا تھا..اسکے پاس آتے ہی وکی نے جلدی سے بیک سیٹ کا دروازہ کھولا..روحان نے زویا کو بیک سٹ لٹایا اور خود اسکے ساتھ بیٹھ کر اسکا سر اپنی گود میں رکھ اسکا ہاتھ تھام لیا وہ ابھی بھی بے سدھ پڑی تھی..

www.novelsclubb.com

..وکی نے جلدی سے گاڑی اسٹارٹ کر کے ہاسپٹل کے رشتہ ڈالی

روحان پریشان حال زویا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے اسے رگڑ رہا تھا.. زویا کا چہرہ مکمل ڈھکا ہوا تھا بس ہاتھ اسکے ہاتھ میں تھا..

وکی اسے بیک ویو مرراے دیکھ رہا تھا اسکا پریشان ہونا زویا کیلیئے اسے اچھا لگا تھا مگر وہیں زویا کے لئے فکر بھی تھی..

جلد ہی وہ ہاسپٹل پہنچ گئے جہاں ڈاکٹرز نے فوری ٹریٹمنٹ دیا تھا زویا کو..

آپ پیشنٹ کے کیا لگتے ہیں.. ڈاکٹر نے زویا کے ساتھ روحان اور وکی کو دیکھ انگلش میں پوچھا..

ہسبنڈ" وکی بولا ہی تھا کہ..

www.novelsclubb.com

میں ہسبنڈ.. "روحان جھٹ سے بولا اور وکی کو گھورا..

ہاں تو تیرا ہی بتانے والا تھا"..وکی نے کہا"

..میں ہوں نا بتانے کیلئے تو بیٹھ جا.."روحان بولا"

شی از مائی وائف..ڈاکٹر سے بات کرنے لگا..تو ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ..بخار تیز ہونے کی وجہ سے بی پی کافی لو ہو گیا تھا کچھ نا کھانے پینے کی وجہ سے ویکنیس ہو گئی ہے..ٹریٹمنٹ کر رہے ہیں..پیشنٹ اب پہلے سے بہتر ہے..زویا کو ڈرپس لگی ہوئی تھی روحان اسکے پاس چیئر پہ بیٹھا اسکا ہاتھ پکڑے ہوئے بیٹھا تھا..اسکے مرجھائے چہرے کو غور سے دیکھے جا رہا تھا اور اپنے رات والے کئے گئے رویہ پہ نادم بھی تھا..شکر ادا کر رہا تھا کہ وہ ٹھیک ورنہ ڈیڈ ..اسے نہیں چھوڑنے والے تھے

www.novelsclubb.com

اب پہلے سے کافی بہتر تھی..دوائیوں کے زیر اثر ابھی بھی نیم بے ہوش تھی رات کے تقریباً تین بجے زویا کو ڈسچارج کر دیا گیا....اور وہ اسے لئے گھر آیا وکی اسے ڈراپ کر کے جا چکا تھا..

روحان زویا کو اٹھائے اپنے کمرے میں آیا..اسے بیڈ پہ لٹا اوپر اچھے سے کمبل اڑھا کے واشروم چلا گیا..

کچھ ہی دیر میں وہ منہ ہاتھ دھو کر باہر آیا اور اسکے برابر میں آکر لیٹ گیا..وہ ابھی بھی غنودگی میں تھی..ایک ہی دن میں اسکا چہرہ اتر گیا تھا..اسکے ماتھے پہ لب رکھے تھے پھر اسے اپنے ساتھ لگائے آنکھیں بند کریں نینداس پہ حاوی ہونے لگی.

www.novelsclubb.com

چاچی آپ یہاں اس وقت ..رات کے دو بج رہے تھے جب زارون پانی پینے کی غرض سے کمرے سے باہر آیا کچن کی طرف بڑھ رہا تھا کہ اسے سفینہ حال میں ٹہلتی ہوئی نظر آئیں ..

کچھ نہیں بیٹا بس نیند نہیں رہی" جبکہ انہیں زویا کی فکر ہو رہی تھی کہ سے بات نہیں کی اسنے..

کوئی ٹینشن ہے تو بتا دیں آپ ..زارون کو وہ پریشان سی لگی ..

نہیں بیٹا" پریشانی زویا کی ہے" وہ چھپانا چاہتی تھیں مگر پھر بتا دیا ..

" ..زویا کی مگر کیوں

www.novelsclubb.com

وہ اسکا نمبر بند جا رہا ہے صبح سے کال کیئے جا رہی ہوں.."مجھے لگتا ہے وہ ٹھیک نہیں " شاید..

..چاچی آپ صاف صاف بتائیں کیا بات ہے.. "زارون اب سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا"

"..وہ زویا اور روحان کے بیچ کچھ ان بن سی ہو گئی ہے"

چاچی آپ پریشان نا ہوں میں کرتا ہوں روحان سے بات.. "زارون کو غصہ شدید آیا تھا..

"یہ روحان کے دماغ کا فتور ہے میں اچھے سا جانتا.. "وہ سوچتا ہوا اپنے کمرے کی طرف

.. بڑھا روحان کو کال پہ اسکی خبر لینے کیلئے

www.novelsclubb.com

..سفنہ بھی اسکے پیچھے گئی

#بے پرواہ

عائشہ_نور#

قسط نمبر28#

زویا کی آنکھ کھلی تو خود کو روحان کے حصار میں پایا.. کمزوری کے باعث ہل بھی نہیں پا رہی تھی مگر پھر بھی اسکا حصار توڑنا چاہا تھا ..

کیا مسئلہ ہے تمہارا ساری رات خواری کروائی اور اب سونے بھی نہیں دے رہی.. "وہ آنکھیں وا کئے اسے گھور کر دیکھتا بولا ..

www.novelsclubb.com

" .. کیوں بچایا مجھے "اچھا ہوتا آپکی جان چھوٹ جاتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نہیں جان چھوڑنے والی میری اتنی آسانی سے" کہتے ہی اسکا حصار مزید تنگ کر دیا.."
چہرہ اسکے چہرے سے مزید قریب تر ہو گیا..اور مدھوش ہوتا اسکے انابی ہونٹوں کو قید کیا
تھا..اسکے انداز میں نرمی تھی..اور پھر پیچھے ہوا اور اسکے چہرے کو تکنے لگا جہاں قوس قزح
.. کے کئی رنگ بکھرے تھے

تم مجھے کال نہیں کر سکتی تھی..بتایا کیوں نہیں طبیعت ٹھیک نہیں یا مرنے کے ارادے"
..بنائی بیٹھی تھی.." وہ انتہائی نرم لہجہ میں گویا ہوا

..وہ میرے پاس آپکا نمبر نہیں تھا" وہ نظریں جھکائی بولی"

جھوٹ "تمہارے پاس میرا نمبر ہے تمہارے موبائل میں سیو ہے دشمن جان نام سے """

www.novelsclubb.com

..روحان نے کہا تو زویا نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا کہ اسے کیسے پتا

تو روحان مسکرا دیا.." ہماری ایک ہی تو رپورٹر ہے روحا تمہاری باتیں مجھے اور میری باتیں
.. تمہیں بتاتی تھی." تو زویا ہنس دی وہ اسکی مسکراہٹ میں کھو سا گیا

..اُفف اس وکی کو بھی چین نہیں ہے.. فون بجنے لگا تھا اسی وقت

نمبر دیکھ کر وہ ٹھٹکا تھا۔۔

زارون اس وقت کیوں کال کر رہا ہے سب خیریت تو ہے نا۔۔ سو خدشات آئے ذہن میں۔۔ فون ریسیو کر کے کان کے ساتھ لگایا۔

ہیلو"۔۔"

زویا کہاں ہے اسکا فون کیوں آف جا رہا ہے"۔۔ نا سلام نا دعا ڈائریکٹ اپنی بات پہ آیا" تھا۔۔

تم شاید بھول رہے ہو میں تمہارا بڑا بھائی ہوں"۔۔"

.. "اور تم بھی بھول رہے ہو شاید کے میں نے تمہیں وارن کیا تھا"

زویا کے وہاں آنے کے حق میں پہلے ہی نہیں تھا"۔۔زارون نے سفینہ چاچی کے سامنے ہی اسے کھری کھری سنائیں۔۔

اب تمہیں بھائی کہوں یا سالہ۔۔"روحان نے قدرے سکون سے اسکا مزاق اڑایا۔۔"

زارون کو اسکا سکون آگ لگا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

چاچی بہت پریشان ہے زویا کیلیے کیا ہوا ہے۔۔مجھے تو سچ کوئی بتائے گا نہیں مگر تمہارے" دماغ کا فطور میں اچھے سے جانتا ہوں۔"۔زارون قدرے بدتمیزی پہ اتر آیا۔۔

روحان جانتا تھا وہ اتنا بدگمان کیوں ہو رہا ہے اس لیے ریلیکس تھا۔۔

سفینہ تو مزید گھبرائیں تھی۔۔

"میں ابھی گھر ہی ہوں زویا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔"

کیا ہوا ہے زویا کو روحان"۔۔زارون پوری بات سنے بغیر چلا اٹھا۔۔"

جبکہ سفینہ کا تو برا حال ہوا تھا اسکا دل بیٹھا جانے لگا۔۔

ریلکس زارون بات تو پوری سن لو زویا ابھی ٹھیک ہے میں ہوں اسکے پاس"۔۔اسکی"

روحان اسکی بے اعتباری پہ غصہ آیا تھا۔۔

زویا نے پھر سے اسکے حصار سے نکلنا چاہا مگر روحان ایک ہاتھ سے فون کان سے لگائے جبکہ دوسرا بازو اسکی کمر کے نیچے سے اسے پکڑے ہوئے تھا جس کی وجہ سے وہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی اور دونوں ٹانگوں سے اسکی، ٹانگیں جکڑے ہوئے تھا۔۔

زارون نے ویڈیو کال کی اسی ٹائم اسے یقین نہیں تھا روحان کی بات پہ۔۔

روحان نے ویڈیوں کال اٹھائی جس میں صرف وہی نظر آرہا تھا اس وقت وہ بنیان پہنے تکیہ پہ سر رکھے لیٹا ہوا نظر آرہا تھا۔۔

زارون کو یقین ہوا وہ گھر ہی ہے۔۔اتنے عرصہ بعد وہ اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا اسکا دل موم ہوا مگر اگلے ہی پل پھر زویا کا خیال آیا

www.novelsclubb.com

زویا کو دکھاؤ"۔۔"

موبائل اسکرین پہ صرف زارون ہی نظر آرہا تھا۔۔سفینہ پیچھے کھڑی تھی سکرین پہ روحان کو دیکھ پا رہی تھی۔۔

نہیں میں نہیں دکھا سکتا بس یہ یقین کر لو وہ سہی ہے اور میں اسکے پاس ہوں"۔۔روحان" نے اسے قدرے سکون سے کہا۔۔

..روحان میں نے زویا کو دیکھنا ہے ابھی"۔۔وہ بھی بضد ہوا"

"مجھ پہ یقین نہیں ہے تمہیں اپنے بھائی پہ۔۔"

بات مت گھماؤ زویا کہاں ہے"۔۔"

www.novelsclubb.com

چل پھر دیکھ لے روحان نے موبائل کو زرا پیچھے کیا تو زویا روحان کے سینے پہ سر رکھے تھی زویا موبائل سکرین پہ زاروں کو دیکھتے ہی زور سے آنکھیں میچیں تھے۔۔

زارون نے زویا کو اسطرح دیکھا تو سٹپٹا گیا اب روحان کی بات کا مطلب سمجھ آیا وہ انکار کیوں کر رہا تھا وہیں سفینہ نے بھی موبائل سکرین کو دیکھتے نظریں گھمائیں۔۔

دونوں کے دلوں میں سکون اترا تھا پل بھر بدگمانی کے بادل جھڑے تھے۔۔

دیکھ لو اور "روحان کی آواز گونجی تھی۔۔"

یار مانتا یوں ہوں میں اپنی غلطی۔۔ مگر میں اتنا بے حس تو نہیں کہ زویا کو کوئی نقصان" پہنچاؤں روحان نے بے چارگی سے کہا۔۔ پھر موبائل کیمرا اپنی طرف کر لیا۔۔

پہلے بات تو پوری سن لو پھر کوئی ری ایکشن دینا تھا۔۔

کل سے یہ بخار میں پڑی تھی میں آفس میں تھا مجھے اسکی کنڈیشن کا نہیں معلوم تھا ایٹ لیسٹ زوئی مجھے ایک کال کر کے ہی بتا سکتی تھی کہ اسے بخار ہے۔۔

رات گ ئے میں گھر لوٹا تھا۔۔ اگر میں نا دیکھتا اسے تو نا جانے کیا ہو جاتا"۔۔

پوری رات ہوسپٹل میں اسکے پیچھے خوار ہوا ہوں۔۔"

اوراب تک اپنے آفس کا کام چھوڑ کر اسکی تیمارداری میں لگا ہوا ہوں۔۔اتنا ایمپورٹنٹ پروجیکٹ چل رہے میرا"۔۔

پہلے ہی اتنی کمزور تھی اوراب اور زیادہ کمزوری ہو گئ"۔۔"

"ایسے تو میں تمہیں چاچا نہیں بنا پاؤں گا۔۔"

اسکی آخری بات پہ تینوں کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی جبکہ زویا تو مزید شرم سے پانی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سوری یار"۔۔زارون شرمندہ ہوا تھا۔۔جبکہ سفینہ کا چہرہ کھل اٹھا تھا اور وہاں سے چلی" گئی۔۔

ہم سوری کے بچے۔۔مجھے افسوس ہے تمہیں اپنے بھائی پہ یقین نہیں ہے "۔۔"

اچھانا شرمندہ کیوں کر رہاہے"۔۔زارون نے خفگی سے کہا"

اچھا چل معاف کیا غلطی میری بھی تھی زویا کے چمچے۔۔آفس جانا ہے پہلے ہی لیٹ "
ہوں"۔۔کہتے ہی کال کٹ کر دی۔۔

آپ کو زارون کے سامنے یوں نہیں کرنا چاہیے تھا"۔۔وہ روہانسی ہوئی"

کیا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"انجان بنتا بولا۔۔ "

مجھے کیوں دکھایا کیمرے میں"۔۔"

تمہارا بھائی تمہیں دیکھنا چاہ رہا تھا۔۔ فکر مند ہو رہا تھا۔۔ کل سے فون جو بند کیے بیٹھی" ہو۔۔اور مجھے ولن بنادیا پتا نہیں کیا کیا ظلم کر رہا ہوں میں تمہارے ساتھ"۔۔

وہ کہتا بیڈ سے اٹھا تھا۔۔

پتا نہیں بیٹری ڈیڈ ہو گئی ہو گی"۔۔"

www.novelsclubb.com

بس اب لیٹی ہو رہو ریسٹ کرو اٹھنا مت اچھا" وہ اسے تنمبیہ کرتا واشروم گھس گیا۔۔"

زویا نے اٹھنے کی کوشش نہیں کی تھی جسم لگ رہا تھا جیسے بے جان ہو رہا ہو۔۔

وہ فریش سا واشروم سے نکلا جلدی تیار ہو رہا تھا۔۔

وہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔

اب اسکی طرف پلٹا تھا"میں جا رہا ہوں ہاں اب تم اپنا سامان اس کمرے میں شفٹ کر لو آج میں جب گھر آؤں تو مجھے تم اس ہی کمرے میں ملو"۔۔

اور جو ہوا پیچھے سب بھول جاؤ"۔۔"

اب بس آگے کا سوچنا ہے ہاں"اسکے رخسار پہ ہاتھ رکھ کر بہت پیار سے کہا اسنے پھر" جھک اسکے ماتھے پہ پیار کی مہر ثبت کی اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

کمرے کے دروازہ سے باہر نکلا تو اسی وقت جینی بھی گھر میں انٹر ہوئی۔۔ جینی کے آنے کا ٹائم نو بجے کا تھا۔۔

روحان کافی جلدی میں تھا۔۔

سلام سر آپ اس وقف گھر پہ ہو آپکا طبیعت ٹھیک ہے"۔۔ جینی نے بنا بریک لگائے کئی" سوال کرڈالے۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں جینی۔۔زویا ٹھیک نہیں ہے اسکی طبیعت خراب ہے اسلیے لیٹ ہوا" ہوں"۔۔

ہاں اسے پہلے ناشتہ کرواکر میڈیسن کھلادے نا۔۔وہ اسوقت۔۔میرے۔۔کمرے میں" ۔۔ہیں۔۔وہ"۔۔

روحان نے توڑ جوڑ کر کے بات مکمل کی۔۔کیونکہ اس نے جینی سے کہا ہوا تھا کہ زویا اسکی کزن ہے

www.novelsclubb.com

یس سر آئی نو شی از یور وائف"۔۔ جینی نے اسکی مشکل آسان کی۔۔"

تو وہ گہرا مسکرایا

اوکے پھر زویا کا خیال رکھنا اور ہاں زویا کا فون چارج پہ لگا کہ اون کر دینا۔۔مجھے جلدی ہے۔۔"پہلے ہی بہت لیٹ ہوں۔۔"

روحان کے جاتے ہی جینی نے زویا کیلئے ناشتہ بنایا۔۔

ناشتہ لیے وہ روحان کے کمرے آئی۔۔

زویا بیڈ پہ کروٹ لیے لیٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

گڈمارننگ سسٹر زویا"۔۔"

زویا نے سیدھا ہو کر جینی کی طرف دیکھا۔۔

گڈمارننگ"۔۔ہلکی سی آواز میں کہا۔۔"

جینی ناشتہ سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اور اسے اٹھنے میں مدد کی۔۔

"سسٹر آپ فریش ہو جاؤ پھر ناشتہ کرو اور میڈیسن بھی لینا روحان سر خاص ہدایت کر گۓ ہیں کہ آپکا خیال رکھوں"۔۔

اور آپکا موبائل بھی چارج پہ لگا دوں۔۔

کل آپ نے لگتا میڈیسن نہیں اسلیے بخار آگیا ہو گا۔۔"

سر نے لگتا ہے اپکا بہت خیال رکھا ہے"۔۔ جینی نے اسے چھیڑتے ہوۓ کہا۔۔

زویا کے چہرے پہ کئی رنگ کھلے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

چاچی اب آپکو زویا کی جانب سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس نے سب ٹھیک "
کر دیا ہے "۔۔

"روحان کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔۔

زارون آفس جانے سے پہلے سفینہ کے پاس آکر اسے تسلی دینے لگا۔۔

ہاں بیٹا اب میں سکون میں ہوں بس تم اپنے ڈیڈ کو بھی سمجھاؤ وہ بھی پریشان ہیں دونوں "
کو لیکر "۔

"اوکے سمجھا دوں گا مجھے زرا جلدی آفس کیلے۔۔"

www.novelsclubb.com

ناشتہ تو کر لیتے "۔۔سفینہ نے روکنا چاہا۔۔"

نہیں چاچی آفس میں کر لوں گا بائے"۔۔وہ ہاتھ لہراتا کمرے سے نکل گیا۔۔"

سفینہ نے شکر ادا کیا تھا۔۔اسکی بیٹی کا گھر بچ گیا اب فکر تھی تو زرتاج کی کہ وہ کیا کرے گی۔۔

۔۔

زرتاج آج یونی آئی تھی اور سارا حال بیان کیا کل کا ارم کے سامنے۔۔

وہ دونوں اس وقت کینٹین میں بیٹھی سموسوں سے انصاف کر رہی تھیں۔۔

واؤ ابھی سے اتنی کیئرنگ تمہاری مرضی پوچھ رہا تھا۔۔"ارم نے کہا"

ہاں دل تو کیا صاف صاف بتادوں اسے کے مجھے نہیں کرنی شادی وادی۔۔مگر ماما کی وجہ" سے بہانا بنانا پڑا ورنہ انہوں نے تو مجھے چھوڑنا نہیں"۔۔

ویسے لڑکا کیسا لگا تمہیں "ارم نے شرارتی انداز میں پوچھا۔۔"

زہر لگا مجھے وہ تو"۔۔زرتاج نے منہ بناتے کہا۔۔"

کیوں "۔۔ارم کو حیرت ہوئی"

کیوں کیا مصور کی دال کہیں کا ایک منٹ کیلئے بھی نظریں اپنی ادھر سے ادھر نہیں کی" مجھے ہی تاڑنے میں لگا رہا"۔۔زرتاج نے کڑتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم دل آگیا تم پہ اسکا"۔۔ مسکرا بھی رہا ہو گا تمہیں دیکھ "۔۔ارم نے مسکا لگایا۔۔"

تم چپ کر و دل آگیا ہو گا"۔۔زرتاج نے ارم نکل اتارتے کہا۔۔"

یار رشتہ تو پکا ہو گیا ہے اب تو میرا تو یہی مشورا ہے کہ تم سمجھالو خود کو۔۔ارم اسے" سمجھاتی ہوئی بولی کہ جو بلکل بھی سیریس نہیں تھی اپنے رشتہ کو لیکر۔۔

مجھے نہیں کرنی شادی وادی"اسنے رونی صورت بنا کر کہا۔۔"

وہ تو کرنی ہی پڑے گی"۔۔"

نہیں"۔۔۔۔زرتاج نے چیخنے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔۔"

ہاہا۔ہاہا۔۔تو پھر دونوں ہنس دی۔۔

www.novelsclubb.com

روحان آفس آیا اور اپنی سیٹ سنبھالی تھی۔۔

لیپ ٹاپ پہ تیزی سے انگلیاں چل رہی تھی۔۔

جب اسکا موبائل رنگ ہوا تھا۔۔

ہیلو۔۔۔بغیر فون سیکھے کان سے لگایا۔۔

کسیے ہو بیٹے"۔۔لہجے میں پیار سموئے عالم صاحب بولے۔۔"

روحان کام چھوڑے فون کی طرف متوجہ ہوا۔۔

ڈیڈ آپ۔۔کیسے ہیں آپ"۔۔"

www.novelsclubb.com

کیسا ہووں گا تمہاری فکر کھائے جارہی ہے۔۔"

مجھ سے غلط فیصلہ ہو گیا ہے شاید"۔۔وہ تھکے ہوئے انداز میں بولے۔۔

ایسامت کہیں ڈیڈ"۔۔روحان کو دل کو کچھ ہوا تھا۔۔"

بیٹا۔۔تم چاہو تو زویا کو چھوڑ سکتے ہو اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں جب چاہو اسے " واپس بھیج دو اگر وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو"۔۔

ڈیڈ"۔۔روحان نے انکی بات کاٹی۔۔"

ڈیڈا اگر وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہوتی تو وہ یہاں نا آتی کبھی"۔۔روحان بولا"

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا"۔عالم صاحب اسکی بات سمجھ نہیں آئی"

مطلب یہ کے ڈیڈ اس دن جو میں نے کہا وہ آدھا سچ تھا۔"۔ تصویر کے دو رخ ہوتے ہیں" اپنا رخ تو میں آپکو دکھایا نہیں۔۔ سوری ڈیڈ"۔۔ روحان کو افسوس ہو رہا تھا خود پر۔۔

روحان صاف صاف کہو"۔۔ کیا کہنا چاہ رہے ہو" عالم صاحب کا لہجہ سخت ہوا۔۔"

جب وہ یہاں آئی تھی تو میں نے اس سے خود سے دور رہنے کو کہا"۔۔ بہت برا سلوک" رکھا اسکے ساتھ تو پھر وہ کیسے میرے قریب آ پاتی مجھ سے کوئی تعلق کیوں رکھتی"۔۔

"غلطی میری بھی ہے ڈیڈ۔۔ ایم سوری

روحان نے اپنی غلطی قبول کی وہ شرمندہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان"۔۔ عالم صاحب ک لہجہ تیز ہوا۔"

میری بچی کو واپس بھیجو"۔۔ فوراً"انہوں نے آرڈر دیا۔۔"

.."نو ڈیڈ"

اب نہیں میں زویا کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں"۔۔ "

آپ اب مجھے اس سے دور نہیں کر سکتے میں مان رہا ہوں اپنی غلطی"۔۔ مجھ پہ ٹرسٹ کریں اب زویا کے ساتھ غلط نہیں کروں گا"۔ایم سوری ڈیڈ"۔۔روحان نے انہیں ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔

تم نے ٹھیک نہیں کیا روحان"۔۔"

www.novelsclubb.com

مگر میں پہلے زویا سے بات توں گا"۔۔ پھر تمہیں موقع دینے کے بارے میں سوچوں گا دو ٹوک انداز میں کہتا فون کاٹ دیا۔

عالم صاحب کو یقین نہیں آرہا تھا روحان ایسا بھی کر سکتا ہے کیسے اسنے انکی نظروں میں زویا کو گرادیا۔۔

جبکہ وہ انہیں الگ کرنے کا فصلہ کر چکے تھے۔۔

مگر کہیں کہیں پر سکوں بھی ہوئے تھے۔۔

زویا اب پہلے سے بہتر محسوس کر رہی بخار اتر چکا تھا۔۔

اپنے کمرے میں جا کر کپڑے چینج کیے۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اپنی ماں کو کال لگائی۔۔

دوسری بیل پہ ہی کال اٹھالی گئی۔۔"اسلام علیکم ماما کیسی ہیں"۔۔

وعلیکم اسلام میری بچی کیسی ہے"۔۔"

میں ٹھیک ہوں ماما"۔۔"

بخار اتر گیا میری بچی کا" وہ فکر مند ہوئی۔۔"

ہاں ماما بٹ آپکو۔۔ کیسے پتا۔۔ میں۔۔" زویا کو حیرت ہوئی"

www.novelsclubb.com

وہ بیٹا زارون نے بتایا تھا"۔اصل بات چھپاتے ہوئے سفینہ بس اتنا ہی کہا۔۔"

زارون کا خیال آیا کیا سوچ رہا ہو گا وہ روحان کیسا تھ یوں دیکھ کر۔۔

"کیا ہوا زویا چپ کیوں ہو گئی۔۔"

کچھ نہیں ماما۔۔میں اب ٹھیک ہوں۔۔روحان نے میرا بہت خیال رکھا تھا"۔۔کل کی" ساری روداد سنائی۔۔

ماشاللہ جیتی رہو خوش رہو"۔۔سفینہ نے خوش ہوتے اسے ڈھیروں دعائیں دی" تھی۔۔اور پھر زری کے رشتہ پکے ہونے کے متعلق اسے بتایا۔۔

زویا بہت خوش ہوئی تھی یہ بات سن کر مگر پریشان بھی زرتاج کو لڑکا پتا نہیں پسند آیا ہو گا کہ نہیں پہلے ہی وہ شادی کے لیے راضی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رات کو نو بجے کے قریب روحان اور وکی اپنا کام ختم کر کے آفس کی بلڈنگ سے باہر نکلے تھے۔۔

یار پہلے تو مجھے میرے گھر ڈراپ کر دے میری گاڑی خراب ہے"۔۔"

اچھا چل بیٹھ "۔۔"

دونوں گاڑی میں بیٹھ کر کر چل دیے۔۔راستہ میں روحان کو پھولوں کی شاپ نظر آئی تو سوچا زویا کے لیے لے لے۔۔

"تو بیٹھ میں زرا پھول لے آؤں۔۔"

پھول وہ کیوں بھائی"۔۔وکی کو اندازہ تھا وہ زویا کیلیے لے گا پھر بھی انجان بنتا بولا۔۔"

تجھے کس نے پوچھا ہے اپنی بیوی کیلیے لا رہا ہوں"۔۔"

ہاں اب تجھے بیوی مل گئی ہے تجھے کیا ضرورت دوست کی"۔۔ مصنوعی ناراضگی دکھاتا" بولا۔۔

روحان ہنستے ہوئے گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔

روحان نے گلاب کے پھولوں کا خوبصورت سا گلدستہ بنوایا اور سڑک کراس کرتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا جب اچانک ایک گاڑی بے قابو ہوتی روحان کی طرف آئی تھی ۔۔

www.novelsclubb.com

روحاان"۔۔ وکی چلاتا ہوا گاڑی سے نکلا روحان کی طرف دوڑا۔۔"

وہ گاڑی روحان کو ٹکر مارتی کھمبے سے جا ٹکرائی تھی پھولوں کا گلدستہ ہوا میں لہراتا زمین پہ بکھر چکا تھا جبکہ روحان زمین پہ خون سے لت پت پڑا تھا۔۔

"رو۔۔ حان۔۔ مم میرا بھ بھائی"۔۔وکی اسکے پاس زمین پہ بیٹھتا اسکا چہرہ تھامتا بولا بمشکل بولا۔۔

۔۔

🌹🌹🌹🌹

روحان کو اسٹریچر پہ لٹا کر بھگا کر آپریشن تھیٹر کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔۔

اور اسے آپریشن تھیٹر کے اندر لے جا چکے تھے۔۔وکی کے کپڑے بھی خون سے بھر چکے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشان حال باہر ارد گرد کے چکر لگا رہا تھا روحان کی سلامتی کی دعائیں کر رہا تھا۔۔

پردیس میں کوئی اپنا نہیں ہوتا جو کسی کے لے دعا کرے۔۔

جو اپنا دیسی ہم وطن مل جائے وہ کسی اپنے سے کم نہیں ہوتا۔۔

آج روحان کیلیے زندگی اور موت کے بیچ میں کھڑا تھا۔۔اسے دعاؤں کی ضرورت تھی جو صرف وکی ہی اسکے لیے کر سکتا تھا۔۔

ناہی پچھلے رشتہ داروں کو بتانے کا حوصلہ ہوتا ہے۔۔کہ وہ کس حال میں ہوتے ہیں۔۔

۔۔

گیارا بجنے کو آئے تھے زویا کب سے روحان کا انتظار میں چکر کاٹ رہی تھی مگر روحان تھا کہ آنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔ناجانے کیوں دل بے چین سا ہو رہا تھا۔۔

گیارا سے بارا بج گ ئے مگر روحان کا کچھ پتا نا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بل آخر ہار مان کر اپنے موبائل سے روحان کا نمبر ملایا تھا۔۔جو اسکے پاس سیو ہی تھا۔۔تب سے جب سے وہ باہر گیا تھا۔۔

مگر یہ کیا نمبر تو بند جا رہا تھا۔۔اب تو مزید گھبراہٹ ہونے لگی تھی نا جانے کیوں روحان کے لیے دعائیں مانگنے لگی وہ سہی سلامت ہو۔۔وہ تو یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں کہ کسی سے پتا ہی کر لے نا خود اکیلے باہر نکلنے کی ہمت تھی۔۔

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 29#

وکی آپریشن تھیٹر کے باہر ادھر ادھر ٹہل رہا تھا ابھی تک کوئی ڈاکٹر باہر نہیں آیا تھا ۔۔پریشانی میں مزید اضافہ ہو رہا تھا رہ رہ کر زویا کا بھی خیال آ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تو زندگی میں خوشیاں آنی شروع ہوئی تھی ابھی انہوں نے زندگی کو جینا سیکھا تھا ۔۔انکی خوشیوں کو کس کی نظر کھا گئی۔۔

دل میں روحان کی سلامتی کی دعائیں بھی جاری تھیں۔۔

کافی دیر گزر جانے کے بعد ڈاکٹر باہر آئے تو وکی انکی طرف لپکا تھا۔۔

سر پہ گہری چوٹ لگی ہے۔۔ایک بازو اور ٹانگ میں بھی فریکچر ہوا تھا۔۔

ڈاکٹر نے روحان کی زندگی کیلیئے اگلے چوبیس گھنٹے اہم بتائے ہیں کچھ بھی ہو سکتا روحان کا حوش میں آنا ضروری ہے ورنہ یا تو وہ قومہ میں چلا جائے گا پھر یاداشت کھونے کا ڈر ہے۔۔

وکی مزید پریشان ہوا تھا۔۔روحان کیلیئے بیٹھے بٹھائے جان پہ بن گئی۔۔ایک آنسو اسکی آنکھ سے بہہ نکلا تھا۔۔

زویا نے ساری رات ٹہلتے گزاری بے چینی ہی بے چینی تھی۔۔ صبح چار بجے اسکی صوفہ پہ بیٹھے آنکھ لگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

سات بجے اسکی آنکھ دروازہ پہ بیل کی آواز سے کھلی تھی۔۔

روحان"۔۔ مگر وہ تو کبھی بیل بجا کر نہی آئے۔۔"

اپنا دوپٹہ درست کر کے اٹھی دروازہ تک گئی

درواہ کھولنے سے ڈر رہی تھی نجانے کون ہو گا پھر ڈرتے ڈرتے دروازہ کھولا تو سامنے کسی انجان شخص کو کھڑے پایا جو بہت پریشان سا لگ رہا تھا۔۔

بھابھی میں وقار ہوں روحان کا دوست "۔۔"

وکی نے ڈری سہمی زویا کو اپنا تعارف کروایا جو اسے دیکھ ڈر رہی تھی۔۔

روحان گھر نہیں ہیں "۔۔اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتے وہ بولی۔۔"

www.novelsclubb.com

بھابھی مجھے آپ سے روحان کے بارے میں بات کرنی ہے میں اندر آسکتا ہوں "وکی" نے اندر آکر مناسب الفاظ میں زویا کو روحان بارے میں بتانا چاہا تھا۔۔

روحان گھر پہ نہیں ہیں آپ جا سکتے ہیں"۔۔"

بھابھی پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کریں روحان کو اس وقت آپکی ضرورت ہے" پلیز تسلی سے میری بات سن لیں"۔۔وہ التجائیہ انداز میں بولا تو زویا کو مجبوراًاُسے اندر آنے کیلیے جگہ دینی پڑی۔۔

بھابھی آپ کو میرے ساتھ ہوسپٹل چلنا ہو گا"۔۔"

www.novelsclubb.com

کیوں"۔۔زویا نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔۔"

"وہ رات کو روحان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔"

زویا نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے تھے۔۔

روحان کی جان ابھی بھی خطرے میں ہے۔۔ڈاکٹر نے اگلے چوبیس گھنٹے اہم بتائے "
ہیں"۔۔وکی کی آنکھیں نم ہوئی تھی کہتے کہتے۔۔

نہیں"۔۔ایسا نہیں ہو کتا روحان کو کچھ نہیں ہو سکتا وہ ایسے کیسے میرے ساتھ۔"۔"
زویا روتی ہوئی ایک طرف لڑھک گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی پلیز آپ سنبھالے خود کو"وکی نے اسے تھامنا چاہا مگر ہاتھ ہوا میں ہی روک لیے "
تھے۔۔

وہ نازک سی لڑکی کو دیکھ وکی کو ترس آیا تھا۔۔

بھابھی پلیز چلیں جلدی روحان کے پاس"۔۔"

زویا نے اسکی طرف دیکھا۔۔"آپ کہیں جھوٹ تو نہیں بول رہے مجھے ٹریپ کر رہے ہوں تاکہ میں آپ کے ساتھ چلی جاؤں اور آپ"۔۔

بھابھی پلیز اگر میں آپکو کیسے جانتا ہوں روحان کی وجہ سے۔۔تو پھر آپکو روحان کیلیے مجھ" پہ یقین کرنا ہوگا"۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کو اس وقت پہ اعتبار کرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔

۔۔

وہ دونوں اس وقت ہسپتال کے کوریڈور میں بھاگنے کے انداز میں چل رہے تھے۔۔ پھر سامنے آئی سی یو کے آگے جا رکے تھے۔۔

دروازے میں بنے ہول سے شیس ئے کے اس پار روحان کو پٹیوں میں بندھے مشینوں میں جکڑے دیکھا تو زویا سے رہا نا گیا بے ساختہ چیخ اٹھی۔۔

روروحاان۔۔حان"۔۔"

زویا بھابھی پلیز سنبھالے خود کو" وکی نے زویا کو کندھوں سے تھام کر اسے ریلیکس " کرنے چاہا۔۔

بھائی روحان کو کیا ہو گا۔۔

میں نے کبھی انکا برا نہیں چاہا تھا میں روحان کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتی پلیز کچھ کریں۔۔روتے روتے زویا کی آواز بیٹھ گئی تھی۔۔

اپ اللہ سے دعا کریں روحان کیلیے پلیز۔۔رونے سے وہ ٹھیک نہیں ہوں گے۔۔

مجھے روحان کے پاس جانا ہے پلیز بھائی مجھے روحان کے پاس جانا ہے۔۔زویا روتے ہوئے وکی منتیں کرنے لگی۔۔

اچھا میں ڈاکٹرز سے بات کرتا ہوں۔۔وکی نے زویا کے سر پہ ہاتھ کرا سے تسلی دی تھی۔۔

سیما سوتے ہوئے گھبرا کر اٹھ گئی۔۔سوچا آنکھ کھل گئی ہے تو تہجد پڑھی جائے۔۔

www.novelsclubb.com

نماز پڑھ کر اپنے بچوں کے حق کے لیے دعائیں مانگیں۔۔پھر قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی اور فجر ہو گئی۔۔عالم صاحب کی فجر کے وقت آنکھ کھلی تو دیکھا سیما پہلے سے ہی

بیٹھی ہوئی تھی۔۔وہ بنا کچھ بولے واش روم چلے۔۔وضو کر کے باہر آئے تو سیما کو ویسے ہی بیٹھا پایا۔۔

کیا ہوا سیما کوئی پریشانی ہے تمہیں"۔۔"

نہیں پریشانی تو نہیں ہے کوئی بس ویسے ہی دل بہت گھبرا رہا ہے میرا۔۔اللہ سب خیر "کرے۔۔"

امین" عالم صاحب نے دل سے کہا "

🌹🌹🌹۔۔

www.novelsclubb.com

عالم صاحب آفس جانے کے لئے تیار ہو رہے تھے جب سیما ان کے پاس آئی۔۔

مجھے روحان سے بات کرنی ہے میرا دل بہت گھبرا رہا ہے"۔۔ "

"اس وقت فارغ وقت میں وہ اس سے بات کر لینا ابھی وہ بزی ہو گا آفس میں ہو گا۔۔ "

نہیں مجھے ابھی بات کرنی ہے" وہ ان سے وہ بضد ہوئی۔ "

اچھا بھئی پہلے میری چلی ہے جواب چلے گی" ہنستے ہوئے روحان کو کال لگائی۔۔ "

مگر مقابل فون بند جا رہا تھا تو انہیں بھی ٹینشن نے ان گھیرا۔۔

وہ فون نہیں اٹھا رہا تو بعد میں اسے کال کروں گا۔۔" عالم صاحب نے بہانہ بنا کر انہیں"

ٹالنا چاہا۔۔

www.novelsclubb.com

زویا سے روحان کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی آنسو تواتر آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔

پھر ہمت کر کے روحان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔۔

روحان پلیز آنکھیں کھولیے۔۔ پلیز آپ کو کچھ نہیں ہو سکتا میں آپ کے بغیر نہیں رہ " سکتی۔ اپنی مام کیلیے ڈیڈ کیلیے آنکھیں کھولو"۔۔

ہم ماضی کا سب کچھ بھلا کر ایک نئ زندگی شروع کریں گے"۔۔ "

جس میں صرف میں اور آپ ہوں گے"۔۔ "

مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے۔۔ مجھے کچھ یاد نہیں آیا آپ نے کیا کیا مجھے بس آپ کو چاہتی ہوں صرف آپ"۔۔

www.novelsclubb.com

روحان مشینوں میں جکڑا بے حوش پڑا تھا ماتھے پہ پٹی بندھی تھی آنکھیں سوجھی ہوئی تھی چہرے پہ جگہ جگہ کھروچ تھی۔۔ وہ کہیں سے بھی پہلے جیسا روحان نا لگا۔۔

وکی ان دونوں کو شیشے کے اس پار دیکھ رہا تھا اسکا دل بھر آیا تھا ان دونوں کو دیکھ آنکھوں میں آئی نمی کو فٹ سے کف سے صاف کیا تھا۔۔ابھی تو ان کی زندگی کا آغاز ہوا تھا اتنی جلدی اختتام کیسے ہو سکتا ہے۔۔

نظریں آسمان کی جانب اٹھیں تھیں۔۔

اے اللہ انہیں ناجدا کرنا"۔۔"

روحان کا نمبر بار بار ملانے کے باوجود بھی نمبر پاور آف جا رہا تھا۔۔

عالم صاحب مزید پریشان ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

پھر زویا کا نمبر ڈائل کیا۔۔

زویا روحان کے پاس ہی چیئر کھسکا کر بیٹھی تھی۔۔جب اسکا فون بجا۔۔

اسکے ہاتھ کانپنے لگے نمبر دیکھ۔۔

جیسے تیسے خود کو نارمل کر کے فون اٹھایا۔۔

اسلام علیکم تایا ابو"۔۔"

وعلیکم اسلام کیسی ہو بیٹا"۔۔"

میں ٹھیک یوں آپ سنائیں کیسے یاد کیا آج"۔۔"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں بس ویسے ہی روحان کا نمبر بند جا رہا تھا کب سے کال کر رہا ہوں اس لیے تمہیں "
"کال کی۔۔

وہ۔۔وہ روحان کا موبائل گر کر ٹوٹ گیا۔۔تو۔اس لیے بند ہے"۔۔زویا کو سمجھ نا آیا کیا" بہانا بنائے۔۔

"اچھا اچھا۔۔میں تو پریشان ہو گیا تھا۔"

وہ پر سکون ہوتے بولے تو زویا نے گہرا سانس لیا تھا۔۔

بیٹا ایک بات کہوں"۔۔"

www.novelsclubb.com

" جی جی۔۔بولیں"

"اگر تمہیں روحان کے ساتھ نہیں رہنا تو تم واپس آسکتی ہو۔۔"

"نہیں۔۔ہاں۔۔ابھی نہیں۔۔آؤں گی واپس میں آنا چاہتی مگر ابھی مجھے روحان کے ساتھ رہنا ہے"۔۔روحان کو دیکھتے اس نے بمشکل بات مکمل کی۔۔

"ٹھیک ہے بیٹا خوش رہو"۔۔کہتے عالم نے کال کاٹ دی۔۔

۔۔

شام چار بجنے کو آئے تھے مگر روحان کی حالت جوں کی توں تھی ڈاکٹرز اسے بار بار چیک کر رہے تھے۔۔

وکی اور زویا آئی سی یو کے باہر کھڑے بس روحان اور ڈاکٹر کی کاروائی ہی دیکھی جا رہے تھے۔۔

زویا کے آنسوں تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔

"زویا سسٹر پلیز دعا کرو رونے سے کچھ نہیں ہونے والا۔۔"

اگر روحان کو کچھ ہو گیا تو میں گھر کیا جواب دوں گی۔۔"وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے" بولی۔۔

نرس بھاگ کر باہر آئی اور انہیں اطلاع دی کہ پیشنٹ کو ہوش آگیا دونوں اندر بھاگے تھے ۔۔

روحان نے جب آنکھیں کھولیں تو اپنے ارد گرد ڈاکٹروں کا ہجوم پایا نا سمجھی میں سب کو دیکھ رہا تھا۔۔

جب ہاتھ ہلانا چاہا تو درد کی ٹیسیں اٹھنے لگی تھی پھر آہستہ سب یاد آنے لگا تھا اسکا کیسے اسکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔

ہئی ڈونٹ موو"اسے ہلتا دیکھ ڈاکٹر جلدی بولا۔۔"

روحان"۔۔وکی اور زویا اسکے پاس آکر فٹ سے بولے تھے۔۔"

روحان نے انکی جانب سر گھمانا چاہا تو سر میں شدید درد محسوس ہوا۔۔

Please get out of here. Let us do our job"

"پلیز آپ لوگ یہاں سے ہمیں اپنا کام کرنے دیں۔

داکٹر نے انہیں سختی سے باہر جانے کو کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تو وکی نے زویا کو کاندھے سے پکڑ کر زبردستی باہر لے گیا جبکہ وہ جانا نہیں چاہ رہی تھی۔۔

"بھائی پلیز مجھے روحان سے دور مت کریں۔۔مجھے اسکے پاس رہنے دیں۔۔"

زویا وہ لوگ دیکھ رہے ہیں روحان کو پلیز ڈسٹرب مت کریں انہیں بات سمجھو۔۔"وہ" اسے باہر لا کر نرمی سے سمجھاتا ہوا بولا۔۔

تو وہ روتی بینچ پہ بیٹھ۔۔

پھر کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے۔۔

"Congratulations now he is out dangerous"

..مبارک ہو وہ اب خطرے سے باہر ہے

..ان دونوں کی جان میں جان آئی تھی.. شکر ادا کیا تھا اللہ کا

..کچھ دیر بعد روحان کو الگ کمرے میں منتقل کر دیا گیا تھا

www.novelsclubb.com

.. زویا روحان کے پاس آئی تھی

..روحان "لرزتی آواز میں پکارہ تھا زویا نے"

..تو روحان نے آنکھیں کھولیں تھیں

..زویا نے روحان کا ہاتھ تھام لیا تھا

روحان میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں پلیز مجھے اکیلا کبھی نا چھوڑنا میں مر جاؤں گی "
..آپ کے بغیر.. "روتے ہوئے زویا نے کہا تھا

www.novelsclubb.com

زو..زویا..مت رو..روحان کے منہ سے بس اتنا ہی نکل سکا اسے زویا کا رونا برداشت نا
..ہوا تھا

..تو جلدی سے زویا نے اپنے آنسو صاف کئے

..نہیں روتی میں"..زویا مسکرائی مگر آنکھیں ابھی بھی نم تھی"

..تو روحان نے بس پلکوں کو ہی جھپکا

پلیز پیشنٹ کو ڈسٹرب نا کریں نرس سے اندر آتے ہی زویا کو ٹوکا اور روحان کو انجیکشن دیا

..تھا جس کے باعث وہ دوبارہ غنودگی میں چلا گیا

..وقفہ وقفہ سے ڈاکٹر روحان کا چیک اپ اور ٹریٹمنٹ کر رہے تھے

بھابھی میرے خیال سے آپکو اب گھر چلا جانا چاہیئے روحان کی حالت اب خطرے سے "
باہر ہے رات کافی ہو رہی ہے..آپکا یہاں رکنا مناسب نہیں"وکی نے زویا سے کہا جو
..پریشانی میں ٹہل رہی تھی

"نہیں مجھے نہیں جانا روحان کو چھوڑ کر میں کہیں نہیں جاؤں گی".. وہ اٹل لہجہ میں بولی تو وکی خاموش ہو گیا..

رات کے آخری پہر روحان کی آنکھ کھلی تھی.. زویا اسکے قریب چیئر پہ بیٹھے روحان کا ہاتھ پکڑے ہوئے بیڈ پہ سر رکھے ہوے سوئی ہوئی تھی.. اسکا سر روحان کے ہاتھ کے قریب تھا.. روحان نے آہستہ سے دو انگلیاں اٹھا کر اسکے بالوں میں پھیری

زویا مجھے بھی تم سے محبت ہونے لگی تھی.. ابھی تو میں نے جینا ہے تمہارے ساتھ.. تمہارے لئے ہی تو خدا نے مجھے زندگی دی ہے.. وہ اس سے دل میں مخاطب ہوا تھا اور آہستہ آہستہ اسکے بولوں میں انگلیاں چلا رہا تھا..

www.novelsclubb.com

..صبح دس بجے روحان اب پہلے سے کافی بہتر تھا

..زویا اسے سوپ پلا رہی تھی جو منہ کے زاویہ بگاڑ رہا تھا

..روحان ایک چمچ اور پلیز..زویا نے پھر ایک چمچ بھر کر اسکے سامنے بڑھایا

..جو روحان نے پھر سے منہ میں لیا اور دوسرے ہاتھ سوپ پرے کیا

..سر پہ پٹی بندھی اور ایک بازو پہ پٹی بندھی اور دوسرا ٹانگ بھی پٹیوں کی زد میں تھی

بیڈ کو تکیہ کے سائیڈ سے اٹھایا ہوا تھا جس کے ساتھ وہ ٹیگ لگائے بیٹھایا ہوا تھا..سامنے ..ٹیبل لگایا ہوا تھا

..زویا اسکے سامنے بیڈ پہ بیٹھی ہوئی تھی اسے زبردستی سوپ پلائے جا رہی

..پیچھے وکی دونوں ہاتھ باندھے کھڑا تھا..ان دونوں کو تھی مسکرا کر دیکھ رہا تھا

..روحان آپکو یہ سارا ختم کرنا ہے..سوپ کا پیالہ ابھی بھرا تھا

..پلیز..زویا..بعد..میں..وہ آہستہ سے بولا

..اچھا ٹھیک ہے.".زویا نے اس پہ ترس کھا ہی لیا"

وکی نے ان دونوں کو اکیلا چھوڑنا چاہا اور کمرے سے باہر نکل آیا..کوریڈور میں چلتا تھوڑا آگے گیا..روسامنے دیکھ وہ ٹھٹکا..

..ماریہ.."الٹے پیر وہ اندر کو بھاگا"

بھابھی آپکو اب گھر چلنا چاہیے"میں ہوں یہاں"وکی جلدی سے بولا..کہیں ماریہ نا پہنچ" جائے..

..زویا ابھی بھی روحان کے بیڈ پہ اسکے سامنے بیٹھی ہوئی تھی

..روحان.. "ماریہ آرہی" وکی نے ماریہ نام بس لپس ہلایا

..ماریہ..وکی نے پھر لپس ہلائے جو روحان سمجھ گیا

زویا..پلیز ضد نا کرو..میرے کولیگز اور ورکرز آئیں گے تو تم پلیز چلی جاؤ ریسٹ کرو دو"

..دن سے میرے پیچھے یہاں خوار ہو رہی ہو

..تو زویا اٹھ گئی جبکہ اسکا بلکہ بھی دل نہیں تھا

" ..اچھا" آپ خیال رکھیے گا اپنا

..آپ چلیں باہر میں آرہا ہوں

www.novelsclubb.com

..وہ کمرے سے نکل گئی

ماریہ روحان کے کمرے کا پتا کرواتی روحان کے کمرے کے پاس چلتی ہوئی آرہی تھی.. ..زویا کمرے سے نکل چکی تھی.. دونوں آمنے سامنے سے پاس سے گزر گئی

..اگر ماریہ زویا بھابھی کے ہوتے پہنچ جاتی نا تو پکا ابھی تیری ایک اور ہڈی ٹوٹ جانی تھی" "

ہائے ہنی" یہ کیا کر دیا تم نے اپنے ساتھ..ماریہ کمرے داخل ہوتے ہی بول پڑی..اسے ..پٹیوں میں جکڑا دیکھ

..دل چاہ رہا تھا اسکا گاڑی کے سامنے آنے کا" وکی ماریہ کو دیکھ بولا"

روحان تمہارے آفس گئی تو وہاں سے پتا چلا تمہارے ایکسیڈنٹ کے بارے میں تھینک"
..گاڈ تم ٹھیک ہو.."میں کتنی پریشان ہو گئی تھی.."مجھے کسی بے بتایا بھی نہیں

توتم نے کیا کر لینا تھا.. جس کو یہاں ہوں ہا تھا" وکی پلیز.. تم جاؤ.. روحان نے وکی کو بیچ"
..میں ٹوک دیا

..تو وکی نکل گیا وہاں سے

www.novelsclubb.com

..زویا کو اسکے فلیٹ پہ چھوڑنے کے بعد وہ بھی گھر گیا تھا اپنے

وکی فریش ہونے کے بعد دوبارہ ہاسپٹل گیا روحان کے پاس..ماریہ ابھی بھی وہیں موجود تھی..

واہ تم ابھی تک یہیں ہو.."وکی ماریہ کو دیکھ بولا تھا"..

ہاں تو.."مجھے ہی روحان کے پاس ہونا چاہئے..وہ اترا کر بولی..تو وہ وکی ہنسا جیسے مزاق تھا..

www.novelsclubb.com

روحان آنکھیں بند کئے لیٹا تھا..انکی بولنے سے آنکھیں کھولے دیکھا..

اچھا میں پھر گھر چلا جاتا ہوں دو راتوں سے سویا نہیں.. تم رہو گی روحان کے پاس یہاں "
" ..ہاسپٹل کے کمرے میں

..ماریہ "تم پلیز جاؤ.. "نہیں رہ سکو گی..روحان نے کہا

ماریہ کو رات رکنا یہاں محال لگ رہا تھا مگر..اگر وہ چلی جائے گی تو روحان سمجھے گا کے اسنے
..جان چھڑائی ہے

نن نہیں روحان میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤ گی اسے جانا ہے تو جائے"..ماریہ نے بڑی
.مشکل سے فیصلہ لیا

www.novelsclubb.com

بےپرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 30#

..ماما مجھے شادی کرنی ہے جلدی

..پلیز آپ زرتاج کے گھر والوں سے بات کر کے جلد از جلد شادی کی تاریخ لیں

..ارحم اپنی ماں منتیں کر رہا تھا..جب سے زرتاج کو دیکھا ہے اسی کا اسیر ہوا بیٹھا ہے

اتنی جلدی کیا ہے شادی کی ابھی تو بس دیکھا بھالا ہے..اور وہ لوگ شادی کیلئے اتنی جلدی"
" ..نہیں مانے گے ابھی آنا جانا بھی شروع نہیں ہوا

www.novelsclubb.com

" ..اچھا نا آپ بلائیں نا انہیں دعوت پہ اور ان سے بات کر لیں"

"

ہاں دعوت تو کرنی ہے انکی.. "ابھی تمہاری پھپھو کو تو منالیں اس دن سے منہ بنا ہوا ہے..
.."چھوٹی یہ بضد ہیں.. "وہ اکتا کر بولی

اماں پلیز انکی بیٹیاں کوئی کھلونا نہیں ہیں ورنہ ہم ایک سے بھی جائیں.. "اور پھپھو کو"
"بتانے کی ضرورت نہیں کوئی کوئی گڑ بڑ کرنی ہوتی ہے

اگر نا بتایا تو زیادہ گڑ بڑ ہو گی "اور تم ابھی چپ رہو شادی چھ مہینے سے پہلے نہیں ہونی.. """
.. وہ اپنے بیٹے کو ٹوکتے بولی

www.novelsclubb.com

کیا چھ مہینے "نو" ایک مہینہ بس.. "ارحم نے اپنی کو ماں نئی گوہر فشانی کی"

کیا تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ایک مہینہ بلکل نہیں مانے گے وہ لوگ.."صائمہ کو حیرت ہوئی اپنے بیٹے کی جلدی پہ..

"ماما پلیز میرے لئے ترس کھالیں مجھ پہ

کرتی ہوں کچھ دو مہینے بعد کا کہوں گی.."صائمہ اپنے بیٹے کے ہار مانتی بولی "..

دو ہی صحیح ایک بات اور اگلے ہی ہفتہ منگنی کا بھی اگر آپ انہیں منالیں تو.."ایک اور نیا مدعا بیان کیا

www.novelsclubb.com

"" ..منگنی.."وہ بھی اگلے ہفتہ "

"جی پلیز بات کرنے کا سرٹیفکیٹ مل جائے گا پلیز

..اچھاااا" اکتا کر بولی تو ہنسا نکل گیا..اور صائمہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی

ماریہ اس پل کو کوس رہی تھی جب اس نے وکی کی باتوں میں آکر یہاں رہنے کی ہامی بھر لی..ہاسپٹل نام سے ہی چڑ تھی یہاں رہنا تو دور کی بات..

روحان کو نرس انجیکشن دے کر گئی تھی وہ تب کا سویا ہوا تھا وکی کمرے سے باہر بینچ پہ لیٹا تھا.

www.novelsclubb.com

اور وہ کمرے میں گھل رہی تھی کبھی صوفہ لیٹتی کبھی بیٹھتی تو کبھی اٹھ جاتی کبھی ادھر ادھر چکر کاٹ لیتی..

صبح ہونے کو آئی وہ بے سکون ہی رہی.

ہیلو ایوری ون..وکی کمرے میں آیا تھا..

تو وہ سخت بیزار تھی..

لگتا ہے بس ہو گئی.."وکی نے مزید تپایا..

تم میرے منہ مت لگو صبح صبح.."وہ غصہ سے بولی"..

www.novelsclubb.com

وکی پلیز پہلے میری طرف آؤ واشروم جانا ہے..

روحان آن دونوں لڑتا دیکھ بولا..

تو وکی آگے بڑھ کر روحان کو سہارا..

..زویا نے بڑی مشکل سے رات کاٹی تھی ساری رات وہ پریشان رہی روحان کیلئے

گھر بھی بات کی سب سے مگر دل نہیں لگ رہا تھا.. ساری اس نے روحان کے کمرے میں

.. گزاری

..وکی دوبارہ آیا ہی نہیں اسے لینے

..روحان کے بارے میں جاننا تھا

جینی بھی آگئی تھی اسے پریشان دیکھ دلاسا دینے لگی..."زویا سسٹر آپ پریشان نا روحان

" .. سر ٹھیک ہے شکر کریں گاڈ نے اسے نیا لائف دے دیا

www.novelsclubb.com

..مجھے روحان کے پاس جانا ہے ہے" وہ بس اتنا ہی بولی"

"وہ تو ہم نہیں لے جا سکتا" آپ بس انکا ویٹ کریں گھر آنے کا"

..سفینہ اور سیما اس وقت حال میں بیٹھی تھیں جب ٹیلی فون بجا

..سفینہ نے فون اٹھا کر کان سے لگایا

..ہیلو

www.novelsclubb.com

" ..اسلام علیکم ! جی میں صائمہ ہوں ارحم کی والدہ

.وعلیکم السلام" کیسی ہیں بہن آپ "سفینہ نے حال چال کیا"

" ..الحمدللہ اللہ کا شکر ہے بہن آپ سنائیں..اور زرتاج بیٹی کیسی ہے"

" ..ماشاللہ ٹھیک ہے"

بہن میں نے آپ لوگوں کو دعوت دینے کیلئے فون کیا تھا..آپ لوگ بھی ہمارے گھر
" .. تشریف لائیں

جی ضرور مگر میں بھائی صاحب سے پوچھ کر آپکو اطلاع دوں گی.."سفینہ نے بڑے تحمل
..سے جواب دیا

.

..جی ٹھیک ہے" پھر کچھ ادھر ادھر کی باتیں کر کے فون رکھ دیا

..کیا کہہ رہی تھی ارحم کی ماں سیما نے پوچھا

"وہ کہہ رہی تھی کہ دعوت کرنا چاہ رہی ہیں ہماری"

تو تم نے مثبت جواب نہیں دیا.. "کب تک تم عالم پہ ہی ہر بات ڈالتی رہو گی بیٹی تمہاری" ہے فیصلہ بھی تمہارا ہی ہونا چاہیے ایک بیٹی تمہاری ہم نے سنبھال لی ہے اب دوسری کا تم ..نے خود ہی سوچنا ہو گا.. "سیما نے بولتی چلی گئی

..جی بھابھی آپ ٹھیک کہہ رہیں ہیں" سفینہ بس اتنا ہی بول پائی"

زویا کا فون آیا" بس ماں سے ہی بات کرنے کا خیال آتا ہے.. "اور بھی کوئی ہے کسی کی پرواہ نہیں.. "سیما نے وہی سخت رویہ اختیار کیا

"فون کل آیا تھا آج تو بات نہیں ہوئی.. "سفینہ کو انکے تیور بدلے لگے..

"آج کال آئے تو اس سے کہنا روحان سے بات کروا دے میری بڑے ہی دن ہوئے بات کئے ہوئے اپنے بچے سے.. "روحان کے نام پہ آبدیدہ ہوئیں اور اٹھ کر چلی گئی..

🌹🌹🌹

ماریہ کے چہرے پہ ناگواریت تھی..

www.novelsclubb.com

روحان کی رات بھی کئی بار آنکھ کھلی تھی.. اسے کوفت زدہ ہی پایا تھا.. وہ سمجھ رہا تھا ماریہ اس کے سامنے اچھا بننے کے لیے اس کے ساتھ ہے یہاں..

ماریہ تم تھک گئی ہو گی رات بھی ٹھیک سے سو نہیں پائی ہو گی اس لیے اب تم گھر جا کر آرام کر لو..روحان نے اسکی مشکل آسان کی..

" نہیں روحان تمہارے لئے ہوں میں یہاں دل نہیں چاہ رہا تمہیں اس حال میں چھوڑنے کا مگر سر بہت دکھ رہا ہے..اسلیے اب تم کہہ رہے ہو تو چلی جاتی ہوں.."تو وہ اسکے پاس آئی اور اسکے گال پہ کس کر کے چلی گئی..

روحان کو اس وقت زویا کا ہی خیال آیا تھا..وہ تو کس نہیں دے کر گئی..

اوہ تم کدھر ابھی تو بہت روحان کا خیال کر رہی تھی اب بھاگ ری ہے.."وہ کمرے سے" باہر آئی تو وکی سامنے سے آتا ہوا اسکے سامنے آتا بولا..

مجھے روحان نے کہا ہے گھر جانے کا.."وہ جان چھڑاتی گئی..

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..اگلے دن روحان کو ڈسچارج کر دیا گیا ہاسپٹل سے

..وکی روحان کو لیے اسکے فلیٹ پہ آیا تھا

ڈور بیل ہوئی..زویا نے دروازہ کھولا تو سامنے روحان کو پایا...وکی روحان کو سہارا دیا کھڑا تھا..

حان"زویا روحان کے سینے سے لگی تھی..آنسوؤں سے روحان کی شرٹ بھگونے لگی" تھی..

www.novelsclubb.com

..زویا" میں ٹھیک ہوں..روحان نے نرمی سے کہا"

..بھابی روحان کو اندر آنے دیں وہ زیادہ دیر ایک ٹانگ پہ کھڑا نہیں رہ سکتا

..توزویا روحان سے الگ ہوئی اور اسے سہارا دیے اندر لائی تھی

..ایک طرف سے زویا نے پکڑا تھا روحان اور دوسری طرف سے وکی نے

اسے لیے وہ کمرے تک آئی تھے.بیڈ پہ اسے آہستہ سے لٹایا اور بیک پہ تکیہ لگا کر اسے بٹھایا تھا..

..میں آپکے لئے چائے لائی..زویا کہتے ہی کچن میں گئی

.."وکی یار یہ اس ہسپتال کی وردی سے تو جان چھڑا میری.. چینج کرنا ہے مجھے"

..وہ اس وقت ہسپتال کی مخصوص وردی میں تھا

..اچھا یار وہ الماری کے پاس گیا کپڑے نکالنے کیلئے مگر پھر اسکی طرف مڑا

"تیرے کپڑے کونسی سائیڈ ہے وہی کھولوں بھابی کے بھی کپڑے ہوں گے اچھا نہیں لگے گا.. "

روحان سوچ میں پڑ گیا اس نے زویا سے کہا تھا وہ اپنا سامان یہاں شفٹ کر لے.. تو اس نے کر دیا ہو گا..

www.novelsclubb.com

..چائے.. زویا چائے کے ساتھ اور بھی لوازمات لے کر آئی

زویا میرے کپڑے تو نکال دو مجھے چینج کرنا ہے...زویا نے الماری کھولی..وہاں سے صرف روحان کے ہی کپڑے موجود تھے..

"زویا دوسری سائیڈ شرٹس ہیں.."روحان نے کہا جبکہ اسکی نظریں الماری میں رکھے کپڑوں پہ تھی..

تو زویا نے دوسری سائیڈ کا پٹ کھولا تو وہاں بھی صرف روحان کے ہی کپڑے تھے..

روحان کو غصہ آیا تھے اس پہ کے اس کے کہنے کے باوجود بھی زویا نے اپنا سامان یہاں شفٹ نہیں کیا..کہ وہ اب بھی اسکے ساتھ رہنے پہ راضی نہیں..کتنے منفی مطلب خود سے اخذ کیلیئے تھے..

www.novelsclubb.com

زویا نے روحان کی شرٹس اور ساتھ ٹراؤزر بیڈ پہ رکھ دیے..

"وکی جلدی سے چائے ختم کر اور چینج کرنا ہے مجھے.."روحان وکی سے مخاطب ہوا..

..توزویاباہر چلی گئی

اچھایار گھر چلتاہوں. پھر آفس کا بھی شکر لگاؤں گا..وکی بھی کچھ دیر اسکے پاس ٹھہرنے کے بعد اجازت لیتارخصت ہوا..

..زویاسوپ کاباؤل لئے روحان کے کمرے میں آئی

www.novelsclubb.com

" ..روحان چلیں آپ پہلے سوپ پی لیں پھر میڈیسن لینی ہے آپ نے"

..زویااسکے سامنے آتی بولی

..رکھ دو سائیڈ پہ پی لوں گا.. سرد سے لہجہ میں کہتا اسے حیران کر گیا

..روحان کیا ہوا" زویا کی آنکھوں میں نمی اتری

.جاؤ یہاں سے" بغیر اسے دیکھے سرد مہری سے کہا

توزویا نے بغیر کچھ کہے سوپ سائیڈ پہ رکھے باہر چلی گئی.. آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرا
..گئی تھی نجانے کیوں وہ ایسا برتاؤ کرنے لگا

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد روحان نے ایک ہاتھ سے سائیڈ ٹیبل سے باؤل اٹھایا مگر دوسرے ہاتھ سے وہ کھا نہیں سکتا تھا.. دوبارہ سے گرم سوپ کا باؤل واپس رکھنے لگا مگر وہ ڈول گیا اور سارا سوپ زمین بوس ہو گیا کچھ چھینٹیں اسکے شرٹ پہ بھی گرے.

کچھ گرنے کی آواز پہ زویا چونکی جو کے روحان کے کمرے سے آئی تھی.. بھاگ کر اسکے کمرے میں گئی..

روحان" وہ اسکی طرف لپکی تھی.. سارا سوپ زمین پہ گرا ہوا تھا کانچ کو باؤل بھی ٹوٹ چکا تھا..

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے آپکو کیوں ایسا سلوک کر رہے ہیں.. پلیز مجھے میری غلطی تو بتائیں.."" روتے ہوئے بولی..

غلطی مجھ سے ہوئی ہے جو تمہیں اپنے دل میں جگہ دی.. "مگر شاید تم نہیں رہنا چاہتی ہو" .. میرے ساتھ.. "بدگمانی تھی اسکے لہجے میں

میں نے ایسا کب کہا آپ سے.. "مجھے رہنا ہے روحان آپ کے پاس آپ کے ساتھ.."" .. وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے دیکھتے ہوئے بولی.. اور پھر اسکے سینے پہ سر رکھ دیا

تو پھر جب میں نے کہا تھا اب تمہیں یہاں رہنا ہے میرے کمرے میں تم نے اپنا سامان .. شفٹ کیوں نہیں کیا.. "روحان بھی نرم پڑا تھا

www.novelsclubb.com

بس اتنی سی بات کیلئے آپ نے یہ سب کیا.. "آپکو پتا تھا میری طبیعت خراب تھی.. اور" پھر آپکا ایکسیڈنٹ ہو گیا پریشانی میں میرے ذہن سے نکل گیا مگر جب آپ ہاسپٹل تھے تو

میں آپکے کمرے میں ہی سوئی تھی تا کہ آپکو محسوس کر سکوں.. "زویا نے تسلی سے اسے ساری بات سمجھائی..

اچھا اب چینج تو کروا دو.. "اپنے شرٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا..

کس نے کہا تھا الٹے کام کریں اگر سوپ آپ پہ گر جاتا تو.. "وہ تیوری چڑھاتے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے بولی اور پھر الماری سے شرٹ نکال کر لائی..

اب اسکے سامنے کھڑے اسکا جائزہ لینے لگی تھی..

www.novelsclubb.com

اب دیکھ کیا رہی ہو شرٹ اتارو میری.. "وہ شرارتی انداز میں بولا..

..جی" زویا نے احتیاط اسکی شرٹ اتاری تھی..اسے تو شرم نے آن گھیرا تھا اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا..روحان بھی اسے آنچ دیتی نظروں سے گھورتا رہا..وہ شرٹ پہنانے کیلیئے اسکے قریب ہوئی تو روحان نے جھٹکے سے اسکا بازو اپنی طرف کھینچا تھا تو وہ اسکے چوڑے سینے کے ساتھ جا ٹکرائی..

.روحان پلیز تنگ مت کریں شرٹ پہنے.." وہ پیچھے ہوتی بولی..چہرہ لال اناری ہوا تھا"

..تو زویا نے شرٹ پہننے میں اسکی مدد کی

..اب یہ کون چینج کرے گا..اب کے اس نے اپنے ٹراوزر کی طرف اشارہ کیا

..زویا نے حیرت سے اسے دیکھا..اسکا ٹراؤزر صاف تھا صرف کچھ چھینٹے تھے

یہ صاف ہے.. آپکا ایک ہاتھ سلامت ہے آپ خود چینج کر سکتے ہیں" اسنے کہا تو روحان نے اسے شرارت سے آنکھ ماری..

..

رات کو زویا نے روحان کو میڈیسن کھلائی سب اور اب اسے لیٹنے میں مدد کی..

زویا بھی روحان کے برابر میں آکر لیٹ گئی..

روحان دوائیوں کے زیر اثر جلد ہی نیند کی آغوش میں چلا گیا..

زویا کی بھی آنکھ لگ گئی..

www.novelsclubb.com

سفینہ نے ارحم کی والدہ کو فون کر کے بتایا تھا کہ وہ انکے گھر آنے کیلئے تیار ہے.. وہ کل ہی آجائیں گے..

اور پھر وہ عالم صاحب کے پاس گئی..

سفینہ آؤ" وہ سٹڈی میں تھے جب سفینہ وہاں آئی..

بھائی صاحب ارحم کی والدہ نے ہمیں اپنے گھر بلایا ہے دعوت پہ میں نے ہامی بھر لی کل" ہی انکے گھر جائے گے..

جیسے تمہیں ٹھیک لگے.. لڑکا پسند ہیں نا تمہیں.. کل انکے گھر بار بھی دیکھ لینا اگر دل" مطمئن لگے تو ٹھیک ہے ورنہ تمہیں اختیار ہے رشتہ سے انکار کر دو"..

مجھے تو سب ٹھیک ہی لگا ہے.. "اب اگر وہ زرتاج کو پسند کر گئے ہیں تو انکار کی کوئی گنجائش نہیں .. "

.. "جیسا تمہیں ٹھیک لگے "کل پھر چلتے ہیں انکے گھر

.. زویا کی صبح آنکھ کھلی تو روحان پہلے سے اٹھا ہوا تھا اور وہ اسے ہی دیکھے جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

" .. روحان آپ کب اٹھے مجھے اٹھا دیتے"

" .. تم سوتے ہوئے بہت اچھی لگ رہی تھی اسلیے نہیں اٹھایا"

.. تو جاگتے ہوئے خراب دکھتی ہوں" زویا نے ناک پھلاتے کہا"

.. تو روحان نے نے اسے بازو سے کھینچتے اپنے ساتھ لگایا

تم اور بھی زیادہ اچھی لگتی ہو.. "روحان نے شوخ لہجہ میں کہتے اسکے ماتھے پہ اپنے لب "
.. رکھے تھے

روحان ابھی آپ زخمی ہیں" اسے مزید آگے بڑھتا دیکھ زویا نے سر اٹھا کر اسے دیکھتے "
.. کہا

www.novelsclubb.com

میں زخمی ہوں تم ٹھیک ہو نا جب تم بیمار ہوئی تو میں نے تمہیں کتنے سارے کس دیے "
.. تھے" چلو اب تمہاری باری.. وہ شرارتی انداز میں کہتے شوخ سا مسکرایا

.. توزویا کا حیرت سے منہ کھلا

ایم ویٹنگ "کم آن کس می" روحان نے بولتے اسکا کھلا منہ بند کیا.. کب وہ ٹس سے مس نا ہوئی تو روحان نے اسکے بالوں میں ہاتھ ڈالتے اسکو خود سے قریب تر کر لیا..

اسی وقت ڈور بیل بجی تھی..

افف "ایک تو یہ وکی کو بھی چین نہیں.." روحان کوفت سے بولا"..

www.novelsclubb.com

میں دیکھتی ہوں "زویا فٹ سے بولتی بیڈ سے نیچے اتری.. ڈور بیل مسلسل بجے جا رہی تھی

اسکا بعد میں ڈبل وصول کروں گا" روحان نے کہا تو زویا اپنے کپڑے درست کرتی کمرے سے نکلتے دروازے تک گئی..

دروازہ کھولتے ہی سامنے والے کو حیرت سے دیکھا تھا..

تم کون ہو" سامنے والے نے تیز آواز میں کہا۔۔

زویا سامنے کھڑی موڈرن سی لڑکی کو حیران نظروں سے گھور رہی تھی۔۔اسکی آواز سے حوش میں آئی۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ کون ہیں۔۔"

ماریہ نے اس چھوئی موئی کو آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا تھا۔۔اسے دیکھتے ہی ماریہ کے اوسان خطا ہوئے تھے روحان کے گھر لڑکی۔۔

بےپرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر31#

تم کون ہو" سامنے والے نے تیز آواز میں کہا۔۔

زویا سامنے کھڑی موڈرن سی لڑکی کو حیران نظروں سے گھور رہی تھی۔۔اسکی آواز سے حوش میں آئی۔۔

"آپ کون ہیں۔۔"

ماریہ نے اس چھوئی موئی کو آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا تھا۔۔اسے دیکھتے ہی ماریہ کے اوسان خطا ہوئے تھے روحان کے گھر لڑکی۔۔

روحان۔۔روحان۔۔"ماریہ چلاتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی اور روحان کمرے کی طرف" بڑھی۔۔

روحان ماریہ کو اپنے سامنے دیکھ کر چونک گیا تھا۔۔

ماریہ تم"۔۔روحان شاک سا بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں میں ہوں اور یہ لڑکی کون ہے جو اس وقت تمہارے گھر میں موجود ہے"..وہ تیز" آواز میں چلائی

زویا بھی ماریہ کے پیچھے آن کھڑی ہوئی۔۔آنکھیں بھگیں ہوئی تھی۔۔

روحان نے نظریں چرائیں تھیں۔۔اس سے

وہ یہ زویا ہے"۔۔روحان نے ارادہ کر لیا ماریہ کو سچ بتانے کا۔۔"

زویا روحان کی کزن ہے"۔۔پیچھے سے آواز آئی تھی سب نے پیچھے دیکھا تو وکی کھڑا" تھا۔۔

زویا کو ابھی کچھ دن ہوئے ہیں یہاں آئے ہوئے"۔۔"

مگر روحان نے تو مجھے اس کے بارے میں نہیں بتایا تھا"۔۔ماریہ غصہ سے بولی۔۔"

اگر تمہیں یاد یو تو روحان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور وہ ہسپتال میں پڑا تھا اور اسکا فون بھی ڈیمج" ہو گیا تھا تو وہ کیسے بتاتا"۔۔اور تم تو ایسے غائب ہوئی جیسے تمہیں کوئی پرواہ ہی نہیں روحان کی"۔۔وکی اب ماریہ کے سر پہ کھڑا کہہ رہا تھا۔۔

تو ماریہ ہڑبڑائی "نہیں میں بہت پریشان تھی روحان کیلیے میں بہت تھک گئی تھی اس لیے نہیں آسکی دوبارا"۔۔

www.novelsclubb.com

ایم سوری روحان "ماریہ روحان کے گلے کر بولی۔۔"

زویا وہاں ایک پل بھی نہیں رکی اور کمرے سے باہر بھاگ گئی روحان اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

اٹس اوکے "۔۔روحان نے ایک ہاتھ سے کاندھے سے پکڑ کر اسے خود سے دور کیا۔۔"تم نے ٹھیک نہیں کیا زویا کیسا تھ۔"۔

ایم سوری روحان مجھے نہیں پتا تھا وہ تمہاری کزن ہے"۔۔"

ماریہ معصوم بنتی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے جڑے رشتوں کی ایسے توہین کرو گی"۔۔"

میں یہاں تمہارے ساتھ اسے دیکھ کر ڈر گئی تھی کہیں تم نے مجھے دھوکہ تو نہیں دیا"۔۔"

مجھ سے برداشت نہیں ہوا اسے یہاں دیکھ کر اور مجھے کیا پتہ کہ وہ تمہاری کزن ہے ویسے "
وہ یہاں کیوں آئی ہے "۔۔ماریہ کو زویا کا یہاں ہونا ناگوار لگ رہا تھا۔۔

وہ اپنے ہسبنڈ کے پاس آئی تھی یہاں۔۔ مگر اسکا ہسبنڈ کسی کام سے شہر سے باہر ہے تو"
اسے یہاں آنا پڑا"۔۔وکی اصل بات گول کرتا بولا۔۔

تو کیا وہ تمہارے ساتھ یہاں اکیلی رہ رہی اور اسکے شوہر نے تمہارے ساتھ یہاں اکیلا"
چھوڑ دیا"۔۔وہ حیرت زدہ ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

تمہیں اس سے کیا مطلب یہ آسٹریلیا ہے یہاں سب چلتا ہے کسی کو کوئی اعتراض نہیں "
ہوتا"۔۔اب کی بار بھی وکی نے جواب دیا جبکہ روحان خاموش رہا۔۔

"رات کو ویسے میں یہیں تھا صبح ہی گھر گیا ہوں اور اب تیار ہو کر آفس جا رہا ہوں۔۔"

اچھا ہوا تم آ گئی ہو اب رکھو روحان کا خیال اور میں آفس جاؤں گا"۔۔"

اور ہاں ایسا کرو پہلے روحان کیلیے ناشتہ بنا لاؤ اس نے میڈیسن بھی لینی ہے"۔۔وکی نے" بڑی مہارت سے ساری سیچویشن کو سنمبھالا اور بیٹھتے ایک اور شوشہ چھوڑا۔۔

کیا مطلب ناشتہ "۔۔ماریہ ناشتہ کے نام پہ اچھلی۔۔"

ناشتہ مینز کچھ کھانے پینے کو آملیٹ چائے وغیرہ"۔۔وکی نے بڑے آرام سے کہا۔۔"

www.novelsclubb.com

میں نے کبھی کچن کی شکل نہیں دیکھی اور تم ناشتہ کا کہہ رہے ہو"۔۔ماریہ تڑخ کر بولی"

وکی جاؤ زویا سے کہو وہ ناشتہ بنا رہی ہو گی"۔۔روحان جو آل ریڈی ٹینشن میں آ چکا تھا۔۔"
اب تو سر درد کرنے لگا تھا انکی تکرار سے۔۔

اچھا بوس یہ عام پاکستانی لڑکیوں کے ہی کام ہوتے ناشتہ کھانا بنانا ان سے تو بس باتیں"
کروا لو یا"۔۔۔کمرے باہر نکلتے نکلتے ماریہ کو مزید تپا گیا

تم اپنے دوست کو سمجھاؤ مجھ سے نا الجھا کرے"۔۔اب ماریہ کا رخ روحان کی طرف تھا"

ماریہ پلیز ڈسٹرب مت کرو میرا سر درد کر رہا ہے"۔۔"
تو ماریہ خاموش ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زویا کچن میں کھڑی اپنا رونے کا شغل پورا کر رہی تھی۔۔

"بس اتنی ہی ہمت تھی۔۔ سامنا کرو اس چڑیل کا۔۔ یوں رو کر خود کو کمزور ثابت مت کریں"۔۔

وکی اسکے پیچھے کھڑا بول رہا تھا زویا نے پلٹ کر سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔

"زویا بھابھی پلیز مضبوط کریں خود کو یوں رونے دھونے سے کام نہیں چلے گا وہ عورت فتنہ ہے جو روحان کو برباد کرنے اسکی لائف میں آئی ہے۔۔ روحان کو اسنے ٹریپ کیا ہوا ہے بسس۔۔ اب روحان آپکی جانب متوجہ ہو چکا ہے اس میں کوئی دلچسپی نہیں رہی اسے"۔۔

پلیز آپ مجھے نا بتائیں کے مجھے کیا کرنا ہے سب کچھ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی ہوں" کیسے وہ عورت روحان پہ روب جھاڑ رہی تھی اور روحان کے پسینے چھوٹ گ ئے تھے اپنی چوری پکڑے جانے پر"۔۔زویا روتی ہوئی اسکی بات کی نفی کرتی بولی۔۔

پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کریں آپ جانتی ہیں آپ دونوں کا نکاح کن حالات" میں ہوا تھا۔۔سچ تو یہ تھا کہ وہ اپنی بے جا ضد کی آڑ میں اس عورت کے قریب ہوا مگر وہ اسے اسطرح کا درجہ نہیں دے سکا جو آپکا حق ہے۔۔اس عورت میں روحان کو کوئی دلچسپی نہیں ہے وہ عورت محض دھوکہ ہے آپکو اپنی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے پلیز روحان کو اکیلا مت چھوڑ یے گا۔۔وہ صرف اور صرف آپ ہی کا ہے اور آپکو اس بات کا اندازہ ہونا چاہیے"۔۔وکی نے اپنی جانب سے زویا کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی تھی۔۔

زویا کے کچھ کچھ پلے ضرور پڑا تھا اسے اپنی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے۔۔

اچھا اب جائیں زرا فریش ہو کر آئیں اور روحان کیلیے اور صرف میرے اور آپکے لیے "
ناشتہ بنائیں"۔۔

زویا خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف چل دی اسکا مطلب وہ سمجھ چکی ہے۔۔

وکی وہیں حال میں ہی بیٹھ گیا ماریہ کی وجہ سے روحان کے پاس جانے کا من ہی نہیں کیا
تھا۔۔

پھر کچھ دیر بعد زویا کچن میں آئی خاموشی سے ناشتہ بنانے لگی وکی مسکرایا اور روحان کے
کمرے کی طرف چل دیا۔۔

۔ماریہ کو اگنور کر کے روحان کی طرف بڑھا تھا۔۔

وکی مجھے واشروم لے چلو فریش ہونا ہے" وکی اپنی طرف آتا دیکھ روحان بولا۔۔"

سہارا دے کر روحان کو اٹھایا اور واشروم کی طرف بڑھے۔۔

روحان کو لا کر بیڈ پہ بٹھایا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

زویا ناشتہ بنا چکی تھی۔۔وکی کچن میں آیا۔۔

یہ ناشتہ روحان کا اور آپکا اور اسکے (ماریہ) لیے کافی رکھی ہے۔۔

آپ خود ہی"۔۔"

www.novelsclubb.com

نہیں"۔۔وکی نے بولنا چاہا پر زویا نے اسکی بات سمجھتے سختی سے نہیں بولا تو وہ خاماش ہو کر ناشتہ کی ٹرے اٹھائے کمرے کی طرف چل دیا۔۔

دروازہ کھلا تو صرف وکی اندر آتا دیکھ روحان مایوس ہوا۔۔

وکی نے سامنے ناشتہ رکھا"یہ ناشتہ کرلو اور پھر تمہاری دوائی کا ٹائم ہے۔۔ڈنڈی نئی مارنی پر وپر خیال رکھنا ہے"اپنا سینڈوچ اسکی جانب بڑھاتا بولا۔۔

ماریہ انہیں نظرانداز کیے صوفہ پہ بیٹھی موبائل پہ نظریں گاڑے بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لو تم بھی کافی پی لو"۔۔کافی کا مگ اٹھا کر اسکی جانب بڑھایا وکی نے۔۔"

ماریہ نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا.. "نو تھینکس "ماریہ نے اکڑتے صاف منع کیا۔۔

ایزیور وش "وکی نے کافی پھر سے ٹرے پہ رکھ دی۔۔ "

روحان کو ناشتہ کروانے اور میڈیسن کھلانے کے بعد آفس جانے کا ارادہ رکھتے روحان سے اجازت لی۔۔

"اچھا یار میرا ساتھ یہیں تک تھا اب آگے سنبھال لیناہاں پہلے ہی ہڈیاں تڑوا کے بیٹھا ہے ان عورتوں سے اور نا کوئی پسلی تڑالی"۔۔

"تو مجھے میدان میں اکیلا چھوڑ کر جا رہا ہے"روحان نے بے چارگی سے کہا۔۔ "

بس یار یہ حالات تیرے اپنے پیدا کیے ہوئے ہیں لٰہذا اب تجھے اکیلے ہی یہ کمان سنبھالنی ہو گی"

اس سے اچھا تھا تو کومہ میں ہی چلا جاتا"۔۔ "

وکی اسکے کاندھے پہ تھپکی دیتا باہر نکل گیا۔۔

ماریہ کے کچھ پلے نہیں پڑا تھا وہ کس بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔۔

روحان نے ماریہ کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی زبردستی مسکراتا سر پیچھے ٹکا کر بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

روحان بس تم اب جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ"۔۔ماریہ نے روحان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں " لیااور نرم لہجہ میں گویا ہوئی۔۔

روحان اسکی جانب دیکھا۔۔جہاں اسے کوئی احساس نا نظر آیا اسے تو بس بیچینی سی تھی نظریں زویا کی متلاشی تھی مگر وہ دشمن جان صبح سے نہیں نظر آئی۔۔

آئی لو یو روحان"۔۔اسکے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ماریہ نے " بڑی بے باکی سے اظہار کیا مگر مقابل احساس سے آری تھا۔۔اسے یہ لفظ چبھے تھے

www.novelsclubb.com

"ہمم مجھے ریسٹ کرنا ہے زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتا۔۔"

اوکے اوکے تم ریسٹ کرو"۔۔ماریہ کھڑی ہوئی تھی اوراب اسکارخ باہر کی جانب" تھا۔۔

اسے باہر کی طرف جاتادیکھ روحان کوپریشانی ہوئی تھی زویاپہلے ہی ناراض ہوگئی ہے اب پتا نئ اور کیاکیاہوگا۔۔اس نے کوفت سے سوچاتھا۔اورپھر دوائوں کے زیراثراسے غنود چھانے لگی اور آنکھیں اپنے آپ بند ہونے لگی۔۔

۔۔۔

ماما آپ لوگ کہیں جارہے ہو"زرتاج جوشام میں باقی افراد کوتیارہوتادیکھ پوچھے بنارہ نا" سکی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تمہارے سسرال جارہے ہیں"۔۔انہوں دعوت کی ہے ہماری۔۔سفینہ جو مالازمہ" کو ہاتھوں پریس کیا ہوا سوٹ لیتے ہوئے بولی تھی۔۔

اچھا مگر کس خوشی میں"زرتاج کو کچھ انہونی کا احساس ہوا۔۔"

خوشی میں کیا اب انکا گھر بار بھی تو دیکھنا ہے اب ویسے بھی یہ آنا جانا تو لگا رہے گا""" ۔۔سفینہ زرتاج کے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔

کہیں شادی وادی کرنے کا چکر تو نہیں"زرتاج نے انگلی اٹھاتے ماں سے سنجیدگی سے" کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"ارے ابھی کہاں اتنی جلدی ابھی تو ملنا ملانا شروع ہوا۔۔"

وہ سر ہلاتی واشروم چلی گئی۔۔

ہم اس ٹھرکی کے کیساتھ کیسے گزارا ہو گا۔۔"سوچتے ہی جھرجھری سی لی اور کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

۔۔

زرتاج روحا کے پاس دھڑام سے جا گری تو اسکی عجیب حرکتیں دیکھ روحا بد کی.."کیا ہوا لڑکی.."

"تم بھی جا رہی ہو۔۔"

کہاں۔۔"روحا نے نا سمجھی سے کہا۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہیں جہاں آج سب جا رہے ہیں۔۔"زرتاج منہ بناتی بولی۔۔"

کہاں جارہے ہیں سب"۔۔روحا نے اب کے اکتا کے پوچھا۔۔"

افف یار وہیں ارحم کے گھر سب اور کہاں"۔۔زرتاج نے چڑ کر کہا۔۔"

اوہ تو یوں کہو نا تمہارے سسرال جا رہیں"روحا چھیڑتے ہوئے کہا۔۔"

افف توبہ ہے روحی۔۔"جو پوچھا ہے وہی جواب دو"۔۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے تو نہیں پتا کہ سب کہاں جا رہے ہیں اور نا ہی مجھے کہا ہے کسی نے جانے کا۔۔"

اچھا!!زرتاج نے اسکے کاندھے پہ سر رکھا۔۔

"تمہیں کیوں ٹینشن ہو رہی ہے۔۔"

مجھے نہیں کرنی شادی وہاں"زرتاج نے بیزاری سے کہا۔۔"

"کیوں؟کیوں نہیں کرنی شادی۔۔"

بس میرا من نہیں وہاں مجھے نہیں جانا ماما کو چھوڑ کر تمہیں چھوڑ کر"۔۔"

"بس!!اب جانا تو تمہیں پڑے گا۔نا۔"

روحی۔۔"زرتاج نے بے بسی سے کہااور پھر اٹھ کر چل دی۔۔"

زری زری بات تو سنو"روحانے اسے پکڑ لیا۔۔دیکھاتوزرتاج کاچہرہ آنسوؤں سے تر" تھا۔۔

زری پلیز"روحانے اسے گلے سے لگایا۔۔"پلیز روؤ تو نہیں ہم نکال لیں گے اسکا حل" بھی فلحال جیسا چل رہاہے اسے ویسا چلنے دو ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔تم سمجھدار ہو کر ایسا کر رہی ہو آنٹی پریشان ہوں گی"۔۔روحانے اسے حتی الامکان سمجھانی کی کوشش کی مگر زرتاج چلی گئی وہاں سے اور روحاسر تھام کے رہ گئی۔۔

۔۔۔۔

زویا کچن سمیٹ رہی تھی۔۔جب پیچھے سے ماریہ کی آواز آئی۔۔

"کیا کر رہی ہو۔۔"

کچھ نہیں بس کام'۔۔دھلے ہوئے برتن کو ٹھیک سے رکھ رہی تھی پھر مڑ کر اسے جواب" دیا اور واپس کام پہ لگ گئی۔۔

ہم تم کب آئی ہو مجھے تو روحان نے کچھ نہیں بتایا ویسے وہ مجھ سے کوئی بات نہیں" ..چھپاتا۔۔"ماریہ نے خان بوجھ کر کہا

www.novelsclubb.com

زویا کے چلتے ہاتھ تھمے تھے مگر پھر سے وہ مصروف ہو گئی۔۔

اس بات کا جواب میرے پاس نہیں ہے"۔۔"

کب سے جانتی ہو روحان کو۔۔"ماریہ نے پوچھا"

"اٹھارا سال تو ساتھ رہیں ہیں۔۔"

مصروف سے انداز میں جواب دیتی فرج کی طرف بڑھی۔۔

ماریہ کو لگا جیسے وہ اس گھر کی گھر والی ہو جس انداز میں وہ کام کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور اب وہ سوپ بنانے کی تیاریاں کرنے لگی۔۔

شوہر کہاں ہے تمہارا۔۔"دونوں ہاتھ باندھ کر تفتیشی انداز میں ماریہ نے پوچھا"

..یہیں ہے"..زویا نے مصروف سے انداز میں جواب دیا"

..یہیں ہیں؟؟ماریہ نے اسکی بات دہرائی"

.."میرا مطلب اپنے کسی کام سے شہر سے باہر ہیں"

"شادی کب ہوئی تمہاری؟"

www.novelsclubb.com

پانچ سال پہلے نکاح ہوا تھا میرا..انکے پاس ٹائم نہیں تھا پاکستان آنے کا تو میرے گھر والوں نے ایک مہینہ پہلے مجھے رخصت کر کے یہاں بھیج دیا"..زویا نے تسلی سے اسے جواب دیا ..اور پھر سے کام میں مصروف ہو گئی

..ماریہ اسے سر تا پیر بغور دیکھتی کمرے کی طرف واپس مڑی

..شام چار بجے کے قریب وکی آیا تھا

یہاں تو پر امن ماحول ہے میں تو سمجھا تھا کہیں میدان جنگ جیسا ماحول بنا ہوا ہو گا"..وکی" ..نے شرارتی انداز میں ادھر ادھر دیکھتے روحان کو کہا تو وہ بس اسے گھور کر ہی رہ گیا

www.novelsclubb.com

..کس جنگ کی بات کر رہے ہو"ماریہ وکی کے سر پہ کھڑی بولی"

.."بھئ جہاں دو عورتیں ہو وہاں کچھ بھی ہو سکتا ہے"

..ویسے لگ رہا ہے خوب خدمات کیں ہے" روحان کی وکی نے بات گھمائ"

اچھا اب تم جاؤ میں ہوں یہاں دیکھ لوں گا سب" وکی نے اسکے چہرے کی بیزاریت دیکھتے" اسکے لئے آسانی کر دی..

" ..میں نہیں جا رہی مجھے روحان کیساتھ رہنا ہے ماریہ نے نا چاہتے ہوئے بھی انکار کیا"

.. مگر تم ایسے نہیں رہ سکتی روحان کیساتھ" وکی نے اعتراض کیا"

جب وہ زویا ایسے رہ سکتی ہے تو میں ایسے کیوں نہیں" ماریہ نے بھی زویا کی جان بوجھ کر" بات کی..

www.novelsclubb.com

.. تم اور وہ برابر ہو گئ کیا" وکی نے اسے جواب دیا"

..تو وہ کون ہے"..ماریہ کو اسکا جواب پسند نا آیا"

زویار وحان کی رشتہ دار ہے اسکی ذمہ داری ہے"..اور تم کچھ بھی نہیں ہو"..وکی نے"
..بھی ٹکا سا جواب دیا

اسٹاپ اٹ یار کیا ہو گیا ہے لڑنا ہے تو باہر جا کر لڑو مجھے تنگ نا کرو پلز"..روحان غصہ"
..کرتے تیز آواز میں کہا تو ماریہ کمرے سے باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

کمرے سے باہر نکلتے اسکا سامنہ زویا سے ہوا..اسکا جی چاہا اسے باتیں سنانے کو پر مزید وہ
..یہاں رکنا نہیں چاہتی تھی

زویا کی آنکھوں سے آنسوں بھرے تھے ماریہ کو دیکھ کس حق سے وہ صبح سے روحان کے کمرے میں تھی آنسوؤں کو صاف کرتی وہ اپنے کمرے میں گھسی تھی..

..

شام گئے وکی بھی روحان سے اجازت لیتا گھر کی طرف روانہ ہوا تھا..

روحان کب سے بیٹھا زویا کا انتظار کرتا رہا مگر وہ دشمنِ جاں نا آئی اب تو شام بھی رات میں ڈھل چکی تھی..

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

قسط نمبر32#

زویا سارا دن روحان کے سامنے نہیں آئی تھی وہ ٹوٹ چکی تھی روحان کا ماریہ کے ساتھ تعلق کے انکشاف نے اسے توڑ کے رکھ دیا تھا اسکے پاکستان نا آنے کی وجہ ماریہ تھی آج اسکا دل بہت دکھا تھا..

"تو روحان اسلیے مجھ سے دور تھے مجھے اپنانا نہیں چاہتے تھے..بس اب میں نہیں رکو گی یہاں چلی جاؤں گی رہیں وہ یہاں ماریہ کے ساتھ رہیں خوش"..وہ آنسوؤں بہاتی خود سے بولتی جارہی تھی..

روحان کب سے زویا کا انتظار کرتا رہا مگر وہ دشمن جان نا آئی..

www.novelsclubb.com

"زویا..زویا..زویا" روحان کتنی ہی بار اسے پکارا مگر بے سود رہا"..

وہ اپنے کمرے میں رونے میں مصروف تھی وکی کے جانے کے بعد بھی وہ ایک بار بھی روحان کو دیکھنے نا گئی تھی اسکی ہمت ہی کہاں تھی اب بے پروا شخص کے سامنے کی اسکی ساری امیدیں اب دم توڑ چکی تھی..

جب زویا نا آئی تو روحان خود سے ہمت کی اٹھنے کی ایک بازو پٹیوں میں جکڑے تھا اور جبکہ دوسرے ہاتھ کی مدد سے وہ کھڑا ہوا تو دوسری ٹانگ کو بھی وہ حرکت نہیں دے پا رہا تھا بڑی مشکل سے وہ دیواروں کا سہارا لیتے کمرے سے باہر نکلا اور سامنے دروازہ بھی بند تھا بمشکل دو قدم لڑکھڑاتا دوسرے دروازے تک پہنچا..

www.novelsclubb.com

وہ اپنی ہی دنیا میں گم رونے کا شغل پورا کر رہی تھی جب دروازہ کی دستک سے وہ چونک گئی..

زو..زویا.." بہت مشکل سے نام پکارا تھا درد واضح تھا آواز میں"

روحان"..زویا بھاگ کر دروازے تک پہنچی"

..روحان"زویا نے جلدی سے اسے سنبھالا اس سے پہلے کہ وہ وہ زمین بوس ہوتا"

وہ نازک سی جان بڑی مشکل سے اسے سنبھالتی بیڈ تک لائی.. پیچھے تکیہ سیٹ کر کے اسے ..ٹیگ لگا کر بٹھایا

.."آپ کیوں آئے میں بس آرہی تھی"

ہاں آرہی تھی تب جب میں مر جاتا"اس کی بات درمیان میں کاٹتا غصہ اور بے بسی سے: ..بولا

..روحان"..زویانے اسکے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا..اللہ نا کرے آپ کو کچھ ہو"،

روحان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیااور بغور اسکا چہرہ دیکھا سرخ ہوتی آنکھیں جو رونے کی داستان سنارہی تھیں مرجھائے ستاہوا چہرہ..

"..زویا"..تم پہلے میری بات تو سن لیتی"

اب سننے رہ ہی کیا گیاہے"تمسخراڑایا"

www.novelsclubb.com

..سن تولو بہت کچھ ہے"..نرمی سے کہتے اپنے لب اسکے ہاتھ پہ رکھ تھے"

..زویا کا ننھا سا دل پھڑپھڑایا تھا..ہاتھ اسکی سخت گرفت میں تھا چھڑا نا پائی

آپ چاہتے ہیں نا میں چلی جاؤں آپکی زندگی سے تو میں چلی جاؤں گی اب آپ رہیں جس"
"..کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی

زویا پلیز"..روحان قرب سے بولا تھا.."میں صرف اور صرف تمہارا ساتھ چاہتا"
ہوں"..وہ تو بس دھوکا ہے جو میں آج تک اپنے آپ کو دیتا آیا ہوں..پانچ سال اپنوں
سے فراق کا غم جھیلا آج تک بے سکون رہا ہوں میں مگر جب سے تم آئی ہو تو مجھے پتا چلا کہ
" ..میرا سکون تو بس تم ہو صرف تم

www.novelsclubb.com

..کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی" بڑی آس سے کہا

..زویا کی آنکھوں سے آنسو لڑھک کر گرے تھے

.مگر وہ"..وہ سسک کر بولی اشارہ ماریہ کی طرف تھا روحان سمجھ چکا تھا"

وہ کچھ بھی نہیں میں نے کہا بس دھوکہ ہے"..اگر وہ اتنی اہم ہوتی تو میں کبھی تمہیں"
" ..اپنی زندگی میں شامل نا کرتا زویا

.." یہاں آؤ پاس بیٹھو

وہ چپ کر کے اس کے پاس بیٹھ گئی ہاتھ ابھی روحان کے ہاتھ میں تھا جسے اسنے دوبارہ
.. چھڑایا نہیں

www.novelsclubb.com

روحان نے سیدھا ہو کر بیٹھا ہاتھ اسکے ہاتھ نکال کر اب کے اسکے بالوں میں پھنسایا تھا..
..چہرہ اسکے چہرہ کے قریب تر کر کے اسکے ماتھے اپنی محبت مہر ثبت کی

آپ پلیز لیٹ جائیں اسکا آرام کا خیال کرتے وہ آٹھ کھڑی ہوئی تھی..اور پیچھے اسکا تکیہ سیٹ کرنے لگی..

اسے دوائیں دی اور لیٹنے میں مدد کی

لیٹ جاتا ہوں تم بھی آرام کرو"اس کی مدد سے لیٹتے دوسری طرف ہاتھ پھیلایا"..

وہ بنا کچھ بولے دوسری جا کر اسکے برابر میں لیٹ گئی..

روحان نے مسکراتے آنکھیں بند کرلیں تھی..دوائیوں کے زیر اثر وہ جلد ہی نیند کی آغوش می. چلا گیا..

زویا کے دل میں اب بھی کئی سوال تھے وہ پوری طرح مطمئن نا ہوئی تھی..بس خاموشی اختیار کرلی تھی..

...

وہ لوگ اس وقت ارحم کے گھر میں موجود تھے

وہ لوگ تھوڑی دیر پہلے ہی ارحم کے گھر پہنچے تھے سفینہ سیما اور اور عالم یوسف ملک اور زارون عالم ہی آئے تھے جبکہ زرتاج نے آنا نہیں تھا اور روحا کو زرتاج کے ساتھ رہنا تھا..

"آپا آپ بچیوں کو بھی لے آتی" ارحم کی والدہ سیما سے مخاطب ہوئی..

"جی ضرور مگر روحا کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں تو اس لئے وہ نہیں آسکتی زری تو پھر شادی کے بعد ہی اس گھر میں قدم رکھے گی" سیما نے تحمل سے جواب دیا تو وہ دونوں (ارحم کی پھپو اور ماں) مسکرا دی تھی..

www.novelsclubb.com

جبکہ ارحم اور زارون اپنی کاروباری باتوں پہ مشغول تھے عالم بھی انکی باتوں میں حصہ لے رہے تھے..

پھر کھانے کا دور شروع ہوا..

ٹیبل پہ طرح طرح کے لوازمات سے سجا تھا..

ارے بہن اتنا تکلف اسکی کیا ضرورت تھی'.. سیما بولی"..

ارے بھئی تکلف کیسا آپ لوگ پہلی بار آئے ہیں".. ارحم. کی ماں نے جواب دیا"..

ارے سفینہ بہن آپ بہت کم لیا ہے یہ لے میٹھا بھی چکھے"ارحم کی پھپو نے ٹرائفل کا" باؤل انکی طرف بڑھایا جسے سفینہ نے مسکراتے تھام لیا..

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا..

اور اب سب لاؤنج میں بیٹھے تھے..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سفینہ بہن اور بھائی صاحب آپ لوگوں مجھے بہت ضروری بات کرنی تھی"..ارحم کی" والدہ بولی

..جی کہیے "عالم صاحب بولے"

میرا دل چاہتا ہے اب زرتاج جلد از جلد اس گھر میں بہو بن کر آباد بہت جلدی ہے مجھے" ..."اپنے بیٹے کے سر سہرا سجانے کی

..سب ہی مسکرا دیے تھے جبکہ ارحم اپنی ماں کی بات پہ سر نیچے کر کے مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

..ہاں ہاں ضرور"..سیما نے اپنا حصہ ڈالا"

" ..ہم شادی جلد ہی کرنا چاہ رہے ہیں"

..جلدی مطلب"عالم صاحب کو انکی بات سمجھ آگئی تھی اس لئے وضاحت مانگی"

" ..مطلب کے بس اس ہی دوماہ میں"

..دوماہ میں"زارون کے منہ سے اچانک نکلا"

www.novelsclubb.com

.دوماہ میں اتنی جلدی".. سیما جلدی بولی"

..جی ہاں..بس اب جبکہ سب کچھ کلئیر ہے تو پھر نیک کام میں دیر کیسی"".. پھپھو نے کہا"

مگر اتنی جلدی تیاری بھی تو کرنی ہے اور میری بیٹی بھی نہیں ہے یہاں "سفینہ پریشان سی" ہوئی.

ارے بھئی اتنی جلدی کہا یہ مہینہ پورا ہے اور اگلے مہینے کے آخر تک شادی ہے".. تو پھر " .. ہم تو آپ لوگوں سے مطمئن ہیں مگر شاید آپ لوگ مطمئن نہیں ہوئے ہم سے

ایسی بات نہیں ہے ہم نے ابھی جلدی شادی کا نہیں سوچا بچی ابھی پڑھ رہی اگلے چار ماہ" " اسکے پیپر ہیں تو اسکے بعد کا سوچا تھا

www.novelsclubb.com

..عالم یوسف ملک نہایت تحمل مزاج میں بولے"

ہمیں اسکی پڑھائی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ آگے جتنا چاہے پڑھ سکتی ہے.. صائمہ نے مسکراتے کہا.

ہمم ٹھیک ہے عالم صاحب نے ہامی بھر دی شادی کیلیئے تو وہ سب خوش ہوئے "ارحم کا تو" .. جیسے پر لگ گئے ہوں

بہت مہربانی آپکی" .. مگر ایک بات اور ہم چاہ رہے ہیں کے اگلے ہفتے منگنی کی رسم بھی ادا" کر دی جائے تاکہ خاندان والوں اطلاع ہو جائے اور ہمارا رشتہ مزید مضبوط ہو سکے" .. .. صائمہ نے پھر کہا تو وہ پہلے چونکہ

www.novelsclubb.com

.. ٹھیک ہے سفینہ آپ بولیں" عالم صاحب نے سفینہ کو مخاطب کر کے رائے جاننی چاہی "

جیسا آپکو ٹھیک لگے"..سفینہ نے بھی ہاں میں ہاں. ملادی"

سفینہ خاموش رہیں اور اسی میں بہتری لگی جبکہ زارون کو اپنے باپ کا فیصلہ پسند نا آیا وہ ..اعتراض کرنا چاہتا تھا مگر سفینہ کو خاموش دیکھ چپ رہا

..اسی ٹائم ملازمہ چائے لے آئی

..چائے پیتے انہوں اجازت لی اور گھر کی راہ لی

..گھر پہنچتے ہی زاروں نے انکی خبر لی..

www.novelsclubb.com

..یہ کیا کیا ڈیڈ آپ لوگوں "سب کو لائن میں لگا کر استاد بن کر پوچھنے لگا"

.. کیا کیا ہے "عالم صاحب نے نا سمجھی سے پوچھ "

".. آپ نے انکی سب باتیں مان لی شادی کی پھر منگنی"

تم اپنے کا.م سے کام رکھو اپنی ٹچے ناا ڑاؤ بیچ میں ہمیں پتا ہے کیا کرنا ہے کیا نہیں "سیما" ..نے اسکی کلاس لی

.."ٹھیک ہے کرے پھر جو مرضی کرنا ہے بعد میں مجھ سے نا کچھ کہنا بتایا نہیں"

ہاں ہاں نہیں کہیں گے تم سے کچھ بھی". عالم یوسف ملک نے بھی اس سے جاں" .. چھڑائی

وہ بھی منہ بسورتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا سیڑھیوں پہ زرتاج کھڑی تھی ہولے ہولے اس تک پہنچتا رکا..

"چلو اب تم اپنا سامان باندھ لو دو مہینہ میں یہ لوگ تمہیں یہاں سے ناہُش ہُش کرنے والے ہیں".. میں بولا تمہارے لئے جھک کر اسکے نزدیک ہوا.. "مگر ان لوگوں نے مجھے ہی ٹُھش ٹُھش کر دیا".. اب سیدھا ہو گیا..

"تم یادرکھنا مجھے بلکہ یاد رکھو" ایک سیڑھی چلتا ہوا بولتا گیا.. "تم کھڑے تھے تم کھڑے".. ڈائیلاگ مارتا اور منظر سے غائب ہو گیا.. زرتاج وہیں بت بنی کھڑی رہی.. آنسو کو پینے لگی سفینہ اسے ان دیکھا کئے اپنے کمرے میں چلی گئی.. اسکے سوالوں سے ڈرتی اس سے کچھ کہا نہیں..

www.novelsclubb.com

اگلے دن زویا کو فون پہ زرتاج کی منگنی کا سنا تو وہ خوش تو ہوئی مگر اداس بھی کیونکہ روحانے بتایا تھا کہ وہ دل سے راضی نہیں ہے اور بجھی بجھی سی رہنے لگی ہے..

زویا کو بہن ہونے ناتے اسے سمجھایا مگر وہ کہاں ماننے والی بس جلدی شادی ہونے پہ اسے اعتراض ہے..

"

"کیا ہوا تم کیوں چپ چپ پھر رہی ہو."

اسے کب سے خاموش دیکھ روحان سے پوچھے بنا رہا نا گیا..

"کچھ نہیں وہ بس زری کی فکر ہے.. "

"زری کو کیا ہوا.. "

www.novelsclubb.com

" ..وہ زری کا رشتہ تہہ ہو گیا ہے نا

.."ہاں تو تم نے بتایا تھا پہلے بھی اب کیا بات ہوئی

.."وہ زری کی منگنی ہے اس ہفتہ

..اچھا.."روحان مسکرا کر بولا

www.novelsclubb.com

" ..پھر پرابلم کیا ہے

وہ لڑکے والے جلدی شادی کا بول رہے ہیں..اور ماما نے بھی انہیں ہاں کہہ دیا.."زویا نے کہا

کب کہہ رہے ہیں شادی کا"..روحان نے پوچھا

اگلے مہینے کے اینڈ تک"..زویا نے کہا تو روحان حیران ہوا

اتنی جلدی..ابھی تو بس دیکھا کچھ وقت تو لگے گا نا انہیں جاننے میں کے کیسے لوگ ہیں ایسے کیسے اتنی جلدی اپنی بیٹی انکے حوالے کر دیں..میں کرتا ہوں بات زارون سے اس نے کیسے یہ سب ہونے دیا وہ وہاں کیا کر رہا ہے آخر.. "

ہاں کریں کچھ شاید کوئی راستہ نکل آئے مجھے بہت ٹینشن ہے زری کی"..زویا نے پریشانی سے کہا..

گھر میں منگنی کی تیاریاں زور شور سے جاری تھی..زرتاج کسی بھی چیز میں دلچسپی نا لے رہ رہی تھی اسکی وجہ سے روحا بھی ٹھیک سے نا تیاری کر پا رہی تھی سفینہ کو الگ ٹینشن تھی زری کی آخر کیا ہو گا اس لڑکی کا..

www.novelsclubb.com

روحان نے وکی سے کہہ اپنا نیا موبائل منگوایا ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اسکا موبائل کریش ہو گیا تھا..

..سب سے پہلے اس نے زارون کو کال کی جو آفس میں کام میں مصروف تھا

..ہیلو.. واہ جی بڑے دنوں بعد یاد آئی اس ناچیز کی".. فون اٹھاتے زارون اپنی ہانکنے لگ"

..تو تم نے کونسا پوچھ لیا" روحان نے بھی اسکا سوال اسے ہی لوٹایا

" ..اب جب جناب فون ہی بند کر کے بیٹھے ہوں گے تو کیسے پوچھ سکتا ہوں جناب کا

..اچھا یہ سب چھوڑو گھر میں کیا چل رہا ہے یہ بتاؤ".. روحان اصل بات پہ آیا

آپ کی بیوی نے بتایا تو ہو گا نا آپ کو گھر کے بارے میں بھلا ان عورتوں سے زیادہ کون اچھا جان سکتا ہے گھر کا.. "

زارون بولتا چلا گیا...

یہ زرتاج کی شادی اتنی جلدی کیوں تہہ کر دی ہے..اور تم کر کیا رہے ہو وہاں جب سب سنبھال نہیں سکتے"..روحان نے اسے آڑے ہاتھوں لیا..

ہاہاہا..زارون اپنی ہنسی دبا نا سکا

www.novelsclubb.com

زارون شیم اوم یو"..روحان کو غصہ آیا اس پہ..

بھائی جان خود تو سب چھوڑ چھاڑ کر بیوی کو باہر لیکر بیٹھے ہیں اور مجھ غریب سے پوچھ رہے ہیں میں کیا کر رہا ہوں.. جھگ مار رہا ہوں اب بتائیں.. کچھ زیادہ ہی سالی کی طرفداری .. کر رہے ہیں بھائی کا کوئی حال ناچال"..آخر میں شکوہ بھی کر دیا

زرتاج کو رہنے دیتے پہلے تمہاری شادی کر دیتے ہیں تاکہ تمہیں بیوی نامی بلا کا پتہ چلے کہ ....وہ ہوتی کیا چیز ہے"..روحان نے بھی ٹکا سا جواب دیا

یار آپکو کیا لگ رہا ہے میں کیا منہ میں چنگم رکھ کے بیٹھا ہوا ہوں مجھے کوئی کسی خاطر میں ہی .. "نہیں لا رہا ڈیڈ نے بھی مجھے چپ کروا دیا اب جو ہوتا ہے ہونے دیں بس

www.novelsclubb.com

کیسے ہونے دیں"..روحان نے جواب مانگا

اب آپ یہ ڈیڈ سے بولیں.. میری تو بولتی بند کر دی ہے انہوں نے میں کچھ نہیں کر سکتے ..''ایم سوری

..اچھا ٹھیک ہے نا کرو کچھ کرتا ہوں ڈیڈ سے بات'' ٹھک کر کے کال بند کر دی

..کرلو اب جو کرنا ہے''..زارون نے خود کلامی کی

اسلا علیکم''ڈیڈ روحان نے اب عالم یوسف ملک کو کال لگائی

www.novelsclubb.com

..وعلیکم السلا''م کیسا ہے میرا بیٹا

'' ..الحمدللہ آپکی دعاؤں سے صحت یاب ہوں

ماشاللہ تم صحت یاب ہی رہو"..عالم صاحب نے کہا

.."ڈیڈ آپ زری کی شادی کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں کر رہے

ہم کر تو رہے ہیں کیا کرے لڑکوں والوں کی ڈیمانڈ ہے..اور رشتہ بھی اچھا ہے اور نیک کام میں دیر کیسی پھر بیٹی کا معاملہ ہے اپنی من مرضی اچھی نہیں لگتی"..بڑے اطمینان سے عالم صاحب نے اسے سمجھایا..

www.novelsclubb.com

.."ڈیڈ اگر آپ ان لوگوں سے کچھ وقت اور مانگ لیتے تو

تو بھی تو وقت گزر ہی جانا تھا مجھے فکر ہے بچی کی مگر سمجھدار بھی ہے.. میرے لئے دونوں بچیاں اتنی اہم ہے جتنا کے تم دونوں.. "

ہم سے کچھ زیادہ ہی اہم آپ نے ہم سے پہلے ہمیشہ انکے بارے میں پہلے سوچا ہے" شکوہ کیا

بیٹے وہ یتیم بچیاں ہیں باپ کا سایہ ایک گھنے درخت کی چھاؤں جیسا ہوتا ہے جس سے وہ محروم ہو چکی تھیں.. میں انہیں باپ کی کمی محسوس نہیں کروانا چاہتا تھا اس لئے ہمیشہ انکے بارے میں پہلے سوچا.. زویا معصوم ہے باہر کے ماحول میں ایڈجسٹ نہیں کر سکے گی اس لئے اسے تم سے منصوب کیا اپنا چھاؤں کی طرح ہوتا ہے اگر وہ مارتا بھی ہے تو چھاؤں میں پھینکتا ہے مگر تم نے مجھے بہت مایوس کیا.. اسے تپتی دھوپ میں پھینک دیا".. مقابل بھی شکوہ آیا تھا..

روحان شرمندہ سا ہوا تھا..

www.novelsclubb.com

" ..ڈیڈ پلیز ہو گئی نا غلطی اب سنا سنا کر ماریں گے کیا

سنا نہیں رہا بلکہ سمجھا رہا ہوں..اور مریں تمہارے دشمن.."اچھا ابھی ایک میٹنگ ہے پھر بات کرتا ہوں زرتاج کیلیے میں ہوں مجھ پہ بھروسہ رکھو.. "

..اوکے ڈیڈ روحان کہتے کال بند کی

..کیا کہا انہوں نے زویا کمرے آتے ہی پوچھنے لگی

www.novelsclubb.com

زرتاج کو سمجھاؤ خوامخواہ میں نا ٹینشن لے اور دے ڈیڈ خود دیکھ رہیں اور جو فیصلہ انہوں نے اسکے لئے لیا وہ بھلے کے لئے ہی کیا ہے"..روحان نے زویا کو قائل کیا..

ہاں میرا ابھی یہی خیال ہے مگر زری"..زری کا نام لیتے ہی زویا پریشان سی ہوئی..

"تم ٹینشن نا بس اسے کنوینس کرنے کی کوشش کرو..

خود سر نا بنے بڑوں کی بھی بات مان لینی چاہیے.."

"جی اچھا میں سمجھاؤ گی..

www.novelsclubb.com

"اب وہیں کھڑی رہو گی ادھر پاس آکر بیٹھو میرے..

وہ مجھے کچن میں کام ہے میں بس وہ نمٹا کر آئی" اسے پٹڑی سے اترتا دیکھ جلدی بہانا بناتی ..وہاں سے کھسک گئی

ہم بہانے باز تم آؤ تو سہی بتاتا ہوں صبح سے تماشے کر رہی ہے ایک بار یہ پٹی اترے پھر بتاتا ہوں"..اپنی بازو پہ لگی پٹی کو غصہ گھورتا دیکھ خود کلامی کی صبح سے جب بھی پاس ک کہتا تو ..بہانا بنا کر بھاگ جاتی

..

یوسف ہاؤس ولا میں منگنی کی تیاریاں عروج پہ تھی منگنی کا دن قریب آتا جا رہا تھا مہمانوں ..کی فہرست چھوٹی رکھی گئی تھی بس خاص خاص لوگوں کو ہی مدعو کیا گیا تھا

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر33

یوسف ہاؤس ولا میں منگنی کی تیاریاں عروج پہ تھی

منگنی کا دن قریب آتا جا رہا تھا مہمانوں کی فہرست چھوٹی رکھی گئی تھی بس خاص خاص لوگوں کو ہی مدعو کیا گیا تھا

..🌹🌹🌹

روحان بہت جلدی ریکور کر رہا تھا ٹانگ کی چوٹ کافی حد تک سہی ہو چکی تھی جس سے وہ اسٹک کی مدد سے چل پا رہا تھا بازو کا پلاسٹر ابھی لگا تھا سر کی چوٹ میں بھی کافی بہتری آرہی تھی زویا کی محبت اور دن رات کی خدمت رنگ لا رہی تھی ہر دوسرے دن ڈاکٹرز سے باقاعدہ چیک اپ بھی کروایا جا رہا تھا یوں ایک ہفتہ میں اس نے کافی کور تھا لیا تھا وہ جلد از جلد ٹھیک ہونا چاہتا تھا

..

ماریہ دو بار آئی تھی روحان سے ملنے مگر زویا اسکے آتے ہی کمرے میں بند ہو جاتی جب تک وہ چلی نا جاتی باہر نا نکلتی اور پھر سے اسکا موڈ بگڑ جاتا تھا ماریہ کی وجہ سے بڑی مشکل روحان نے اسے منایا..

..🌹🌹🌹

آج منگنی کا دن بھی آ گیا مہمان بھی پہنچ رہے تھے شہانا پھپھو اور عمار بھی صبح کے آ چکے تھے

www.novelsclubb.com

..

عمار نے زرتاج کو تنگ کرنے ایک موقع بھی ہاتھ سے نا جانے دیا تھا

..

اف سب ہی سنگل سے ڈبل ہوتے جا رہے ہیں اور ایک "بیچارے ہم ہی ہیں کوئی سن ہی نہیں رہا زرتاج پاس سے گزر رہی تھی کہ عمار نے پھر سے صدا لگائی زاورن بھی پاس ہی تھا "اور روحا بھی

..

میں صبح سے برداشت کر رہی ہوں تمہاری یہ بدتمیزیاں "اب اگر اور کچھ کہا نا ایک لگاؤں گی سنگل سے بھی آدھے ہو جاؤ گے" زرتاج تپ کر بولی

..

خدا کا خوف کرو بندی کیوں مجھ بیچارے غریب کے پیچھے پڑ گئی ہو.. میں تو زاورن بھائی سے .." بات کر رہا تھا تم ہر بات اپنے پہ لے لیتی ہو

www.novelsclubb.com

اور یہ اپنا ہاتھ دیکھا ہے تم نے.. یہ ڈھائی کلو کا ہاتھ "کسی پر پڑتا ہیں نا تو آدمی اٹھتا نہیں اٹھ جاتا ہے.. انڈین ایکٹر کی نقل اترتا ہوا ایکٹنگ کرتا بولا.. زرتاج غصہ سے اسکی طرف بڑھی .. تھی عمار زاروں کی طرف بھاگا اور اس کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا

.."بھائی جان بھائی جان بچالیں بچالیں اس بلا سے مجھے

.. تم بچ کر دکھاؤ مجھے.. وہ جوتا ہاتھ میں ہلاتی بولی"

ارے میں تو زارون بھائی کو بول رہا تھا انکی بھی تو" منگنی ہوئی ہے نا

"..

تمہیں میں بتاتی ہوں" زارون بیچ میں اور وہ دونوں اسکے گول گول گھوم رہے تھے

.. سفینہ وہیں چلتی آرہی تھی اور دوسری طرف سیما بھی.. یہ الگ ڈرامہ لگا ہوا ہے سے صبح

سیما چڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

..

عمار اس سے بچتا کبھی اس طرف تو کبھی اُس طرف

زری رک جاؤ" زارون اسے روکتے ہوئے".. ایک دم سے عمار نے زارون کو دھکا دیا تو ..وہ زرتاج کیساتھ جا ٹکرایا

زارون نے بڑی مشکل سے اپنا بیلنس سنبھالتے خود کو اور زرتاج کو گرنے سے بچایا

زارون نے پوری طرح دونوں بازؤں سے زرتاج کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا اس اچانک افتاد پہ زرتاج بھی گھبرا گئی تھی اس لئے اپنا توازن برقرار نا رکھ سکی مگر زارون نے اسے پوری طرح سنبھال لیا تھا اور گرنے سے بچایا.. گرنے سے سنبھلتے ہی دونوں ایک دم سے ایک دوسرے سے دور ہوئے

..

بچوں شام ہو رہی ہے جلدی کرو تیار ہو".. سفینہ نے جلدی سے بات بدلی سیما کو دیکھ جن کے چہرے کا رنگ یہ منظر دیکھ کر بدل چکا تھا مگر ان دونوں کی بھی کوئی غلطی نہیں تھی

..

www.novelsclubb.com

وہ چاچی بس بیٹیوشن آنے والی ہے"..روحانے جلدی زرتاج کا ہاتھ تھام اسے کمرے کی طرف لے کر چل دی..

زارون بھی لان میں فنکشن کی اریجمنٹ دیکھنے چل دیا..

دماغ خراب ہو گیا ہے یہ بچوں کا بڑے ہوگ ئے ہیں مگر شرارتوں سے باز نہیں آتے" سیما بڑبڑاتے چل دی.. سفینہ بھی سکھ کا سانس لیتی کچن کی طرف بڑھ گئی

..

مہمانوں کی آمد بھی جاری تھی..

کچھ دیر میں سیما کی بہن اور شیبنا اور اسکی بیٹی شائنہ بھی آگئی تھی

www.novelsclubb.com

..

وہ دونوں اس وقت سیما کے ساتھ بیٹھی تھیں..شائنہ ادھر ادھر نظریں دوڑا رہی تھی اسکی نظریں زارون کی متلاشی تھی جب نظر نا آیا تو پوچھ بیٹھی

..

آنٹی وہ زارون کہاں ہے

"..

وہ اپنے کمرے ہے تیار ہو رہا ہو گا".. سیما نے جواب دیا

اوکے میں اس سے مل لیتی ہوں".. شائنہ جلدی سے کہتی جانے لگی

..

روکو شائنہ وہ اس وقت کمرے میں اکیلا ہو گا تمہارا جانا مناسب نہیں".. سیما کو مناسب نا لگا

www.novelsclubb.com

آنٹی آپ شاید بھول رہی ہیں ہماری انگیجمنٹ ہوئی ہے کچھ نہیں ہوتا" شائنہ اسکی بات کی نفی کرتی چلی گئی

..

جانے دیں باجی یہ ہمارا دور نہیں"..شیینا نے بیٹی کی سائیڈ لینا چاہی

..

شیینا تمہاری بیٹی نے میری بات نہیں مانی..بات دور کی نہیں ہے..یہی بات اگر زویا یا زری کو کہوں تو فوراً کہا مانتی ہیں بنا آگے کچھ بولے

"..

بس کریں باجی آپ میرے سامنے توسفینہ کی بیٹیوں کی تعریف نا کریں زویا بن گئی ہے نا..آپکی تابعدار بہو تو زرتاج کو بھی بہو بنا لیتی میرے پاس کیوں آئی "شیینا برا سامنہ بناتی بولی

شیینا تم میری بہن ہو میری پہلی ترجیح تم ہو"..میری باتوں کو بجائے سمجھنے کے تم غلط سمجھ رہی ہو

"..

میں تو اتنا کہنا چاہتی تھی کہ شائنہ زارون کے کمرے میں نا جائے ہو سکتا ہے اسے اچھا نا لگے یوں اسکے کمرے میں چلے جانا اور گھر میں مہمان بھی ہیں اچھا نہیں لگتا لوگ کیا کہیں گے تمہاری بیٹی کے بارے میں "سیما اسے اپنی بات طریقہ سے سمجھاتے ہوئی بولی

..

چھوڑیں نا ان باتوں کو بچے پاس آئے گے تو ہی سمجھے گے نا ایک دوسرے کو".. سیما کی باتوں اثر نا لیتے اپنی کہی تو سیما نفی میں سر ہلاتی رہ گئی

..

کچھ دیر بعد سفینہ بھی تیار ہو کر سب مہمانوں سے ملتی ان دونوں بہنوں کے پاس آئی اور بڑے اخلاق سے شینا سے حال چال کیا مگر شینا اسے دیکھ کر رہ گئی.. سفینہ ہلکا بادامی رنگ کا سوٹ پہنے جس پہ نفیس سی ہلکی سی کڑھائی ہوئی تھی اسکی گوری رنگت پہ خوب جچ رہا تھا بیوہ ہونے اور دکھوں نے اسکی خوبصورتی کو مانند کر دیا تھا

..

اسکی خوبصورتی پہ ہی اکرم مرمٹا تھا اور شینا کو چھوڑ کر سفینہ کا انتخاب کیا تھا

..

سفینہ اس سے مل کر جا چکی تھی مگر شینا کی نظروں نے اسکا دور تک تعاقب کیا

.. 🌹🌹🌹🌹

زارون اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا کاٹن کا وائٹ کڑک سوٹ پہنے وہ مرر کے آگے کھڑا اپنا جائزہ لے رہا ایک دم دروازہ کھلا اور شائنہ دندناتی ہوئی اندر چلی آئی زاروں نے جلدی سے قمیض کے بٹن بند کیئے

www.novelsclubb.com

..

یہ کیا طریقہ ہے شانو کسی کے کمرے میں آنے کا تمہیں مینرز نہیں ناک کر کے آتے ہیں"..زارون اپنے غصہ کنڑول کرتا بولا..اسے زرا پسند نا آیا شائنہ کا اسکے کمرے میں منہ اٹھا کر چلے آنا

..

اوہ کم آن زار کیسی باتیں کر رہے ہو آخر کو اس کمرے میں مجھے ہی تو آنا ہے"..شائنہ دو چار قدموں کو فاصلہ سمیٹ کر اسکی طرف دیکھتی بغیر اسکی باتوں کا کوئی اثر لئے بڑی ڈھٹائی سے بولی

یہ بعد کی بات ہے بعد میں دیکھی جائے گی پلیز ابھی جاؤ یہاں سے مہمان آئے ہوئے ہیں تمہیں یہاں میرے ساتھ دیکھیں گے تو کیا سوچے گے

"..

www.novelsclubb.com

پلیز زار تم دیکھتے ہی نہیں میری طرف اب تک تم مجھے اگنور ہی کرتے رہتے ہو.. "وہ مصنوعی ناراضی سے منہ بناتی اسکے سینے پہ سر رکھتی بولی بولی....اس بے باکی پہ زارون ..حیران ہی رہ گیا تھا

..اسے بازؤں سے تھام کے خود سے الگ کیا

میں کونسا عجیب بات کر دی جو یوں ری ایکٹ کر رہے ہو

اسکے ایکسپریشن دیکھ وہ بولی

..

..اچھا نیچے جاؤ پلیز میں آرہا ہوں وہ بال بناتا بولا اور

وہ منہ بناتی چل دی

www.novelsclubb.com

ہم کہاں سے بلا پیچھے لگ گئی کہیں روحان کی تو بدعا نہیں لگ گئی خود سے بڑ بڑاتے ویسکوٹ پہننے لگا

..🌷🌷🌷🌷

ماشاللہ زرتاج پنک کلر کی فراک پہنے جس پہ گولڈن نفیس سا کام ہوا تھا لائٹ میک اپ ..کئے ہلکی سی جیولری پہنے اپسرا ہی لگ رہی تھی..ارم نے اسکی تعریف کی

روحا تو اسے دیکھتے ہی واری جانے لگی

"ماشاللہ زری تم کتنی پیاری لگ رہی ہو

زرتاج نے صرف مسکرانے پہ اکتفا کیا

روحانے بھی اسکا ہم رنگ سوٹ پہنا تھا مگر اس سے تھوڑا مختلف تھا..وہ ہلکا سا میک اپ کئے بہت پیاری لگ رہی تھی

اچھا زوئی بھابھی کا ویڈیو کال کروں انہوں نے کہا تھا جب تیار ہو جاؤ تو کال کرنا کہتی فون اٹھا کر کال لگانے لگی"

اس وقت رہنے دو سو گئی ہو گی" .. زرتاج نے اسکا فون نیچے کیا جو اسنے کال کے لئے اٹھا تھا

نہیں زری وہ جاگ رہی ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے میسج آیا ہے اسے موبائل پہ میسج دکھاتی بولی

دوسری طرف زویا نے بھی پوری تیاری کی ہوئی تھی فنکشن کے حساب سے پیچ کلر کی کام والی فراک پہنے سوفٹ سا میک اپ کیئے بیٹھی تھی اور بس گھر کا ہی سوچے جا رہی تھی کہ وہاں کیا ہو رہا ہو گا روحان کے برابر میں بیٹھی سوچوں میں گم بیٹھی تھی ایک نظر روحان پہ ڈالی جو اپنی دنیا میں مگن گھوڑے بیچ کر سویا ہوا تھا پھر روحا کو میسج کیا کال می کا مگر جواب نا آیا.. کچھ دیر گزری اور روحا کی ویڈیو کال آگئی ..

www.novelsclubb.com

..ہائے"..ہاتھ ہلایا زویا نے تو اور زرتاج کی بلائیں لینے لگی جو بہت پیاری لگ رہی تھی

تھوڑی ہی دیر میں لڑکے والے بھی کچھ اور رشتہ داروں کو ساتھ لیے آئے

دروازے پہ انکا سب نے اچھا استقبال کیا زارون بھی ارحم کے بغل گیر ہوا اور اسے ساتھ لئے اسٹیج تک آیا

ارحم نے وائٹ شلوار کمیض پہ کالی ویسکوٹ پہنے گندمی رنگت میں جاذب ننظر آ رہا تھا

اسکی نظر تو اپنی دلہن کی متلاشی تھیں

لان بہت خوبصورتی کیساتھ لائٹوں سے سجایا گیا تھا اور سٹیج بھی بنایا گیا تھا

سب مہمان اس وقت لان میں موجود تھے

زارون کچھ کام کے سلسلے گھر کے اندر داخل ہوا..اسے دیکھتے پیچھے شائنہ بھی آئی

زارون سامنے زرتاج کو سجا سنورا دیکھ ٹھٹھک کر رہ گیا وہ تو کوئی اپسرا ہی لگی تھی اسے

..آہستہ آہستہ چلتا اس تک آیا تھا

زرتاج نے اسے دیکھتے سر جھکا لیا تھا

ماشاللہ"..زارون نے کہتے ہی اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا

بہت پیاری لگ رہی ہو جیسے پری"..زارون نے دل سے تعریف کی..شائنہ پیچھے کھڑی کڑھ کے رہ گئ میں "تو اچھی نہیں لگی اب تک اسے "بس دل میں سوچ سکی

"امید کرتا ہوں ہمارا فیصلہ تمہارے بھلے کیلیے ہو

روحا اور سفینہ زرتاج کیساتھ کھڑی تھی

..

اللہ میری بیٹی کے نصیب اچھے کرے سفینہ نے سر پہ "پھیرتے اسے دعا دی تھی

..

آمین "زارون نے کہا اور پھر زاروں زرتاج کو ساتھ لیے باہر آیا تھا روحا اور سفینہ بھی ساتھ ساتھ لئے چلتی سٹیج تک آ رہی تھی زارون پیچھے ہی رک گیا تھا جبکہ وہ اسٹیج پہ پہنچ چکی تھی ارحم زرتاج کو دیکھ کھڑا ہوا تھا اسے تو حسن کی شہزادی لگی تھی .. اپنی قسمت پہ رشک آنے لگا تھا .. انکے ساتھ آئے سب مہمانوں نے لڑکی کی تعریف کی

www.novelsclubb.com

..

ماشاءاللہ بہو تو بہت پیاری ہے تمہاری ان میں ایک خاتون نے صائمہ (ارحم کی والدہ) سے کہا ..

میری پسند ہے یہ لڑکی عقیلہ پھپھو فٹ سے بولی ساری داد وصولنے کیلے ..

..صائمہ نے مسکرانے پہ اکتفا کیا..زرتاج اور ارحم کو ایک ساتھ صوفہ پہ بیٹھایا گیا

منگنی کی رسم شروع کی گئی پہلے ارحم نے ہاتھ بڑھایا انگوٹھی پہنانے کیلیے

..

زرتاج نے بمشکل کانپتا ہاتھ اسکے آگے کیا جسے ارحم نے تھام لیا تھا اور مسکراتے اس کی انگلی میں انگوٹھی پہنائی..اب باری زرتاج کی انگوٹھی پہنانے کی تھی

اسکی ماں نے اسکے سامنے انگوٹھی کی جسے اسنے بڑی ہمت کر کے اٹھائی

..

..ارحم نے اپنا بایاں ہاتھ آگے کیا انگوٹھی پہننے کیلیے

زرتاج نے جلدی سے انگوٹھی اسکی انگلی میں ڈالتے ہی ہاتھ پیچھے کھینچ لیا

..

..ہر طرف تالیوں کی گونج تھی

.. روحانے سارے مناظر ویڈیو پہ زویا کو دکھا رہی تھی

پھر فوٹو سیشن کا دور شروع ہوا تھا ہر کوئی آیا تھا ساتھ فوٹو کھنچوانے

..

زرتاج کو چڑھ چڑھ کے غصہ آ رہا تھا ایک مہمانوں پہ دوسرا ارحم پہ جو بغیر کسی کی پرواہ کئے اسے بس گھوری جا رہا تھا

..

زویا کی بولنے کی آواز پہ روحان کی آنکھ کھلی جو ویڈیو کال پہ گپے ہانک رہی تھی

www.novelsclubb.com

..

..اسے یوں تیار ہوا دیکھ اسے عجیب سا لگا

.. تم آدھی رات کو کس کے ولیمہ پہ جا رہی ہو جو یوں تیار ہوئی بیٹھی ہو

وہ آنکھیں مسلتا ہوا بولا

..

حد ہے بھئی زری کی انگیج ہو رہی ہے اور میں نے انہیں ساتھ جوائن کیا ہوا ہے یہ دیکھیں

"..

زویا نے اسکے سامنے موبائل کیا جہاں منگنی کے فنکشن کے مناظر چل رہے تھے..اور

.."کال کٹ گئی.. "تو اتنا تیار تو ایسے ہوئی ہو جیسے تمہارا ولیمہ ہے

روحان نے جان بوجھ کر اسے چھیڑا

..

.. میرا تو ولیمہ ہوا ہی نہیں"..زویا نے معصومانہ جواب دیا

اچھا تو ابھی ولیمہ منا لیتے ہیں" روحان اسکا بازو کھینچ کر اسے اپنے اوپر گرایا

..

روحان چھ.. چھوڑے میرا میک اپ خراب نا کریں میں نے منگنی کے سارے موومنٹ انجوائے کرنے ہیں پلیز"..

ملتجی نظروں سے اسے دیکھنے لگی..اسکا خوبصورت چہرے پہ نظریں جمائے جو حیا سے لال ہو چکا تھا اسکے کان کے پاس سرگوشی کی "نوسب پہلے تمہارا شوہر ہے اور اسے انجوائے کرنے دو یہ مومنٹ". کہتے ہی اسکے گلابی ہونٹوں پہ جھکا اور جھکتا چلا گیا

..

🌷🌷🌷🌷

اس وقت اسٹیج پہ کوئی نہیں تھا اور موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ارحم نے زرتاج کا ہاتھ تھام لیا تھا..

www.novelsclubb.com

جس پہ زرتاج چونک کر اسے دیکھا..اور کڑے تیوروں سے اسے گھورا

...

اس پہ غصہ والی کیا بات ہے اب اتنا تو حق بنتا ہی ہے نا"..ارحم ہلکا سا اسکی طرف جھک کر بولا

ہاتھ چھوڑو میرا"..آہستہ آواز میں زرتاج دانت پیستے بولی

..

چھوڑنے کیلیے تو نہیں پکڑا اور اب یہ ساری زندگی میرے ہاتھ میں رہے گا..بڑے آرام سے کہا گیا

..

..زرتاج کا بس نہیں چل رہا تھا اسکا سر پھوڑ دے

مہمان کا لحاظ رکھے بیٹھے تھی ورنہ اسے ابھی باہر اٹھا کر پھینک دے

..

ہمم واہ سامنے کا منظر دیکھ کر شائنہ بولی جو زارون کیساتھ کھڑی تھی اچانک سے زارون کی بھی نظر سامنے اسٹیج پہ گئی تھی جہاں ارحم زری کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا ..

واؤ لو برڈز دیکھو کیسے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے بیٹھے ہیں انہیں نہیں خیال سب کا ایک بس تم ہی ہو جسے میرے علاوہ سب نظر آتے ہیں

.."

..شائنہ نے بھی موقع پہ فائدہ اٹھا کر کہا تھا

اپنی حد میں رہو ابھی صرف منگنی ہوئی اتنا مت پھیلو زرتاج نے جھٹ سے ہاتھ اسکے " ہاتھوں سے کھینچ کر نکالا

www.novelsclubb.com

..

جب موقع آئے گا تو پورے حق سے تم پہ حق جتاؤں گا" پہلے سامنے دیکھا پھر اسکی طرف جھک کر بات مکمل کی اور چلا گیا.. شائنہ نے شرم سے نظریں جھکا لی تھیں

..اور جاتا ہوا دیکھنے لگی اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں پہ ہاتھ رکھا تھا

آئی نیور مس یو زارون".. خود سے بڑبڑائی

..

.رروحا اور عمار بھی اسٹیج پہ چڑھ آئے تھے

.. "اہم

..میٹ مائے سیلف عمار ارحم کے برابر والی کرسی پہ بیٹھتے عمار نے اپنا تعارف کروایا

ارحم نے مسکراتے ہاتھ ملایا

www.novelsclubb.com

..

یہ ہماری پھپھو کا بیٹا ہے".. روحا نے زری کیساتھ بیٹھتے مزید معلومات میں اضافہ کیا

..

ویسے یہ والے کزن خطرناک ہوتے ہیں"..ارحم نے انگلی سے عمار کی طرف اشارہ کرتے مزاق اڑایا

..

تو روحا کھی کھی کرتے ہنس دی یہ "تو بلکل رائٹ کہا آپ نے

"

اچھا جی دیکھ لوں گا میں تمہیں بعد روحی کی بچی بجائے اسکے کے اپنے کزن کی عزت کرواؤ ..الٹا حریفوں سے جا ملی"..ڈیٹس ناٹ فئیر عمار نے کہا

..زرتاج بس خاموش رہی کچھ نوک جھوک یونہی چلی

..خیر خیریت سے منگنی کا اختتام ہوا

..تقریب ختم ہوتے سب تھکن کے باعث اپنے کمرے میں تھے

www.novelsclubb.com

روحا پانی لئے تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی سادہ سی سفید شلوار قمیض پہنے پونی ٹیل بنائے..

..جب اچانک اسکی لہراتی پونی کسی کے ہاتھ میں آگئی

آہ درد سے کراہی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ غصہ سے ناک سکیڑی

.."عمار کے بچے چھوڑو میرے بال

"نہیں چھوڑو تو کیا کرو گی

www.novelsclubb.com

تو میں"..روحا کی بات بیچ میں کاٹتا بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

.. "تو میں کیا بولو ہاں تم بھول رہی ہو شاید میں بہت خطرناک وال کزن ہوں

تو روحا کے دماغ کی گھنٹی بجی اوہ تو اب تک اسی بات کو لئے بیٹھے ہو.. بال تو چھوڑو میرے".. عمار نے بال چھوڑ دیے

" .. بھئی وہ تو جسٹ مزاق تھا اور تم تو سیریس ہوئے بیٹھے ہو"

.. یار تمھیں اپنے کزن کو ڈیفنڈ کرنا چاہیے تھا نا کہ اریٹیٹ "وہ مصنوعی ناراضی دکھاتا بولا"

اچھا نا سوری اگر تمھیں میری بات لگی ہے تو" وہ معصومیت سے کان پکڑتی بولی تو عمار" .. ہنس دیا تھا

www.novelsclubb.com

..روحا کا دل زور سے دھڑکا تھا اور وہاں سے نکل گئی جلدی سے

کمرے میں آئی تو دل تھام کے رہ گئی سوئے ہوئے جذبات پھر سے ابھرنے لگے.. "زری سوگئی" روحا بولی کمرے میں آئی تو وہ کروٹ لئے لیٹی تھی..

ہمم".. اسنے بس ہنکار ہی بھرا "

کیا ہوا ہے یار کیوں سوگ منا رہی ہو یار لوگ اپنی منگنی پہ اتنا خوش ہوتے ہیں اور ایک "تم کہ بسس.. شانو کو دیکھا تھا پورا ایونٹ بس بھائی کیساتھ چپکی رہی.."

www.novelsclubb.com

روحی پلیز تنگ مت کرو ورنہ میں کہیں اور جا کر سو جاتی ہوں" اسکی باتوں سے تنگ آکر " وہ بول پڑی..

اچھا.. حد ہے ویسے سڑتی رہو"..روحا بھی غصہ ہوئی لائٹ اوف کر کے اپنے بیڈ پہ " لیٹ گئی اور فون یوز کرنے ساری پکس زویا کو سینڈ کرنے جو کب سے آف لائن ہو چکی تھی ..

اگلی صبح زویا واشروم سے نہا کر نکلی

..اپنے موبائل کا خیال آیا روحی کیا سوچ رہی ہو گی اچانک ہی اوف لائن ہو گئی

موبائل اٹھانے کیلیے بیڈ کے پاس گئی تو سوئے روحان پہ نظر گئی جو سوتے ہوئے بے حد معصوم لگ رہا تھا رات کا سارا منظر اسکی آنکھوں کے گرد گھوما تھا.. تو شرما دی

..موبائل اٹھائے وہ کمرے سے باہر آئی روحان ڈسٹرب نا ہو

روحا ڈھیر ساری پکس بھیجی ہوئی تھی روحی بھی نا اتنی پکچرز لی ہیں پکس میں سب موجود تھے.. تصویریں دیکھ کر وہ اداس ہو گئی تھی سب یاد آنے لگے تھے..

" زویا"... روحان کی آواز پہ وہ چونکی اور جلدی سے کمرے میں گئی..

" کیا ہوا .. "

" کچھ نہیں تم نظر نہیں آئی نا تو پریشان ہو گیا .. "

" حد ہے میں یہیں ہوں اچھا اب آپ اٹھ گئے ہیں تو فریش ہو جائیں میں جوس بناتی ہوں آپ کے لیے".. کہتے الماری کی طرف بڑھی اس کے کپڑے نکال کر سامنے رکھے..

.. "اٹھیں بھی اب مجھے کیا دیکھ رہے ہیں "

..وہ بیڈ سے اٹھ کے اسکے پاس آیا

تم میرے سامنے رہا کرو بس اچھا لگتا ہے "اسکے دائیں رخسار پہ ہاتھ رکھ خماری کے عالم "
..میں کہا اور دوسری گال پہ بوسہ دیتا واشروم چلا گیا

کمال شخص ہے پہلے قریب نہیں آنے دیتا تھا اب دور نہیں جانے دیتا ہے "وہ سوچتی "
.. کچن میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر34#

کمال ہے اب شکل دکھا رہی ہو منگنی کے بعد حد ہے ویسے "..ارم نے زری کیساتھ " بیٹھتے بولی جو پورے ایک ہفتہ بعد اسے نظر آئی..

..تو میرے بغیر کونسا یونیورسٹی رک گئی تھی"..وہ تپ کے بولی "

کیا ہو گیا ہے لڑکی منگنی ہو گئی ہے تو آنکھیں ہی ماتھے پہ رکھ لی"..ارم اسے مزید تپاتے " بولی..

www.novelsclubb.com

کلاسز لینے کے بعد لنچ کرنے کیلے کینٹین آئی تو زرتاج کا فون رنگ ہونے لگا جسے اسنے دیکھتے منہ بنا کر واپس پرس میں رکھ لیا..

کون ہے.. "ارم نے پوچھا "

.. کوئی نہیں بر گر منگوالو".. زرتاج نے بات ٹالنا چاہی "

.. فون پھر رنگ ہوا

.. یار اٹھالو کوئی کام ہو گا "اب کے ارم بولی "

www.novelsclubb.com

اسے کوئی کام نہیں بس ویلا دماغ کھاتا رہتا اپنی ٹائم مسیجز کال".. اف میں تنگ آ گئی "

.. ہوں اس بندے".. وہ چڑ کر بولی تھی

..اوہ تو مطلب جیجو ہیں "ارم نے مزے سے کہا "

..ہم جیجو کی کچھ لگتی"..وہ آنکھیں دکھاتی بولی "

پورا دن ارحم کالز اور میسجز کرتا رہا مگر زرتاج نے نا کال اٹھائی اور نا ہی اسکے کسی ٹیکسٹ کا ..جواب دیا اگلا بھی ڈھیٹ ہی ثابت ہوا جو باز نا آیا

..رات کو بھی کالز آنے لگی مگر زرتاج نے فون سائلنٹ کر دیا

حد ہے زری تم سن تو لو اسکی بات آخر بیچارہ سارا دن سے تمہیں کال کر رہا ہے وہ بھی " ڈھیٹ ہے اور تم اس سے بڑی ڈھیٹ.."روحا بولی

www.novelsclubb.com

..چپ کرو تم..زیادہ میری اماں نا بنو ہر وقت لیکچر دیتی رہتی ہو بس.."وہ اسے ڈپٹتے بولی

..حد ہے بھئی مجھے ہی چپ کرواتی رہنا اپنی حرکتیں نا دیکھنا"روحا تنک کر بولی

شٹ اپ"..زرتاج نے بکس بند کر کے سائیڈ ٹیبل پہ رکھی سونے کیلیے کمبل تان کے
..لیٹ گئی

..پتا نہیں کیا بنے گا انکا رب نے بنا دی جوڑی"روحا بس سر ہلاتی رہ گئی

صبح زرتاج اٹھی تو ٹائم دیکھنے کیلیئے موبائل اٹھایا تو حیران رہ گئی اتنی ساری مس کالز اور میسجز ایسے جیسے رات بھر کا لگا ہو ..

" اف مجھے تو بندہ مینٹل لگتا ہے اگر کوئی تمہیں اگنور کر رہا ہے تو مطلب وہ تم سے بات نہیں کرنا چاہتا" ..

🌷🌷🌷🌷

زرتاج اس وقت یونی میں ارم کو ساری روداد سنا رہی تھی تو ارم ہنسنے لگ گئی ..

" مطلب تم ہنس رہی ہو اسنے میرے ناک میں دم کیا ہوا ہے اور تم بتیسی نکال رہی ہو" ..

" ارے بھئی وہ تمہارا عاشق ہو گیا ہے مطلب اسے تم سے دن رات باتیں کرنی ہیں اور تم ہو کہ اس بیچارے پہ ظلم ڈھائے جا رہی ہو" .. ارم نے ہنستی بولی

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں کرنی اس سے کوئی باتیں".. وہ بیزار سی بولی..

"تو کب کرنی ہے باتیں یہی تو ٹائم ہے انڈر سٹینڈ نگ ہو گی کچھ تمہارا دل صاف ہو گا اسکی طرف سے".. ارم اسے سمجھاتی بولی..

چلو کلاس میں.. "وہ کلاس کی طرف بڑھ گئی"

چھٹی کے ٹائم وہ دونوں کسی بات پہ ہنستی باہر آئیں..

سامنے کھڑے نفوس کو دیکھ کر چونک گئی

www.novelsclubb.com

لو جی تمہارا عاشق تو یہاں تک آ گیا اور نا اٹھاؤ کال ویسے بڑا بن سنور کے آیا ہے تمہارے "
.. لئے".. ارم اسے تنگ کرتی بولی.. جو اباً سنے بس گھو راہی تھا

.. ارحم آہستہ آہستہ چلتا انکے پاس آ کر رکا تھا

وائٹ کلر کی ہاف بازو والی ٹی شرٹ ساتھ بلو جینس پہنے بال سلیقہ سے سیٹ کئے آنکھوں
.. پہ گاگلز لگائے اچھی قد و قامت گندمی رنگت میں ہینڈسم لگا رہا تھا

اسلام علیکم".. آتے ہی سلام کیا"

وعلیکم السلام" مدھم سی آواز میں جواب دیا گیا گو کہ ابھی اسکی غیر متوقع آمد پہ حیران "
.. بھی اور ساتھ پریشان بھی

"مجھے آپکے قیمتی کچھ پل چاہیے اگر اجازت ہو".. بڑے مودبانہ انداز میں کہا گیا..

امم جی.. "وہ پریشان سی ہوئی کیسے ٹالے"..

"لنچ ٹائم ہے تو کائنڈلی ہم کہیں اچھے سے ریسٹورنٹ میں چلتے ہیں".. پہلے اسنے گھڑی دیکھی پھر پاکٹ میں ہاتھ ڈالے بڑے آرام سے بولا..

"وہ میری گاڑی آنے والی ہی سوری میں ٹائم پہ گھر جاتی ہوں ورنہ ماما پریشان ہو جائیں گی".. گھوما پھرا کر صاف انکار تھا...

www.novelsclubb.com

ارحم نے آنکھوں سے عینک اتار کر اس دشمن جان کو دیکھا..

جو ارد گرد گزرتے لوگوں کو دیکھ رہی تھی.. دھوپ سے سرخ ہوتی سفید رنگت.. چہرے پہ جھولتی چند آوارہ لٹیں..

"مس اب آپ ہی سمجھائیں اپنی دوست کو جب کوئی آپکے پاس چل کر آئے تو اسے ناامید نہیں لوٹاتے".. اب کے وہ ارم کی جانب متوجہ تھا..

"چلی جاؤ زری اب وہ آئے ہیں تو اچھا نہیں لگے گا انہیں گر تم نا گئی ساتھ تو"..

"ارم سمجھنے کی کوشش کرو اگر ڈرائیور آگیا اور میں نا ہوئی یہاں تو پتا نہیں اسنے کیا کہنا ہے گھر تو پتا نہیں کیا کیا ہو سکتا ہے اور میں نہیں چاہتی کہ میرے لئے کو مسائل کھڑے ہوں".. وہ ارم سے سختی مخاطب ہوئی..

اوکے سس جیسے آپکی دوست کی مرضی میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں" دوبارہ" آنکھوں پہ چشمہ لگاتے وہ گاڑی کی جانب بڑھا.. الفاظ میں سنجیدگی تھی اور چہرہ کے تاثرات سخت ہوئے تھے..

ایڈیٹ وہ برامان گیا پلیز اسے روک لو.. مسائل تو اب شروع ہو گئے تمہارے لئے اسکی" بات مان لو".. ارم جلدی سے بولی..

وہ دونوں ہاتھ باندھی بس سامنے دیکھ رہی تھی جیسے کچھ سنا ہی نا ہو.. ارم نے ماتھا پیٹا تھا.. اسکا بازو کھینچتی ہوئی اسکے پاس چلی گئی جو گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا..

سنئے.. وہ زری جائے گی آپکے ساتھ بس زرا ہچکچاہٹ ہے اسے ساتھ جانے میں"..

www.novelsclubb.com

آپ نے اتنی جلدی ہتھیار ڈال دیے کچھ اور انسسٹ کرنا چاہیے تھا نا.. بیٹھو زری".. "

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھلا اور اسے بیٹھا دیا وہ بس گھورتی رہ گئی ارم جس نے اسے بولنے کا موقع ہی نہیں دیا

..افف ارم کی بچی دیکھ لوں گی تمہیں "آہستہ آواز میں کہا جو صرف ارم نے سنا "

تھینک یو.. میں اسکی ساری ہچکچاہٹ دور کر دوں گا" وہ ارم سے مسکرا کر کہتا گاڑی میں "
..بیٹھ گیا آنکھوں میں چمک در آئی تھیں

" اللہ حافظ ." .اللہ ہی حافظ "

www.novelsclubb.com

گاڑی جاتی دیکھ ارم ہاتھ ہلاتی بولی

...

"ہائے زارون"

زارون آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ انگلیاں تیزی سے چل رہی تھیں اپنے کام میں مگن تھا

..جب آواز پہ چونک کر سامنے دیکھا

.."تم

ہاں میں لنچ بریک ہونے والا ہے تو کیوں ساتھ میں لنچ کر لیا جائے "شائنہ ادا سے چلتی "

..اسکے سامنے آرکی

"زارون نے لیپ ٹاپ بند کر لیا اب کے اسے انکار مناسب نا لگا.. "او کے لیٹس گو

ییں "خوشی سے کہا شائنہ نے..لائٹ پنک کلر کا سوٹ پہنے جس کے بازو فل تھے اور" .. دوپٹہ گلے میں تھا پہلی بار زاروں کو وہ ڈھنگ کی لگی ورنہ ہمیشہ بولڈ انداز میں ہی رہتی

..

وہ ریسٹورنٹ میں آمنے سامنے بیٹھے تھے ارحم ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ تھی جو بغیر اسکی گھوریوں کو خاطر میں لائے ریسٹورنٹ کی ہر چیز کا جائزہ لے رہی .. تھی سوائے اس کے

میں تمہارا منگیتر تمہارے سامنے بیٹھا ہوا ہوں کچھ شرما ہی لو لڑکیاں تو شرماتے شرماتے" آدھا دوپٹہ کھا جاتی ہیں یہاں پرواہ ہی نہیں منگنی پہ بھی تمہارا اس بلا (شرم) سے کوئی واسطہ نہیں تھا.." وہ اسکی حرکتیں نوٹ کرتا بولا

www.novelsclubb.com

تو آپ مجھے یہاں اس لیے لائے ہیں کے میں آپ کے سامنے بیٹھ کر شرماؤں"..وہ سیریس انداز میں بولی

" ارے نہیں !میرا یہ مطلب نہیں تھا یہ تو بس ویسے ہی کہا تھا کہ بات یہ نہیں تھی بات اور تھی".وہ خجل سا ہوا تھا اور ہنستے ہوئے بولا" گڈ اٹیٹیوڈ آئی لائک اڈ.

..وہ بس اسے سنجیدگی گھور رہی تھی

جی بات دراصل یہ تھی..میں یعنی کے میں جو یہ بندہ ناچیز پچھلے ایک ہفتہ سے اپنی منگیتر" کے پیچھے کھپ رہا ہے اور دن رات ایک کیئے ہوئے ہیں مگر مقابل پہ اثر ہی نہیں اگر کوئی شخص آپ سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو مطلب اسے بات کرنے ہیں تو کیوں آپ اسکے دل کو تقویت نہیں بخشتی"..اتنا لمبا چوڑا بھوشان دیا مگر سامنے والا بے تاثر تھا..

اگر اگلے کو کوئی بات ہی نا کرنی ہو تو اگلے بندے کو بھی ڈھیٹ نہیں بننا چاہیے"..ٹکا سا" ..جواب آیا سامنے سے وہ بس گنگ ہوا تھا اس لڑکی کے دوٹوک انداز سے

واہ بھئی کیا بات ہے یہاں تو ابھی ایک ویک نہیں گزرا اور ڈیٹ چل رہی ہیں اور ادھر دیکھو دو مہینہ بعد وہ بھی منتیں ترلے سے بات بنی ہے"..ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ..زارون اور شائنہ کی نظر سامنے بیٹھے زرتاج اور ارحم پہ گئی...اور شائنہ بولے بنا رہ نا سکی

..زارون ان دونوں کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

زارون چھوڑو نا نہیں ہم اپنی باتیں کرتے ہیں شائنہ نے روکنا چاہا مگر وہ ان تک پہنچ گیا اور ..زرتاج کے سر پہ جا کھڑا ہوا

زارون"..زرتاج اسے دیکھتے ہی کھڑی ہوئی

میرے خیال سے کہ تمہیں اس وقت یونیورسٹی میں ہونا چاہیے "زارون سنجیدہ انداز" ..میں زرتاج سے بولا

..ہاں وہ.."وہ کوئی جواب دیتی ارحم بول پڑا"

یہ میرے ساتھ ہیں شاید آپ نے مجھے دیکھا نہیں "ارحم اپنی کرسی سے کھڑا ہوا اور اسکے" ..آگے ہاتھ بڑھایا ملانے کیلیے زارون نے اپنے تاثرات کو نارمل رکھتے ہوئے ہاتھ ملا لیا

"ارے آپ بھی اپنی منگیتر کے ساتھ آئے ہیں"..شائنہ کو دیکھتے ارحم نے کہا جسکا منگنی پہ تعارف ہوا تھا ..

"..آئے بیٹھیں جوائن از پلیز "

"تھینک یو! ! ارحم کی کہنے کی دیر تھی زارون کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا ..

..ہ"مم بیٹھ گیا"..شائنہ منہ بناتی چاروناچار بیٹھ گئی

"میں نے بر گر آرڈر کئے تھے آپ لوگوں کیلیے بھی آرڈر کر دوں یا پھر اپنی مرضی سے لے گے"..

..ہم میں کر رہا ہوں آرڈر اور تم سناؤ."۔زارون بولا"

..لنچ فینش کرنے کے بعد زارون اٹھ کھڑا ہوا اچھا اب ہمیں چلنا چاہیے..

سب کھڑے ہوئے تھے ارحم دل میں خوش ہوا اسے زرتاج کیساتھ تھوڑا اور ٹائم ملے گا

..زارون کے جانے کے بعد

..چلو زری تم.."زارون زرتاج سے بولا"

www.novelsclubb.com

..زرتاج نے بکس اٹھائیں اپنی

"امم وہ زرتاج کو میں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں آپ شائنہ جی کو ڈراپ کر دیں"

..زرتاج کو زاروں کیساتھ جاتا دیکھ ارحم فٹ سے بولا.

..میں گھر ہی جا رہا ہوں"..زراون نے جواب دیا اور چل دیا"

..زرتاج بھی چل دی اور شائنہ کا تو موڈ ہی خراب ہو گیا تھا

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی..زاروں کیساتھ فرنٹ سیٹ پہ شائنہ بیٹھی تھی جبکہ زرتاج ..پیچھے بیٹھی

www.novelsclubb.com

..گاڑی ایک دم سے رکی تھی شائنہ جو کھوئی بیٹھی چونک کر آس پاس دیکھنے لگی

..تمہارا گھر آ گیا ہے"..زارون نے کہا"

..امم آؤ اندر ماما سے مل لو"شائنہ نے اترتے ہوئے کہا"

.."نہیں بلکل بھی ٹائم نہیں آفس بھی جانا ہے ڈیڈ کو بھی نہیں بتایا تھا"

..مگر تم نے تو گھر جانا تھانا.."شائنہ نے کہا"

www.novelsclubb.com

ہاں مگر زرتاج کو گھر چھوڑ کر آفس جانا ہے تو ٹائم لگ جائے گا"..زارون نے نارمل انداز "..میں کہا تو شائنہ بولنا تو بہت چاہ رہی تھی مگر خاموشی سے گھر چلی گئی

..اور تم میڈم آگے آکر بیٹھو ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا"..آرڈر دینے والے انداز میں کہا"

..میں صحیح ہوں تم گاڑی چلاؤ"..زرتاج نے ٹکاسا جواب دیا"

مجھے غصہ مت دلاؤ آگے آؤ"اب کہ وہ تیز آواز میں دھاڑتے بولا تو وہ مجبوراً فرنٹ سیٹ "
...پہ آکے بیٹھے گاڑی کا دروازہ دھاڑ سے بند کیا

www.novelsclubb.com
..توزارون نے گاڑی گھر کے رستہ پہ ڈالی

کیا بات ہے ابھی منگنی ہوئے آٹھ دن بھی نہیں ہوئے اور ڈیٹ چل رہی تھی"..کاٹ" دار حملہ تھا..

.."تم بکواس نہیں کرو تم بھی اپنی منگیتر کے ساتھ ہی آپ تھے"

شٹ اپ اپنی غلطی ماننے کے بجائے تم مجھ سے الزام تراشیوں پہ اتر آئی ہو"زارون کو" ناجانے کیوں غصہ آنے لگا تھا..زرتاج کو ارحم کے ساتھ دیکھ وہ برداشت نہیں کر پارہا تھا کتنی مشکل سے وہ ضبط کئے ہوئے تھا خود پہ..ایک جھٹکے سے گاڑی روکی تھی گھر کے سامنے بنا دیر کئے وہ اتر کر اندر کی طرف دوڑی تھی..

www.novelsclubb.com

دوپہر کے چار بجنے کو آئے تھے سفینہ اور سیما حال میں بیٹھی تھی اور روحا کچن میں چائے بنا رہی تھی..

زری"..اسے تیزی سے جاتا دیکھ سفینہ نے آواز دی تھی"

.. جس پہ وہ رکی تھی

.."کہاں تھی تم اتنی دیر کر دی آنے میں اور اکیلی آئی ہو"

..وہ میں زارون کیساتھ آئی ہوں.."اسے غصہ آرہا تھا ضبط کرتے ہوئے بولی"

زارون کو تم نے آفس سے بلایا ڈرائیور کیساتھ آجاتی اسے واپس کیوں بھیج دیا"..اب" کے سیما بولی

www.novelsclubb.com

وہ میں دوست کیساتھ تھی.."وہ بول ہی رہی تھی جب زارون بولا"

..کس دوست کیساتھ تھی زرا یہ بھی بتاؤ"زارون اسکے برابر آن کھڑا ہوا تھا"

" ..زرتاج کی سانس رکی تھی ایک پل کیلے"

" بولو بھی اب بڑی قینچی کی طرح لمبی زبان چلتی ہے اب کیوں نہیں بول رہی"

..زرتاج کی آنکھوں میں تو جیسے خون اتر آیا تھا

www.novelsclubb.com

..آوازیں سن کر روحا بھی کچن سے باہر آئی تھی

یہ محترمہ ریسٹورنٹ میں دوست نہیں بلکہ ارحم کیساتھ تھی".. وہاں سے لے کر آرہا ہوں میں اسے..

آئے ہائے سفینہ ابھی تمہاری بیٹی کی منگنی کو آٹھ دن نہیں گزرے اور چلی گئی اسکے ساتھ گھومنے".. "

یہیں زرتاج کی بس ہوئی تھی..

بس تائی جان بس کریں پہلے پوری بات بھی جان لیں"..

" آپ پہلے اپنے بیٹے سے بھی پوچھے ناکہ وہ ریسٹورنٹ کیا کرنے آیا تھا..

وہ بھی شائنہ کیساتھ گھومنے آیا تھا.. "وہ زارون کو گھورتے کڑے تیور ساتھ بولی..

زبان تو دیکھو کیسے چل رہی ہے اسکی شادی کی تاریخ لو بس ان سے جلد از جلد.."سیما کا" بھی پارا چڑھا..

زری چپ کر جاؤ تم بتا کر بھی تو جا سکتی تھی"..اب کے سفینہ بولی"

ماما میں نہیں جانا چاہتی تھی اسکے ساتھ وہ یونیورسٹی آیا تھا مجھے فورس کر کے لے کر گیا" تھا..مجھے کوئی شوق نہیں اسکے گھومنے کا اور نا شادی کرنے کا"وہ کہتی رکی نہیں تھی سیڑھیوں کی طرف بھاگی تھی..

www.novelsclubb.com

زارون نے بھی باہر کی راہ لی تھی..

..روحازرتاج نے پیچھے گئی تھی

زبان تو دیکھو لڑکی کی اگلے گھر یہ ہماری ناک کٹوائے گی".. سیمانے اپنا زہر اگلا مگر سفینہ "

..خاموش رہی

..وہ کمرے میں آتے ہی پھوٹ کر رودی تھی

اگر زندگی میں کسی ایک شخص کی جان لے سکتے تو میں تمہاری جان لیتی زارون زہر لگتے"

"ہو تم مجھے اگر زندگی میں مجھے کسی سے نفرت ہے تو وہ تم سے ہے

..

" ..وہ آفس میں بیٹھا سوچ رہا تھا.. "لگتا ہے کچھ زیادہ ہی ری ایکٹ کر دیا میں نے

" ..مجھے سب کے سامنے اسے یوں

" ..شٹ بہت غلط ہو گیا ہے مجھ سے پہلے ہی بہت چالو ہے مجھ سے "

...

..زری دروازہ کھولو پلیز "روحا کب سے کھڑی دروازہ بجا رہی تھی

..وہ رو دھو واشروم گئی شاور لیا کپڑے چینج کر کے پھر دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

.. "زری کب سے دروازہ بجا رہی ہوں"

..ہاں تو میں کون سا مرنے لگی تھی" .. آواز بھاری ہو رہی تھی رونے کی وجہ سے "

.. اللہ نا کرے زری تمہیں کچھ ہو" وہ اسکے گلے میں باہیں ڈالتی بولی"

".. مگر تمہارا بھائی تو چاہتا ہے نا"

" .. پلیز زری بھائی کو غصہ آگیا ہو گا"

" ... ہاں تم تو اپنے بھائی کی ہی سائیڈ لو گی نا"

www.novelsclubb.com

.. اچھا اب موڈ صحیح کرو بھائی کی طرف سے میں سوری بولتی ہوں".. وہ کان پکڑتی بولی"

جب وہ سوری بولے گا تو مجھ سے بات کرنا" وہ پرے کرتی بیڈ پہ جا بیٹھی",

.."یہ تو ایمپو سیبل ہے مگر بھائی جو سوری کرنا چاہیے "

..سوری اور وہ اسکی شان میں نا فرق آجائے"..وہ طنزیہ مسکرائی"

...

..شام کو کھانے پہ زری نظر نہیں آئی تھی زارون اب شرمندگی سی محسوس کر رہا تھا

کھانے کے بعد زارون ٹیوی لاؤنج پہ بیٹھا سپورٹس چینل دیکھ رہا تھا جب روحا اسکے پاس

..کافی لیکر آئی

www.novelsclubb.com

" .. تھینکس"

بھائی.."رونا نے اسے پکارا"

..ہمم"وہ ٹی وی مصروف سا بولا

" ..آپ نے غلط کیا"

..کیا.."انجان بنتا بولا"

www.novelsclubb.com

" ..زری کیساتھ آج"

ہاں تو اسے بتا کر جانا چاہیے تھا ابھی وہ اتنی آزاد نہیں ہوئی جہاں مرضی منہ اٹھا کر چلی "
..جائے.. "وہ کہاں غلطی تسلیم کرنے والا تھا

بھائی وہ خود سے نہیں گئی ارحم بھائی کے فورس کرنے پہ گئی ہے اور آپ بھی تو شائنہ "
..کیساتھ "..جب زارون نے اسے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ چپ کر گئی

شائنہ کو اسکے ساتھ کمپیئر مت کرو وہ ہمارے ساتھ رہتی ہے شائنہ نہیں زیادہ چپچی مت "
..بنو اسکی "..زارون نے اسے چپ کروا دیا

www.novelsclubb.com

..."بھائی آپکو زری سے سوری بولنا چاہیے "

..کیوں.. "آبرو اچکاتے کہا"

آپ نے انسلٹ کی ہے اسکی کتنا برا لگا ہے اسے وہ تو پہلے ہی وہ اس رشتہ سے خوش نہیں"
.. "تھی

..وہ کہہ کر چلی

ہمم میں اور سوری اب اتنے بھی میرے برے دن نہیں آئے میرے کے میں اسے"
..سوری بولوں ٹھیک کیا میں نے"..وہ دوبارہ سے اپنی ہٹ دھرمی پہ اتر آیا

www.novelsclubb.com

...

..ہیلوار حم کے اتنے فون پہ آخر اس نے فون اٹھا ہی لیا

"..ہیلو"

" ..تھینکس آپ نے کال تو اٹھائی"

ہاں بولیں کیا بات ہے "بیزار سی بولی"

" ..دیکھیں کبھی کبھی بات کر لینی چاہیئے"

"..اتنی مشکل سے آپ سے بات کرنے کا چانس ملا تو وہ آپکا کزن آگیا"

www.novelsclubb.com

..دیکھیے پلیز آپ مجھے بار بار یوں تنگ نا کریں"..وہ اکتائی سی بولی"

"..میں تنگ نہیں کر رہا"

..لگتا ہے آپ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی"..وہ اصلی مدعے پہ آیا

جی بالکل صحیح لگتا ہے آپکو میں آپ سے کیا کسی سے بھی شادی نہیں کرنا چاہتی.."وہ" ..سنجیدگی سے بولی

" ..کیوں اب ایسی بھی کیا وجہ ہے کہ آپ شادی ہی نہیں کرنا چاہتی"

کیوں کہ میں ماما کا خیال رکھنا چاہتی ہوں انہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی"..بڑے ضبط سے کہا" ..تھا

" ..اور پلیز آپ مجھے بات کرنے کیلیے زیادہ فورس نا کیا کریں

..کہتے ہی کال کٹ کر دی

کیا کروں تم میرے دل میں گھر کر چکی ہو اب تو ہر صورت میں تمہیں یہاں دیکھنا چاہتا" اپنے پاس محسوس کرنا چاہتا ہوں"..وہ بیڈ پہ لیٹا ہوا اور ہی سوچوں زرتاج کیسا تھ گم ..ہو گیا

... 🥀🥀🥀

" ..روحان آپ آفس جا رہے ہیں "

روحان کو تھری پیس سوٹ پہنے تیار ہوتا دیکھ زویا بولی

..ہاں تو" وہ گھڑی پہنتا بولا "

"..مگر کیوں" وہ آئبرو اچکا کر بولا

"..وہ ابھی ٹھیک نہیں ہوئے نا آپ"

"..میں تمہیں کہاں سے ٹھیک نہیں لگ رہا" وہ اسکے سامنے کھڑا بولا

"کچھ بھی ہو مگر آپ کو ابھی اور ریسٹ کرنا چاہیے" وہ اسکے پاس آکر اسکا کوٹ کالر سے درست کرتی بولی

www.novelsclubb.com

"..اب کام بھی تو کرنا ہے" وہ اسکی کمر کے گرد ہاتھ پھیلاتا بولا

..آپ گاڑی چلائیں گے"..وہ معصومیت سے بولی"

..ارے نہیں چلاتا"گاڑی وکی لینے آئے گا"

" ..ویسے بھی اب میں خود گاڑی چلا سکتا ہوں "

" ..مگر پھر بھی احتیاطی طور پہ نہیں چلا رہا

..اچھا اب میرا موڈ چینج مت کرو"وہ اس الگ ہو کر بولا"

www.novelsclubb.com

..موبائل رنگ ہوا تو کال کٹ کر کے باہر کی جانب بڑھا

...اچھا آپ خیال رکھیے گا اپنا" وہ اس کے پیچھے دروازے تک آئی"

ہاں یار رکھوں گا مگر تم بھی اپنا خیال رکھنا اچھا.. "وہ کہتا لفٹ کی جانب بڑھا اور زویا نے"
.. گیٹ بند کر دیا

وہ آفس آیا تو پورے اسٹاف نے اسکا بہت اچھا ویلکم کیا سب نے اسے آفس آنے کی خوشی
.. میں پھول پیش کیئے تھے سب کو تھینکس بولتا وہ اپنے آفس میں آیا تھا

بےپرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر35#

www.novelsclubb.com

..روحان کا فون رنگ ہو رہا تھا دیکھا تو ماریہ تھی

" ..ہیلو"

" ہنی کہاں ہو کب سے کال کر رہی ہوں"

" ..ہاں وہ میٹنگ میں تھا"

وٹ".. تم نے کام پہ بھی جانا شروع کر دیا.. کچھ دن اور ریسٹ کر لیتے" وہ فکر مندی کا ..مظاہرہ دکھاتے ہوئے بولی

.."یار مہینہ تو ہونے والا ہے.. کر تو لیا ہے اور کتنا ریسٹ کروں آئی ایم فائن رائٹ ناؤ "

"..اچھا تو پھر کیا سوچا ہے تم نے"

"

..کس بارے میں "روحان کو اسکی بات سمجھ نا آئی

" ..ہماری شادی کے بارے میں ہنی اور کتنا ٹائم لو گے"

یار تمہارے سامنے ہے ابھی تو ٹھیک ہوا ہوں"..اور آفس کا کام بھی بہت جمع ہو پڑا ہے"

..پہلے یہ سب ٹھیک کروں گا پھر سوچوں گا."..وہ پھر سے ٹال گیا

روحان تم پچھلے دو مہینوں سے عجیب ری ایکٹ کرر ہے ہو.. تم نے خود ہی وعدہ کیا تھا کہ "
.. تم مجھ سے شادی کروگے اور اب کیوں ٹال مٹول کرر ہے ہو" وہ غصہ ہوئی تھی

روحان نے سر تھام لیا تھا" یار ٹرائے ٹو انڈر اسٹینڈ میں ابھی تک اپنا نیا ملا ہوا پراجیکٹ
.."شروع نہیں کر پایا اور تمہیں شادی کی پڑی ہے

اٹس اوکے روحان میرا مقصد تمہیں تنگ کرنا نہیں تھا.." اسے سمجھ آرہا تھا کچھ تو گڑبڑ"
.. ہے جو وہ بہانے بنا رہا ہے

..ماریہ نے کال کٹ کردی

www.novelsclubb.com

..روحان پریشان سا ریوالونگ چیئر پہ جھولنے لگا تھا

اسے گلٹ فیل ہوا تھا ماریہ کو لیکر وہ کیسے اسے سچائی بتائے گا اپنی کے وہ اب شادی شدہ ہے.. زویا ہی اسکی بیوی ہے.. تین سال سے اس سے جھوٹ بولتا ہوا آیا پیار کا جھوٹا دعویٰ کرتا رہا..

..

..کیا ہوا بے بی".. ولیم ماریہ کے پاس بیٹھتا ہوا بولا جو کافی پریشان دکھائی دے رہی تھی

روحان سے بات کرنے کے بعد وہ پریشان ہو گئی تھی..اس لیے اس نے ولیم سے ملنے کا سوچا اور اسے کیفے پہ ملنے بلایا تھا..

www.novelsclubb.com

.."بس یونہی پریشان تھی

..اچھا.."وہ اسکے بالوں پہ ہاتھ پھیرتا بولا..

..تم کافی خوش لگ رہے ہو..ولیم کا موڈ اچھا دیکھ پوچھ بیٹھی

ہاں میں خوش ہوں میری نیکسٹ منتھ شادی ہے..تم کب کر رہی ہو شادی"..ولیم نے خوشی سے چہکتے کہا اسے پوچھا

کونگریٹس"..وہ پھیکا سا مسکرائی

تھینکس"..ولیم نے جواباً کہا

.."میں اپنی شادی کو لیکر ہی پریشان ہوں پہلے تو میں اگنور کر رہی تھی مگر

www.novelsclubb.com

مگر کیا"..ولیم نے استفسار

مگر مجھے لگ رہا ہے کہ روحان چینج ہو رہا ہے جب بھی شادی کی بات کرتی ہوں تو بہانے "
..بنانے لگتا ہے"..وہ بے چینی سے بولی

وہ کہیں اور انوالو تو نہیں ہو گیا"..ولیم کچھ سوچتے کہا"

..کہاں انوالو ہو سکتا ہے"..وہ اسی سے سوال کر بیٹھی"

www.novelsclubb.com

تم دیکھو اس کے کہیں آس پاس آفس گھر"..ولیم نے کہا"

آفس میں تو ایسا کچھ نہیں لگتا.."ماریہ سوچتے ہوئے بولی"

..پھر کہیں گھر کے پاس"کوئی ولیم نے اپنے تئیں اندازہ لگایا"

..گھر"....وہ گھر کو وہ لمبا کھینچنے سوچتے ہوئے بولی"

..زویا"ایک دم اسکے زہن میں زویا کا خیال آیا"

وہ کون ہے"..ولیم کو سمجھ نا آئی"

www.novelsclubb.com

زویا اسکی کزن ہے اور اسکے ساتھ اسکے گھر رہ رہی تھی.. وہ تو شادی شدہ ہوا".. اپنے" معلومات کے مطابق بتایا.

اگر شادی شدہ ہے تو وہ روحان کے گھر کیوں رہ رہی ہے اور کب سے "ولیم سوچ میں پڑ" گیا..

وہ چلی گئی ہے میں نے روحان سے پوچھا تھا اسکے بارے اسنے کہا کے اسکا ہسبنڈ آؤٹ" اوف سیٹی ہے اس لئے وہ یہاں رہنے آئی ہے".. زویا کے بارے میں جو اسکے پاس معلومات تھیں وہ سب اسنے ولیم کو بتائی..

www.novelsclubb.com

بے بی ہو سکتا روحان نے تم سے جھوٹ کہا ہو ہو سکتا ہے اسکا شوہر کوئی اور نہیں بلکہ " روحان ہی ہو.. "ولیم نے اسکی باتوں سے اندازہ لگاتے ہوئے کہا..

"ولیم پلیز مجھے ڈراؤمت ایسا کچھ نہیں ہے"..ماریہ کے ذہن میں سوخدشات جنم لینے لگے تھے..

.."کیا تم نے چیک کیا اسکا گھر کے وہ چلی گئی ہے"

" .. نہیں میں نے صرف روحان کی بات پہ بھروسہ کیا"

"تمہیں اس پہ بھروسہ نہیں کرنا چاہیے تھا یہ پاکستانی مرد ہوتے ہی ایسے ہیں یہاں کی لڑکیوں سے یہ بس ٹائم پاس کرتے ہیں شادی یہ پاکستانی لڑکیوں سے ہی کرتے ہیں کتنی بیوقوف ہو تم.."ولیم نے اسکا مذاق اڑایا جیسے..

" .. ولیم ہنی کے بارے میں ایسا مت کہو ہو سکتا ہے ہمارا اندازہ غلط ہو"

.. "ایزیو روش تم اس پہ بھروسہ کرتی ہو تو کرو"

آؤ پھر اسکے گھر چل کے دیکھتے ہیں وہ لڑکی وہاں ہے یا نہیں اگر ہوئی تو اس سے سچ اگل " .. "وائے گے

کچھ ہی دیر میں وہ روحان کے فلیٹ کے سامنے کھڑے تھے... ولیم زرا پیچھے کھڑا تھا .. دروازے کے سامنے صرف ماریہ تھی

..وہ کافی دیر ڈور ٹیل بجاتی رہی مگر دروازہ نا کھلا اور نا ہی کوئی آواز آئی

" ..ماریہ نے اسے دیکھتے سر ہلایا"نو ریسپونس

..اور وہ چلے گئے

جب ڈور ٹیل بجی تو زویا سوچ میں پڑ گئی کہ کون ہو سکتا ہے دروازے کے ہول سے باہر
.. جھانک کر دیکھا تو ماریہ نظر آئی تو اس نے دروازہ نا کھولنے کا فیصلہ کیا

دیکھا تم نے وہاں کوئی نہیں تھا..ایسے ہی تم نے مجھے شک میں ڈال دیا تھا.."ماریہ اسکے"
..ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہی بولی

اگر روحان تم سے اس بارے میں کچھ پوچھے تو سمجھنا کچھ گڑبڑ ہے"..ولیم کچھ سوچتے" ہوئے بولا

..کیا مطلب تمہارا.."ماریہ نے پوچھا"

اگر روحان نے تم سے آج کے بارے میں پوچھا کے آج تم کیا کرنے آئی تھی گھر تو سمجھ" ..جانا کوئی ہے جس نے تمہیں دیکھ لیا ہو.."وکی نے شاطر انداز میں کہا

ہمم رائٹ"ماریہ کچھ سوچتے ہوئے بولی.."اگر روحان چیٹر نکلا تو میں اسے چھوڑوں گی" ."نہیں

ویسے کمال کی بات ہے ہر کوئی دوسروں کے عیب ڈھونڈنے میں لگا ہوا ہے اپنا عیب تو"
" دیکھنا ہی نہیں

...

رات کو روحان گھر آیا تو دس بجے تھے.. گاڑی کی چابی کے ساتھ گھر کی چابی بھی اسکے پاس موجود ہوتی تھی لاک کھول کر وہ اندر آیا تو سامنے ہی زویا جو خود کے انتظار کرتے ہوئے پایا .. دروازے کھلنے کی آواز پہ وہ چونکی پھر روحان کو اندر آتا دیکھ اسکی طرف لپکی

حان"..اس لپٹ گئی"

www.novelsclubb.com

کیا ہوا میری جان.. اتنی اداس ہو گئی".. وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بولا

جی تو اور کیا.. "جی چاہا کے ماریہ کا بتائے مگر خاموش رہی

افف گھر آتے ہی اتنا اچھا استقبال آفس میں تو دل ہی نہیں لگتا تمہارے بغیر تمہارا لمس"
.. ملتے ہی پر سکون ہو جاتا ہوں" وہ اسے اپنے ساتھ یونہی لگائے کمرے تک آیا تھا

.. "اچھا اب جلدی فریش ہوں میں کھانا لگاتی ہوں بہت بھوک لگی ہے"

.. ہاں بھوک تو لگی ہے مگر پہلے کچھ میٹھا ہو جائے" .. وہ اسکو ہونٹوں پہ فوکس کئے بولا"

www.novelsclubb.com

.. اسکا ارادہ بھانپتے ہی وہ اس دور ہوئی

گھر آتے ہی آپکا بس یہی کام ہے ہوتا ہے آجائیں باہر جلدی میں کھانا لگاتی ہوں بہت بھوک لگی ہے"..

ہائے ظالم"..وہ دل پہ ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے بولا

ہم آپ سے تھوڑی کم"..وہ ادا سے کہتی کمرے سے باہر چلی گئی ..

بس اب یہ طعنہ ساری زندگی میرا پیچھا کرے گا.".کہتے وہ کوٹ اتار کر شرٹ کے بٹن" کھولنے لگا..اسکا موبائل بج اٹھا..

افف یہ الگ بلا پیچھے پڑ گئی ہے"موبائل ماریہ کالنگ دیکھ وہ بڑبڑایا"..

www.novelsclubb.com

"..یس"

" ..ہیلو ہنی کیا کر رہے ہو"

وہ بڑے فریش انداز سے بولی

" ..کچھ نہیں ابھی آفس سے آیا ہوں تھکا ہوا ہوں"

اچھا بہانہ ہے تمہارے پاس مجھ سے جاں چھڑوانے کا".. لہجہ میں خفگی لئے بولی"

..وقت ملنے دو کسی دن تمہارے ساری شکایتیں ختم کر دوں گا". وہ کچھ سوچتے بولا"

www.novelsclubb.com

" .. کیا سچ میں .. تم میرے لئے وقت نکالو گے "

ہاں نکالنا تو پڑے گا.. بہت محنت کر رہا ہوں دن رات.. نیند بھی ٹھیک سے پوری نہیں " کر پا رہا دن بھر آفس میں بھی محنت سے کام کرتا ہوں.. "رات کو گھر بھی پوری محنت کرتا ہوں".. آخری بات پہ اسنے زویا کو دیکھ ایک آنکھ دبائی جو اسے بلانے آئی تھی کھانے کیلیئے ..

اوہ ہنی یو آر سو سویٹ پلیز ابھی ٹھیک ہوئے ہو سو اتنی ہارڈ ورکنگ مت کرو".. ماریہ " نے جان بوجھ کے کال کی شاید روحان آج دن کے بارے میں بات کرے مگر اس نے کچھ نہیں کہا ..

.. اوکے گڈ نائٹ بے بی".. کہتے ہی کال کٹ کر دی "

"روحان یہ کیا آپ ابھی تک یہیں کھڑے ہیں چینج بھی نہیں کیا"..اسکی شرٹس کے کھلے بٹن دیکھ وہ بولی..

"اور کس سے بات کر رہے تھے اسی چڑیل سے نا" وہ دونوں ہاتھ باندھے اسکے سامنے کھڑے غصہ سے گھور رہی تھی..

..ہاہاہا..روحان کی ہنسی چھوٹی اس چھوئی موئی کو دیکھ

www.novelsclubb.com

"آپ ہنس رہے ہیں"..وہ مزید ناک چڑھاتی بولی

ادھر آؤ میری جان"..اس نے اپنی شرٹ اتار دی "

.. اسکو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو اسکی کمر اسکے سینے سے جا لگی

.. تھوڑی اسکے کاندھے پہ ٹکائے دونوں ہاتھ اسکے ہاتھ اسکے پیٹ پہ لپیٹے وہ شرارتا گویا تھا

.." وہ تو کہہ رہی ہے شادی کر لو "

ہاں تو کرلیں نا شادی پھر اس سے.. مجھے کیوں پکڑا ہوا ہے" وہ لہجہ میں تلخی لئے بولی "

.. آنکھوں کے کنارے بھیک چکے تھے

www.novelsclubb.com

اب اسکا رخ اپنی طرف موڑا تھا تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اپنی طرف اونچا کیا جو آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا..

" اگر میں نے شادی کرنی ہوتی تو بہت پہلے کر چکا ہوتا مائے لو".. تم نے میرا پیچھا ہی نہیں چھوڑا بھوتنی بن کر ہر پل میرے ساتھ رہی ہو.. "

آنسوں گالوں پہ بہہ گئے تھے..

" تو اب چھوڑ دیتی ہوں آپ کر لیں اپنی مرضی".. بڑے ضبط سے کہا..

www.novelsclubb.com

" ایک تو تمہارے یہ آنسوں اچھا چلو پھر تمہاری ہی مان لیتا ہوں".. اسے اپنی بہانوں میں بھرے بیڈ تک آیا تھا..

.. چھوڑیں مجھے "اس کی گرفت میں مچلنے لگی تھی"

کیا ہوا ابھی تو کہہ رہی تھی کر لیں اپنی مرضی اور اب کرنے بھی نہیں دے رہی.. " .."شرارتی انداز میں بولا

..میرا یہ مطلب نہیں تھا میں نے کہا اگر آپ اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو پھر کر لیں "
"

www.novelsclubb.com

" ..ایک تو سنبھالی نہیں جا رہی.. تو دوسری کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"

اور یہ تم اپنا ننھا سا دماغ استعمال کرنا چھوڑ دو جو پہلے ہی کام نہیں کرتا.. سب مجھ پہ چھوڑ" دو.. اب یہاں صرف اپنی باتیں کرو میں اور صرف تم".. دونوں انگلیاں اسکی کنپٹی پہ رکھ کر بولا..

"

آپ جلدی سے اسے اپنے اور میرے رشتہ کے بارے میں بتا دیں".. وہ اسکے گرد دونوں بازو لپیٹ کر معصومیت سے بولی تھی..

ہاں بتا دوں گا جلدی پہلے کھانا تو کھلا دو پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں ایک تو چھوڑتی نہیں" ہو ہر وقت اوپر چڑھی رہتی ہو".. کوئی موقع نہیں چھوڑتی تم".. وہ شرارتی انداز میں بولا اسکا موڈ ٹھیک کرنے کیلئے..

www.novelsclubb.com

حان".. زویا کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا"..

کیا!!

وہ کپڑے لئے واشروم گھس گیا..

...

"بھابھی آپ میرے ساتھ مارکیٹ چلیں گی خریداری کرنی ہے کچھ سمجھ نہیں ایک مہینہ گزر گیا پتا ہی نہیں چلا..اب آگے تو بس دن ہی ہیں شادی میں وقت کم ہے تیاریاں بھی کرنی ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا.."سفینہ سیما سے بولی تھی .

www.novelsclubb.com

"ارے سفینہ مجھ سے کہاں یہ مارکیٹوں وغیرہ کے چکر لگتے گھٹنوں میں درد ہے چلا تو جاتا نہیں"..

جی یہ تو مجھ سے تو خود نہیں چلا جاتا زرتاج کسی کام میں دلچسپی نہیں لیتی.. "#زرتاج کی" .. طرف سے کافی پریشان تھی جو زرا بھی شادی کی تیاریوں میں دلچسپی نہیں دکھا رہی تھی

تو پھر ایسا کیوں نہیں کرتی تم زویا کو بلوا لو اب شادی میں آنا تو ہے نا اس نے اس بہانے" .. میرا بیٹا بھی آجائے گا.. "سیما بیٹے کے نام درد سے بولی

" .. یہ ٹھیک کہا آپ نے میں آج ہی بھائی صاحب سے بات کرتی ہوں"

" .. زرتاج بیٹا مارکیٹ جانا ہے تم بھی چلو ساتھ اپنی پسند کی چیزیں لینا"

.. امی میرا موڈ نہیں ہے.. وہ عدم دلچسپی دکھاتے بولی"

زرتاج آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا.. کیوں تم نے سوچ لیا ہے تمہیں ہر صورت بس مجھے تنگ ہی کرنا ہے".. وہ بے بسی سے بولیں..

ماما پلیز ایموشنل بلیک میل مت کریں جب سب کام آپ نے اپنی مرضی سے کئے ہیں تو" " ..یہ سب بھی اپنی مرضی سے کر لیں".. اور مجھے باتیں نا سنایا کریں

..وہ کہتی رکی نہیں تھی آٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی

..زری..زری".. سفینہ پیچھے بس آوازیں دیتی رہ گئی"

..پتا نہیں کیا بنے گا اسکا وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

شام کے کھانے کے بعد سفینہ عالم صاحب کے پاس گئی انکے پاس زارون بھی بیٹھا..

تھا..."آؤ سفینہ بہن

" ..بھائی صاحب. مجھے آپ سے کام تھا

"..تیاریاں شروع کی آپ نے بچی کی شادی کی پیسے اور چاہیے تو میں"

نہیں بھائی صاحب پیسے ابھی کچھ پہلے ہی آپ نے اتنی بڑی رقم دی جس میں سے ابھی "

ایک روپیہ بھی نہیں خرچ کیا میں نے ابھی".. سفینہ نے انکی درمیان میں کاٹی

www.novelsclubb.com

مگر کیوں؟؟ اس مہینہ کے آخر میں شادی ہے دن کم ہیں"

.."اور آپ ابھی مارکیٹ نہیں گئی کوئی بات ہے تو بتائیں

"میں اکیلی کیسے جاؤں بھابھی بھی اور میں بھی ایک جیسے ہی ہیں تھک جاتی ہیں میں سوچ رہی تھی کیوں نازو یا کو اب بلوا لیں دو مہینہ ہو گئے اسے گئے ہوئے آ جائے گی تو میرے لئے آسانی ہو جائے گی"..

"..چاچی ٹھیک کہہ رہی ہیں ڈیڈ".. زارون نے سفینہ کی تائید کی

"..ٹھیک ہے پھر میں کل ہی روحان سے بات کرتا ہوں"

www.novelsclubb.com

"..بہت شکریہ یہ میرا تو جیسا مسئلہ حل ہو گیا".. وہ مسکراتی بولیں

" ..یہ بات آپ مجھے پہلے بتادیتی تو میں کب کا اسے بلوا لیتا"

...

..زری تم نے چاچی کی بات کیوں نہیں مانی"..روحا زرتاج نے سر پہ کھڑی بولی"

.."کونسی بات نہیں مانی میں نے ساری ہی تو مانیں ہیں"

وہ تمہیں مارکیٹ چلنے کا کہہ رہی تھیں اور تم نے سنی ان سنی کر دی وہ کتنا پریشان ہو گئی"
" .. تھیں

" ..یار روحی تم نا ہر وقت میری اماں نا بنا کرو جب دیکھو بس لیکچر دیتی رہتی ہو"

www.novelsclubb.com

..ہمیشہ کہی بات پھر سے دہرائی

..دفع ہو جاؤ" وہ بس اتنا ہی کہہ کر اپنی کتاب لیکر بیٹھ گئی"

..زرتاج نے اپنا موبائل اٹھایا جہاں ڈھیر سارے میسجز آئے ہوئے تھے

.."ایک تو اس بندے نے ٹھان رکھی ہے کہ میرا جینا حرام کرنا ہی کرنا ہے"

روحا نے بس آنکھیں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور پھر سر ہلاتی کتاب میں نظریں گاڑھ لیں..

www.novelsclubb.com

..کچھ دیر بعد ارحم کی کال آگئی جسے اب کے بار زرتاج نے اٹھالی

".. جی فرمائیے"

" .. محترمہ کیوں ظلم ڈھاتی ہو..اٹھالیا کرو فون"

..میرے پاس آپ کے جتنا فضول وقت نہیں ہے.."وہ تنک کر بولی"

دیکھیے میرا وقت بھی اتنا ہی قیمتی ہے جتنا کہ آپ کا.."مگر میں بھی آپ کیلئے وقت نکال" ..لیتا ہوں اور آپ میرے لئے پانچ منٹ نہیں وقت دیں سکتی.."وہ بے چارگی سے بولا

..پانچ منٹ ہو گئے ہیں بائے.."کہتے کال کاٹ دی"

www.novelsclubb.com

" ..زری تم اس بیچارے کو بھی نا"

چپ.. بلکل چپ منہ پہ انگلی رکھو" تیز آواز میں روحی بیچاری کو ڈانٹا اسکی رونے والی شکل" .. ہو گئی

..

..ارحم اس کے فون کٹ کرنے کے بعد وہ موبائل میں اسکی تصویر دیکھے بول رہا تھا

کر لو جتنے نخرے کرنے ہیں زرتاج میڈم جب زرتاج بیگم بنو گی تب بتاؤں گا تمہیں.. " پھر دیکھنا دن رات میرا دم بھرو گی".. پچھلے ایک مہینہ سے وہ اسے ایسے ہی نخرے دکھا ..رہی تھی

***

..روحان آفس میں بیٹھا کچھ ضروری فائل کا مطالعہ کر رہا تھا جب اسکا موبائل بجا

ڈیڈ کالنگ..دیکھتے ہی کال اٹھائی"

" ..السلام علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ"

"..الحمدللہ میں ٹھیک ہوں بیٹا تم سناؤ کیسے ہو"

" ..فائن ڈیڈ مام کیسی ہیں"

www.novelsclubb.com

" ..ہاں ٹھیک ہے سب"

..تم سے کام تھا..زویا بیٹی کو اب تم واپس بھیج دو پاکستان"..انہوں سیدھا آڈر دیا"

واٹ.. آئی مین کیوں سب خیریت.". اچانک سے یہ بات سنتے ہی اس کے منہ سے نکلا

..ہاہاہا.. عالم صاحب اپنی ہنسی پر قابو نہ رکھ سکے

..وہ خجل سا ہوا سر کھجانے لگا

"..بیٹا جی پہلے پوری بات تو سن لیں "

میں یہ کہہ رہا تھا کہ زری کی شادی آنے والی ہیں اور تمہاری چاچی سے تیاری نہیں ہو پا رہی

" ..ہے زویا تمہاری چاچی کی ہیلپ کروائے گئے شادی کی تیاریاں کرنے میں

..جی ڈیڈ" اب وہ سمجھا تھا"

"..چلو جلدی سے اب توزویا کی پاکستان کی ٹکٹ کنفرم کرواور جلدی پاکستان بھیج دو"

".آپ پوچھ رہے ہیں یا آرڈر دے رہے ہیں مجھے "

.. کیونکہ کیا تمہارا زویا کو بھیجنے کا دل نہیں چاہ رہا ہے اب"..وہ مسکراتے ہوئے بولے "

.نہیں ایسی بات نہیں ہے میں دیکھتا ہوں.."روحان سر کھجاتے بولا"

www.novelsclubb.com

" ..اچھا ٹھیک ہے پھر بتا دینا "

..جی بتادوں گا"اداس لہجے سے کہا گیا"

جو عالم صاحب نے بھانپ لیا تھا مگر خاموش رہے اور دل میں خوشی بھی ہوئی.."اب تم بھی خود آؤ گے یا پھر منتیں کروانی ہے پاکستان آنے کیلیئے .. "

..ایک شرط پہ آؤں گا"روحان کچھ سوچتے ہوئے بولا"

" .. چلو پھر بتاؤ شرط"

ہاہا.. بھئی یہ شرط تو ماننے والی ہے"..شرط سنتے ہی عالم صاحب خوشی سے اچھل پڑے تھے..

ہاں مگر ابھی سیکرٹ رکھنی ہے یہ بات بسس ماما اور چاچی کو بتا دیجئے گا زویا کو تو سرپرائز" کرنا ہے" ..

" تم فکر نا جیسا تم چاہ رہے ہو ویسا ہی ہو گا انشااللہ "

اور کچھ ادھر ادھر کی باتیں کر کے فون بند کر دیا

" ..اور وہ موبائل کو دیکھتے رہ گیا کہ "اب یہ کیا نیا ظلم ڈھا دیا گیا تھا مجھ غریب پہ
..

زویا سارا کچن کا کام ختم کر کے کمرے آئی تو روحان لیپ ٹاپ پہ آفس کا کام کر رہا تھا جب وہ پاس آکر بیٹھی تو لیپ بند کر کے بیگ میں ڈالا اور اس میں سے ایک لفافہ نکال کر اسے تھمایا ..

..یہ کیا" نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا"

..تمہاری ٹکٹ پاکستان کی"..چار دن بعد کی"

..کیا..سچی.."وہ تو خوشی اچھل پڑی"

..اسکی دیدنی خوشی دیکھ وہ تو حیران ہو گیا

عالم صاحب کے حکم کے مطابق اس نے زویا کی پاکستان کی ٹکٹ کروائی تھی آفس سے آنے کے بعد اسنے سوچا کھانا کھانے کے بعد آرام سے اسے بتائے گا مقابل کے ایسے ری ایکشن سے مایوسی ہوئی..

آپ نے بڑی جلدی ٹکٹ کروادی".. وہ خوش ہوتی بولی

ہاں تم مجھ سے تنگ جو آئی ہوئی تھی اسلیے وہ" سنجید گی سے اسکے چمکتے چہرے کو دیکھتے"
.. ہوئے بولا

...ایسی بات نہیں ہے "مسکراتے ہونٹ سکڑے تھے"

.. خوش تو تم ایسے ہی ہو رہی ہو".. اسکے چہرے سنجید گی سے بغور تکتے کہا"

www.novelsclubb.com

نہیں میں اس لئے خوش ہوں ماما سے ملوں گی سب سے اور سب بہت یاد آتے ہیں"""
.. خوشی کی وضاحت دی

ہمم.. تم آنا کب چاہتی تھی زبردستی بھیجی گئی ہو.. تایا ابو نے بھیجا ہے".. تلخ لہجہ اختیار کر گیا..

ایسی بات نہیں ہے حان.. "آئی لو یو سو مچ".. کہتے اس کے چوڑے سینے سر رکھ کر رونے لگی..

اسکے اظہار پہ روحان مسکرا گیا تھا..

زویا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا..

آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں".. وہ اٹھنے تو روحان اس پہ گرفت مضبوط کرتی"..

www.novelsclubb.com

" ..تو کیا کہہ رہی تھی تم زرا دوبارہ کہنا میں نے ٹھیک سے سنا نہیں "

میں نے کچھ بھی نہیں کہا" .. شرمائی سر جھکا گئی ..اب روحان نے اسے بیڈ کیساتھ لگایا اور خود اسکے اوپر آیا تھا ..

" .. تمہارا یہ اظہار مجھے سرشار کر گیا"

میں مانتا ہوں میں نے ماضی میں بہت غلطیاں کی ہیں اب ان غلطیوں کو سدھارنے کا وقت ہے .. مگر تم نے ان سب کے باوجود بھی مجھ سے محبت کی ہے ورنہ تم میری دسترس میں نا آتی .."

تمہاری اسی محبت نے مجھے تم سے باندھے رکھا تھا"..اور مجھے کہیں اور نکلنے کا راستہ ہی "

.."نہیں ملا میں گھوم پھر کر تمہاری بانہوں کے حصار میں ہی آگیا

.."مجھ بے پرواہ انسان کو اپنانے کا شکریہ

..اس ماتھے پہ دھکتے لب رکھے تھے..وہ دو جسم ایک جان ہو گئے تھے

.."نفرتیں جتنی بھی طاقتور ہو جائیں محبت کا ایک لمحہ ہی کافی ہے اسے ہرانے میں "

🥀🥀🥀🥀🥀

www.novelsclubb.com

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 36#

زویا نے بہت ساری شاپنگ کی تھی روحان کیساتھ یہ چار دن انہوں نے بہت انجوائے کیا..

.. دن دس بجے کی فلائیٹ کا ٹائم تھا

وہ وقت پہ ہی ایئرپورٹ پہنچ چکے تھے..اب اناؤسمنٹ ہو رہی تھی..الوادع کا وقت آن پہنچا

"زویا رو کیوں رہی ہو کل تک اتنی ایکسائیٹڈ تھی..اور اب ایسے کرو گی تو میں تمہیں پھر جانے نہیں دوں گا.. "

..مجھے جانا ہے"..اسنے نفی میں سر ہلایا"

.."آپ کب آئیں گے

میں کچھ دنوں تک کام بہت ہے"..اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھامے وہ محبت سے
..دیکھ رہا تھا..پھر آہستہ سے اسکے ہونٹوں کو اپنے لبو سے چھو کر پیچھے ہوا

..زویا نے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا

..ہاہا..یہ پاکستان نہیں ہے گھبراؤ نہیں"..روحان نے اسکی گھبراہٹ کم کرنی چاہی"

www.novelsclubb.com

پھر اسے اناؤسمنٹ ہوئی اب کے زویا کو جانا پڑا

..روحان نے ہاتھ ہلاتا رہا اور وہ اسکی نظروں سے اوجھل ہوتی چلی گئی

..روحان کو لگا جیسے وہ سانس نہیں لے پا رہا ہو.. کتنی. مشکل تھی یہ وصل کی گھڑیاں

ایک آنسو اسکی آنکھ سے پھسلا تھا جلدی سے خود کو کمپوز کیا..اور ایئرپورٹ سے باہر نکلا

..آیا

***

روحان گاڑی چلا رہا تھا اسکا دل بجھ سا گیا تھا..پرانی یادیں تازہ ہونے لگی تھی زخم پھر سے ہرے ہونے لگے اپنوں سے دوری درد دینے لگی تھی..ماں یاد آنے لگی تھی آپنی آنا کی آگ میں خود بھی جلتا رہا اور ساتھ اپنے سے جڑے رشتوں کو بھی سلگاتا رہا تھا..اسنے ارادہ ..کیا کو سب کا ازالہ کرے گا..سب کچھ پہلے جیسا ٹھیک ہو جائے گا

****

انتظار ہی نہیں ہو رہا اب تو زوئی بھابھی کا کب تک پہنچے گی"..روحا نے بے چینی سے کہا "

آجائے گی زارون گیا ہوا ہے نا لینے کیلئے"..اب کے سیما بولی..رات کافی ہونے کو آئی"
.. تھی

صرف زارون ہی گیا تھا اسے ایئرپورٹ ریسیو کرنے کیلئے رات کافی تھی اسلیے بس زارون
..ہی گیا تھا اسنے کسی کو بھی ساتھ لے جانے سے صاف انکار کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

..گاڑی کا ہارن بجا تھا..زرتاج اور روحی باہر کو بھاگی تھی

..ابھی زویا گاڑی سے نکلی ہی تھی کہ دونوں جھپٹ گئی تھی اس کو

ارے پاگل لڑکیوں اسے اندر لے کر چلو کچومر نکالنا ہے کیا بے چاری کا"..زارون نے" ..کہا

..تم ہو گے پاگل"زرتاج نے تڑخ کے اسے کہا اور زویا کو لئے اندر کی طرف چل دی"

ایک ایک کر زویا سب سے ملی عالم صاحب سے پیار لیا سیما کے گلے لگی پھر اپنی ماں سے .لپٹ گئی اپنے آنسوؤں پہ دونوں قابو نا اسکی تھی

..ارے بھئی بچی تھکی ہوئی آئی ہے کچھ کھلاؤ پلاؤ.."عالم انہیں جذباتی ہوتا دیکھ بولے"

..پہلے یہ بتاؤ میرا بیٹا کیسا ہے".. کب آئے گا".. سیما روحان کا نام لیتے آبدیدہ ہو گئی

تائی امی روحان بلکل ٹھیک ہے بہت یاد کرتے ہیں آپکو"..اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ" ..آئیں گے زری کی شادی سے کچھ دن پہلے "سیما کو تسلی دیتے زویا نے کہا

.. اللہ کرے تم ٹھیک کہہ رہی ہو"سیما آنسوں پونچھتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد عالم صاحب بھی سونے کیلیے کمرے کی طرف چل دیے اور سفینہ بھی ..چلی گئی

..وہ کافی دیر باتیں کرتے رہے اب زارون کی بھی بس ہوئی

..توبہ ہے لڑکیوں اتنا کون بولتا ہے میں تو چلا سونے "وہ انگڑائی لیتا چل دیا"

.. پھر وہ بھی کمرے میں آگئی ساری رات باتیں چلتی رہی

اگلے صبح دیر تک زویا سوئی رہی دن بارہ بجے اسکی آنکھ کھلی تھی.. گھڑی پہ نگاہ گئی.. "اففف
" ..اتنی دیر تک سوتی رہی

گڈ مارننگ زویا بھابھی "..روحا چائے لئے کمرے میں آئی.. "اٹھ گئی آپ چاچی نے کہا"
.. "تھا آپکی اٹھادوں

.. مسکرا کر سکی طرف دیکھا.." تھینکس "..وہ آنکھیں ملتی اٹھی تھی

.."منہ ہاتھ دھو کر وہ باہر آئی اور مگ اٹھایا.. "پتہ ہی نہیں چلا اتنی دیر تک سوتی رہی

.."کچھ نہیں ہوتا اتنا سفر کر کے آئی ہیں تھک گئی ہو نا"

" ..ہاں تھک تو واقعی گئی تھی اب ریلیکس فیل کر رہی ہوں"

" ..اچھا اب شاور لیکر نیچے آجائیں میں ناشتہ بنواتی ہوں آپ کے لئے "

ہمم زویا نے مسکرا کر سر ہلایا.. تو وہ چلی گئی

.. زویا نے بیگ سے کپڑے نکالے اور واشروم چلی

.. تیار ہو کر بیگ سے چیزیں نکالی جو لیکر آئی تھی سب کیلیئے اور نیچے چلی آئی

.. ماشاللہ".. سفینہ نے اسکے سر پہ ہاتھ پھیرا سیما بھی پاس ہی بیٹھی تھیں

" .. ہو گئی نیند پوری"

جی ماما.."وہ مسکرائی

www.novelsclubb.com

تائی امی روحان نے آپکے لئے شال لی تھی".. زویا نے سب سے پہلے سیما کی طرف شال"

.. بڑھائی جسے اس نے تھام لیا تھا

.."ماشاللہ میرے روحان کی پسند ہے تو اچھی ہے

" ..ماما یہ آپکے لئے اور روحی یہ تمہارے لئے اور زری کہاں ہے

جب دل کرتا ہے منہ اٹھا کر یونیورسٹی نکل پڑتی ہے شادی میں اب دن ہی کتنے رہ گئے کتنی
.. بار کہا ہے سفینہ سے کے اب اسے گھر بٹھائے مگر وہ سنتی کس کی ہے".. سیما طنزاً بولی تھی

..اب تم ہی سمجھانا اسے میری تو ایک نہیں مانتی".. سفینہ نے بے بسی کہا

.."جی ماما میں سمجھاؤں گی اسے

زویا بھابھی تم ناشتہ کر لو پہلے پھر آنے دو اسے مل کے کلاس لیں گے اسکی مجھے تو کچھ سمجھتی ہی نئ"..

.. کافی دیر بعد وہ روم میں آئی تو موبائل بج اٹھا

..اوہ روحان".. جلدی سے کال اٹھائی

.."اسلام علیکم

وعلیکم اسلام".. محترمہ زرا فون پہ بھی نگاہ کرم کر دیا کرو.. جاتے ہی تیور بدل گئے تمارے .."روحان کا پارہ چڑھ چکا تھا مسلسل آدھے گھنٹے سے وہ کال کر رہا تھا

زارون سے صبح ہی اسکی بات ہو گئی تھی اسکی کہ وہ زویا کو ایئرپورٹ لینے گیا تھا اور وہ خیریت سے پہنچ چکی تھی ..

ایم سوری روحان ایسی بات نہیں ایکچولی میں دیر سے اٹھی تھی اور ناشتہ کرنے نیچے چلی گئی"..زویا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے

بندہ بتا ہی دیتا ہے کہ خیریت سے پہنچ گئی کہ نہیں مگر پرواہ ہی کسے ہے.."خفگی سے کہا

بہت رات ہو گئی تھی اور پھر سب سے باتیں کرتے کرتے رات گزر گئی"..زویا نے صفائی پیش کی

ایک تم لڑکیوں کی کتنی باتیں ہیں جو ختم ہی نہیں ہوتیں..اچھا میری میٹنگ کا ٹائم ہونے" ..والا ہے پھر بات کروں گا"..اور کال کٹ کر دی

.."وہ میری بات

افف بات کر کے بھی احسان ہی کیا ہے"..وہ موبائل کو گھورتے ہوئے بولی

..بہت کھلی کھلی سی لگ رہی تھی زویا

ماشاللہ لگتا ہے روحان بھائی نے بہت پیار دیا ہے"..زرتاج یونیورسٹی سے آئی گھر کے اندر داخل ہوتے ہی زویا پہ نظر گئی جو روحا سے کسی بات پہ ہنسی جا رہی تھی..اور پاس بیٹھتی ہی ..بولی

..تم تو مجھ سے بات ہی نا کرو" اسکی طرف دیکھتے ہی زویا نے غصہ والے انداز میں کہا

کیا ہو گیا ہے اب میں نے کیا کیا"..کیا کہا ہے روحی تم نے زویا کو"..زرتاج کا رخ روحا کی طرف تھا..

کیا کیا ہے تم نے یہ میں بتاتی ہوں اور خبردار جو تم نے روحی کو کچھ کہا تو"..زویا تیوری چڑھاتے ہوئے بولی

..واہ نند بھابھی ایک ہو گئی"..تالی مارتے کہا زرتاج نے"

..تم جاؤ کل سے یونی پھر دیکھنا" وارن کرتے کہا زویا"

..بٹ وائے ؟زرتاج نے کہا

یار شادی ہے تمہاری پارلر جاؤ کچھ خود پہ توجہ دو یہ کیا منہ اٹھا کے چل دی تم یونی.. "اور ماما کو بھی پریشان کیا ہوا کل سے ماما کیساتھ بازار بھی جانا ہے شادی سر پہ ہے".. تم تو جاؤ گی ..لہذا گھر بیٹھو"..زویا نے اسے خوب لتاڑا..وہ بس چپ کر کے رہ گئی

***,,,,,,,

www.novelsclubb.com

اگلے دن سے ہی شادی کیلیے شاپنگ شروع کر دی گئی تھی..روز ہی بازاروں کے چکر لگ رہے تھے..زویا نے ایک سے بڑھ کر زرتاج کے لئے جوڑے خریدے ساتھ ہی ساتھ

ٹیلر کو بھی دے دیے گ ۓ میچنگ جیولری اور ساتھ کی سینڈلز بھی اور کچھ ضروریات کی چیزیں بھی..

زرتاج نے ایک پرسنٹ بھی دلچسپی نا دکھائی تھی..زویا نے اسے اسکے حال پہ چھوڑنا مناسب سمجھا.

ایک دو بار وہ زبردستی پارلر بھی لے گئ..

..

زویا کی ایک ہفتے سے روحان سے بات بھی نا ہوئی

www.novelsclubb.com

وہ رات کے وقت لان میں بیٹھی روحان کے ساتھ بیتے لمحات کو یاد کر رہی تھی آج وہ بیٹھی سوچ رہی تھی روحان نے ابھی تک اسے کال نہیں کی تھی ایک دو بار خود سے بھی کال کی بس یا تو آفس میں بزی ہوتا یا سو رہا ہوتا..پھر اسنے بھی دوبارہ سے کال نہیں کی..

" .. کہیں روحان اس چڑیل کے ساتھ "

جو مجھے آگنور کر رہے ہیں.. بس میرے جاتے ہی انہیں موقع مل گیا پھر سے اس کے "
.. ساتھ وقت گزارنے کا وہ بہت تیز عورت ہے پھر سے روحان کو اپنے قابو میں کر لیا ہو گا
"

کہیں روحان مجھے چھوڑ ہی نا دیں"..اسکی باتوں میں آکر.. نہیں نہیں روحان مجھے دھوکا
.."نہیں سکتے.."دھوکہ "..وہ دے سکتے ہیں

گزری ہوئی باتیں جو وہ بھول گئی تھی پھر یاد آنے لگی کیسے روحان اسے چھوڑ کر چلا گیا تھا..
کیسے اسنے کہا تھا اسکی زندگی میں اسکی کوئی جگہ نہیں

.. سوچوں میں بدگمانیاں بڑھنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

..زویا کوئی ٹینشن ہے "اسے پریشان دیکھ کر زرتاج بولی تھی

.."نہیں کچھ نہیں

..وہ چائے لائی تھی اسکے لئے

تھینکس "..زیادہ سٹریس مت لو تم شادی کی تیاریوں کا تھک جاؤ گی..زرتاج اسکے ساتھ بیٹھتی بولی..

ہم وہ سیپ لیتے بولی

www.novelsclubb.com

***

اگلے دن زویا نے پھر سے سوچا اسے کال کرنے کا

..کال جا رہی تھی مگر روحان اٹھا نہیں رہا مسلسل تیسری کال پہ فون پہ اٹھا لیا گیا

..ہیلو..ہیلو..روحان

..مگر آگے سے کوئی نا بولا

روحان کیا ہو گیا ہے آپکو کیوں بات نہیں کر رہے مجھ سے کیوں اگنور کئے جا رہے ہیں"

جب آپکے ساتھ رہ رہی تھی تو بڑا پیار نچھاور کئے جا رہے تھے..مجھے بہت یاد آ رہی ہے

..آپکی آپ کے ساتھ بتایا ایک ایک لمحہ..مجھے فکر ہو رہی پلیز بات کریں

زویا کی فون پہ باتیں سنتے آنکھیں پھیلی تھی جیسے جیسے زویا بولتی جارہی تھی اسکے رونگٹے کھڑے ہو گئے ..

پیچھے سے روحان نے اپنا فون ماریہ کے کان سے لگے دیکھا تو جھپٹا مارا تھا اپنے موبائل کو کھینچا تھا اسکے ہاتھوں سے اور فون کان کے ساتھ لگایا ..

ہیلو روحان آپ بول کیوں نہیں رہے مجھے باتیں کرنی ہیں آپ سے "..روحان کا پارا ہائی ہوا تھا ..

www.novelsclubb.com

شٹ اپ "وہ دھاڑتے ہوئے بولا تھا.. "میں فارغ نہیں بیٹھا ہوا ہوں جب مجھے بات کرنی ہو گی میں خود ہی کروں گا"..اور فون کاٹ دیا ..

ماریہ روحان سے ملنے آئی تھی مگر وہ اس وقت میٹنگ روم میں تھا ایک ایمپورٹنٹ کر رہا تھا.. تو ماریہ اسکے آفس میں جا کر بیٹھ گئی ..

کچھ دیر گزری تھی کہ روحان کا موبائل بجنے لگا تھا ماریہ نے پہلے دھیان نا اور وہ مسلسل بجتا رہا بالآخر ماریہ نے موبائل اٹھا کر دیکھ ہی لیا مگر نام دیکھ وہ ٹھٹھک گئی زویا..

تو اسنے بنا بولے کال ریسیو کر لی...

فون کاٹنے کے بعد روحان ماریہ کو خونخوار نظروں سے گھورے جا رہا تھا..

www.novelsclubb.com

"تمہیں کوئی مینرز نہیں کہ کسی کی غیر موجودگی میں اسکی چیزوں کو ہاتھ نہیں لگاتے"..

ایک ایک لفظ وہ چبا چبا کر بولا..

مجھے مینرز مت سکھاؤ مسٹر روحان عالم ملک تم چیٹر ہو پکڑے گئے ہو..ایک شادی شدہ"
.." لڑکی کیساتھ افیئر ہے

" ..میں تم سے یہ امید نہیں کر سکتے تھی"

" ..شٹ اپ ماریہ وہ لڑکی"

..ماریہ اسکی بات سنے بغیر تیزی سے بھاگنے کے انداز سے نکلتی چلی

...افف"..روحان نے کرسی پہ بیٹھتے اپنا سر ہاتھوں گرایا تھا

دن رات ایک کئے ہوئے جلد از جلد اپنا کام ختم کرنا چاہتا تھا زرتاج کی شادی سے پہلے پہلے

..وہ اپنا کام نمٹا لے..زویا سے بھی ٹھیک سے بات نہیں کر پا رہا تھا

..ساری سوچوں کو جھٹکتا وہ فائل کھول کر بیٹھ گیا

****

روحان نے جس انداز سے اس سے بات کی تھی وہ تو رو رو کے ہلکان ہو رہی تھی..زویا کو

..یقین نہیں آ رہا تھا روحان کیسے اسکے ساتھ یوں بیہیو کر سکتے ہیں

.."کیا واقعی روحان بدل گئے"

www.novelsclubb.com

..وہ سارا اداس پھرتی رہی کسی کام میں دل نہیں لگ رہا تھا ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا تھا

..رات کو روحان تھکا ہارا گھر آیا تھا اوندھے منہ بستر پہ گرا تھا

تھوڑی دیر لیٹے رہنے کے بعد پھر ہمت کر کے بیڈ سے اٹھا جیب سے موبائل نکالا زویا کو کال لگائی مگر نمبر آف تھا.. "ہم تو مسز ناراض ہو گئی.. مگر تمہیں بھی تو بے وقت ہی کال کرنا یاد آتا ہے"..

اٹھا وارڈروب سے کپڑے نکالے.. واشروم سے شاور لیکر باہر نکلا اب کافی ریلیکس فیل کر رہا تھا پھر روحا کو کال لگائی جس نے پہلی بیل پہ ہی کال اٹھائی..

..اسلام علیکم حان بھائی کیسے ہیں آپ".. روحا نے چہکتے ہوئے پوچھا"

" ..ہاں ٹھیک ہوں اور تم سناؤ کیسی ہو".. مام ڈیڈ سب "

www.novelsclubb.com

.."آل از ویل.. سب ٹھیک ہے"

" .. کیسی چل رہی ہے شادی کی تیاریاں"

" .. بہت اچھی"

.. کچھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد زویا کا پوچھا

.."زویا کہاں ہے اسکا موبائل کیوں آف ہے"

www.novelsclubb.com

ہم تو سیدھا سیدھا بولیں ناز و یا سے بات کرنی ہے یوں گھما پھرا کر بات کر رہے ہیں".. "
..روحا نے شرارتی انداز میں کہا

" ..اچھا تم نا گھماؤ کہاں ہے بات کرواؤ"

".اچھا بھائی ریلیکس "

وہ باتیں کرتی سفینہ چاچی کے کمرے تک پہنچی تھی.. کمرے میں آئی تو وہ کمبل تانے سوتی بنی..

www.novelsclubb.com

" ..لو جی وہ تو آنکھیں بند کئے لیٹی ہیں "

" ..زویا بھابھی

..مجھے تنگ مت کرو روحی سر میں بہت درد ہے "اسنے آنکھیں بند کیئے ہی کہا

مگر زویا روحان بھائی ہیں بات کرنا ہے "..روحا اسے بغور بغور جائزہ لیتی بولی جو ٹھیک نہیں لگ رہی تھی ..

میں کہہ دیا نا روحا سر میں درد ہے "..اب کہ آنکھیں کھولے اس نے آہستہ آواز میں کہا..اسکی لال سوجھی ہوئی آنکھیں روحا کو وہ ٹھیک نا لگی ..

www.novelsclubb.com

بھائی وہ زویا بھابھی کی طبیعت خراب ہے تو وہ سو رہی ہیں اٹھتی ہے تو میں آپکی بات کرواتی ہوں "معقول سا بہانا بنا کر روحا نے اسے ٹالا ..

..اچھاٹھیک ہے پھر تم اسکا موبائل چارج پہ لگادو" روحان نے کہتے کال کاٹ دی

.."اوکے

..زویابھابھی کیاہواہے آپکوروئی ہوکیا"..روحاپریشانی سے اسکے پاس بیٹھتی بولی

کچھ نہیں بس نزلہ ازکام ہے اوراسکے ساتھ سر درد ہے"..زویانے اصل بات چھپائی اسکے مزید سوالوں سے بچنے کیلئے..

www.novelsclubb.com

روحان بھائی سے کوئی جھگڑاہواہے انہوں نے کچھ کہاتم سے"..روحابچی تونا تھی جونا سمجھتی اسنے روحان سے بات نہیں کی..

" ..ایسی بات نہیں

" ..تو پھر کیسی بات ہے آپ نے روحان بھائی کی کال کیوں نہیں سنی

کچھ نہیں نہیں روحی کہہ رہی ہوں نا طبیعت نہیں ٹھیک سر درد ہے نہیں بات ہو پائے "
..''گی

اچھا بھئی ٹھیک ہے بتانا نہیں چاہ رہی الگ بات ہے"..روحا نے آٹھ کر اسکا موبائل " چارج پہ لگایا جو اوف تھا موبائل چارج پہ لگاتے بیٹری 50 پرسنٹ شو ہوئی مطلب کے جان بوجھ کے موبائل اوف کیا ہے..روحا نے پھر اس سے کچھ نہیں کہا جب اس مطلق ..کچھ بتانا نہیں تو بار بار پوچھنے کا فائدہ نہیں

..

آہ کر لو زویا میڈم نخرے اب میں بھی منتیں کرنے والا نہیں اب تو سیدھا آمنے سامنے بات ہو گی".. پھر بتاؤ گا تمھیں میں اتنی سی بات کو پہاڑ بنالیا ہے".. فون کاٹتے ہی زویا کو تصور ..کیے ہوا

****

صبح سب ناشتہ کر رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ شادی کی تیاریوں پر بھی بات ہو رہی تھی.. عالم صاحب زارون سے میرج حال کی بکنگ کے سلسلے پہ بات کر رہے تھے.. اور پھر سفینہ ..سے مخاطب ہوئے

..."سفینہ بہن آپکی تیاریاں مکمل ہوئی"

www.novelsclubb.com

تقریباً مکمل ہیں بھائی بس کچھ ضروری چیزیں لینے والی..وہ بھی ایک دو دن میں بس "
.."پوری ہو جائے گی

زویا بیٹا تمہیں کیا ہوا ہے"..عالم صاحب کی نظر زویا پہ گئی جو بس ویسے ہی بیٹھی تھی کھوئی
..ہوئی

تھک گئی ہے تایا ابو ماما نے خوب بھاگ دوڑ لگائی ہے اسکی اس طرح شاپنگ کی جا رہی ہے
جیسے میں کسی ایسے سیارے پہ جا رہی ہوں جہاں مجھے کچھ ملنا ہی نہیں"..بنا بریک لگائے
..زرتاج بولتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

ویسے ٹھیک کہہ رہی ہے زری ایسے ہی زویا اپنے آپ کو تھکا رہی ہے اس احسان فراموش
..کیلئے"اب کے زارون بولا تھا

" ..زرتاج نے اسے آنکھیں نکالتے دیکھا"تم نا اپنی بکواس بند رکھا کرو

.. ششش"..سفینہ نے اسے مزید بولنے سے باز رکھا اور اشارے سے اسے چپ کروایا

وہ میرا دل نہیں چاہ رہا کچھ بھی کھانے کو"..وہ کہتی کرسی سے اٹھی اسے اپنا سر چکراتا ہوا لگا سر پہ ہاتھ رکھ وہ مڑی کہ سنبھل نا سکی اور گرنے لگی ہے زرتاج نے فٹافٹ اپنی جگہ سے ..اٹھتے اسے سنبھالا

www.novelsclubb.com

..زویا"..زری نے اسکے گال تھپ تھپائے سب ہی پریشانی سے اٹھ کر اسکے پاس آئے

زویا"..اب زارون نے اسے سنبھالا اور اسے اٹھائے سفینہ کے کمرے میں چلا آیا سب ہی اسکے پیچھے تھے لا کر اسے بیڈ پہ لٹایا زرتاج نے اسے کمبل اڑھایا..

زارون بیٹے جلدی سے ڈاکٹر لے کر آؤ" عالم صاحب نے پریشانی سے کہا زویا کو دیکھتے جو حوش وحواس سے بیگانہ ہو چکی تھی..زارون بھاگنے کے انداز سے باہر نکلا..

کچھ دیر میں ڈاکٹر بھی آ گئی تھی جو اس وقت زویا کیساتھ کمرے میں تھی اور سفینہ بھی....باقی سب کمرے کر باہر موجود تھے..

www.novelsclubb.com

کافی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئی..

..ڈاکٹر فرزانہ زویا کیسی ہے اب "زارون نے پوچھا سب بھی الرٹ ہوئے"

جی اب پہلے سے کافی بہتر ہے بی پی کافی لو ہو گیا تھا اور ویکنیس بھی ہے ٹینشن کی بات نہیں ..ہو جاتا اکثر ایسا اب آپ نے انکا بہت خیال رکھنا ہے"..وہ مسکراتے ہوئے بولی

.ڈاکٹر پریشانی والی تو کوئی بات نہیں ہے"..عالم صاحب نے فکر مندی سے پوچھا

جی نہیں عالم صاحب پریشانی والی بات نہیں ہے بلکہ اچھی خبر ہے..آپ دادا بننے والے ..ہیں"..ڈاکٹر فرزانہ نے مسکراتے ہوئے انہیں خوشی کی خبر سنائی

..سب نے شاک سے ڈاکٹر کو دیکھا پھر ایک دوسرے

..میں خالہ"..زری نے آپنی طرف انگلی کرتے کہا

..میں پھپھو"..روحی بولی

میں چاچاواؤ..توروحان کامیاب ہو ہی گئے مجھے چاچا بنانے میں."آخری بات زارون" ..نے بس دل میں ہی کہتے مسکرایا

" ..جاؤزارون ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کر آؤ

www.novelsclubb.com

..روحااور,زرتاج خوشی سے شور.مچاتے اندر بھاگی

..سیماتوابھی بھی شاک سی بیٹھی تھیں

..ہاہاہا.. مبارک ہو سیما بیگم دادی بننے والی ہو

سیما کی آنکھیں بھر آئی تھی.. "عالم صاحب مجھے یقین ہی نہیں آرہا ہمارا روحان باپ بننے والا ہماری خوشیاں پھر سے لوٹ آئی.. "ہمارا سونا آنگن آباد ہونے والا ہے.. "

سیما چلو آؤ اپنی بہو کو کو مبارکباد دیتے ہیں جس نے ہمیں زندگی کی سب سے بڑی خوشخبری دی ہے.. "

..روحا اور زرتاج تو خوشی سے زویا کو چپک ہی گئی تھی

www.novelsclubb.com

..واؤ زویا سو ہیپی ".. زرتاج نے اسے زور سے گلے لگایا

..آرام سے زری روحا نے اسے ٹوکا تھا

..اور خود اسکا ہاتھ پکڑے سامنے بیٹھ گئی

" ..زویا بھابھی آپ نے شادی کی خوشی دوگنی کر دی"

..مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا.."روحا ہنستے کہا"

زویا مسکرائی اسے خود بھی یقین ہی نہیں آرہا تھا.. سفینہ نے پیار سے اسکے سر پہ ہاتھ پھیرا
" ..تھا.."ماشاءاللہ..اللہ تمہیں ہمیشہ خوش و آباد رکھے

www.novelsclubb.com

..آمین سب نے دل سے کہا

..پھر سیما اور عالم صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو وہ دونوں زویا کے پاس سے آٹھ گئی

.."مبارک ہو بھائی صاحب آپکو دادا بننے والے ہیں اور بھابھی آپکو بھی"

.. تمہیں بھی مبارک ہو سفینہ "سیما نے جواباً کہا"

خیر مبارک "سفینہ نے خوش ہوتے کہا"

.. جیتی رہو "سیما نے زویا کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور اسکا ماتھا چوما تھا"

..وہ شرم سے سر جھکائے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

..بہت شکریہ میرے بچے "عالم صاحب نے بھی اسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا"

..میں روحان کو بھی کال کر کے مبارکباد دیتی ہوں"سیما بولی"

" ..ارے سیما یہ اختیار ہم زویا کو ہی دیتے ہیں وہ خود ہی بتائے "

..کیوں بچے"..وہ زویا سے مخاطب ہوئے

..جی وہ جب آئیں گے تب ہی بتاؤ گی"..زویا نے شرمسار ہوتے بڑی مشکل سے کہا"

..ٹھیک ہی جیسے آپ لوگوں کی مرضی"سیما نے خوشگوار موڈ میں کہا"

.."ہاں بھئی یہ ٹھیک بہت تنگ کیا اسنے زرا اسے بھی تھوڑا تنگ کیا جائے"

سفینہ اور سیما دونوں زرا باہر آؤ بات کرنی ہے"..جی کہتی وہ دونوں عالم صاحب کیساتھ "
..باہر آئی

میں نے آپ دونوں کے یہ بتانا تھا کہ زرتاج کیساتھ زویا اور روحان کی بھی تمام رسمیں"
" ..کی جائے گی.. مہندی اور رخصتی کی.. شاندار انداز میں

کیا یہ تو بہت اچھا مشورہ ہے آپکا پہلے کیوں نہیں بتایا میں کچھ تیاریاں رکھتی".. سیما نے"
..خوش ہوتے کہا

www.novelsclubb.com

بس بتانا چاہ رہا تھا موقع اب ملا ہے یہ روحان کے کہنے پہ ہو رہا ہے جب میں نے اسے زویا"
کو بھیجنے کیلئے فون کیا تھا تب اسنے یہ شرط رکھی تھی اور زویا سے راز رکھنا تھا".. یہ سرپرائز
..ہے زویا کے لئے".. عالم صاحب نے تسلی سے ساری بات بتائی

بس خود ہی باپ بیٹے نے سب تہہ کر لیا آپس میں اور ہمیں اب بتایا جا رہا جب شادی سر پہ ہے.. "سیما نے مصنوعی ناراضی لئے کہا..

"ہ "اہا بھئی پورا ہفتہ ہے بڑے آرام سے ہو گا سب.. "اور کیا تیاری کرنے ہے تم نے.. عالم صاحب نے مسکراتے استفسار کیا

میرے بیٹے کی شادی ہے بہو کے لئے اچھے سے اچھا جوڑا لو گی شادی کا پھر زیور بھی".. سیما نے ساری چیزیں انگلی پہ گنوائی..

www.novelsclubb.com

زارون کو ساتھ لو اور زویا کو بھی اور ایک دن میں سب لے آؤ جو جو چاہیے"..عالم صاحب نے سارا مسئلہ ہی حل کر دیا..

آج زویا ٹھیک نہیں کل چلے چلتے ہیں"سفینہ نے کہا تو سیما نے ہاں میں ہاں ملائی..

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر37

"دراصل ہم اپنی بہو زر تاج کو اپنے ساتھ شاپنگ پہ لے جانا چاہ رہے"

چاہتے شادی کا جوڑا خرید نا ہے تو ہم نے سوچا کیوں نا زرتاج کی پسند کا لیا جائے "ارحم اور اسکی والدہ دونوں آئے تھے.. سفینہ اور سیما دونوں بیٹھی تھی.. دونوں نے انکی بات سنتے ..ایک دوسرے کی طرف دیکھا

مگر ".. سفینہ بولے لگی"

..اسلام وعلیکم "زویا چائے لئے آئی"

..وعلیکم السلام "صائمہ نے بڑے غور سے زویا کو دیکھا

..یہ میری بڑی بیٹی ہے زویا.. "سفینہ نے تعرف کروایا"

ماشاللہ کیسی ہو بیٹا"..صائمہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

.."جی آنٹی ٹھیک ہوں

.."زویا نے ارحم کی جانب دیکھا"..اور آپ کیسے ہیں

..میں آپکے سامنے ہی ہوں ہینڈ سم"..ارحم نے مزاحیہ انداز میں کہا تو سب مسکرا دیے"

www.novelsclubb.com

تو پھر ہمیں آپ اجازت دیں اگر ہم زرتاج کو ساتھ لے جائے شادی کا جوڑا"
.."خریدنے

زویا سوچ میں پڑ گئی پہلے تو زری جائے گی نہیں اگر چلی گئی تو پھر کچھ الٹا نا کرے کے سب بگڑ جائے "..

زویا جاؤ زری کو کہو کے تیار ہو جائے".. سیما نے کہا تو سفینہ اسکی جانب دیکھا مگر بولی کچھ نہیں "

جی".. پہلے تو زویا شاک ہوئی..

www.novelsclubb.com

جی میں بلاتی ہوں".. پھر آٹھ کر چلی گئی..

..زرتاج اور روحا آپنے کمرے میں تھی

چلو زری تیار ہو جاؤ تمہارے سسرال والے آئے ہیں تمہیں ساتھ لے جانا چاہتاہیں شادی
.."کا جوڑا خریدنے کیلے

..زویا نے کمرے میں آتے بڑے آرام سے کہا

تمہارا دماغ تو خراب ٹھیک ہے میں وے نہیں جانے والی اس ٹھرکی کیساتھ کہیں بھی اگر جوڑا لینا ہے تو اپنی مرضی کا لے لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں جیسا بھی ہوگا پہن لوں گی"..

..صاف انکار تھا

www.novelsclubb.com

..اٹھو جلدی سے تیار ہو وہ نیچے انتظار کر رہے ہیں"اب کے زویا نے ہاتھ سے کھینچ کر اٹھایا

..اور الماری سے مناسب سا جوڑا نکال کر سامنے رکھا

.."زویا میری بات

..شٹ اپ جاؤ یہ پہن کر آؤ".. زویا نے اسکی ایک نا سنی اور اسے واشروم میں دھکیل دیا

نیوی بلو کا سوٹ پہنے وہ باہر آئی جو اسکی گوری رنگت پہ کافی جچ رہا تھا زویا نے اسکے بال سیدھے کئے.. ہلکا سا میک اپ کئے بہت پیاری لگ رہی تھی..

..واؤ زری" روحا نے ہاتھوں لائک کا سائن بنایا.. تو وہ منہ بناتی نیچے چل دی

اب پتا نہیں یہ سسرال والوں کا کیا حشر کرنے والی ہے بیچارے لینے تو آگ ئے اب اپنی خیز منائے".. روحا نے مزاق اڑانے والے انداز میں کہا..

..روحی سدھر جاؤ"زویا نے اسے ٹوکا اور زرتاج کے پیچھے گئی"

..زرتاج انکے سامنے کھڑی ہوئی

..اسلام وعلیکم "مروتاً سلام کیا جبکہ چہرے کے تاثرات سنجیدہ تھے

وعلیکم السلام"..دونوں کھڑے ہوئے اسے دیکھتے ارحم اپنا کورٹ درست کرتا اٹھا..وہ ..اسے ہر رنگ میں ہی بہت اچھی لگتی تھی

.. جیتی رہو ماشاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو"..اسکے سر پہ ہاتھ پھیرتے صائمہ نے کہا

.."چلیں اب ہمیں اجازت دیں ہم جلد ہی واپس آجائیں گے

جلدی کا مطلب جلدی ہی ہے بیٹی کا معاملہ ہے آپ پہ بھروسہ کر رہے ہیں".. سیما نے تنبیہی انداز میں کہا ..

جی میں سمجھتی ہوں زرتاج میری بیٹی کی طرح ہی ہے".. صائمہ نے بڑے نرم مزاجی سے کہا ..

چلیں "ارحم کہتا آگے بڑھ گیا ..

زرتاج سب پہ ایک نظر ڈالتی پرس سنبھالتی چلی گئ..

ارحم نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا تو زرتاج بیک ڈور کھول کر بیٹھ گئ..

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں بچی شرما رہی ہے"..صائمہ کہتی بیٹھ گئی اور ارحم ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی..

..بیک ویو مرر سیٹ کیا جس میں زرتاج کا عکس نظر آرہا تھا

..ساری راستہ وہ اسے مرر سے تکتا آیا

زرتاج اسکی نظریں بخوبی خود پہ محسوس کررہی تھی مگر نظرانداز کرتی رہی..صائمہ کی

..باتوں کا جواب بس ہوں ہاں میں ہی دے رہی تھی

www.novelsclubb.com

بھابھی یہ کیا آپ نے کیسے زری کو انکے ساتھ بھیج دیا"..انکے جاتے ہی سفینہ اب سیما سے

..مخاطب ہوئی

.."اب وہ لوگ اگر آگ ئے تو کیا کہہ کر انکار کرتے انہیں

.."مگر بھائی صاحب سے اجازت ہی لے لیتے پہلے

سفینہ تم بھی نابس کر دو اب.. لڑکے والے ہیں انہیں انکار پسند نہیں آئے گا کچھ نہیں ہوتا
..زیادہ مت سوچا کرو ورنہ پریشان ہی رہو گی".. سیما کہتی چلی گئی

ماما آپ پریشان ناہو کچھ نہیں ہوتا".. زویا انہیں تسلی دینے لگی جب کہ اندر ہی اندر خود"
.. بھی پریشان تھی

..وہ شاپنگ مال کی بہت بڑی بوتیک میں برائیڈل ڈریس دیکھ رہے تھے

..زرتاج نے ایک دو ڈریس دیکھنے کے بعد جلد ہی ایک ڈریس فائنل کر دیا

بیٹا اور دیکھ لیتی"..صائمہ اسکی اتنی جلدی پہ حیران ہوئی

نہیں آنٹی یہ ٹھیک ہے بس مجھے ریڈ کلر اور بہت زیادہ ہیوی ڈریس نہیں پسند"..زرتاج"
..نے یہی کہتے جان چھڑائی

www.novelsclubb.com

..ڈریس شاکنگ پنک کلر کا تھا جس پہ گولڈن ہاتھ کا کام تھا

..اور ساتھ جیولری شاپ پہ بھی پھرتی دکھاتے جیولری سلیکٹ کی

..اور ایسے ڈریس کے ساتھ کی سی سینڈل بھی

بھئی واہ بہت جلد کام نمٹ گیا.. بارا بجے نکلے تھے اور تین بجے ہی فری ہو گئے مجھے تو لگا"
.. تھا شاید سارا دن لگ جائے لڑکیاں تو کئی دن لگا دیتی ہیں" صائمہ نے ہنستے ہوئے

بھئی ماننا پڑے گا زرتاج ٹائم بھی ضائع نہیں کرتی اور چوائس بھی اچھی ہے"..ارحم نے
زرتاج کو اپنی نظروں کے حصار میں لیتے کہا.. زرتاج نے اسکی طرف دیکھنے سے مکمل گریز
.. کیا

www.novelsclubb.com

" .. چلو اب کچھ کھلاؤ گے بھی یا باتوں سے ہی پیٹ بھرو گے

..آنٹی مجھے گھر جانا ہے"..زرتاج جلدی سے بولی

ہاں ہاں بس کچھ کھا پی لے تے ہیں پھر تمہیں گھر چھوڑتے ہوئے چلے جائیں گے"..

..صائمہ بولی

تو وہیں پاس ہی ریسٹورنٹ میں انہوں نے لنچ کیا اور گھر کی راہ لی زرتاج پہلے کی طرح پیچھے ..ہی بیٹھی تھی.. تھکن کے باعث آنکھیں موندلی تھی

ارحم نے اسے محبت پاش نظروں سے دیکھا تھا.جی چاہ رہا تھا بس ایک بار ان بند آنکھوں کو چھو لے..پھر گاڑی کا رخ اپنے گھر کی جانب موڑ دیا تھا.. جھٹکے سے گاڑی رکنے پہ زرتاج ..کی آنکھ کھلی جو آنکھیں بند کرنے سے لگ گئی تھی

..وہ بغیر دھیان دیے اتر گئی مگر اسے احساس ہوا کہ وہ اسکے گھر کا پورچ نہیں ہے

www.novelsclubb.com

کیاہوااتناحیران کیوں ہوگئی یہ بھی تمہاراہی گھر ہے"..ارحم نے گاڑی سے اترتے اسے دیکھاجو حیران نظروں سے ادھرادھر دیکھ رہی تھی..

مجھے میرے گھر جاناہے یہ آپ لوگ کہاں لے آئے مجھے"..زرتاج کی شکل رونے والی ہوئی تھی..

".ارے بیٹاڈرو نہیں یہ ہماراگھر ہے..آؤمیں تمہیں چائے پلاؤاپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی" گھبراؤنہیں راستہ میں پہلے ہماراگھر آتاہے اسلیے ارحم پہلے مجھے چھوڑنے کیلئے گھر آیاابھی تمہیں چھوڑکر آتاہے گھر..تم آؤاندراب تم آگئی ہوتوگھر دیکھ لوپہلے ہماری چائے پیواور چلی جانا"..صائمہ اسے پیار سے پھسلااندر کی جانب لے کر بڑھی جوابھی بھی گھبراہٹ کا شکار تھی..

" .. بیٹھو یہاں "

" .. عشرت (گھر کی ملازمہ) پانی لاؤ جلدی "

.. اب کے صائمہ نے غصہ سے بیٹے کو گھورا جس کے منع کرنے باوجود بھی گھر لے آیا

.. تھوڑی دیر میں ملازمہ پانی لے آئی

www.novelsclubb.com

زرتاج آپ گھبرائے مت یہ آپکا ہی گھر آئیں میں آپکے گھر دکھاؤں .. "ارحم نے اسے "

.. پریشان ہوتا دیکھ کہا

اچھا میں تمہارے لئے چائے بناتی ہوں تب تک تم زرا ارحم کے ساتھ گھر دیکھو.."ارحم کی ماں کہتی کچن میں چلی گئی..

"یہ دیکھو ہمارا چھوٹا سا گھر تمہارے گھر کے مقابلہ میں چھوٹا ہے مگر یہ ماما نے بڑے پیار سے سجایا ہے"..وہ گھر دکھاتا اب اسے اپنے کمرے تک لے آیا..

"یہ ہمارا کمرہ ہے"ارحم یہ بات کہتا زری کے پیچھے آیا وہ کمرے کے بیچوں بیچ کھڑی تھی ادھر ادھر نظریں گھما کر غیر دلچسپی سے ادھر پڑے سامان کو دیکھ رہی تھی..

ارحم زری کے پیچھے کھڑا اسکی پشت کیساتھ لگا اسکے ہاف آستینیں پہنی بازوؤں پہ نرمی سے ہاتھ پھیرتا اس کے بالوں میں منہ دیا اسکے وجود سے اٹھتی بھینی سی مہک اسے مدھوش کر رہی تھی اسکی گردن پہ جھکا ہی تھا کے زرتاج فٹ سے اسکی حصار توڑ کر نکلی تھی..اپنے زور سے دھڑکتے دل کو قابو پاتی بولی..

www.novelsclubb.com

" .. یہ کیا کر رہے ہو"

" .. وٹ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو شوہر ہوں تمہارا ہونے والا"

.. ہونے والے ہوا ابھی ہوئے نہیں "سخت لہجے میں بولی تھی"

.. جبکہ ارحم کو اسکے اس لہجے کی توقع قطعی نا تھی

www.novelsclubb.com

.. "ریلیکس بے بی نہیں کرتا کچھ"

ابھی تمہاری مرضی چلے گی مگر آفٹر میرج صرف میری مرضی چلے گی صرف میری".."
معنی خیزی سے کہتا ایک شریر سی سمائل پاس کی.. زرتاج بنا دیر کیئے اسکے پاس سے نکل گئ
.. باہر

..افف بہت ٹیڑھی کھیر "..ارحم ایک شیطانی ہنسی ہنسا

زرتاج کمرے سے باہر آتی ایک کونے میں گئی اور پرس سے جلدی سے موبائل نکالا..اور
..کال لگائی

www.novelsclubb.com

اسکے سامنے کلائینٹ بیٹھے تھے اور وہ انکے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جب اسکا موبائل بجا..
..موبائل اٹھایا

.. "زرتاج کیوں کال کر رہی ہے"

" ..ہیلو"

ہیلو..زارون تم پلیز مجھے جلدی لینے آجاؤ"..زرتاج نے ادھر ادھر دیکھتے جلدی سے "
..کہا

" ..لینے آجاؤں؟ مگر تم ہو کہاں"

..ارحم کے گھر"..فٹافٹ کہا

..واٹ"..دماغ ٹھیک ہے تمہارا کر کیا رہی ہو وہاں"..اسکا میٹر گھوما

www.novelsclubb.com

وہ تائی ماما اور زویا نے مجھے انکے ساتھ شاپنگ پہ بھیج دیا اور یہ مجھے شاپنگ کے بعد اپنے گھر لے آئے پلیز تم جلدی آؤ مجھے لینے" کہتے ہی کال کٹ کر دی اور جلدی سے موبائل پرس میں ڈال دیا ارحم کو کمرے سے نکلتا دیکھ وہ جلدی سے حال میں گئی..

آجاؤ بیٹا چائے پیو" .. صائمہ نے کہا تو..

وہ جلدی سے صوفہ پہ بیٹھ گئی اور چائے کا کپ اٹھالیا.. وہ گھبرائی سی لگی صائمہ کو.. پیچھے ارحم بھی آگیا..

www.novelsclubb.com

زارون ریش ڈرائیونگ کرتا ارحم کے گھر پہنچا تھا..

..وہ تینوں چائے کا کپ لئے بیٹھے تھے

زارون کو گھر کے اندر آتا دیکھ وہ دونوں حیرانی سے کھڑے ہوئے

.جبکہ زرتاج نے سکون کا سانس لیا تھا اور چائے کا کپ میز پہ پٹخا

..اسلام علیکم "زارون نے ارحم کے پاس آتے اس سے ہاتھ ملایا اور صائمہ سے پیار لیا

..تم یہاں"..ارحم نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں وہ میں فرنیچر سیٹ کروانا تھا تو تمہارے کمرے کا جائزہ لینا تھا اس حساب سے سامان رکھوانا تھا.. مگر زرتاج تم یہاں کیسے آئی مطلب کس کے ساتھ آئی ہو.."

زارون اپنے غصہ کو کنڑول کرتے خود کو نارمل رکھتے کہا اصل بات چھپاتے ہوئے کہ اسے زرتاج نے بلایا ہے..

بیٹا ہم نے شادی کا جوڑا لینا تھا تو اسلیے زرتاج بیٹی کو ساتھ لیکر گئے تھے پھر سوچا اسے اپنا گھر دکھادیں".. تم آؤنا چائے پیو ہمارے ساتھ..! صائمہ پہلے تو گھبرا گئی تھی پھر بات سنبھالے کہا..

"نہیں آنٹی ٹائم نہیں ہے بس مجھے روم دیکھنا ہے..

www.novelsclubb.com

زارون ارحم کیساتھ اسکے کمرے کی طرف بڑھا سرسری سا کمرے کا جائزہ لیا..

ٹھیک ہے".. چلیں زری مجھے گھر کچھ کام تھا.."اسنے نارمل انداز میں کہا مگر چہرے پہ غصہ عیاں تھا..

دونوں وہاں سے چلے گئے..

ارحم میں نے تمہیں گاڑی میں بھی منع کیا تھا مگر تم نہیں مانے اور اچانک زارون آ گیا کیا" سوچ رہا ہو گا وہ ہمارے بارے میں.. "

ہر جگہ ٹپک پڑتا ہے ایک تو یہ"..ارحم اپنی ماں کی بات پہ کان دھرنے کے بجائے اپنی ہانکنے لگا..

اماں کچھ نہیں ہوتا نا"..

www.novelsclubb.com

تھوڑے دنوں کی بات ہے صبر نئ ہوتا تم سے"..ارحم انکی سنی ان سنی کئے چلا گیا اور وہ سر پکڑ کر بیٹھ کے اب کیا جواب دے گی انہیں..بیٹے کے اسرار پہ ہی زرتاج کو بازار ساتھ لے کے گئی تھی..

🌹🌹🌹

زارون کیساتھ گاڑی میں فرنٹ سیٹ پہ بیٹھی تھی اور خود کو کافی محفوظ اور کمفرٹ فیل کر رہی تھی..

کچھ غلط حرکت تو نہیں کی اسنے تمہارے ساتھ "سنجیدگی سے سامنے نظریں مرکوز کئے پوچھا زارون نے..

www.novelsclubb.com

امم نہیں ایسی.. تو کوئی بات نہیں.. بس اس گھر میں وحشت ہو رہی تھی.. مجھے بلکل بھی اچھا نہیں فیل ہو رہا تھا".. اصل بات چھپاتے زرتاج نے کہا..

"ہمم.. مجھے اسکی حرکتیں ٹھیک نہیں لگی.. "

زرتاج کیساتھ زارون کو اندر آتا دیکھ وہ اپنے جگہ سے کھڑی ہوئی تھی.. سیما اور سفینہ اس وقت حال میں بیٹھی تھی..

زویا اور روحا بھی وہاں آئی..

www.novelsclubb.com

آپ لوگوں نے کیا سوچ کر زری کو انکے ساتھ بھیجا" زارون نے سخت لہجہ میں سوال کیا..

وہ لوگ خود آئے تھے بیٹا اسے لینے اور یہ تمہارے ساتھ کیسے".. سیما نے زارون کو غصہ " میں دیکھ کر کہا..

اسے میں انکے گھر سے لا رہا ہوں".. زارون نے چلاتے ہوئے کہا..

کیا".. سفینہ کو منہ نکلا اور سیما کا بھی حیرت سے منہ کھلا زویا اور روحا نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا..

گہری خاموشی چھائی تھی..

www.novelsclubb.com

ابھی نکاح نہیں ہوا انکا جو ایسے لے گئے اور نا ہی ہمارے کوئی قریبی رشتہ دار ہیں اس لئے "
..آپ لوگوں کو دھیان کرنا چاہیے تھا.. "وہ سب پہ کڑی نگاہ ڈالتا وہاں سے نکل گیا

..اسکو باہر جاتا دیکھ سیما نے زرتاج کو آڑے ہاتھوں لیا

کیا ضرورت تھی تمہیں زارون کو بلانے کی ہمیں بتا دیا ہوتا ڈرائیور بھیج دیتے تمہیں
.."لینے

میں نے.. نہیں بلایا زارون کو وہ تو وہاں فرنیچر سیٹ کروانا تھا.. اسلیے روم دیکھنے آیا تھا اور
..مجھے وہاں دیکھ لیا".. زرتاج نے کہتے ہی کمرے کی راہ لی

اب یہ جا کر عالم کو ہی نا بتا دے"سب سیما صوفہ پہ ڈھیر ہوتی بولی..پریشانی سفینہ کو بھی ہوئی..

..

زرتاج کو اپنی گردن پہ ابھی ارحم کا لمس محسوس ہو رہا تھا..بے ساختہ اسکا ہاتھ گردن پہ گیا..زہر لگا تھا وہ شخص اسے..پہلی بار دل سے زارون اچھا لگا کتنا فرق تھا زارون اور ارحم میں..اس نے سوچا

اسی وقت زویا اور روحا آئی تھی کمرے میں انہیں دیکھتے وہ منہ پھیر گئی.."دفع ہو جاؤ تم دونوں"..

www.novelsclubb.com

سوری زری"دونوں نے ایک ساتھ کہا..اور اس سے لپٹ گئی"..

..تو وہ بھی ہنس دی اور انہیں گلے لگا دیا

...

سیما نے اپنی بہو زویا کو بہت ساری شاپنگ کرائی شادی والے دن کا بہت کا مدار ڈریس لیا جس پہ زویا نے اعتراض کیا کہ وہ کیسے پہنے گی دلہن کی طرح لگے گی.. مگر سیما نے ایک نا ..چلنے دی اور بھی بہت سے کامدار سوٹ لئے کے وہ اسکی بہو ہے یہ اسکا حق بنتا ہے

..

www.novelsclubb.com

عالم صاحب آپکا بیٹا آخر کب تشریف لا رہا ہے.. کل مہندی ہے اور اسے کوئی پرواہ ..نہیں".. وہ لوگ اس شام کی چائے پی رہے تھے جب سیما بولی

میری بات ہوئی ہے اس سے کل تک آجائے گا عالم صاحب زویا کے ہاتھ سے چائے پکڑتے بولے جبکہ زویا کا دل دھڑکا تھا روحان کے نام پہ..

زویا ٹرے پکڑے کچن میں چلی گئی..

زرتاج سیڑھیاں اترتی باہر کی جانب بڑھی..

ایک تو تمہاری بیٹی کو بھی چین نہیں ہے منہ اٹھا کر سارے گھر میں گھوم رہی ہے"..سیما" نے زرتاج کو باہر کی طرف جاتا دیکھ سیما سے بولی..

www.novelsclubb.com

اسکا لان میں جانے کا دل کر رہا تھا موسم بھی خوشگوار تھا. جیسے ہی دروازہ سے باہر قدم رکھا سامنے کھڑے نفوس کو دیکھ چونک گئی..اپنی آنکھوں پہ یقین ہی نا ہو رہا ہو جیسے..

حااان بھائی"..روحان کو دیکھ وہ حیران ہوئی اور اس سے بچوں کی طرح لپٹ گئی..

زری بیٹا ابھی بھی بچی ہی ہو اونٹ جتنی ہو گئی ہو"اس سے خود سے نرمی سے الگ کر کر" اسکی گال کھینچی تھی..

واٹ سرپرائز کل آنے والے تھے آپ.."وہ پرجوش انداز میں بولی..

ہاں ہاں چلو اندر بھی سرپرائز دیتے ہیں"..روحان اپنا بیگ وہیں چھوڑ کر اندر بڑھا..

سرپرائز"زرتاج نے زوردار آواز میں کہا تو سب نے اسکی طرف دیکھا..زرتاج کے پیچھے ..روحان جھک کر چھپنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا

.بھئی کون ہے تمہارے پیچھے"..عالم پیچھے کھڑے شخص کو دیکھنے کی کوشش کرتے بولے

تو زرتاج نے پیچھے ہٹتے روحان کو آگے کیا..تو سب خوشی سے اچھل پڑے تھے.."روحان "

www.novelsclubb.com

روحان پہلے اپنی ماں کے گلے لگا..جن کی ممتا پانچ سال سے تڑپ رہی تھی اپنے بیٹے کو گلے ..لگانے کیلئے

بیٹے سے گلے لگتے ہی سیما آبدیدہ ہو گئی تھی.. پھر سب سے ملا یہاں ایک جذباتی ماحول بن چکا تھا ہر ایک کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے.. "ارے بھئی لگتا ہے میرا آنا کسی کو اچھا نہیں لگا میں جا رہا ہوں".. روحان نے کہتے ہی ایک قدم آگے بڑھانا چاہا تو سیما نے اسکا کان پکڑ لیا..

"کہاں جانا ہے تم نے ہاں.. آئے بڑے دھمکی دینے..

آہ مام پلیز میری بیوی کے سامنے تو کان نا کھینچے "زویا کو دیکھتے آنکھ دبائی.. تو زویا سٹپٹا گئی ادھر اُدھر دیکھنے لگی وہ جو دور کھڑی بس اسے نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی پاس آکر ملی تک نہیں تھی..

تو سب ہنس دیے تھے..

www.novelsclubb.com

"..سیما بیگم چھوڑیں میرے بیٹے کو عرصہ بعد آیا"

" ..عالم صاحب اب نہیں چھوڑنا میں نے اسے "

ارے بچیوں جاؤ روحان کیلے کوئی چائے پانی کا بندوبست کرو" سفینہ نے کہا تو وہ تینوں" ..کچن کی طرف چل دی

ماشاللہ میرا بیٹا پہلے سے زیادہ پیارا لگ رہا ہے" ..سیما روحان کے ساتھ صوفہ پہ بیٹھتی ..بولی

واؤواٹ آ سرپراز "زارون جو باہر سے ابھی گھر آیا تھا سامنے بیٹھے روحان کو دیکھ حیران ہوا..

تو روحان کھڑا ہوا دونوں گرم جوشی سے گلے لگے تھے..عالم صاحب اور اپنے بچوں کو ایک ساتھ دیکھ خوشی سے نہال ہوئے..

مام آپ کو نہیں لگتا کہ اب زارون کی شادی کردینی چاہیے "..زارون کو دیکھتے روحان نے اپنی ماں سے کہا..

www.novelsclubb.com

اویار میں ایسے ہی خوش اچھا نہیں لگ رہا تمہیں "..زارون نے کہا سب ہنس دیے..

اچھا لگ رہا ہے تو کہا ہے نا تا کہ تیری خوشیوں میں مزید اضافہ ہو سکے"..روحان نے اسے مزید مسکا لگایا..

"بس بس میں اتنی سی خوشی میں ہی اتنا خوش ہوں..

اچھا بس"..روحان بیٹا جاؤ تم فریش ہو جاؤ"..سیما نے انہیں ٹوکا..

جی مام؟ کہتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا..

www.novelsclubb.com

روحان کمرے میں آیا ایک نگاہ سارے کمرے کی طرف دوڑائیں. بلکل ویسے کا ویسا ہی تھا اسکا کمرہ جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا صاف ستھرا.. کل ہی سیما نے صاف کروایا تھا.. کبرڈ کھولی

اسکے کپڑے وہاں پہلے سے تھے ان میں شلوار بلیک قمیض شلوار نکال کر وہ باتھ روم گھس گیا..

وہ سیڑھیاں اترتا نیچے آرہا تھا بلیک شلوار قمیض پہنے وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا اسکی سفید رنگت پہ کالا رنگ بہت اٹھ رہا تھا سیما نے بلائیں لی اپنے بیٹے کی..

..چائے کے ساتھ سموسے اور پکوڑے بھی رکھے گئے تھے.. روحان سامنے صوفہ پہ بیٹھا

زویا چائے دو روحان کو" سیما کہ کہنے پہ وہ آگے بڑھی اور کپ اٹھا کر روحان کی طرف " بڑھایا.. روحان نے اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیا ہوا تھا جس سے وہ کنفیوز ہو رہی تھی..

روحان نے کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد کپ کی طرف ہاتھ بڑھایا کپ سمیت اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ ہاتھ چھڑانے جوگی بھی نہیں رہی تھی اور آہستہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر کپ تھام لیا..

سیما اپنے بیٹے کی اس حرکت پہ مسکرادی جبکہ زویا کا تو وہاں کھڑا ہونا ہی محال ہو گیا تھا.. روحان نے بڑے ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کیا جیسے وہاں کوہو ہی نا

اور زویا چلی گئی.. جبکہ زارون ساتھ بیٹھا بولا.. "تیری ہی ہے سب کی سامنے تاڑ رہا ہے"..

www.novelsclubb.com

..ہاں تو میری ہے سب کی کیوں پرواہ".. روحان نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

زویا اسکی اس حرکت کے بعد دوبارہ سامنے نا آئی اسکے پھر کھانے کے وقت اسکا سامنا ہوا.. کھانے کی ٹیبل پہ

سب بیٹھے تھے زویا اور روحا کھانا لگا رہی تھی ہلکی پھلکی آپس میں بات چیت جاری تھی.. ..سارا کھانا روحان کی پسند کا بنایا گیا..زرتاج بیٹھی تھی

جبکہ ایک دو چیزیں زویا رکھ رہی تھی.. "زویا بیٹھ جاؤ اب زری تم بھی کچھ ہاتھ ہلا لو پرسوں ہے تمہاری شادی ہے..زویا کی کنڈیشن بھی ٹھیک نہیں ہے"..زارون نے زرتاج کو ..آڑے ہاتھوں لیا

www.novelsclubb.com

..یہ کہاں گھسنے دیتی ہے مجھے کچن میں"..زرتاج نے اپنا دفاع کرنا چاہا

..کیا ہوا زویا کو"..روحان نے نا سمجھی سے زارون کو کہا

..روحان بیٹا تم"..سیما بول ہی رہی تھی کے عالم صاحب نے اسکی بات ٹوک دی

روحان تم پریشان نا ہو شادی کی تھکاوٹ ہے ویکنیس ہو گئی تھی"زویا بچے بیٹھو کھانا کھاؤ.. "

..روحان نے زویا کو غور سے دیکھا وہ اسے واقعی کمزور لگی اور رنگ بھی پیلا ہو رہا تھا

..روحان کیساتھ کی ہی کرسی خالی تھی زرتاج کیساتھ والی کرسی پہ روحا بیٹھ چکی تھی

مرتا کیا نہ کرتا چارو ناچار اسے روحان کیساتھ بیٹھنا پڑا..روحان نے اسکے سامنے پلیٹ رکھی اور چاول ڈالنا شروع کر دیئے..

کھاؤ اب میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو بعد میں فہرست سے دیکھ لینا" روحان نے اسے خود کو دیکھتا پا کر کہا تو وہ تو وہ شرم سار ہوئی ہوئی تھی اور جلدی سے چمچ اٹھایا..

جبکہ ساتھ بیٹھی روحا اور زری کی ہنسی نکلی تھی..

تم لوگوں کے کس بات پہ دانت نکل رہے ہیں" روحان نے انہیں ٹوکا تو وہ سیریس " ہو کر کھانے لگی..

www.novelsclubb.com

روحان کی نظر زرتاج کی پلیٹ پہ گئی جہاں چاول کی ٹیسی لگی ہوئی تھی اوپر تک اور وہ بڑے مزے سے اوپر رائتہ ڈال ڈال کر کھا رہی تھی..اور پھر اسکی صحت کی طرف نگاہ

دوڑائیں..اور پھر زویا کی طرف دیکھا جہاں وہ بس پلیٹ میں چمچ پہ احسان کر رہی تھی .. تھوڑے سے جو اسنے چاول ڈالے تھے بس وہی پورے کرنے کی کوشش کر رہی تھی

زویا کا سارا کھانا تو تم ہی کھا جاتی ہو اسے دیکھو اور خود کو دیکھو"..روحان نے زرتاج کو" ..ٹوکا جس نے چمچ بھر کے منہ ڈالا تھا روحان کی بات سے جلدی اسے نگلا

..زارون اور روحا کی ہنسی چھوٹی تھی

حان بھائی میں اپنے حصہ کا ہی کھاتی ہوں اب آپکی بیوی نہیں کھاتی تو میرا کیا قصور"..". ..زرتاج بھی کہاں چپ رہنے والی

www.novelsclubb.com

..ہمم..کھانا کھاؤ"..عالم صاحب نے انہیں ٹوکا "

بس اسی نوک جھوک میں کھانا کھایا گیا زرتاج نے پھر بھی پیٹ بھر کر کھایا کھانا تو اسکی ..کمزوری تھی غصہ اور ٹینشن میں تو ڈبل کھاتی تھی

رات گیارا بجے تک روحان کی سب کے ساتھ گپ شپ رہی سب بزرگ کمرے میں چلے گئے..

پھر سب چلے گئے..

زویا کچن میں تھی جب اسے روحان کا میسج آیا..

روم میں آؤ"..اب اسی کشمکش میں تھی کے کیا کرے جائے نا جائے..

"ماما کے پاس گئی تو وہ کیا سوچیں گی میں روحان کے پاس نہیں گئی..اور مجھے روحان کے روم میں نہیں جانا کتنا براڈانٹا تھا اور پھر بات بھی نہیں کی..اور حان ناراض ہو گئے تو.. "

پانی کا جگ لئے وہ اپنی ماما کے کمرے میں آئی پانی رکھ کر وہ باہر کی جانب قدم بڑھائے کے پیچھے سے سفینہ نے آواز دی..

.. "زویا بیٹا سو جاؤ کل بہت کام کرنے ہیں"

.."جی ماما میں جا ہی رہی تھی سونے

.. کہاں سونے".. سفینہ نے جلدی سے پوچھا

.. وہ ماما میں".. زویا سے جواب ہی بن نہیں ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

یہاں سو جاؤ بیٹا روحان کے کمرے میں تم دو دن تک نہیں جاؤ گی گھر میں شادی ہے بہن کی .."اس پہ توجہ دو

..جی ماما"..اور سفینہ کے ساتھ لیٹتے ہی اسے نیند آگئی

..روحان کتنی دیر تک جاگتا رہا مگر وہ نا آئی اور روحان انتظار کرتے کرتے سو چکا تھا

🌹🌹🌹

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر38

🌹🌹🌹""مہندی اسپیشل

www.novelsclubb.com

آج مہندی کا فنکشن تھا تو صبح سے تیاری کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا ناشتہ کے بعد ہی سب اپنے اپنے کاموں میں جت گئے..

روحان کو بہت غصہ تھا زویا کے رات کو کمرے میں نا آنے کے اس لئے وہ کڑی نظروں سے گھور رہا تھا..

آخر کار زویا اسکے ہتھے چڑھ ہی گئی وہ کچن میں تھی جب روحان نے پیچھے سے اپنے حصار میں لے لیا..

زویا پہلے تو گھبرا گئی مگر روحان کا لمس پاتے ہی پر سکون ہو گئی..

www.novelsclubb.com

" ..رات کو کیوں نہیں آئی روم میں گھمبیر آواز میں اسکے کان میں سر گوشی کی"

روحان پلیز دور ہو کر بات کریں کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا"..زویا شرمسار سی ہوئی" ..تھی

ہم دیکھنے دو.. تم میری بات کا جواب دو"..روحان نے اسے ایک انچ بھی ہلنے نہیں دیا اور ..اپنی بات پہ قائم رہا

www.novelsclubb.com

.."وہ مجھے ماما نے روک لیا تھا میں آرہی تھی"

.. کیوں روکا"..اسکے بولتے ہوئے ہونٹ اسکی کان کی لو کو چھو رہے تھے"

پتا نہیں..پلیز چھوڑیں.."وہ روہانسی ہوئی

بہانے بنا رہی ہو اب تو ڈبل معاوضہ وصول کروں گا رات کا بھی اور ابھی کا بھی"..گھمبیر لہجہ میں

..سرگوشی کرتا اسکی جان لینے پہ تلا تھا

لو برڈز"...یہ رومانس کی جگہ نہیں اپنے کمرے میں پرفارم کریں یہ سب"..زرتاج انہیں وہاں اس طرح سے دیکھ اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتی بولی..زویا کے تو مانو ہوش اڑے ..تھے مگر آگے بھی روحان تھا

تو کیا کرو تمہاری بہن کمرے میں آتی ہی نہیں..اور تم کیا ہر جگہ ٹپک پڑتی ہو.."ساری موڈ کی واٹ لگادی..

اس سے کہو کے کمرے میں چائے لے کر آئے"..وہ مصنوعی غصہ دکھاتے سیریس انداز میں کہتا چلا گیا..

زرتاج کی ہنسی چھوٹی تھی اس کی بے چینی دیکھ..

جاؤ بھی اپنے میاں کے پاس اسکی بھڑاس نکلے کچھ..کل سے ستا ہوا پھر رہا ہے"..رات کو تم ماما کے ہی کمرے میں تھی میاں کے پاس نہیں گئی"..زرتاج کہتی زویا کے قریب. آئی

" ..وہ ماما نے روک لیا تھا"

" ..تو اب جاؤ چائے لیکر"

.. نہیں سب کیا کہیں گے"..وہ روہانسی ہوئی

..پاگل لڑکی شوہر ہے تمہارا.."زرتاج نے اسکے سر پہ چت لگائی

www.novelsclubb.com

..زویا چائے لئے ابھی ایک دو سیڑھیاں ہی چڑھی تھی کہ

..رکو.. کہاں جا رہی ہو.."سیما نے تیز آواز سے اسے روکا

..وہ تائی..امی..میں یہ..وہ چائے"..زویا کے تو پسینے چھوٹے تھے"

..روحان آواز سن کر سامنے آیا اور اوپر سے ہی آواز لگائی

.."ماما میں نے زویا سے چائے منگوائی تھی"

کیوں تمہیں چائے پینی ہے تو نیچے آ کر پی لو یہ اوپر نہیں جائے گی"... سیما نے بھی وہی" کھڑے اسے لتاڑ

یہ اوپر کیوں نہیں آئے گی بیوی ہے میری"..رات کو چاچی نے نہیں آنے دیا اور اب ..آپ"..وہ مسکین سی شکل بناتے بولا

روحان لگتا ہے تم نے ساری شرم آسٹریلیا میں بانٹ دی ہے شادی تک یہ اوپر نہیں" آسکتی دو دن تو دور ہی رہو"..

چلو زویا تم کمرے میں جاؤ".. زرتاج اور روحی بھی دبی دبی سی ہنسی نکلی تھی..

تو زویا سیما کی بات کی تائید کرتے سفینہ کے کمرے کی طرف مڑی.. "دھیان سے چلو زویا".. ساتھ پڑے واز کیساتھ ٹکراتے بچی تو سیما بولی..

شام ہونے کو آئی مہندی کی تیاریاں عروج پہ تھی مہندی لگانے والی کو بلایا گیا تھا جو وقت پہ آگئی تھی.. پہلے زرتاج کو مہندی لگائی گئی "آپ کے ہونے والے دلہا کا کیا نام ہے" مہندی لگانے والی نے اس سے پوچھا..

".. کیوں؟ اسنے برا سا منہ بناتے پوچھا.. "وہ نام لکھنا ہے نا ہاتھ پہ

www.novelsclubb.com

جی نہیں..امم میرا مطلب مجھے ہاتھوں پہ نام لکھنا پسند نہیں ہے"..معقول سا جواب دیا

..جیسے آپ کی مرضی "اسے عجیب سا لگا لڑکیاں تو شوق سے نام لکھواتی ہیں"

ماشاللہ مہندی تو بہت پیاری لگی ہے "زویا اور ارم اندر آتی اسکے پاس بیٹھ گئی ارم ابھی ہی" ..آئی اور اسکی مہندی دیکھتی بولی

..یہ کیا آپ نے نام نہیں لکھا انکے میاں کا"..زویا مہندی والی سے پوچھنے گی"

" ...جی انہوں نے نام بتایا ہی نہیں بلکہ منع کر دیا لکھنے سے"

واٹ زری.. "زویا نے اسے آنکھیں دکھائی"

" ..زویا پلیز مجھے اس معاملے میں فورس نا کرنا وہ کہتی اٹھ کر چلی گئ"

..زویا تم مہندی لگواؤ میں دیکھتی ہوں..اور اسکے پیچھے گئ

وہ خاموش ہو گئ اور مہندی لگوانے لگی

www.novelsclubb.com

..مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ "ارم اسکے پیچھے آئی

"تمہیں پتا ہے میرا کیا مسئلہ ہے"

" .. یار کیا ہو گیا ہے اس طرح موڈ بنانے سے کیا مسئلہ حل ہو جائے گا"

.. کسے سمجھا رہی ہو آپ "روحا بھی آئی وہاں

آؤ ہم مہندی لگوائیں.. تم بھی آرام یہاں کھڑی سڑتی نا رہنا" پٹک کر جواب دیتی وہ ارم

.. کے لیکر نکل گئی

...

شام میں مہندی کا فنکشن لان میں سجایا گیا.. پورا لان گیندے کے پھولوں اور پیلے رنگوں

.. سے دمک رہا تھا

زارون ساری ارینجمنٹ کروا رہا تھا.. "یہ لائٹس یہاں لگاؤ بھائی !.. چھت پہ کھڑے لڑکے کو وہ گائیڈ کر رہا تھا جو لائٹنگ کر رہا تھا ..

شائنہ کی انٹری ہوئی تھی وہاں اسے مصروف سا دیکھ اسکے پاس آئی ..

بس کر دو زارون اب.. تم بھی اپنی تیاری کر و مہمان آرہے ہیں اور تم یہاں لگے پڑے "ہو نوکروں کی طرح .. "

آس پاس لڑکے کھڑے تھے جو لائٹنگ اور سجاوٹ کرنے آئے تھے ان سب کا دھیان شائنہ پہ تھا چھوٹی ہاف سلیو چولی اور لہنگے پہنے تھی دوپٹہ بس بازوؤں پہ جھول رہا تھا.. زارون کی نظر ان سب پر اور پھر شائنہ کے حلیہ پہ گئی ..

..شائنہ پلیز اندر جاؤ یہاں میں بزی ہوں". زارون سخت لہجہ میں کہا"

زارون میں.. "شائنہ مزید کچھ کہتی زاروں نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گھر کے اندر دھکیل"

..دیا

..اور واپس سے کام میں جت گیا

..شائنہ منہ بناتی اپنی کلائی مسلتی ہوئی اندر آئی جو زارون نے بہت زور سے پکڑی تھی

www.novelsclubb.com

سیمانے زویا کو مہندی کا ڈریس دیا جو اس نے پہن لیا تھا اور پارلر والی نے بھی اسے بہت

..پیارا تیار کیا

زرتاج بھی پیلے اور اورنج کلر کا لہنگا پہنے بالوں میں گجرے لگائے تیار ہوئی دونوں پہ بہت روپ آیا تھا.. دونوں کے لہنگے تقریباً سیم ہی تھے ..

"یار ایسا لگ رہا ہے جیسے میری مہندی ہے".. زویا اپنے آپ کو آئینہ میں دیکھتی بولی جو بلا کی خوبصورت لگ رہی تھی ..

"تو کیا ہوا تمہیں ایسے ہی خوبصورت لگنا چاہیے".. زرتاج بھی اسکے ساتھ کھڑی ہوتے بولی ..

روحا بھی تیار ہو کر انکے پاس آئی واؤ کتنی پیاری لگ رہی ہو دونوں".. روحا پیلا اور ہرے رنگ کا شرارہ پہنے ہوئے ان سے کم نہیں لگ رہی تھی ..

www.novelsclubb.com

..تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو" زویا نے اسکی تھوڑی پکڑتے ہوئے کہا

ہمارے بارے میں کیا خیال جیٹھانی جی"..وہیں پہ شائنہ آئی ایک ادا سے بال پہ ہاتھ ..پھیرتے ہوئے بولی

تم بھی بہت پیاری لگ رہی دیورانی جی"..زویا نے اسکی بھی تعریف کی جو پیلے رنگ کا لہنگا ..پہنے گولڈن ڈائی بالوں کو کرل کیے ہوئے تھی

www.novelsclubb.com

..سٹیج سج چکا تھا..سب مہمان بھی آچکے تھے

سب لوگ آ چکے ہیں تو بچیوں کو بھی بلوا لیتے ہیں "سیما نے سفینہ کہتے ایک لڑکی کو آواز "
..لگائی..اور اسکے کان میں کچھ کہا

سب لڑکیاں زرتاج کو لال دوپٹہ کے سائے تلے لئے آگے اسٹیج کی طرف لا رہی تھیں..
زویا اور روحا لال دوپٹہ کو نکر سے پکڑے آگے تھی..وہ اسٹیج پہ پہنچی تو سیما اور سفینہ کھڑی
..ہو کر آگے آئی سیما نے زویا کا ہاتھ پکڑ کر اسے پھولوں سے سجے جھولے پہ بٹھایا

زرتاج کے ساتھ زویا اور روحان کی بھی تمام رسم ادا کی جائے گی..آج مہندی اور کل "
.. بارات "سیما نے مسکراتے کہا تو

www.novelsclubb.com

..زرتاج اور روحا حیران بھی اور ساتھ خوش بھی

..زویا تو حیران تھی اور سامنے آتے روحان پہ نظر گئی

جو کڑک دار سفید شلوار قمیض میں گلے میں پیلا اور ہرے رنگ کا پٹکا ڈالے.. گھنی مونچھوں تلے مسکراتے ہوئے عنابی لب ہلکی بڑھی ہوئی شیو سلیقہ سے بال سیٹ کئے ہوئے..اپنی مغرورانہ چال چلتے ہوئے آ رہا تھا..

شائنہ کی تو روحان پہ نظریں ٹھہر سی گئی..

اور پھر زویا کی طرف دیکھا جو محبت سے اسے دیکھ رہی تھی..

روحان اسٹیج پہ آتا اپنی ماں کے گلے لگا..

آ ہ بیٹھ سکتا ہوں یہاں.. "انتہائی مودبانہ انداز میں اپنی ماں سے اجازت لی"..

ہاں ہاں بیٹھو.. "انہوں مسکراتے کہا"..

روحان زویا کے ساتھ بیٹھا..زویا تھوڑا فاصلہ پہ ہو گئی..روحان نے اور کھسکتے وہ فاصلہ بھی مٹا دیا..

زرتاج نے دو پتے لئے اور انکے ہاتھ پہ رکھنے لگی..

ایسے نہیں" روحان نے ٹوکا..

www.novelsclubb.com

تو کیسے" زرتاج نے پوچھا"..

ایسے." روحان نے ایک پتا لیا اپنے ہاتھ پہ زویا کا ہاتھ رکھا"..

..اووو و"ینگ پارٹی نے ہوٹنگ کی"

.زویا بیچاری تو شرم سے پانی ہو رہی تھی..اور اپنا بھی نہیں کھینچ سکی

یہ تو گڈ ہو گیا جی"زارون بھی سائیڈ سے نکلتا سامنے آیا زرتاج کے کاندھے پہ کہنی ٹکا کے"
.. کہا.. تو اسنے جھٹک دی

..زارون بھی سفید کرتا شلوار میں ڈیشنگ اور کافی اٹریکٹ لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

.. پھر سب نے باری باری رسم کی

سامنے ہی ڈھول کی آواز آنا شروع سامنے دیکھا تو..تو عمار ڈھول کی تھاپ پہ رقص کرتا ہوا آگے آ رہا تھا..

شاہانہ پھپھو بھی ساتھ ہاتھ ہلاتے آ رہی تھی کچھ لڑکیاں مہندی کی تھالی پکڑی ہوئی تھیں..

زارون نے بھی عمار کو جوائن کیا تھا اور دونوں بھنگڑے ڈالنے لگے انہیں دیکھتے اور لڑکے بھی شامل ہوئے..انٹرٹیمنٹ والا ماحول بن گیا..

زرتاج اور روحا سے بھی نا رہا جا رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا وہ بھی ان میں شامل ہو جائیں..

اسٹیج پہ کھڑی ہی ہاتھ ہلا رہی تھی..

www.novelsclubb.com

پھر پھپھو اسٹیج پہ آئیں روحان آٹھ کر ان سے گلے ملا..

"ماشاللہ میرا بچا تو اور بھی پیارا ہو گیا ہے پہچانا ہی نہیں جا رہا.. "

..پھر انہوں نے بھی مہندی کی رسم کی

.عمار بھی اسٹیج پہ آیا..روحان سے ملا

زویا کو روحان کیساتھ خوش دیکھ اس نے بھی اپنے دل کو سمجھایا..زویا کی خوشی روحان کیساتھ ہے..

جلدی کرو بھئی" صائمہ گاڑی میں مٹھایاو غیرہ رکھوا رہی تھی اور سب کو گاڑی میں بھی بٹھا رہی تھی..ارحم کی مہندی کی رسم کرنے کے بعد اب زرتاج کی بھی رسم کرنے جانا تھا..

..ماما پلیز "ارحم بھی ساتھ جانے کیلیئے ماں کے ترلے مار رہا تھا

..بھائی میں آکر آپکو سب بتادوں گی.. "ارحم کی بہن بولی جو آج ہی باہر سے آئی تھی"

ارحم تم نکاح سے پہلے لڑکی کیساتھ نہیں بیٹھ سکتے..انہوں سختی سے منع کر دیا ہے میں" " ..پوچھ چکی ہوں

اور تم سے صبر نہیں ہوتا ایک رات کی ہی بات ہے بس کل تمہارے پاس ہو گی.. "صائمہ نے اسے لتاڑا

www.novelsclubb.com

..وہ بیچارہ سا منہ بناتے رہ گیا..اور سب چلے گئے

چلو اٹھو اب زری کی رسم کرنی ہے جو رو کیسا تھ خوب موقع مل گیا" شہانا پھوپھو نے "
لتاڑا.

بیوی ہے میری جیسے بھی بیٹھو. "روحان نے بھی ڈھٹائی سے کہتے زویا کے کاندھے پہ "
..ہاتھ رکھتے اسے اپنے ساتھ لگایا

..ینگ پارٹی نے ہوٹنگ کی

www.novelsclubb.com

..زویا بیچاری تو شرمسار ہی ہوتی رہی

..تو روحان نے ترس کھاتے اٹھ ہی گیا..زویا کی تو جیسے سانس بحال ہوئی

..چلو زری بیٹھو.."زرتاج کا بحال ہوا موڈ پھر سے خراب ہوا منہ بناتی بیٹھ گئ

..سب سے پہلے زارون ساتھ آکر بیٹھا

تو فائنلی کزن وہ مبارک دن آہی گیا..آج تمہاری آخری رات ہے یہاں.."وہ اسے" تنگ کرتا بولا

..کیوں کل کونسا میں نے مر جانا ہے وہ غصہ سے ناک چڑھاتی بولی"

کتنا بے صبری سے انتظار تھا مجھے کب دفع ہو گی تم.. آج تو جشن ہو گا میں تو خوب ناچوں گا" وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اٹھاتا ناچنے کے انداز میں بولا وہ کہاں باز آنے والا..

"زارون آج تو بچی کو تنگ مت کرو.." عالم صاحب بولے..

زارون نے لڈو اٹھا کر پورا کا پورا اپنے منہ میں ڈال لیا اور اسکی ہاتھ سے اسکی گال کھینچتا اٹھ گیا..

"جاہل کہیں کا" اپنی گال پہ ہاتھ رکھتی آہستہ آواز میں بولی..

www.novelsclubb.com

زارون سامنے ڈھول کی تھاپ پہ ناچنے لگا اور شریر سی مسکراہٹ زرتاج کی طرف اچھالی اور ایک آنکھ بھی دبائی جو غصہ سے اسے گھور رہی تھی..

.زرتاج کا دل کیا کہ یہی ڈھول پکڑ اسکے سر پہ دے مارے

..شائنہ ان دونوں کی آنکھ مچولی کب سے دیکھ رہی تھی..اور ساتھ کچھ بھی رہی تھی

..ابھی سب رسم کر ہی رہے تھے

..لڑکے والے آگئے..صائمہ کو مہمانوں کیساتھ حال آتے دیکھ کسی نے کہا

..کافی دیر کر دی آپ لوگوں نے"سفینہ مسکراتے ہوئے ملتے بولی"

www.novelsclubb.com

..بس ارحم کی بھی رسم میں دیر ہو گئی."پھر زرتاج کی بڑھی"

" .. کیسی ہو بیٹا"

وہ بس پھیکا سا مسکرائی.. بغل میں پڑا زرتاج کا موبائل سائلنٹ پہ تھا جو کب سے بجے جارہا تھا..ایک تو یہاں زارون نے تپایا ہوا تھا دوسرا موبائل پہ ارحم نے..اسکے موبائل ..سائلنٹ موڈ کر دیا

..سسرال والے بھی اور سب رسم ادا کرے چلتے بنے اب بس گھر والے ہی موجود تھے

اب عمار سٹیج پہ آیا اور اپنے فیورٹ گانے پہ ڈانس کرنے لگا اور سب ہی نے خوب تالیاں ..بجائی روحا اور ارم نے بھی ڈانس کیا

www.novelsclubb.com

عمار روحان اور زویا کو بھی کھینچ لایا جو کب سے اسے تنگ کئے جارہا تھا..ڈانس کے معاملے میں دونوں کنجوس تھے..سب کے اسرار پہ تھوڑا سا ہلہ گلہ کیا تھا..زویا تو اپنی جان بچاتی ..بھاگ گئی

..اب زرتاج بھی اسٹیج پہ آئی ڈانس تو اسے بھی پسند تھا

اسنے ابھی ناچنا شروع کرنا ہی تھا کہ زاروں تنگ کرتے کود پڑا اور اسکے دونوں ہاتھ کو نچاتا ..اسکے آگے پیچھے جوش سے ناچنے لگا

..زرتاج پیر پٹکتی بیٹھ گئی

شائنہ کو اپنا آپ ان فٹ لگا وہاں وہ اپنی ماں کیساتھ بس بیٹھی.. سب لوگ خوش تھے اور زارون بھی کتنا خوش تھا بھرپور ایونٹ انجوائے کر رہا تھا سب کیساتھ.. روحان بھی زویا ..کے آگے پیچھے تھا

www.novelsclubb.com

..ماما گھر چلیں بہت تھک گئی. ہوں "ہاں چلو" وہ بھی وہاں سے رخصت ہوئیں

..تمام بزرگ بھی اب اپنے کمروں میں جا چکے تھے

..زویا نے پہلے تو چینج کیا اور پھر چائے بنا کر باہر لائی

روحان. زارون اور عمار کل کے ایونٹ کو ڈسکس کر رہے تھے "ہاں میں نے سب انتظام دیکھ لیا ہے آج بھی گیا تھا.."

..چائے "زویا نے انہیں چائے پیش کی.. تھینکس کہتے انہوں نے لی

..جبکہ زرتاج کو ارم اور روحا گھیر کر کھڑی تھیں انکی سیلفیاں ہی نہیں ختم ہو رہی تھی

..یار زویا پلیز بچالو" وہ بیچارگی سے بولی"

..روحی بس کردو اب" زویا نے روحا کو ٹوکا"

" ..اوکے بھابھی"

وہ کافی عرصہ بعد وہ کزن اکٹھے ہوئے تھے..ایک بج گیا تھا رات کا انہیں..اور پھر اپنے کمروں میں چل دیے

www.novelsclubb.com

..🌹🌹🌹🌹

بےپرواہ#

عائشہ_نور

قسط نمبر39#

💏💏💏"شادی اسپیشل " 💏💏

Mega episode.. Zartaj Nikah espaicial

صبح سے ہی گھر میں ہلچل مچی ہوئی تھی آج بارات تھی اور سبھی کو اپنی اپنی تیاریوں کی پڑی ہوئی تھی..

www.novelsclubb.com

شام ہونے کو آئی تھی زارون کے ذمہ حال کی تیاری دیکھنا تھا وہ وقت سے پہلے ہی وہاں پہنچ کر انتظامات دیکھ رہا تھا عمار لڑکیوں کو پارلر چھوڑ آیا تھا.. زویار وحا اور زرتاج

سب مہمان حال میں آنا شروع ہو گئے تھے سیما اور سفینہ دروازے پہ کھڑی سب کو خوش آمدید کر رہی تھی..

سفینہ بچیاں کب تک آئیں گی".. سیما حال سے بھرے مہمانوں کی جانب دیکھتے کہا تھا" آٹھ بجنے کو آئے تھے..

وہ فکر مند ہوئیں..

پریشان نا ہوں آپ روحان گیا ہوا ہے آتے ہی ہوں گے بچے سفینہ نے". مسکرا کر کہا" تھا..

...

واؤزویابھابھی آپ کتنی پیاری لگ رہیں ہیں سو بیوٹیفل.."روحااسکی تعریف کی"

..ماشااللہ زویا تم بہت پیاری لگ رہی ہو"..زرتاج نے بھی اسکی دل سے تعریف کی"

زویاڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے جس پہ گولڈن نگوں کا کام ہوا تھا پہنے بے حد حسین لگ رہی تھی پہلی بار وہ اتنا تیار ہوئی تھی بیوٹیشن نے بھی بہت اچھا تیار کیا تھا ..

www.novelsclubb.com

بہت روپ آیا تھا اس پہ..روحا بھی تیار ہو چکی تھی..اب زرتاج کا میک اپ شروع کیا تھا..

آہ زویا بھابھی بھائی کی کال آرہی ہے"..روحا پریشان ہوتے بولی زرتاج ابھی تیار نا ہوئی تھی..

"..ہیلو بھائی "

..یار جلدی باہر آؤ"..روحان بولا

وہ بھائی.. ہم تو تیار ہیں. مگر زری تیار ہو رہی ہے"..روحا اسکے غصہ سے خائف ہوتی ہوئی بولی..

..افف یار.. کتنہ ٹائم لگے گا اسے"..روحان کا پارا چڑھا تھا

..وہ بھائی"..روحا زرتاج کی طرف دیکھتے بولی جسے تقریباً آدھا گھنٹہ مزید لگنا تھا

" ..آدھا گھنٹہ "

واٹ"..اچھا تم دونوں تو باہر آؤ"..زرتاج بعد میں آجائے گی..اسے مزید غصہ آیا تھا"

...ان پہ کہتے کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

..بھابھی بھائی ہمیں باہر بلا رہے ہیں"..روحا نے زویا کو دیکھتے کہا"

..مگر زری ابھی تیار ہو رہی ہے ساتھ چلیں گے"زویا نے فکر مندی سے کہا"

" ..زویا تم لوگ جاؤ مجھے ابھی ٹائم لگے گا روحان بھائی غصہ ہو رہے ہوں گے "

..اچھا ٹھیک ہے پھر "وہ اسکی بات مانتی باہر کی جانب بڑھی روحا اسکے آگے تھی "

.. بلیک تھری پیس سوٹ پہنے وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا

روحا پہلے باہر آئی.. "یار کیا اتنی دیر لگادی تم لوگ نے کب سے ".. پیچھے سے آتی زویا کو ..دیکھ زبان گنگ ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

..اس پہ نظریں ٹھہر سی گئی

..ایم سوری وہ"..زویا بولی تھی کہ بات کاٹ گیا

کوئی بات نہیں بیٹھو گاڑی میں زری کو بعد میں عمار لینے آجائے گا"..کہتے روحان نے فرنٹ ڈور کھولا تھا زویا کیلئے..

..روحا مسکراتے پیچھے جا بیٹھی

..زویا اپنا لہنگا سنبھالتی گاڑی میں بیٹھی

..آدھے گھنٹے کا سفر تہہ کرتے وہ حال پہنچے تھے

روحان کے بازو میں ہاتھ ڈالے وہ دونوں حال میں انٹر ہوئے تھے.. سب کی نظریں ان پہ اٹھی تھی وہ ہر ایک کی توجہ کا مرکز بنے تھے.. بلیک تھری پیس پینٹ کوٹ پہنے بالوں کو جیل سے اچھے سے سیٹ کئے پرنس چارمنگ ہی لگ رہا تھا زویا ڈیپ ریڈ لہنگا پہنے اپسرا ہی لگ رہی تھی..

وہ اسکے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے سہج سہج کر چل رہی تھی..

دونوں ایک ساتھ مکمل نظر آرہے تھے..

اسٹیج پہ پہنچتے سیما اور سفینہ دونوں نے انکی نظریں اتاری تھی...

www.novelsclubb.com

پیچھے روحا بھی چلتی آرہی تھی..

..زری کہاں رہ گئ"..سفینہ نے زرتاج کو ساتھ نا پا کر روحا سے پوچھا

چاچی وہ ابھی تیار نہیں ہوئی تھی اسلیے روحان بھائی ہمیں پہلے لے آئے"..روحا نے "
..جواب دیتے کہا

..بیٹا تھوڑا انتظار کر لیتے اسے ساتھ ہی لے آتے.."وہ پریشان ہوئیں

.. اسٹیج پہ دو صوفہ رکھے تھے ایک روحان اور زویا کیلیئے جبکہ دوسرا زرتاج اور ارحم کیلیئے

زویا اور روحان بیٹھ چکے تھے.. "آج تم بہت حسین پری لگ رہی ہو خیر منانا اپنی".. معنی خیزی سے اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتے روحان نے اسکی جان نکالی تھی قوس و قزح کے کئی رنگ بکھرے تھے اسکے چہرے پہ..

"چاچی آپ پریشان نا ہوں ابھی میں روحان بھائی سے کہتی ہوں وہ کسی کو بھیجتے ہیں لینے کیلیے".. سفینہ کو پریشان ہوتا دیکھ روحا نے انہیں تسلی دی..

"بھائی زری کو لینے بھیج دیں کسی کو".. روحان کے پاس آئی تھی روحا..

www.novelsclubb.com

"پلیز زارون کو بھیجئے گا".. زویا نے آہستہ سے کہا..

..ہاں میں کہتا ہوں"..روحان نے کہتے جیب سے فون نکالا تھا

ہاں کہاں ہو تم یہاں اسٹیج پہ آؤ"..زارون کو وہاں ناپا کر روحان نے اسے کال کی جو حال" ..کی بیک سائیڈ پہ کھانے کے انتظامات دیکھ رہا تھا

..ہاں کیا ہوا" سٹیج پہ آتے زارون بولا تھا ایک نظر زویا پہ ڈالتا روحان کی طرف متوجہ ہوا"

" ..روحان اسے سائیڈ پہ لے آیا.."زارون وہ زری کو تو لے آؤ پارلر سے

www.novelsclubb.com

..واٹ روحان تم اسے ساتھ کیوں نہیں لائے میں نہیں جا سکتا"..عمار کو بھیج دیتا ہوں"

..زارون زری کو تم ہی لاؤ گے.. جاؤ ابھی"..روحان نے آرڈر دینے والے انداز میں کہا"

..کیا مصیبت ہے جا رہا ہوں" کوفت سے کہتے حال سے باہر نکلا تھا"

...

جلدی کرو سب..اب اس دلہے کو بھی کمرے سے باہر نکالے کوئی"..ارحم باہر" آؤ"..صائمہ گھر کے بیچوں بیچ کھڑی سب پہ چلا رہی تھی..تب عقب سے عقیلہ پھپھو نکلتی ہوئی آئی..

.."آئے ہائے صائمہ کیوں اتنا شور برپا کیا ہوا ہے"

www.novelsclubb.com

آپا آپ بجائے میرا ہاتھ بٹانے کے مجھے ہی ٹوکے جا رہی ہیں اور ایک تو آپکی بہو بھی کسی "
" .. کام کی نہیں ہے.. محال ہے کہ کوئی ہاتھ ہلا لے

.."اس نے کبھی گھر نہیں ہاتھ ہلایا تو یہاں کیا کرے گی"

.."امی اب کر تو رہی ہوں کام منارو رہا ہے اسکی تیاری کروں یا خود کی"

" .. آپ کو تو بس موقع چاہیے مجھے تانے مارنے کا"

.. پیچھے سے آتی مہک نے سنا تو جھٹ سے بول پڑی.. ٹسوے بہاتی اندر کو بھاگی

افف اب اسد کو لگائے گی شکایتیں پیچھے سے اور وہ نکما ماں پہ ہی چڑ دوڑے گا" وہ بھی" .. بڑبڑاتی نکل گئی

افف جیسے خود چتر ویسی بہو بھی چلتر "صائمہ کوفت سے کہتی خود ارحم کی کمرے کی" .. طرف بڑھی

ارحم نے پہلے اپنے آپ کو آئینہ میں دیکھا جو بلیک شیروانی پہنے ہوئے تھا پھر پورے کمرے پہ تفصیلی جائزہ لیا.. پورا کمرہ گلاب کی پتیوں سے مہک رہا تھا.. خوبصورت نئے ڈیزائن کا فرنیچر آیا تھا زرتاج کے جہیز کا جس نے کمرے میں چار چاند لگا دیئے تھے.. اور اوپر سے .. ارحم نے بہت خوبصورت پھولوں سے جو سجاوٹ کی تھی کمرے کی

www.novelsclubb.com

تو فائنلی تم آج مسز زرتاج ارحم بن کر اس کمرے میں آؤ گی دو مہینے جو تم نے مجھ غریب پہ " ستم ڈھائے ہیں آج اسکا سود سمیت بدلہ لوں گا تم سے اور کل سے الگ تنگ کیا ہوا ہے نا .."کال اٹھائی نا کسی مسیج کا رپلائے یہ سب تم پہ بھاری پڑنے والا ہے

..ارحم..ارحم.."صائمہ زور سے دروازہ بجاتی بولی تھی"

تو وہ اپنی خوابگاہ سے باہر آیا اور دروازہ کھولا..ارحم جلدی کرو..نو تو ہمیں یہیں بج جانے ..ہیں..جلدی کرو"وہ سیخ پا ہوئی

www.novelsclubb.com

.."ریلیکس ماما میں تیار ہوں..چلتے ہیں"

...

" ..ماشاللہ مس زرتاج آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں دلہا تو آج آپ پہ فدا ہی ہو جائے گا"

زرتاج جو تیار شیشہ کے سامنے کھڑی خود کو دیکھتے ہی رہ گئی تھی... شاکنگ پنک لہنگا جس" پہ گولڈ کا کام ہوا تھا اسکی گوری رنگت پہ بہت جچ رہا تھا.. ساتھ کی گولڈ جیولری پہنے حنائی ہاتھوں میں میچنگ کی پہنی گئی چوڑیاں..اس پہ بیوٹیشن کا خوبصورتی سے کیا گیا میک اپ ..اس پہ چار چاند لگا رہا تھا..اس کے موبائل کی میسج ٹون بجی.. میسج کھولا تو ارحم کا تھا

جان جی آج آپ کی جان میری ایک نہیں چلے گی آپکی تیار رکھنا خود میرے لئے.. ورنہ" " ..زبردستی پہ بھی اتر آؤ گا

www.novelsclubb.com

..اسکے گلابی ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے بڑا ہی ڈھیٹ ثابت ہوا تھا وہ

کچھ ہی دیر میں ایک لڑکی آئی اسے بلانے.. "مس آپ کو کوئی باہر بلا رہا ہے زارون نام بتایا ہے.. "

"..جی مجھے ہی لینے آئے ہیں".. کہتی باہر نکلی

زارون دوسری طرف منہ کئے کھڑا تھا.. وہ اپنا لہنگا سنبھالتی چھن چھن کرتی اسکی قریب آئی اور اسے آواز دی زارون

.. زارون پلٹا تو پلک جھپکنا ہی بھول گیا.. وہ اس قدر حسین لگ رہی تھی

زارون چلو دیر ہو رہی ہے.. "اسکے بولنے پہ وہ حوش میں آیا تب تک زرتاج گاڑی میں بیٹھ چکی تھی.. اور اسنے فرنٹ سیٹ سنبھالتے گاڑی اسٹارٹ کی..

...

بارات آنے کا حال میں شور مچا..

بلیک شیروانی میں ملبوس ارحم بڑے ہی خوش انداز میں چلتا ہوا اسٹیج کی جانب بڑھ رہا تھا.. صائمہ اور اسکی بیٹی اور بلقیس پھپھو بھی اپنی بہو بیٹے کے ساتھ ارحم کے ہمراہ ہی چلتی آ رہی تھی اسٹیج پہ پہنچتے ہی ارحم روحان کے بغل گیر ہوا پھر عالم صاحب اور سیما اور سفینہ سے پیار لیا..

روحان اور ارحم کی یہ پہلی ملاقات تھی..

...

www.novelsclubb.com

..گاڑی میں مکمل خاموشی تھی..وہ سامنے اسکرین پہ نظریں جمائی بیٹھی تھی

..اس خاموشی کا زارون نے توڑا

" ..زری"

..زرتاج نے سر موڑ کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

..سوری"..وہ سامنے دیکھتا بولا"

" ..کیا مطلب..سوری کیوں بول رہے ہو"

آج تک میں نے تمہیں بہت تنگ کیا ہے یقیناً تمہارا دل بھی دکھایا ہو گا... تم مجھے اپنا دشمن ہی سمجھتی ہو گی.. مگر یقین جانوں میرا ارادہ صرف تمہیں تنگ کرنا ہوتا ہے"..مجھے تم سکون میں اچھی نہیں لگتی..اس سب کیلئے سوری"..وہ ایک نظر اس پہ ڈالتا تو سامنے فوکس کئے گاڑی چلا رہا تھا..

چلو تمہیں معاف کیا کیا یاد کرو گے"..وہ بھی بڑے دل کا مظاہرہ کرتی بولی..

تم خوش ہو اس شادی سے.."اچانک سے سوال کیا"

www.novelsclubb.com

پتا نہیں ویسے ہے تو کارٹون"..مزاق اڑانے والے انداز میں بولی..

.."افف لڑکی اپنے ہونے والے شوہر کو کارٹون بتا رہی ہو"

..ہاں تو" دونوں ہنس دیے"

" .. تمہیں شائنہ کیسی لگتی ہے "

"..دماغ خراب کر دیا ہے میرا کل سے اس لڑکی نے.. چڑیل لگتی ہے"

www.novelsclubb.com

...ہاہاہا..دونوں کا قہقہہ گونجا تھا گاڑی میں

..آآآہ زارون.. کیسے گاڑی چلارہے.. زرتاج گھبرائی

..ایک دم لڑکھڑا گئی.. زارون نے جلدی سے بریک لگائی

..لگتاہے ٹائر پنکچر ہو گیا.. "کہتے ہی گاڑی سے اتر کر ٹائر کا جائزہ لیا"

ٹائر چینج کرنا پڑے گا".. زارون نے گاڑی سے اتر کر ٹائر کا جائزہ لیا گاڑی کی ونڈو پہ آ کے "
..زرتاج سے بولا

..زارون دیر لگ جائے گی".. اس پاس دوڑتی گاڑیوں کو دیکھتی زرتاج پریشانی سے بولی"

www.novelsclubb.com

زری پریشان نا ہو بس تھوڑا سا ٹائم لگے گا'.. دور اسے چھوٹی سی مکینک کی دکان نظر "
" ..آئی.. "وہ پاس ہی مکینک والا ہے بس دس منٹ کا کام ہے.. تم بیٹھو میں آتا ہوں

..زارون پلیز جلدی آنا".. پیچھے سے آواز لگائی تھی اس نے"

..

تھوڑی ہی دیر میں وہ ساتھ لڑکا لے آیا اور اس نے جلدی ہی ٹائر چینج کر دیا. ساتھ ہی زارون کا فون بج اٹھا"ہاں بس آرہے ہیں راستہ میں ہیں ٹائر پنکچر ہو گیا تھا بس ابھی ٹھیک کروایا ہے اوکے.. " کہتے کال کٹ کرتے زارون نے گاڑی میں بیٹھتے گاڑی اسٹارٹ کی

...

..روحان نے کال کاٹتے پاس کھڑی سفینہ کو تسلی دیتے بولا

www.novelsclubb.com

چاچی ٹینشن نا لے راستہ میں ہیں گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا تھا بس تھوڑی دیر میں پہنچ جائیں گے.." "

.."روحان تم تھوڑا انتظار کر لیتے اسے ساتھ ہی لے آتے"

..سفینہ نے فکر مند ہوتے کہا..پتا نہیں کیوں انکا دل گھبرا رہا تھا

" ..سوری چاچی بس سمجھ نہیں آیا اس وقت"

آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا بارات آئی کو وہ بار بار پوچھے جا رہے تھے دلہن کے بارے میں

...

..آدھا گھنٹا اور سرک گیا تھا زرتاج اور زارون ابھی تک نہیں پہنچے تھے

www.novelsclubb.com

..صائمہ نے پھر سفینہ سے پوچھ لیا

ارے بہن اب تو پورا گھنٹہ ہو گیا ہے ہمیں آئے ہوئے اور آپکی بیٹی ابھی تک پارلر سے نہیں آئی..

بس وہ آرہے ہیں گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا تھا اس میں ٹائم لگ گیا".. سفینہ خود کو سنبھالتے" مشکل سے جواب دیا.. ساڑھے دس بج چکے تھے..

زویا نے روحا سے پوچھا..

" ..زری نہیں پہنچی ابھی تک"

www.novelsclubb.com

نہیں"..اس نے بھی پریشانی سے سر نا میں ہلایا"..

وقت گزرتا جا رہا تھا..

عالم صاحب اور روحان ایک سائیڈ پہ کھڑے تھے.."روحان زارون کال کیوں نہیں اٹھا رہا کہاں رہ گیا ہے بچی بھی اسکے ساتھ ہے.. "

"ڈیڈ مجھے بھی ٹینشن ہو رہی ہے اس سے بات کی پہلے تو کال جا رہی تھی مگر اب تو نمبر بند جا رہا ہے"..

"اب کیا کریں لوگ عجیب سی نظروں سے دیکھ رہے ہیں کیا جواب دیں لوگوں اب".. وہ پریشان ہوتے بولی..

www.novelsclubb.com

ڈیڈ آپ پریشان نا ہوں یہ وقت حوش سے کام لینے کا ہے آپ عمار کو اور اسکے ساتھ کچھ "
لڑکوں کو بھیجیں انہیں ڈھونڈنے کیلیئے شاید اللہ نا کرے انہیں کوئی حادثہ ناپیش آگیا ہو..
" ..میں گیا تو لوگوں کو شک ہو گا کچھ گڑ بڑ ہے

زویا اسٹیج پہ بیٹھی الگ ٹینشن میں تھی.. سفینہ بھی الگ پریشان تھی کئی وسوسے آرہے تھے
..ذہن میں

ارحم کب کا بیٹھا تھا اب اسکے صبر کا بھی پیمانہ لبریز ہو رہا تھا کب سے خود پہ کنٹرول کئے بیٹھا
.. تھا.. زرتاج کو کال لگا رہا تھا مگر اسکا نمبر آف جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

..اماں مجھے تو کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے".. مہک اپنی ساس سے بولی"

لگ تو مجھے بھی رہا ہے دال میں ضرور کچھ کالا ہے..ابھی تک لڑکی نہیں پہنچی حال میں دو" ..گھٹنے ہو گئے"..ارحم کی پھپھو عقیلہ بھی ابھی اپنے تیئں اندازہ لگاتے بولی

.."ارے اماں مجھے تو پوری دال ہی کالی لگ رہی ہے"

مجھے تو لگتا ہے لڑکی جو اسکا کزن لینے گیا تھا نا اسے وہ بھی غائب ہے"..لڑکی ہاتھ کر گئی" ہے انکے ساتھ انکے چہرہ ہی نظر آرہے ہیں کیسے گھبرائے ہوئے پھر رہے ہیں"مہک نے بھی جلتی پہ تیل کا کام کیا تھا..پاس بیٹھی ہوئی صائمہ اور اسکی بیٹی جوان دونوں کی باتیں سن رہی تھی..

www.novelsclubb.com

..ارحم دیکھ رہے ہو کیا چل رہا ہے"..صائمہ ارحم سے بولی جو لب بھینچے سن رہا تھا"

.ماما پلیز آپ پوچھیں ان سے زرتاج کہاں ہے.."وہ بھی غصہ کا بھرا بیٹھا تھا"

سفینہ بہن آپ سچ سچ بتائیں کہاں ہے آپ کی بیٹی..آپ نے شادی سے پہلے اسکی مرضی" .. بھی پوچھی تھی کہ نہیں"..صائمہ سفینہ سے پوچھتی سیخ پا ہوئیں

بہن ہم خود پریشان ہیں ایسی کوئی بات نہیں..ڈر لگ رہا ہے کوئی حادثہ ناپیش آگیا ہو.." ..بس دعا کریں میری بچی صحیح سلامت ہو"..سفینہ نے آنسو بہنے لگے

آپ ایسی باتیں کر کے اپنی بیٹی کے کارناموں پہ پردہ نہیں ڈال سکتی"..عقیلہ پھپھو" ..بولی

..دیکھیں ہمیں اپنی بچوں پہ پورا بھروسہ ہے"..اب کہ سیما بولی"

..وقت گزرتا جارہا تھا اور لوگوں کی چہ گوئیاں بڑھنے لگی تھی

آپ لوگ بتاتے کیوں نہیں آپکی بیٹی کہاں ہے..یا پھر ہم جائیں.."اب کہ صائمہ اونچی"
..آواز میں بولی تھی

..عالم صاحب تیزی فاصلہ تہہ کرتے ان تک پہنچے

" ..دیکھیں بہن ہم ڈھونڈ رہے ہیں انشاءاللہ مل جائے گی"

بھائی صاحب آپ لوگ مان کیوں نہیں لیتے آپ کی بھتیجی آپ کے بیٹے کے ساتھ آپکی" ..ناک کے نیچے سے نکل چکی ہے"..صائمہ کی آواز قدرے بلند تھی

..عالم صاحب کو اپنا دل مٹھی میں جکڑتا ہوا محسوس ہوا

..دیکھیں آپ بے وجہ الزام لگا رہی ہیں"روحان آگے بڑھا اپنے غصہ کو قابو کرتا بولا"

تم ابھی بھی الزام کہہ رہے ہو مسٹر روحان کہاں ہے تمہارا بھائی"..اب کے ارحم آگے" ..بڑھا اپنی ماں کے برابر کھڑا ہوا بولا

www.novelsclubb.com

مگر ہم آج خالی ہاتھ واپس نہیں جائیں گے"..صائمہ کہتی انہیں چونکا گئی..چونک تو ارحم" ..بھی گیا

..کیا مطلب ہے آپکا"سیما بولی"

مطلب یہ کہ زرتاج ناصیح اپنی چھوٹی بیٹی کا نکاح دے دیں ارحم کیلئے"..صائمہ نے"
..تنقیدی نگاہ ڈالی روحا پہ
..سب کے سب شاک ہوئے تھے

روحا کے تو پیروں تلے زمین نکلی تھی..ارحم کے بارے میں تو خواب میں بھی تصور نہیں
..کرسکتی تھی

www.novelsclubb.com

..ارحم بھی چونک کر اپنی ماں کی طرف متوجہ ہوا جو عقیلہ کی پڑھائی ہوئی پٹی پڑ رہی تھی

عقیلہ اور مہک نے ایک دوسرے کی طرف مسکراتے دیکھا جنکی لگائی چنگاری کام آرہی تھی ..

اگر آپ لوگوں نے جانا ہے نا تو شوق سے جائیں..اب ہم آپ کے ساتھ کوئی تعلق بھی" نہیں رکھنا چاہتے "روحان طیش میں آتے بولا تھا ..

" ..اب ہم یہاں ایک منٹ بھی نہیں رکے گے چلو ارحم "

..صائمہ ارحم کا بازو پکڑے اسے کھینچتے ہوئے باہر نکل گئی اور ارحم انکے ساتھ گھسیٹا چلا گیا

.. سفینہ تو صدمہ کی ماری بت بنی بیٹھی تھی..انکی بیٹی کی بارات واپس چلی گئی

اور دیکھتے ہی آدھے لوگ بھی حال سے نکلتے جارہے تھے ہر ایک کی زبان پہ الگ الگ جملہ تھے..

..دونوں ہی غائب ہے...ہاں ڈھائی گھنٹے بارات انتظار کرتی رہی

..بس اللہ بیٹی دے تو نیک دے.. ورنہ ایسی بیٹی کو تو پیدا ہوتے ہی مار دینا چاہیے

شائنہ بھی بے چین سی ہو گئی سارے حالات وہ خاموشی سے دیکھ رہی تھی.. شینا بھی اپنی بہن کے ساتھ کھڑی تھی..

..زویا نے اپنی ماں کو گلے لگایا ہوا تھا.. روحا اور ارم الگ پریشان کھڑی تھیں

عالم صاحب کرسی پہ ڈھہ گئے تھے کسی ہارے ہوئے انسان کی طرح افسردہ سے بیٹھے تھے..

" .. جانے کہاں تربیت میں کمی رہ گئی تھی جو آج یہ دن دکھانا تھا"

ڈیڈ آپ ایسا مت کہیں پلیز میں جا کر ڈھونڈتا ہوں انہیں.. "روحان نے انکے کاندھے پہ" ہاتھ رکھتے تسلی دی

.. عمار بھی آگیا تھا

" .. روحان بھائی ہم بیوٹی پارلر بھی گئے وہاں سے تو وہ لوگ نو بجے ہی نکل گئے تھے"

.. ابھی اتنا کہا ہی تھا کہ ایمبولینس حال کے داخلی دروازے پہ رکی

..سب نے چونک کر باہر دیکھا سیما نے دل پہ ہاتھ رکھا تھا

".. ہائے اللہ میرا بیٹا"

..زرتاج".. سفینہ کے منہ سے نکلا"

..سب اپنی جگہ منجمد ہو گئے آگے بڑھنے کی جسارت نا ہوئی

زارون صحیح سلامت ایمبولینس سے باہر نکلا سب کی جان میں جان آئی اب زرتاج کا خیال

..زہنوں میں آیا

www.novelsclubb.com

..زارون نے ہاتھ بڑھا کر زرتاج کو باہر نکالا

..سب نے شکر کا کلمہ پڑھا دونوں صحیح سلامت تھے

زارون زرتاج کا ایک ہاتھ پکڑے دوسرے ہاتھ سے اسے سہارا دیا زرتاج بمشکل چل پا رہی تھی لڑکھڑا کر چل رہی تھی..

یہ کیا ہوا زارون "روحان نے زرتاج کو کاندھے سے سہارا دیا دونوں کے حلیہ بکھرے" ہوئے چہروں پہ تکلیف کے آثار واضح تھے..

زارون کے چہرے پہ اسٹیچز لگے ہوئے تھے سر پہ بھی پٹی بندھی اور ہاتھ میں بھی پٹی بندھی تھی..

..زرتاج کے ماتھے پہ بینڈج لگی تھی..اور کلائیوں میں چوڑیوں کے زخم تھے

زرتاج کو روحا اور ارم نے سنبھالا اسے لئے سفینہ کے پاس آئی جس نے اسے گلے سے لگا لیا..

ڈیڈ ہمارا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا"..وہ عالم صاحب کے سامنے آتا بولا جبکہ عالم صاحب سٹل" ویسے ہی بیٹھے تھے..

..اور وہ اپنے ساتھ گزری روداد سنانے لگا

www.novelsclubb.com

زارون نے ٹائر چینج کروانے کے بعد زارون نے گاڑی تیز چلائی کیونکہ وہ جلدی میرج حال پہنچنا چاہتا تھا..

..زارون آہستہ چلاؤ گاڑی..زرتاج نے تیز ہوتی سپیڈ سے گھبراتے کہا

..زارون نے اسکی جانب دیکھا ہی تھا کہ زرتاج چلا اٹھی

.."زارون سامنے دیکھو"

سامنے چھوٹا بچا دوڑتا سڑک کے عین درمیان میں پہنچ گیا تھا..اسے بچانے کیلئے زارون نے ٹرن لے لیا گاڑی تیز تھی اس سے سنبھل نا سکی اور گاڑی فٹ پاتھ پہ چڑھتی ہوئی دیوار کے ساتھ جا ٹکرائی..زرتاج دروازہ کھلتے ہی نیچے جا گری اور سر سید ھا زمین کے ساتھ لگتے بے ہوش ہو گئی..زارون کا سر اسٹئیرنگ سے جا ٹکرایا اور گاڑی کا شیشہ ٹوٹ کر ..اس کے چہرہ پہ جگہ جگہ پیوست ہوا..اور وہ بے ہوش ہو گیا

www.novelsclubb.com

آس پاس کے لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے قریب آدھے گھنٹے تک وہ وہیں پڑے رہے زارون کو آہستہ آہستہ ہوش آنے لگا تب تک ایمبولینس آگئی تھی اور انہیں اٹھا کر ایمبولینس میں ڈال اسپتال پہنچے جہاں انہیں ٹریٹمنٹ دیا جا رہا تھا ..

زارون اب مکمل ہوش میں تھا مگر زرتاج ابھی بھی بے ہوش تھی ڈاکٹر کے مطابق پریشانی والی کوئی بات نہیں تھی چوٹیں زیادہ نہیں لگی سر پہ چوٹ لگی ہے مگر زیادہ گہری نہیں تھی ..زرتاج ایک گھنٹے بعد ہوش میں آئی..آنکھیں کھولے وہ آس پاس کے ماحول کو دیکھ ..سوچنے لگی دھیرے دھیرے سب یاد آنے لگا اچانک اٹھ بیٹھی

www.novelsclubb.com

..زری.. تم ٹھیک ہو"..زارون اسکے اٹھتے ہی پاس آیا

..زارون یہ میں کہاں ہوں"..مارے گھبراہٹ کے زارون سے بولی

"..زرتاج ہمارا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

" .. تھینک گاڈ تمہیں ہوش آیا

زارون تم نے بتایا گھر والوں کو بتایا ہمارا سب انتظار کر رہے ہوں گے.."وہ فکر مندی"
..سے بولی

" .. نہیں زری میں نہیں بتا پایا میرا فون تو گاڑی میں ہی رہ گیا تھا

" .. چلو ہم چلیں

www.novelsclubb.com

ہاں..ہاں زارون جلدی چلو"..زرتاج نے فورن سے قدم نیچے رکھے چلنے کیلئے گھٹنے میں ..ٹیس سی اٹھی وہ کراہ کر رہ گئی

" ..زرتاج سنبھل کر

..پھر وہ ہسپتال سے باہر نکل ایمبولینس کے ذریعے یہاں پہنچے

..ہر طرف گہرہ خاموشی چھائی تھی..زارون ارد گرد نظر گھمائی پھر خالی اسٹیج کو دیکھا

www.novelsclubb.com

بارات تو آگئی تھی نا.. کہاں ہے سب" حال میں بھی اکادکا لوگ ہی لوگ زارون نے ..پوچھا

"بارات واپس چلی گئی".. عالم صاحب صدمہ سے بولے..

"مگر کیوں آپ لوگوں نے روکا کیوں نہیں".. زارون بے یقینی سے بولا...

تم دونوں تین گھنٹے سے غائب تھے.. سب سمجھنے لگے کے تم دونوں بھاگ گئے ہو.. اور وہ لوگ چلے گئے.. "

"کیوں روحان تم نے انہیں روکا کیوں نہیں انہیں یقین دلانا تھا ہم ایسے نہیں ہے.. کیا؟ کیا آپ لوگوں کو بھی ہم پہ شک تھا".. زارون صدمہ سے بول رہا تھا..

زارون کے الفاظ زرتاج کے کانوں میں پڑ رہے جیسے کوئی کوڑے برسا رہا ہو..اپنے کردار ..پہ بات آئی تھی..آنسو بن توڑ کر بہت نکلے تھے..زویا نے اسے گلے لگایا تھا ..سفینہ کی بھی صدمہ سے بری حالت تھی

..یقین تھا تم پہ زاروں مگر"..روحان کے الفاظ جیسے اسکا ساتھ چھوڑ رہے تھے"

..زاروں سر پکڑ کر کرسی پہ بیٹھ گیا

میری بیٹی کا گھر بسنے سے پہلے ہی اجڑ گیا کیا منہ دکھائیں گے دنیا والوں کو بے قصور ہوتے ہوئے بھی میری بیٹی مجرم کہلائے گی..آج اسکا دامن داغدار ہو گیا"..سفینہ دہائیاں دینے ..لگے مارے غم کے..سیما نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھا تھا..غمزدہ تو وہ بھی ہوئی

عالم تمہیں جو بھی فیصلہ کرنا ہے ابھی کرنا ہے.. یہاں آدھے سے زیادہ لوگ جا چکے "
ہیں.. کون یقین دلائے گا اس بے حس دنیا کو.. گھر کی بات گھر ہی رہ جائے تو اچھا ہے"..
عالم صاحب کے پرانے دوست اسکے ساتھ کھڑے تھے.. اور دور اندیشی سے بات سمجھا
رہے تھے اس مشکل وقت میں وہ انکے ساتھ کھڑے تھے..

کیا کروں میں ظفر" وہ بے بسی سے بولے تھے"..

اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بیٹے زارون سے کردوا بھی.. آگے تمہاری مرضی".. عالم کے"
دوست نے کہا..

www.novelsclubb.com

بس عالم صاحب فیصلہ لیتے کھڑے ہوئے"... وہ سوچ چکے تھے اب انہیں کیا کرنا"
ہے..

" .. سفینہ بہن تم فکر نا کرو زرتاج کا نکاح آج ہو گا اور ابھی ہو گا"

.. سفینہ سمیت سب عالم صاحب کی طرف متوجہ ہوئے

زرتاج کا نکاح آج ابھی ہو گا.. میں اپنے بیٹے زارون سے زرتاج کے نکاح کا اعلان کرتا" .. ہوں".. وہ بڑے جوش سے بولے ہر ایک کے کان تک انکی آواز پہنچی

شائنہ نے بے یقینی سے اپنی ماں کو دیکھا شینا نے اپنے شوہر فیاض سے کہا" یہ بھائی صاحب " .. کیا کر رہے ہیں فیاض روکے انہیں

..وہ ٹھیک کر رہے ہیں "فیاض نے الٹا شینا کو ہی ٹوکا"

عالم صاحب میں آپکے فیصلہ میں آپکے ساتھ ہوں میری بیٹی ابھی بھی اچھے رشتہ مل "
.."جائیں گے مگر وہ بچی کو نہیں جس کی بارات واپس چلی گئی

..وہ زرتاج کی طرف دیکھتے بولے

.."سیما نے اعتراض کرنا چاہا.. "عالم یہ آپ کیا کر رہے ہیں

..عالم صاحب نے ایک نا سنی انکی

www.novelsclubb.com

زارون کیا تمہیں اعتراض ہے میرے فیصلہ سے اگر ہے تو بتا دو.. میں تمہیں مجبور نہیں "
کروں گا.. "وہ دو ٹوک انداز میں بولے

زارون کشمکش میں مبتلا ہو گیا ایک طرف باپ تھا جس کی وہ نافرمانی نہیں کر سکتا تھا دوسری طرف زرتاج کے ساتھ نکاح کرنا اس کیلیے کسی صدمہ سے کم نہیں تھا..

"ڈیڈ آپ فیصلہ کر ہی چکے ہیں تو.. مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے".. یہ بات اس نے دل پہ پتھر رکھ کر کہی تھی..

وہ اپنے باپ کا جھکا ہوا سر نہیں دیکھ سکتا تھا..

"ماما پلیز"..

www.novelsclubb.com

زرتاج نے اپنی ماں کو رحم طلب نظروں سے دیکھا..

زری یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ کچھ مت کہنا ابھی.. کرلو یہ نکاح"..وہ اسکے سامنے "
..ہاتھ جوڑتی بولی

زرتاج سر جھکا گئی..اپنے آپکو مجبور اور بے بس تصور کرنے لگی..یہ تو اسنے کبھی سوچا ہی
..نہیں تھا

..فیاض اپنی بیوی اور بیٹی شینا اور شائنہ کو لے جا چکے تھے

..نیا نکاح نامہ تیار کروایا گیا"

..زارون اور زرتاج کو صوفہ پہ ساتھ بٹھایا گیا اور نکاح پڑھانا شروع کیا گیا

زرتاج اکرم ملک بنت اکرم یوسف ملک ..آپکا نکاح زارون عالم ملک ولد عالم یوسف کے " ساتھ بیس لاکھ حق مہر سکہ رائج وقت کیا آپکو نکاح قبول ہے"..

..ماحول میں خاموشی چھائی تھی زرتاج خاموش تھی

..مولوی صاحب نے پھر سے الفاظ دہرائے تو سفینہ نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھا تھا

..اسکے منہ بڑی مشکل الفاظ ادا ہوئے

"..قبول ہے"

" ..قبول ہے"

قبول ہے"..اور اپنی تمام زندگی اس انسان.کے ساتھ کردی جس سے وہ ہمیشہ چڑ کھاتی تھی.. جس نے اسکی زندگی کا سکون تباہ کرر کھا تھا ..

..یہی ایجاب و قبول زارون کے ساتھ ہوا

..دونوں سپاٹ چہرہ لئے بیٹھے تھے ہر جذبات سے عاری تھے

وہاں اس وقت سب اپنے ہی لوگ تھے کچھ لوگ باہر کے بھی تھے جن میں ایک فیملی ارحم کی طرف سے بھی تھی وہ لوگ واپس نہیں گئے تھے وہ تھے ارحم کا کزن اور اسکی وائف تھے.. نکاح کے بعد وہ لوگ بھی نکل گئے ارحم کے گھر کی طرف تاکہ اسے حقیقت بتا سکے..

www.novelsclubb.com

..وہ سب بھی اب گھر کی طرف روانہ ہوئے

#بےپرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر40

..ارحم کی ماں صائمہ اپنا سر پکڑے بیٹھی تھی

میرے بیٹے کی خوشیوں کو تو نظر ہی لگ گئی کتنا خوش تھا میرا بچہ پچھ نارہے اس زرتاج کا کبھی خوش نہیں رہے گی وہ"..صائمہ روتی جارہی تھی اور دہائیاں دی جارہی تھی

...

کیا چلا جاتا اگر چھوٹی کا نکاح دے دیتے انکی بھی عزت رہ جاتی اور ہماری بھی"..عقیلہ پھپھو بولی..

www.novelsclubb.com

..""مجھے تو شروع سے ہی وہ لڑکی چتر لگی تھی

..ارحم آتے ساتھ ہی کمرے میں بند ہو گیا تھا

پھولوں سے مہکتے کمرے کو پل میں تہس نہس کر دیا تھا.. "تم نے ٹھیک نہیں کیا میرے ساتھ کتنا چاہا تھا تمہیں میں نے لہو رنگ آنکھیں ہو رہی تھی پل سے سارے خواب ٹوٹ کر چکنا چور ہو گا اسکے

.. "

ارحم کا کزن اور اسکی بیوی نکاح کے بعد سیدھا یہاں ارحم کے گھر پہنچے تھے

..

خالہ ارحم کہاں ہے "آتے ساتھ ہی ارحم کا پوچھا

www.novelsclubb.com

.. ..

.. تم لوگ کہاں تھے اب تک انہیں دیکھتی "عقیلہ بولی

ارحم کمرے میں بند ہے بچارہ کتنا پسند کرتا تھا اس دھوکہ باز لڑکی کو

"..

..کامران نے ارحم کو آواز لگانی شروع کر دی

ارحم..ارحم.. باہر آؤ..وہ چلا رہا تھا

..

اسکی آواز ارحم کے کانوں میں پڑی جو زمین پہ سوگوار بیٹھا تھا..مرے مرے قدموں سے کمرے سے

باہر نکل کر آیا

..واہ ارحم واہ یہ پیار ہے تمہارا"..وہ تالی بجاتا بولا

پیار کرتے تھے تو اعتبار بھی کرنا چاہیے تھا اب اسکی بیوی بولی

..

کیا کہنا چاہ رہے ہو تم لوگ"..صائمہ بولی

..زرتاج کہیں نہیں بھاگی تھی اپنے کزن کے ساتھ

ہم ابھی میرج لان سے ہی آرہے ہیں

..

کہیں نا کہیں مجھے وہ لوگ سچے لگ رہے تھے اس لئے اصل حقائق جاننے کیلے ہم وہیں رہے.. تم لوگوں کے نکلنے کے ٹھیک دس پندرہ منٹ بعد وہ دونوں آئے تھے

ان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا انکے زخم بتا رہے تھے وہ سچے تھے..اسکا کزن بولتا جارہا تھا اور سب چپ سادھے کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

اور آپ لوگ بنا سچ جانے بنا تحقیق کئے تہمت لگائے گئے الزامات لگائے نا اسکی ماں کا لحاظ کیا وہ بچاری کس اذیت میں تھی..اسکی بیوی نے انہیں آئنہ دکھایا"..تو صائمہ سر جھکا گئی شرمندگی سے وہ عقیلہ کی باتوں میں آگئی

..

ارحم کے سر پہ تو جیسے پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا اسنے اپنے ہی ہاتھوں سے سب تباہ کر دیا

..

ماما ہم ابھی جاتے ہیں انکے گھر ان سے زرتاج سے سب سے معافی مانگتے ہیں اور زرتاج کو گھر لے آتے ہیں "ایک آس جاگی تھی ارحم کے دل میں مگر کامران کی اگلی بات نے جیسے اسے آسمان سے لا کر زمین پہ پٹخ دیا ہو..

"ا"اسکا کوئی فائدہ نہیں ارحم معافی تو شاید تمہیں مل جائے "مگر زرتاج نہیں

www.novelsclubb.com

..

..""ان لوگوں نے گھر کی عزت بچانے کی خاطر زرتاج اور زارون کا نکاح کا پڑھا دیا ہے

ارحم سر پکڑ کر زمین پہ بیٹھتا چلا گیا

..

کامران اور اسکی بیوی چلے گئے

..

.."بیٹے صبر رکھو اب کچھ نہیں ہو سکتا صائمہ نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

تو وہ انکا ہاتھ جھٹکتا وہاں سے چلا گیا

..

صائمہ ادھر ادھر دیکھا تو عقیلہ اور اسکی بہو غائب تھی"..انہیں شدید شرمندگی محسوس ہو رہی تھی کیسے آگئی وہ عقیلہ کی باتوں میں

امی آپکو پھپھو کی باتوں میں نہیں آنا چاہیئے تھا..اسکی بیٹی پاس کھڑی افسردگی سے کہہ رہی تھی..

....

وہ لوگ گھر پہنچے تھے

..

گھر پہنچتے ہی عالم صاحب نے ایک اور نیا حکم نامہ جاری کر دیا تھا.. جو زارون اور زرتاج پہ قہر بن کہ ٹوٹا

..

یہ ایک اور صدمہ تھا انکے لئے

www.novelsclubb.com

..

آج زویا کے ساتھ زرتاج کی بھی رخصتی تھی لہذا

"زرتاج کو زارون کے کمرے میں پہنچا دو

"..

زارون یہ بات سنتے ہی وہاں سے نکل گیا.. آپ سب لوگ بھی جا کر آرام کریں اور روحان تم میری بات سن کر جانا

"..

..روحا ارم اور زویا زرتاج کو لئے سیڑھیاں چڑھ گئ

بھائی صاحب آج ہی رخصتی کچھ دن رک جاتے بچے شاک میں ہیں اس وقت.". شاہانہ نے کہا

www.novelsclubb.com

..

..سیما چل دی کمرے میں سخت ناراض تھی وہ آج

بچے ساتھ رہیں گے تو ایک دوسرے کے قریب آئیں گے.. جانیں گے.. دوریاں مزید دوریاں پیدا کردیں گی اس لئے میں نے اسی میں مصلحت سمجھی".. وہ اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہوئے

..

تو وہ دونوں زرتاج کے پاس چل دیں اسے کچھ مت دے سکیں

..

روحان سارے حالات تمہارے سامنے ہیں کس مجبوری کے تحت میں نے یہ قدم اٹھایا ہے".. عالم صاحب روحان سے بولے

..

www.novelsclubb.com

ڈیڈ آپکو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا دونوں کے ساتھ زیادتی ہے".. روحان کو زاروں کیلئے برا لگ رہا تھا

روحان جو ہونا تھا سو وہ ہو چکا ہے لہٰذا تم زارون کو سمجھاؤ کے وہ زرتاج کو اپنا لے.. جتنا آج اسنے میرے فیصلہ تسلیم کر کے میری بات کا مان رکھا ہے ٹھیک ویسے ہی زری کے معاملے میں بھی ثابت قدم رہے"..زارون سمجھدار ہے پیار سے سمجھاؤ گے تو سمجھ جائے گا"..وہ ..اپنی بات کہہ کر چل دیے

..اور روحان زارون کی تلاش میں چل دیا

...🙈🙈🙈

زرتاج مردہ قدموں سے چلتی چپ چاپ زارون کے کمرے میں داخل ہوئی تھی

وہ تو اس کمرے کے قریب سے بھی نہیں گزرتی اور اس کمرے میں رہنے والے سے سخت ..چڑ تھی..دل چاہ رہا تھا الٹے پاؤں نکل جائے یہاں سے

www.novelsclubb.com

زرتاج کو بیڈ پہ صحیح سے بٹھایا..ارم اور روحا اسکے پاس کھڑی تھیں زویا اپنا لہنگا سنبھالی اسکے سامنے بیٹھی

..

ہر جذبات سے آری سنجیدہ چہرہ مٹا مٹا سا میک ماتھے پہ چوٹ کے نشان

..

زری پلیز سنبھالو خود کو"..زویا نے اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے کہا جو اس نے کھینچ لیا

..

..تبھی شہانا پھپھو اور اسکی ماں سفینہ کمرے میں آئی

زری بیٹا یہ سب قسمت کا لکھا تھا جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا"..اب تمہاری قسمت میں زارون" کا ساتھ ہی لکھا تھا اسلیے کہانی گھوم پھر کر زارون پہ آر کی"..تم اب ہمیشہ اس گھر میں رہو گی اپنی ماں کے سامنے..کتنی خوش قسمت ہو دونوں بہنیں کے وہی میکہ وہی سسرال'..

شہانا پھپھو نے اپنی طرف سے اسے سمجھانے کی بہترین کوشش کی..جو بے سود تھا..اسکا تو دل اپنی خوش قسمتی پہ ماتم کرنے کا چاہ رہا تھا

..

زری یہ جڑے میرے ہاتھ معاف کر دو اپنی ماں کو"..وہ رو پڑی تھی

..

ماما اب اور کیا چاہتی ہیں آپ..مان تو لی آپکی بات آگے بھی وہی کروں گی جو آپ بولیں گی"..وہ اذیت سے بولی

مجھے یقین ہے تم ہمارے حالات اور باتوں کو سمجھ رہی ہو اپنی مجبور ماں کو مزید مجبور نہیں ہونے دو گی"..الفاظ تھے یا کوڑے جو پھپھو برساتے سفینہ کو لئے چلی گئی

www.novelsclubb.com

..

...

زارون ٹیرس پہ کھلی فضا میں بیٹھا سگریٹ کا دھواں اڑا رہا تھا جب روحان اسکے برابر میں بیٹھا

..

ہم لگتا ہے تمہاری بد دعا لگ گئی مجھے "..آہ دھواں اڑاتا ہوا بولا

..

ایسا نہیں ہے زارون.. میں سمجھ سکتا ہوں برسوں جو مجھ پہ گزری وہ آج تم پہ گزر رہی ہے.. مگر اب میں خوش ہوں مجھے پچھتاوا ہے اپنے پچھلے پانچ سالہ رویہ کا.. تم وہ غلطی نہیں کروگے جو میں نے کی ہے.. تم وہ زری کے ساتھ نہیں کروگے جو میں نے زویا کے ساتھ کیا" اپنی جانب سے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا..

..

زویا اور زرتاج میں فرق ہے روحان مگر زویا نے سمجھوتا کیا زرتاج سمجھوتا کرنے والوں میں سے نہیں ہے"..

اور تم تو حالات سے بھاگ گئے تھے مگر مجھے یہیں رہ کر اس توپ کا سامنا کرنا ہے لہجہ میں حد درجہ سنجیدگی تھی"..

"زارون تم اگر اس سے پیار سے پیش آؤ گے تو یقیناً اسکا دل بھی نرم پڑے گا تمہارے لئے

..

اسے سب سے زیادہ تنگ بھی میں نے کیا ہے.. اور آج ہی میں نے اس سے اپنے پچھلے تمام رویہ کی معافی مانگی تھی اور وہ میرے ہی گلے پڑ گئی".. وہ طنزیہ مسکرایا

..

زارون بھائی پہلے تو میں آپکا تھینکس کرنا چاہتا ہوں "عمار بھی انکی برابر میں آ کر بیٹھا

..

اگر آپ آج انکار کر دیتے نا تو یقیناً عالم ماموں کی نیکسٹ چوائس میں تھا اور یہ ڈھول میرے گلے پڑ جاتا".. عمار بولتا چلا گیا.. اور وہ دونوں اسے دیکھتے رہ گئے

..

سوری میں نے آپکی وائف کو ڈھول بول دیا" وہ دانتوں کی نمائش کرتا بولا

..

.. تو دونوں ہنس دیے تھے ماحول تھوڑا خوشگوار ہوا

چلو بہت ہو گیا".. روحان کھڑا ہوتا بولا.. چلو زارون اب کمرے میں چلتے ہیں

www.novelsclubb.com

"..

روحان اسے لئے کمرے کی طرف آرہا تھا

..

وہ بھی زرتاج کو سمجھا بجھا کر کمرے سے باہر آئیں.. سامنے روحان اور زارون آتے ہوئے نظر آئے ارم نے روحا کے کان میں کچھ کہا.. وہ تینوں دروازے کر سامنے کھڑی تھیں

..

کیا ہوا تم لوگوں نے دروازے پہ کیوں ڈیرہ لگا لیا".. زارون نے انہیں جما ہوا کھڑا دیکھ بولا

..

نیگ دیں پہلے پھر کمرے میں انٹری ملے گی".. روحا ہاتھ آگے بڑھاتی بولی.. عمار ہولے سے دوسری طرف کھسک گیا

..

کیسا نیگ".. زارون بول رہ تھا جب روحان نے اسکے کان کے پاس ہوتا اسے مزید بولنے سے روکا

..

زارون دے دو روحا کی خوشی کیلیئے اسکے لئے یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا

"..

ٹھیک یہ دو ہزار رکھو"..زارون دو ہزار کے کڑک نوٹ نکال کر انکے آگے کر دیے

اتنے زیادہ پیسے تو میں نے آج تک نہیں دیکھے "عمار نے دل پہ ہاتھ رکھتے کہا

..

دو ہزار نہیں دو لاکھ"..روحا نے کہا

..

www.novelsclubb.com

کیا دو لاکھ "اسکے لئے تو دو روپے نا دوں "وہ بس دل میں سوچ سکا

..

یار کچھ رعایت دے دو"روحان بولا

..

..اچھا ٹھیک ہے ڈیڑھ لاکھ

.. .. چلو بیس ہزار لو اور بات ختم" زارون نے بات ختم کی

نہیں ہم تین ہیں دس ہزار اور بڑھائیں

..

اچھا چلو

"..

نہیں میں بھی تو ہوں یار تم لوگوں کے ساتھ".. عمار مسکین سی صورت بناتا بولا

www.novelsclubb.com

..

اچھا ٹھیک یہ چالیس ہزار زارون جیب سے پانچ پانچ ہزار" والے نوٹ نکال کر گن کر انکے حوالے کر دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..

عمار کے پکڑنے سے پہلے ہی روحا نے جھپٹ لئے تھے..یو آر دا بیسٹ زی بھائی"..کہتی آگے بڑھی

..

آل ڈا بیسٹ زارون"..روحان بھی اسکے کاندھے پہ تھپکی دیتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا

..

.. یہ کیا وہ اب زویا کو کمرے میں دھکیل کر دروازہ روکے کھڑے تھے روحان کا

آل دا بیسٹ روحان"..زارون نے مسکرا کر کہا انگوٹھا دکھایا اور اپنے کمرے میں انٹر ہوا

www.novelsclubb.com

..

کمرے میں بیٹھی زرتاج سوچوں میں گم تھی جب دروازہ کھلنے پہ چونکی اور زارون کو اندر آتا دیکھ سیدھی ہوئی..وہ چلتا ہوا اسکے سامنے جا رکا..اور بغور اسکا جائزہ لینے لگا

..

پھر کچھ دیر اسکا معائنہ کرنے کے بعد اسکے سامنے بیڈ پہ بیٹھا.. وہ بدستور خاموش رہی اور اسکی طرف دیکھنے سے گریز کیا

..

"دیکھو جو کچھ بھی ہوا اس میں کسی کا بھی قصور نہیں تھا

..

مگر تمہارا قصور تھا.. وہ غصہ سے بھری بولی.. تم انکار بھی کر سکتے تھے مگر تم نے تو بڑا مہان کام کیا ہے نا".. بنا رکے وہ بولتی چلی گئی اور وہ ہکا بکا اسے دیکھتا رہ گیا

www.novelsclubb.com

..

میرا قصور کیسے ہوا بھلا.. اور میں اپنے ڈیڈ کا سر جھکا ہوا نہیں دیکھ سکتا اسلیے میں انکار نہیں" کر سکا.. ویسے غلطی تو کی ہے مینے نا فاسٹ ڈرائیونگ کرتا نا ایکسیڈنٹ ہوتا".. اب وہ کھڑا ہوا اور پھر بولا.. "اب گلے پڑا ڈھول بجانا تو پڑے گا

"..

..تم نے مجھے ڈھول کہا..وہ غصہ سے تیز آواز میں بولی

میں نے مثال دی ہے وہ کہتا الماری سے اپنے کپڑے نکالتا واش روم میں جا گھسا

..

وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی..پھر اٹھی ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑی ہوئی..بے زار سی اپنے دوپٹہ کی پنے نکالنے لگی..دوپٹہ سر سے ڈھلک کر دونوں کاندھوں پہ آگیا جس سے اسکی بیک ڈھکی ہوئی تھی..پھر ہاتھوں سے آدھی چوڑیاں ٹوٹ گی کچھ بچی ہوئی چوڑیاں اتارنے لگی..کانوں کے بھاری جھمکے اتارنے لگی..اب وہ نیکلیس گلے سے نکال رہی تھی

..

..تبھی زارون چینج کر کے باہر نکلا..اسے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا پایا

نیکلیس اتارتے سمے اسکا بھاری دوپٹہ کاندھوں سے سرک کر اسکے پیروں کی زینت بن چکا تھا.. زارون کی نظریں اسکے وجود پہ اٹھی..

بیک گلا ڈیپ تھا.. جس سے اسکی کمر کے کچھ حصہ عیاں ہو رہا تھا..

وہ بنا اسکی پرواہ کئے اپنا بالوں کا بنا جوڑے کی پنے کھولنے لگی..

وہ چلتا ہوا کچھ فاصلہ پہ اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا.. شیشہ میں اسکا عکس دیکھنے لگا جو پن کھولنے کے جتن کر رہی تھی.. ایسے میں اسکا فرنٹ گلا بھی ڈیپ تھا جس سے اسکی خوبصورتی مزید عیاں ہونے لگی.. بھری بھری جسامت میں اسکے وجود کی دلکش رعنائیاں وہ آئنہ سے اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا اسکی نظریں آئنہ سے ہی اسکے وجود سے آر پار ہو رہی تھی.. زرتاج زچ ہوئی تھی اسکی نظروں سے اور گھور کر اسے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"کیا ہے"..

کہیں تمہیں ارحم تو نہیں یاد آ رہا.. وہ طنز کے تیر برساتا گویا ہوا

..

..زرتاج کا تو دماغ گھوما تھا

تم سے اسی گھٹیا بات کی توقع کی جاسکتی..مجھے نفرت ہے اس گھٹیا شخص سے اگر اب تم نے دوبارہ اسکا ذکر کیا تو اچھا نہیں ہو گا..اور تم خود تو منگیتر کے ساتھ ڈیٹیں مارتے رہے ہو اور بات کر رہے ہو مجھ سے "..اس نے الٹا اسے ہی لتاڑا

اور صوفہ پہ اپنا آرام دہ سوٹ اٹھایا جو روحا پہلے ہی رکھ گئی تھی.. باتھروم میں گھس گئی

..

غلط وقت پہ غلط بات کر گیا تھا..شرمندگی سی ہوئی اسے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا پتا نہیں ..کیوں اسکی سوچ ارحم پہ گئی اور وہ بول بیٹھا

...🙈🙈🙈

روحان بڑی مشکل سے ان سے مک مکا کرا کے کمرے داخل ہوا بڑا سر کھپا یا انہوں زارون کی جان چھوڑ دی تھی مگر روحان سے اپنی منوا کے رہے تھے اور ایک لاکھ لے اڑے..

کمرے میں تو زویا کو اسی کے انتظار میں کھڑا پایا تھا..

روحان نے اسے زور سے ہگ کیا تھا..

زویا کو تو اپنی پسلیاں اندر دھنستی محسوس ہوئی..

"روحان اتنا زور سے

""..

ہاں تو اتنے دن بعد موقع ملا ہے.. تم نے ملنا گوارہ نہیں "کیا شوہر سے تین دن سے ترستا رہا ہوں تمہارے لئے"..

وہ اسے لئے بیڈ پہ آیا تھا اور زویا سوچ میں پڑی تھی.. کیا ہوا تم کہاں گم ہو فکر نا کرو تمہاری رونمائی کا گفٹ "لیکر ہی آیا ہوں

"..

"نہیں میں یہ نہیں سوچ رہی زری کا خیال آگیا تھا لڑ رہی" ہو گی یقیناً

..

ہاہاہا.. میری جان اس وقت بس تم اپنے اور میرے بارے میں سوچو تمہاری بہن کو میرا بھائی ہینڈل کر لے گا وزن تھوڑا زیادہ ہے مگر وہ مینیج کر لے گا" ..روحان اسکی بات مزاق میں اڑاتا بولا

..

www.novelsclubb.com

روحان کوئی وزن زیادہ نہیں ہے صحیح ہے وہ" .. براسا منہ بناتی بولی

..

.."اچھا نامزاق تھا

یہ دیکھو تمہارا گفٹ

"..

ایک خوبصورت سا پینڈٹ اسکے سامنے کیا

..

بہت اچھا ہے"زویا کو پسند آیا

...

روحان نے اسے اسکے گلے کی زینت بنایا تھا..اور اسکے سر پہ بھاری دوپٹہ جو پنوں کی زد میں تھا آزاد کرایا

www.novelsclubb.com

..

..کیسے لگے پھر میرے سرپرائز مہندی اور بارات کا ایونٹ

بہت اچھے میں واقعی سپرائیز ہو گئی.. مگر میرے پاس" بھی آپکے لئے سرپرائز ہے..وہ ..ایکسائٹڈ ہوئی

..اچھا کہاں ہے میرا سرپرائز.اسنے آئبرو اچکا کر کہا

..زویا نے اسکا ہاتھ تھاما اور اپنی پیٹ پہ رکھا

یہاں ہے آپکا سرپرائز"

..""

ایک پل کیلیے وہ سوچ میں پڑا اگلے ہی پل سمجھ آتے وہ اچھل پڑا

www.novelsclubb.com

..

کیا..یومین..میں..خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات تھے

..

جی..آپ..اور میں..بہت جلد ہی..پیرنٹس بننے والے ہیں..زویا نے شرماتے ہوا اپنی بات پوری کی..

روحان نے اسے زور سے گلے لگایا

..

کب ہوا یہ..روحان نے پوچھا

..

ایک ہفتہ پہلے آئی جب پتا چلا

..

اور تم مجھے اب بتا رہی ہو زویا..ناٹ گڈ"..وہ خفگی سے بولا

www.novelsclubb.com

..

تو آپ کونسا بات کر رہے تھے ٹھیک سے کیسے بتاتی میں"..وہ الٹا اس سے ہی خفا ہوئی

..

اتنی جلدی ہو جائے گا یہ سب ابھی بے بی کے بارے میں سوچا نہیں تھا"..وہ ابھی پر جوش تھا اور اسے باہوں میں بھر لیا ..

آپ نے جب زبردستی کی ہو".زویا نے درد بھرے لہجے کہا

..

ایم سوری زویا..مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں شرمندہ ہوں اپنی اس حرکت کیلیے.. تمہیں بہت تکلیف پہنچائی ہے میں نے..وہ اپنے اس عمل سے بہت شرمندہ تھا اور کئی بار اس سے معافی بھی مانگ چکا تھا

"..

www.novelsclubb.com

..زویا کو وہ رات ک ھم نہیں بھول سکتی تھی مگر پھر بھی اس نے روحان کو معاف کر دیا تھا

.. "اٹس اوکے جان" اسکے گلے بانہیں ڈالتی بولی

روحان نے اسکے ماتھے پہ اپنی محبت کی مہر ثبت کی اور جا بجا اسکے اپنا لمس چھوڑنے لگا..اور ..اس پر اپنی محبت لٹانے لگا اور ایک دوسرے میں سمانے لگے..آج وہ دونوں مکمل ہوئے

...

زرتاج منہ ہاتھ دھو کر چینج کر کے باہر آئی تو کمرے میں نیم اندھیرا تھا..زیرو بلب کی روشنی پھیلی ہوئی تھی روم میں..بیڈ پہ زارون ایک سائیڈ پہ لیٹا تھا اور دوسری اسکے لئے ..خالی چھوڑی تھی

..میں اور اسکے ساتھ بیڈ شئیر کروں..کبھی بھی نہیں

www.novelsclubb.com

وہ بھی صوفہ پہ کشن سیدھا رکھے دراز ہوئی..صوفہ اسکے لیے آرام دہ نہیں تھا وہ بے سکون ہونے لگی درد کی ٹیسیں اٹھنے لگی تھی..نیند بھی بہت آرہی تھی..مگر صوفہ اسکے

آرام کے لئے ناکافی تھا.. کبھی کروٹ بدلتی تو کبھی اس سائیڈ تو کبھی اس سائیڈ.. زارون اسکی یہ ساری کاروائی ملاحظہ فرما رہا تھا..

اخیر ہی وہ اٹھ بیٹھی سیدھا چلتی وہ دروازے تک پہنچی.. اس سے پہلے کے وہ باہر نکلتی زارون پھرتی سے اٹھا اس تک پہنچا تھا..

بازو سے پکڑ کر کھینچ کر اسے اندر کرتے دروازہ بند کر کے اسے دروازہ کے ساتھ لگایا تھا

..

کہاں جا رہی ہو".. دونوں اطراف سے بازو رکھ پوچھا تھا..

"مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے.. سونا ہے

www.novelsclubb.com

..

کونسا تمہارا کمرا".. اگر تم یہاں سے باہر گئی نا سب نے مجھے چھوڑنا نہیں ہے".. مجھے ہی کہیں گے کہ میں نے تمہیں کمرے سے نکال دیا"

..

"مگر مجھے نہیں سونا مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے

..اسے ایک ہی ضد پہ اڑا دیکھ زارون کا تو دماغ گھوما تھا

ایک لگاؤں گا رکھ کے اگر یہاں سے نکلنے کا بھی نام لیا

"..

اسنے کاندھے تک ہی ہاتھ اٹھایا تھا جو بس ڈرانے کی حد تک تھا.. جبکہ زرتاج کو تو صدمہ لگا تھا

www.novelsclubb.com

..

تم اپنی پہلی رات کی دلہن پہ ہاتھ اٹھاؤ گے "انتہائی معصومانہ انداز سے کہا گیا

..

زارون کا غصہ بھک سے اڑا تھا..اور اسکی معصومیت پہ بے انتہا پیار آیا..اور اسے کاندھے سے پکڑے بیڈ تک لایا اور بٹھایا ..

"ویسے تو پہلی رات کی دلہن کو پیار کیا جاتا ہے مگر اس وقت ہم دونوں ہی اس زخمی ہیں تو یہ ارادہ کل تک ملتوی کر دیتے ہیں فلحال تو آرام کی ضرورت ہے سکون سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو"..آرام سے اسے لٹاتے اس پہ کمبل اڑھایا اور خود دوسری طرف آ کر لیٹ گیا ..

زرتاج تو اپنی کہی ہوئی بات پہ شرمسار سی ہوئی..پھر اسکی کسی بھی بات کا جواب دیا بنا لیٹ گئی سارا دن کے تھکے ہارے دونوں لیٹتے ہی سو گئے ...

www.novelsclubb.com

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 41#

صبح دروازے کی زور شور سے پیٹنے کی آواز پہ دونوں کی آنکھ کھلی تھی۔۔زرتاج کی نیم وا آنکھیں کھلیں مگر اگلے ہی پل اسکی آنکھیں پوری کی پوری کھلی تھی جب مکمل طور پہ وہ زارون کے حصار میں تھی۔۔زارون ہنوز آنکھیں بند کئے لیٹا تھا جبکہ وہ بھی جاگ چکا تھا۔۔ دونوں ہی ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے تھے زرتاج کے بازو زارون کے کمر میں تھے اور زارون کا ہاتھ زرتاج کی کمر میں تھا اور دونوں ٹانگیں اسکی ٹانگوں میں پھنسائی ہوئی تھیں۔۔

زرتاج کی آنکھ کھلتے ہی اس سے دور ہونا چاہا مگر زارون ڈھیٹ بنتا سوتا بنا۔۔

دروازہ ایک بار پھر زور سے پیٹا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"زارون تم جاگ رہے ہو چھوڑو مجھے"۔۔وہ غصہ سے بولی۔۔

اور اس سے اپنا آپ چھڑانے کی تگ ودو کرنے لگی۔۔

..مجھے نہیں اٹھنا"..اسنے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں کھولتے کہا"

تمہیں نہیں اٹھنا مجھے تو اٹھنے دو کب سے دروازہ بجے جا رہا ہے.."چڑ کھاتی بولی"

..ہاں تو بجنے دو دوسری بار بج رہا ہے"..اس نے بڑے سکون سے کہا"

اور تم نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں"..اسکی گرفت ڈھیلی پڑتی ہی جلدی سے بیٹھتی وہ حیران "..ہوتی بولی

www.novelsclubb.com

کیسے اٹھاتا گھوڑے بیچ کر تو سو رہی تھی مجھ سے چپک کر..وہ اسے تکتا بولا

"میں کوئی نہیں چپکی تم سے بلکہ تم نے ہی میرے سونے کا فائدہ اٹھایا ہے"

..

اچھا میں تو اپنی ہی جگہ لیٹا ہوا ہوں".. وہ بھی اٹھ کر کہتا واشروم جا گھسا.. وہ واقعی اپنی"
.. جگہ پہ ہی تھا.. اپنی سوچ جھٹکتی اٹھ کر دروازہ کھولا
.. جہاں زویا کھڑی تھی

گڈمارننگ میڈم صبح کے دس بج رہے ہیں اٹھنے کا ارادہ نہیں ہے کیا آج.. "زویا کمرے"
.. میں آتے بولی

www.novelsclubb.com

ہاں وہ پتا نہیں چلا آنکھ نہیں کھلی".. کھلے بال دوپٹہ سے بے نیاز رات کے کپڑوں میں"
.. کھڑی تھی

..زویا اسے گہری نظروں سے اسکے ارد گرد چکر کاٹتی دیکھنے لگی

..اور تم یہ کیا میرا معائنہ کر رہی ہو"..اسکی عجیب حرکت دیکھتی وہ بولی"

کچھ نہیں یہ لو تمہارے کپڑے آج تمہاری واڈروب بھی سیٹ کرواتی ہوں"..زویا" ..اسے کپڑے دیتی بولی

یہ کیا اتنا ہیوی ہے..میں نہیں پہنوں گی کوئی ہلکا سا سوٹ لا دو"..وہ پیچ کلر کا کامدار جوڑا" ..دیکھتی بولی جس پہ بہت ہیوی کام تھا

..زری تمہیں یہی پہنا ہو گا بس"..وہ اسے ٹوکتی بولی"

..اچھا یہ بتاؤ رات سب ٹھیک رہا نا"..زویا نے اس سے پوچھا"

.."زری نے اسے گھور کے دیکھا.."کیا مطلب تمہارا

مطلب تم جانتی ہو صحیح سے بتاؤنا ویڈنگ نائٹ کیسی رہی تمہاری زارون نے تنگ تو"
..نہیں کیا".زویا اسے تنگ کرتی بولی

زوئی ویڈنگ نائٹ کو تم نے انجوائے کیا ہو گا تمہارا نکھرا سا وجود بتا رہا ہے اور جس ٹوہ میں"
تم لگی ہو نا تو تمہاری اطلاع کیلئے بتا دوں یہاں ایسا کوئی سین کریٹ نہیں ہوا"..زرتاج
جب بول رہی تب ہی زارون واش روم سے نہا کر باہر نکلا اور وہ زرتاج کی ساری بات سن
..چکا تھا

اچھا تم جلدی نہا کر یہ کپڑے پہنو میں آتی ہوں" زارون کو دیکھتے زویا غائب ہوئی وہاں سے..

ہم کونسا سین کریٹ نہیں ہوا.. رات کوئی پلاننگ نہیں تھی آج رات بنالیں گے " سین".. وہ ذو معنی کہتا اسکے سامنے آتا کھڑا ہوا.. شرٹ لیس ٹاول گلے میں لٹکائے

..افف کپڑے تو پہن لو".. زرتاج نے رخ پھیرا"

.. کیا پہنوں کپڑے تو نکال دو".. وہ شوخ انداز میں بولا"

.. خود ہی نکال لو" بنا رکے واش روم میں جا گھسی"

آدھے گھنٹے بعد زویا پھر سے آئی تھی اب کے وہ میک اپ کٹ لائی تھی زری کو تیار کر سکے..

یہ زری کہاں ہے زویا نے زارون سے پوچھا زارون تیار ہو کر کرسی پہ بیٹھا فون یوز کر رہا تھا.. آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے نہانے گئی ابھی تک اسکا آتا پتا نہیں..

تب ہی زرتاج باہر آئی نکھری نکھری سی اپنے حسن کے تمام جلوے بکھیرے بھیگے بال پیچ کلر کی فراک پہنے جسکا گلا گہرا تھا..

زارون تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا..

www.novelsclubb.com

"زری آؤ تمہیں تیار کروں"

..شکر ہے زندہ باہر نکل آئی ہے"..زارون ہلکی آواز میں بڑبڑایا "

..بیٹھو..زویا نے اسے بٹھایا

.. ماتھے پہ زخم تھا زویا نے احتیاط سے اسکا میک اور کرنے لگی تاکہ اسے لگے نا

..آہ یہ کیا کیا زوئی"..ڈارک لپ سٹک دیکھ وہ چلا اٹھی تھی "

..زارون جو موبائل پہ دھیان لگائے بیٹھا اٹھ کر پاس آیا

کیا ہوا ہے زری.. "زویا بولی "

اتنی تیز کلر کی لپ اسٹک لگا دی تم نے "ڈیپ ریڈ کلر کی لپ اسٹک لگائی تھی اسنے.. جو " اسنے کبھی نہیں لگائی تھی..

تو میں نے بھی تو لگائی ہوئی ہے روحان کو کتنی پسند ہے".. زویا نے اسے آنکھیں ", دکھاتے کہا..

تم جاؤ زویا میں دیکھتا ہوں.. ہم آتے ہیں باہر".. زارون بیچ میں آتے بولا.. تو وہ چلی " گئی..

وہ ٹشو پیپر اٹھا کر صاف کرنے والی تھی کہ زارون نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا.. " صحیح تو لگ رہی ہے"..اور اسے روک دیا..سچ تو یہ تھا کہ ڈارک لپ اسٹک اسے بھی پسند تھی اور اسکا ٹیسٹ اس سے بھی زیادہ..

" مجھے نہیں اچھی لگتی"..وہ منہ بسورتی بولتی ..

زارون نے اسکا دوپٹہ اٹھا کر اسکے گلے میں ڈال کر اچھے سے آگے پھیلا دیا جو کب سے سراپا امتحان بنی ہوئی تھی" چلو باہر"..

www.novelsclubb.com

تو وہ چل دی..

سیڑیوں تک پہنچتے زارون نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا..اسنے کڑے تیوروں سے اسے گھورا مگر اثر کسے تھا..

..انہیں ایک ساتھ سیڑیوں سے اترتے سب کی نظریں اٹھی تھی ان پہ

...عالم صاحب انہیں ایک ساتھ دیکھ مسکرا دیے جبکہ سفینہ کو بھی قدرے آرام ہوا

زارون کے چہرے پہ سکون اطمینان تھا جبکہ زرتاج خود کو نارمل ظاہر کرنے کی تگ ودو میں تھی..

..انکے پاس پہنچتے ہی زارون سلام کیا..اور بیٹھ گئے

..سیماجو ناراض سی بیٹھی..انہیں ساتھ دیکھ مزید لال پیلی ہوئی

..مام آپکی طبیعت ٹھیک ہے"..زارون کی ان پہ نظریں اٹھتے پوچھ بیٹھا "

ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے"..وہ منہ بناتی بولیں جانتا تھا خفا ہیں..عالم صاحب نے " اسے ہاتھ کے اشارے اور کچھ بولنے سے روکا..

زرتاج کی تو بھوک جاگ اٹھی تھی ناشتہ کو دیکھ کل سے کچھ نہیں کھایا تھا..باقاعدہ حلوہ پوری سے انصاف کرنے لگی جو اسکی فیورٹ تھی..

روحان تمہیں مبارک ہو بلکہ تم تو ڈبل مبارک باد کے مستحق ہو..ماشاللہ سے تم باپ " بننے والے ہو"..آج ہی بتایا خوش خبری کا مجھے سفینہ نے دو دن کی آئی ہوئی ہوں..وہ خوش ہوتی بولی..

www.novelsclubb.com

خیر مبارک پھپھو خان مجھے تو خود رات زویا نے بتایا " ..

اتنے دنوں کا آیا ہوا تھا"..وہ بھی شکوہ کرتے بولا..

"چلو ماشااللہ خوش رہو".. وہ دعائیں دیتی بولی ..

"اب زارون کی باری ہے خوش خبری دینے کی".. روحان نے شرارتاً زارون کو دیکھتے کہا ..

انشااللہ اللہ انہیں بھی نوازے گا میری دعائیں تم لوگوں کے ساتھ ہے ..

زارون اور روحان ساتھ بیٹھے تھے.. زارون نے اسے کہنی ماری تھی ..

زرتاج کو کوئی فرق نا پڑا اور وہ کھانے میں ہی مصروف رہی ..

جبکہ عالم اور سفینہ مسکرا دیے ..

تمہاری ہمت ہے اتناوزن اٹھالیا تم نے "روحان نے پھر سے شرارتی لہجہ میں زارون " ..کے کان کے قریب آہستہ آواز میں کہا.. مگر زرتاج کے کان تک آواز پہنچ گئی

پھر میری ہمت کو داد دیں آپ "زارون نے اسی انداز میں جواب دیا آہستگی سے.. " ..زرتاج کو سن رہا تھا سب کے سامنے کچھ کہہ تو نا سکی مگر اپنی ہیل اسکے پیر پہ ماردی

سسس "زارون کو منہ سے ایک دم سسکی نکلی تھی سب کے سامنے اس نے کنٹرول کیا " ..تھا

www.novelsclubb.com

..کیا ہوا زارون تم ٹھیک ہو "..روحان نے پوچھا "

"ہاں میں ٹھیک ہوں لگتا چیونٹی نے کاٹ لیا" وہ ضبط سے بس اتنا ہی بول سکا..

"لگتا ہے چیونٹی کافی تگڑی تھی جو اتنے ہٹے کٹے آدمی کو پریشان کر دیا".. "

"روحان پلیز چپ کر جائیں نا لڑائیں انہیں پہلے دن".. زویا نے روحان کی ساری حرکتیں نوٹ کر رہی تھی..

تو وہ خاموش ہوا..

www.novelsclubb.com

سب ناشتہ کے بعد اپنے اپنے ٹھکانے جا لگے عالم صاحب روحان کو لئے آفس چل دیے جبکہ زارون کو آفس سے چھٹی دے دی تھی..اور زارون اپنے دوستوں کی طرف نکل گیا جنہیں اسکی شادی کا پتا چل چکا تھا..

....

"دیکھیں نارات سے بند ہے روم میں ہے..ایک نمبر کی ضدی لڑکی ہے.."

"اسے سمجھاؤ آپ شینا زارون اسکی قسمت میں نہیں تھا اور شروع سے خلاف تھا" اس رشتہ کے اسکے شوہر فیاض بولے..

"اور آپکو موقع مل گیا یہ رشتہ ختم کرنے کا.." شینا بولی

www.novelsclubb.com

ہم نے اپنی بیٹی کو بہت ناز سے پالا ہے بہت نازک مزاج ہے وہ کیسے جوائنٹ فیملی میں ایڈجسٹ کر پاتی یہ گھر داری چولہا چوکی ہماری بیٹی کی بس کی بات نہیں ہے.. بہت ہی تنگ سوچ کے لوگ ہیں اور ہمارا ماحول کافی کھلا ہے.. میرے دوست کا بیٹا امریکہ میں سیٹ ہے کافی خوش شکل ہے اور اچھا کماتا اکیلا رہتا ہے.. وہ دوسری بار رشتہ کا اسرار کر چکے ہیں اگر قسمت ہمارے دروازے پہ دستک دے رہی ہے تو ہمیں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے"..

..فیاض اپنی بات شینا کو سمجھاتے ہوئے بولے

..جو وہ سمجھ رہی تھی

..شائنہ دروازہ کھولو"..کافی دیر دروازہ بجانے کے بعد بالآخر دروازہ کھول دیا اس نے"

www.novelsclubb.com

..شائنہ کیا ہے یہ سب..بکھرے کمرے کو دیکھتی بولی

بیٹا جو قسمت میں نہیں اسکے لئے کیا رونا چھوڑ دو یہ سب"..وہ اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولی

..شائنہ ابھی بھی اوف موڈ کے ساتھ بیٹھی تھی

.."قسمت میں کچھ نہیں ہوتا ماما قسمت بنانی پڑتی ہے"

.."مجھے زارون نہیں پسند بہت روڈ ہے"

..تو پھر یہ سوگ کیسا" وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتی پیار سے بولی"

روحان"..شائنہ نے بس روحان کا نام لیا جب سے اسنے روحان کو دیکھا ہے تب سے" اسکے دل میں اسکے لئے جذبات بیدار ہوئے تھے کہ بھی زویا کے ساتھ بیٹھا اسے بہت برا لگ رہا تھا..

..روحان.. کیا مطلب ہے تمہارا"..وہ نا سمجھی سے بولی"

مجھے روحان اچھا لگتا ہے اور مجھے اسی سے شادی کرنی ہے..زویا کو اسکی زندگی سے نکال" " ..کر بہت دور پھینک دینا ہے..اور پھر روحان اور میں

www.novelsclubb.com

..چٹاخ..وہ اور بولتی کہ شینا نے اسے رکھ کر تھپڑ مارا جو شاید زندگی میں پہلی دفاع تھا"

..ماما". وہ صدمہ سے منہ پہ ہاتھ رکھتی بولی"

تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو.."وہ طیش میں آئی"

..یہ تربیت کی ہے میں نے تمہاری.. تم کسی کا بسا بسایا گھر اجاڑ دو.. زویا پریگننٹ ہے"

اگر میں نے ایسا کرنا ہوتا تو کب کا کر چکی ہوتی.. آج زویا اور زرتاج کی جگہ تم یتیم ہوتی اور سفینہ کی جگہ میں بیوہ ہوتی ہے اگر اس وقت میرے ماں باپ نے مجھے سمجھا بجھا کر تمہارے باپ کیساتھ نا رخصت کرتے تو آج میں کب کی اجڑ چکی ہوتی.. ماں باپ بچوں کی
" ..اصلاح کرتے ہیں کرتے ہیں.. نا کہ غلط کاموں میں انکا ساتھ دیتے

www.novelsclubb.com

تمہارے باپ سے کہتی ہوں آج ہی بات کریں وہ اپنے دوست سے ایک مہینے میں"
..رخصت کروں گی تمہیں میں"..وہ فیصلہ کرتی بولی

..ماما پلیز مجھے کسی سے بھی اب شادی نہیں کرنی" وہ روتی ہوئی بولی"

" ..اور وہ رکی نہیں تھی وہاں اپنے اٹل فیصلہ سے آگاہ کرتی چلی گئی"

..ماریہ روحان کو کال لگائے جا رہی تھی مگر اسکا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا

پورا ایک ہفتہ وہ ناراض ہو کر بیٹھی رہی کہ شاید روحان اسے منانے آجائے اور اپنے کئے ..کی معافی مانگے اور اسے سمجھائے مگر یہ کیا اس نے کال تک نہیں کی

" ہو سکتا ہے روحان مجھ سے ناراض ہو میں نے اس پہ شک کیا ہے روحان کیسے مجھے چیٹ کر سکتا ہے اس نے خود کہا تھا کہ اگر اسکے پیرینٹس نہیں مانے گے تو وہ مجھ سے شادی " .. کر کے گا.."وہ اپنے کمرے میں بیٹھی خود سے بڑبڑائے جا رہی تھی

" ماریہ

..جی گرینی" اسکی نانی اسکے پاس آئی تو وہ خود سے باتیں کرتے دیکھ اسے پکارا"

کس سے باتیں کر رہی ہو.. "اور آج تم جاب پہ نہیں گئی.. طبیعت تو ٹھیک ہے.. "انہوں نے فکر مندی سے پوچھا..

ٹھیک ہوں گرینی بس ایسے ہی دل نہیں کیا" اور آپ میرا کھانا مت بنانا آج میں روحان کے ساتھ ڈنر کروں گی.. "

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی کافی عرصہ ہو گیا روحان کبھی آیا نہیں.. "اگر ملنے جاؤ تو اسے کہو کہ اب دیر نا لگائے شادی کرنے میں.. تاکہ تمہارا فرض پورا کر کے میں سکون سے مر سکوں." وہ کمرے سے نکلتے وقت بولیں..

ایسا تو نا کہیں گرینی آپ کے علاوہ میرا ہے ہی کون اس دنیا میں.. "ماریہ نے اٹھ کر انہیں" گلے لگایا..

تو وہ اسے پیار کرتی کمرے سے چلی گئیں..

تو ماریہ روحان کیساتھ بہت کچھ پلین کرنے لگی آج وہ اسے منا لے گی.. مگر اس بات سے انجان تھی کہ روحان تو پاکستان جا چکا ہے..

...

زرتاج نے اپنی واڈروب کھولی تو ہکی بکی رہ گئی "..

یہ میرے کپڑے کہاں گئے ".. روحا بیڈ پہ لیٹی موبائل یوز کر رہی تھی..

www.novelsclubb.com

" .. تمہارے کپڑے سارے مہندی والے دن ہی چاچی نے بانٹ دیے تھے "

.. بانٹ دیے کا کیا مطلب ".. وہ اسے دیکھتی بولی

مطلب یہ کے اب تم اپنے کمرے میں جاؤ صبح سے میرے کمرے میں ہو.. زارون بھائی کے کمرے میں زویا بھابی نے تمہاری واڈروب سیٹ کروادی ہے.. تمہارے سارے نیو .. سوٹ ہیں ".. وہ بڑے مزے سے جواب دیتی بولی

.. ایکس کیوزمی.. یہ اب بھی میرا کمرہ ہے ".. وہ اسے انگلی دکھاتی بولی

.. تمہارا کمرہ تھا بھابھی جی ".. وہ جلانے والے انداز میں بولی "

زرتاج کو کپڑے بہت ہیوی لگ رہے تھے اب وہ مزید برداشت نہیں کر سکتی تھی ان کپڑوں کو اس لئے مجبوراً زارون کے کمرے میں جانا پڑا .. "

.. صبح کے بعد اب وہ روم میں آئی تھی

پہلے کبھی وہ اس کمرے میں نہیں آئی تھی خاص کر جب زارون ہوتا.. زہر لگتا تھا وہ اسے اب اور

زیادہ لگنے لگا.. سارے کمرے پہ تنقیدی نگاہ ڈالتے اسنے الماری کا پٹ کھولا.. جس میں سارے کپڑے زارون کے تھے.. پھر دوسرا پٹ کھولا.. جس میں سارے اسی کے کپڑے تھے جو سفینہ اور زویا نے بنوائے جسے اسنے دیکھنا تک گوارا نا کیا تھا.. ارحم کا خیال ایک دم سے زین میں امڈ آیا.. سخت نفرت محسوس کوئی تھی اس سے.. کتنے محبت کے دعوے کرتا تھا مگر اعتبار تک نا کر سکا..

..ان میں سے ایک سادہ سا جوڑا نکالا اپنے لیے

www.novelsclubb.com

.. چینج کرنے کے بعد وہ باہر نا نکلی

...

.. شام چار بجے پڑوس سے کچھ عورتیں آئی تھی جو چار پانچ تھی انکی بہوئیں دیکھنے

.. سیمانے زویا زرتاج دونوں کو بلوایا جو اپنے کمرے میں تھی.. زویا تو آگئی مگر زرتاج نا آئی

آپکی دوسری بہو کو منہ دکھائی نہیں کرنی جو ابھی تک نہیں آئی".. ایک عورت بولی ان"

.. میں سے

www.novelsclubb.com

.. میں بلا کے لاتی ہوں "زویا کھڑی ہوتی بولی"

" .. تم رہنے دو زویا میں بلالاتی ہوں تم پھر سیڑیاں چڑھو گی"

.. سفینہ اسے منع کرتی خود زرتاج کے پاس گئ

سفینہ زینہ چڑھتی زارون کے کمرے کا دروازہ کھولا زرتاج کو زارون کے کمرے میں ہی
.. پایا جسے اسکی امید نہیں تھی.. مگر اسے سادہ سے حلیہ میں دیکھ تپ چڑھی

.. یہ کیا حلیہ ہے تمہارا اور تم آئی کیوں نہیں نیچے" .. سفینہ اسکے سر پہ پہنچتی بولی تھی"

.. میرا دل نہیں چاہ رہا تھا.. وہ سیدھا سا جواب دیتی بولی"

کیا مطلب ہے تمہارا.. تمہاری ساس کا حکم ہے نیچے آؤ پہلے ہی انکا موڈ بہت خراب ہے اور خدا کا واسطہ ہے کوئی نیا ڈرامہ نا کر دینا".. وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتی سخت لہجہ میں گویا ہوئی..

"ماما کیا ہے آپکو جب دیکھو ایمو شنل بلیک میلنگ شروع کر دیتی ہیں".. وہ چڑ کر بولی..

سفینہ الماری کی طرف بڑھی اور کامدار جوڑا نکال کر اسکی طرف بڑھایا..

"یہ جلدی سے پہن کر تیار ہو"..

وہ غصہ سے ان کے ہاتھ جوڑا جھپٹ کر چینج کرنے چل دی..

"پتہ نہیں کب سدھرے گی"..

کچھ ہی دیر میں دونوں ماں بیٹی نیچے انکے پاس آکر بیٹھی.. زرتاج زویا کے ساتھ بیٹھی تھی..

" ..ماشاللہ سیما بہن آپکی دونوں بہوئیں ایک سے بڑھ کر ایک ہے "

میں نے سنا زرتاج کی بارات واپس چلی گئی تھی اور مجبوری میں زرتاج کا نکاح زاروں سے " ..کرایا گیا"..ایک عورت چپ نا رہ سکی

..یہ تو اللہ کی کرنی تھی جو جسکا نصیب تھا اسے مل گیا"..سیما نے ٹکا سا جواب دیا"

..مگر تمہاری بھانجی..اسکا کیا"..اس عورت کی زبان پہ پھر کھجلی ہوئی"

www.novelsclubb.com

جوڑے آسمانوں پہ بنتے ہے اور اسکا جوڑ بھی بن چکا ہو گا کسی کیساتھ لاکھوں میں ایک ہے" کہیں بہترین جگہ ہی رشتہ ہو جائے گا".. سیمانے پھر بھی اسے وارے نہیں آنے دیا تو وہ چپ کر گئی.. زرتاج کا تو دل کیا چلی جائے وہاں سے..

تمہاری بڑی بہو تو اپنے شوہر کے پاس باہر چلی گئی تھی.. سنا تھا تمہارا بیٹا خوش نہیں تھا اس" سے.. اسلیے باہر سے نہیں رہا تھا.. "پھر سے اور سوال داغا..

ایسی بات نہیں اسنے اپنا کاروبار شروع کیا ہوا تھا مصروفیات زیادہ تھی اس لئے زویا کو ہی" بلوالیا باہر اپنے پاس".. سیما چاہے جیسے بھی تھی مگر اپنے بیٹوں کے حق میں تھی.. اس لیے سب کے منہ توڑ جواب تھے اسکے پاس..

www.novelsclubb.com

تو کوئی خوشخبری".. وہ جلدی سے بولی"..

ماشاللہ بلکل ہے.. اللہ نے ہمیں اس خوشی سے بھی جلد ہی نواز دیا.. زویا ماں بننے والیؔ"
ہی".. سیما نے مسکراتے ہوئے قرار اسا جواب دیا

..ماشاللہ.. ماشاللہ مبارک ہو.. کچھ ہی دیر بعد وہ انہیں تحائف اور پیسے دیتی رخصت ہو گئی

حد ہے بھئی ان عورتوں کی کیسے دوسرے گھروں کی زاتی معاملات کی ٹوہ میں رہتی"
..ہیں".. سیما انکے جاتے بولی

www.novelsclubb.com

..بھابھی انکی تو عادت ہوتی ہے بس".. سفینہ بولی"

..کچھ ہی دیر میں زارون آدھمکا تھا وہاں

کہاں تھے سارا دن تم اسلیے چھٹی ملی تھی تمہیں تم آوارہ گردی کرو"..سیما اسکے آتے ہی" اسے آڑے ہاتھوں لیا

وہ ماما میں دوستوں کیساتھ تھا اپنے..شادی کی ٹریٹ مانگ رہے تھے جان ہی نہیں چھوڑ رہے تھے"..بولتے ہوئے سارا دھیان زرتاج کے سجے سنورے حلیہ پہ تھا..

www.novelsclubb.com

..کہتے ہی وہ کمرے کی طرف بڑھا تھا

..زرتاج نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھنا بھی گوارا نا کیا تھا

..اپنی چوڑیوں پہ دھیان لگائی بیٹھی تھی

..سیمانے زرتاج کو کڑی نظروں سے دیکھا جو سب سے بے نیاز بیٹھی تھی

سفینہ نے زویا کی طرف اشارہ کیا کہ وہ زارون کے پیچھے جائے زویا سمجھتی زرتاج سے آہستگی سے بولی.. "زارون کے پاس جاؤ زری.."

..میں نہیں جا رہی "اسنے بھی آہستہ آواز میں کہا"

..دیکھو تائی امی غصہ کریں گی "وہ سمجھاتی ہوئی بولی"

www.novelsclubb.com

..آخر کار سیما بھی بول پڑی

زری بی بی تمہارا شوہر آچکا ہے جاؤ اسے کسی چیز کی ضرورت ناہو".. سیما نے کڑے لہجہ " میں کہا.. سیما کو اسکی یہ بے پرواہی زرا اچھی نا لگی

..تو وہ مجبوراً منہ بسورتی اٹھ کھڑی ہوئی

زویا کچھ عقل اس کے پلے میں بھی ڈال دو.. کے شوہر کے ساتھ کیسے رہا جاتا ہے".. سیما" ..نے زرتاج کو سنانے کیلیے کہا.. زویا بس سرہاں میں ہی ہلا سکی

تو وہ مر مراتی کمرے کی طرف بڑھی موت پڑ رہی تھی کمرے میں داخل ہونے کیلئے مگر ..جانا پڑا

زارون ڈریسنگ کے سامنے کھڑا تھا جانتا تھا وہ آئے گی اور وہ کمرے میں آ گئی.. اپنا والٹ نکال کر رکھا اور گھڑی اتارتے حکم نامہ جاری کیا..

"زری میرے کپڑے تو نکال دو".. مصروف سے انداز میں بولا..

کیوں..؟ وہ لاپرواہی سے بولی

وہ اسکی طرف موڑا.. "کیونکہ میں تمہارا شوہر ہوں" اسکے دلکش سراپہ پہ گہری نظریں ڈالتا بولا..

www.novelsclubb.com

سی گرین کی کامدار شارٹ قمیض.. مہرون کیپری اور مہرون ہی کامدار دوپٹہ گلے میں ..ڈالے کھلے بال نین کاجل سے بھرے سرخ ہونٹ اسے اپنی طرف متوجہ کر رہے تھے

شوہر ہو تو کیا بچے تھوڑی ہو جو اپنا کام نہیں کر سکتے "..ٹکا کر جواب دیا"

تو پھر یہاں آنے کا مقصد نا آتی اگر میری بات نہیں ماننی تھی"..اب وہ اپنی شرٹ کے " ..بٹن کھولنے لگا

تو وہ الماری کی طرف بڑھتی اسکے کپڑے نکالنے کے لیے اب اسے سمجھ ہی نہیں رہا تھا کون ..سے کپڑے نکالے

..زارون شرٹ اتار چکا تھا اور عین اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا

زارون نے اسکی کمر پہ ہاتھ رکھتے ہلکا سا دباؤ ڈالتے الماری سے شرٹ اور ٹراؤزر نکالا اور ..واش روم جا گھسا

ہم بد تمیز "زرتاج کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی اسکے لمس سے اسکے اتنے قریب" ..ترین آنے پہ جاتے ہی پیچھے سے کہا

****

ماریہ بڑے ایٹیٹیوڈ سے آفس میں داخل ہوئی تھی چھٹی کا ٹائم تھا سب ہی اپنے آفس سے نکل رہے تھے آدھے سے زیادہ آفس خالی تھا اکا دکا لوگ ہی تھے وہ جانے کی تیاریوں میں ..تھے

www.novelsclubb.com

بڑے دھڑلے سے وہ آفس میں داخل ہوئی تھی.. سیٹ کا منہ دوسری طرف کوئی پیٹھ کئے بیٹھا تھا جسے ماریہ روحان سمجھ رہی تھی..

ہنی".. وہ پرجوش انداز بولی شارٹ جینس جو گھٹنوں سے بھی اونچی تھی اوپر چھوٹی جیکٹ پہنے جس کی زپ وہ نمائش کیلے آفس میں آتی کھول چکی تھی..

جب کرسی مڑی اسکی جانب تو وہ حیران ہوئی اور جلدی سے اپنی زپ بند کی..

اوسو ہوٹ اینڈ س***سی آئی وانا سی اگین".. خباثت سے وکی بولا تھا"..

شٹ اپ روحان کہاں ہے" وہ غصہ سے بولی"..

وہ تو چار دن پہلے پاکستان جا چکا ہے"..وہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھے اسکے وجود پہ نظریں" گاڑے بولا..

..پاکستان مگر کب..مجھے نہیں بتایا اس نے"..وہ حیران ہوئی"

..وہ تمہیں بتائے گا بھی کیوں تم ہوتی کون ہو اسکی"..وہ طنزیہ بولا"

کیونکہ وہ مجھ سے شادی کرنے والا ہے اور اسنے مجھ سے پرامس کیا ہے"..وہ کہتی مڑی" باہر کی طرف

www.novelsclubb.com

..وکی کا ایک دم دماغ گھوما تھا"..اور اسکا ہاتھ پکڑ لیا"

..اور کھینچ کر اپنی تھائی پہ بٹھالیا..اور اس اچانک افتاد پہ وہ گھبرا گئی

..یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑو مجھے"..وہ گھبرا گئی"

بد تمیزی تو ابھی تمہیں پتا چلے گی"..وہ اسکی چہرے پہ شہادت کی انگلی پھیرتا ہوا بولا.."

..وکی کے سر پہ تو جیسے شیطان سوار ہوا تھا..اور اسے ٹیبل پہ پٹخ کر خود اسکے اوپر حاوی ہوا

..وکی چھوڑو مجھے"وہ اپنا آپ چھڑواتی چلائی"

..آفس آس وقت خالی ہو چکا اور اسکی آوازیں بس آفس تک ہی محدود رہ گئی

" .. تمہیں روحان سے شادی کے قابل ہی نہیں چھوڑوں گا"

..یہ تم ٹھیک نہیں کر رہے "وہ روتی ہوئی بولی"

اسکی بولتے ہونٹوں کو وہ قید کر گیا..اور اپنی درندگی کا اسے نشانا بنانے لگا اپنے آپکو وہ چھڑواتی ہلکان ہی ہو رہی تھی.. مگر ناکام ہوگئی تھی اور خود کو اسکے جنون کا نشانہ بننے سا ..روک سکی

بےپرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر42#

www.novelsclubb.com

روحان اور عالم صاحب بھی آفس سے آگ ۓ خوشگوار

..ماحول میں کھانا کھایا گیا تھا

بڑے اپنے کمروں کو چلے گئے.. تھوڑی دیر بعد روحان اور زارون بھی اپنے کمروں میں چلے گئے..

زرتاج ان دونوں کو باتوں میں لگائے بیٹھی تھی.. روحا اور زویا کو ہلنے نہیں دے رہی تھی.. کوئی نا کوئی بات چھیڑ دیتی تھی..

زویا کو روحان کے دو تین میسج بھی آ چکے تھے.. کمرے میں آؤ..

مگر زری تھی کہ اسکی باتوں کی تار ہی نہیں ٹوٹ رہی تھی..

www.novelsclubb.com

زری گیارہ بج گئے ہیں چلو اب سونا بھی ہے".. زویا نے اسکی بریک نا لگتی دیکھ بولی..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..ہاں زری مجھے بھی نیند آرہی ہے" روحا بھی سستائی سی بولی.. نیند اسے بھی آرہی تھی

زرتاج کی تو کمرے میں جانے کے نام پہ موت پڑی تھی.. شام کے بعد سے وہ کمرے کی طرف بھٹکی بھی نہیں تھی..

..اچھا چلو پھر مجھے تو اور باتیں کرنی تھی".. وہ بچارا سامنہ بناتی بولی

وہ ایک ساتھ سیڑیاں چلتی ہوئی اوپر پہنچی تھی زویا اپنے روم میں گھسی جبکہ زرتاج روحا کیساتھ ہی چل پڑی..

www.novelsclubb.com

..بھابھی جی آپکا کمرہ وہ ہے".. روحا نے زاروں کے کمرے کی طرف اشارہ کرتے بولی

مجھے وہاں نیند نہیں آتی میں اپنے ہی کمرے میں سوئ گی.. اور ویسے بھی تمہیں اکیلے میں ڈر لگے گا.. پردہ کے پیچھے لگتا ہے کوئی کھڑا ہے.. کوئی تمہیں گھور رہا ہے".. وہ اسے ڈراتے ہوئے بولی جبکہ وہ ڈر بھی گئی مگر اسکے سامنے باہمت بنتی بولی..

"چل اوئے چولے نامار" اسکا بازو پکڑے زارون کے کمرے میں گھسی..

زارون جو کب سے اسکا ہی ویٹ کر رہا تھا اسے روحا کیساتھ آتا دیکھ چونک گیا..

www.novelsclubb.com

"گڈ نائٹ بھائی.. اپنی وائف کو سمجھا دیں یہ ہی کمرہ اسکا ہے کتنی بار بتانا پڑے گا اسے.." کہتی ہی چلی گئی...

..زارون بیڈ پہ تکیہ کیساتھ ٹیگ لگائے موبائل یوز کررہا تھا ..

..موبائل سائیڈ پہ رکھ کے وہ چلتا ہوا اسکے قریب آیا

..زرتاج ڈریسنگ کے سامنے آتی اپنی جیولری اتارنے لگی

زرتاج میں ہوں تمہارے سر کا تاج لہٰذا اب تم اس بات کو جلد از جلد قبول کرلو.."وہ" ..اسکی ٹھوڑی دو انگلیوں سے اونچا کرتے بولا

www.novelsclubb.com

زرتاج اچھے قد کاٹھ کی تھی زارون سے ہائٹ بس تھوڑی ہی چھوٹی تھی..ان دونوں کے چہرے مدمقابل تھے..زارون نے اسکی کاجل بھری آنکھوں میں جھانکا تھا..اسکے موٹی

جھیل سی آنکھوں میں اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا تھا..اسے بازو سے کھینچ کر اپنے ساتھ لگا گیا تھا دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد باندھے تھے..زرتاج نے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے اسکے اور اپنے گرد فاصلہ بنانا چاہا تھا..

زارون نے اسکے ماتھے پہ اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی تھی..پھر دونوں آنکھوں پہ باری باری ہونٹ رکھے مزید نیچے کو جھکتا کہ زرتاج نے اسے زور سے خود سے الگ کیا تھا جبکہ اسکی دل کی دھڑکنوں میں بھی تلاطم برپا ہوا تھا..

" مم مجھے نیند آ رہی ہے سونا ہے مجھے.. "

www.novelsclubb.com

جلدی بیڈ پہ چڑھتی کمبل تان کے دوسری طرف منہ موڑ کر لیٹ گئی اور زور سے آنکھیں میچ لی..اسکی جلد بازی پہ ہنسی آئی تھی...

..چینج تو کر لیتی "وہ بھی لائٹ آف کر کے دوسری سائیڈ آ کر لیٹا تھا"

" ..کپڑے اسے واقعی چبھ رہے تھے.. "نہیں کرنے چینج نیند بہت آ رہی ہے

....

..زویا کمرے میں آئی تو روم خالی تھا

..یہ کہاں گئے

..باتھ روم سے پانی گرنے کی آوازیں آ رہی تھی

..تو بیڈ پہ آ کر لیٹ گئی

www.novelsclubb.com

..ابھی لیٹی ہی تھی کہ روحان نے آکر بولنا شروع کر دیا

ہاں اب سو جاؤ پہلے بہنوں سے فرصت نہیں مل رہی تھی..اب نیند آرہی ہے میڈم کو""""

..وہ ناک پھلاتے ہوئے بیڈ کے قریب کھڑا بولا

سچی میں نیند آرہی ہے وہ معصومیت سے بولی تھی بیڈ پہ لیٹ تے ہی اسے نیند نے آگھیرا

..تھا

وہ اسکے قریب لیٹا اسے اپنی طرف کھینچتا اپنے ساتھ لگائے بچوں کی طرح تھپانے لگا

..سو جاؤ

.. تھینک یو روحان..." جان بخشی پہ خوش ہوئی تھی"

بس آج کیلئے کل کوئی بہانا نہیں چلے گا.." وہ پیار سے وارن کرتا ہوا بولا اور ہاں میں سر "
.. ہلاتی اسکے سینے پہ سر رکھے سوتی بنی اور پیار سے اسکے بال سہلانے لگا

..ماریہ صوفہ میں منہ دیے روئے جا رہی تھی وکی اپنے شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا

میں روحان کو بتاؤ گی کہ تم نے کیا کیا ہے میرے ساتھ.. تم انتہائی گھٹیا انسان ہو بلکہ "
.. انسان بھی نہیں ہو سکتے".. وہ روتے ہوئے بولی جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

.. وکی اس پہ درندگی دکھاتے ہوئے سفاک بنا تھا

تم بہت ہی باکردار عورت ہونا کیا تم چیٹ نہیں کر رہی روحان کو کیا تمہارا اس ولیم کے ساتھ پھر سے چکر نہیں چل رہا.. میری طرف سے شوق سے بتاؤ روحان کو میں بھی تمہارا کٹھا چٹھا کھول کر رکھ دوں گا اور ساتھ یہ بھی بتاؤں گا تم بھی میرے ساتھ فزیکل ریلیشن میں ہو.. "

وکی کو ماریہ سے نفرت اور غصہ تھا اسکی وجہ روحان نے زویا کو چیٹ کیا اور اتنے سالوں اپنوں سے دور رہا.. وہ اسے سبق سکھانا چاہتا تھا جو آج اسے موقع فراہم ہو گیا..

اب کیا یہاں نحوست پھیلائی ہوئی ہے دفع ہو جاؤ اور دوبارا مجھے نظر نا آنا مجھے.. "

www.novelsclubb.com

وہ روتی بلکتی چلی گئی تھی وہاں سے..

وہ کرسی پہ بیٹھ گیا ایک طرح سے اسے یہ سب غلط لگا تھا جو اسنے ماریہ کیساتھ کر چکا ہے.. مگر اگلے ہی پل روحان کا سوچتے اسے درست لگا وہ اس ہی لائق تھی جب تک وہ روحان کی زندگی سے نہیں نکلے تب تک روحان پر سکون نہیں ہو سکے گا..اور آج وہ ماریہ کا پتہ روحان کی زندگی سے صاف کر چکا ہے.. پھر لیپ ٹاپ کھول کر آج کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکال کر ڈیلیٹ کر دی..

زرتاج کے لئے سب سے مشکل کام تھا زارون کو اٹھانا ناشتہ کیلے زویا کے ساتھ مل کے اسنے ناشتہ بنایا تھا اور اب سیما یعنی اپنی ساس کے حکم کے عین مطابق اسے اٹھانا تھا.. اب وہ بیڈ کے قریب کھڑی اسے آوازیں لگا رہی تھی..

www.novelsclubb.com

"زارون اٹھو".. زارون.. "

..زارون ٹس سے مس نا ہوا

اب کے زرتاج نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھے اسے ہلانا چاہا تھا کے زارون نے ہاتھ پکڑتے ہی اسے کھینچ لیا اور اس اچانک افتاد پہ اپنا بیلنس برقرار نا رکھ سکی اور زارون پہ جا گری..

..زارون نے اسکے فرار کے راستہ روکے اسکے کمر پہ دونوں ہاتھوں کو باندھ لیا

..زارون چھوڑ مجھے یہ کیا بد تمیزی ہے"..اپنے آپکو چھڑاتی وہ غصہ سے بولی تھی

تم مجھ پہ گری ہو تو بد تمیز بھی تم ہوئی نا اگر اتنا ہی پیار آرہا تھا اپنے شوہر پہ تو بتا دیتی.."وہ"

..شوخ نظروں سے اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بولا

..میں نہیں گری تم پہ تم نے مجھے گرایا ہے" غصہ سے اسکی ناک سرخ ہوئی تھی

اب خربوزہ چھری پہ گرے.. یا چھری خربوزے پہ تو کٹتا تو خربوزہ ہی ہے نا.." وہ اسکی ..ناک دباتا بولا

" ..اسکی گرفت ڈھیلی پڑتی ہی فٹ سے اٹھی تھی.." تم نے مجھے خربوزہ کہا

ہاہا.. وہ ہنستا ہوا بیڈ سے اٹھا تھا.." ایک تو ہر موٹی چیز کو تم خود پہ کیوں لے لیتی ہو.." میں ..نے تمہیں چھری کہا ہے.." وہ اسکی بھری بھری گال کھینچتا بولا تھا

www.novelsclubb.com

اسے سخت چڑ ہوئی تھی.."مجھے ہاتھ نہیں لگایا کرو تم ٹھرکی.."وہ انگلی دکھاتی وارن کرتی بولی..

شرم کرو شوہر کو ٹھرکی کہہ رہی ہو.."یہ تو پیار کا آغاز ہے..ٹھرکی پن تو ابھی تمہیں دکھایا ہی نہیں میں نے"وہ کہتا ہوا واشروم چلا گیا..

حیا سے اسکی گال لال ہوئی تھی..ہم پیار اور وہ بھی تم سے..دل میں شور سا برپا ہوا تھا مگر وہ سنگ دل بنتی اسے دبا گئی..

www.novelsclubb.com

زارون ٹاول سے بال رگڑتا باہر آیا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی..مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی اسکے چہرے پہ..

..پتا نہیں کیوں وہ اسے ہر پل اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا

سب ناشتہ کیلئے ٹیبل پہ موجود تھے زویا اور زرتاج ناشتہ لگا رہی تھیں..زارون نے آکر اپنی نشست سنبھالی تھی..وہ گہری نظروں سے زرتاج کا معائنہ کر رہا تھا..

.. سکن کلر کا مدار فراک پہنے ہلکا سا میک اپ کئے وہ سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی

روحان نے اسکے کہنی ماری تھی.."یہ کام تو کمرے میں بھی کر سکتا ہے.."اسکے کان کے قریب سرگوشی کی تھی روحان نے..

www.novelsclubb.com

..کمرے سے زیادہ باہر انجوائے کر لیتا ہوں."زارون نے بھی اسی ٹون میں جواب دیا

..کمرے میں ڈر لگتا ہے.."روحان نے مذاق اڑایا

..کیا بچیوں کو کام میں لگا دیا ہے نئ نئ شادی ہوئی ہے انکی..عالم صاحب بولے تھے

..شادی نئ ہے گھر نیا نہیں ہے..سیما بولی تھی

..زویا اور زری دونوں اپنی کرسی پہ بیٹھی تھیں

www.novelsclubb.com

اب یہ دونوں ہی اس گھر کی بہوئیں ہیں تو اب انہیں ہی گھر سنبھالنا ہے تو میں آج سے ہی ..انہیں زمہ داریاں دے رہی ہوں گھر کی..سیما ناشتہ کرنے کے بعد بولی تھی

..اتنی جلدی عالم صاحب نے تھے.. سفینہ بس خاموش رہی سیما کا سنجیدہ مزاج دیکھ کر

..آپ جلدی فیصلہ لے سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں

..آج ہی انکی میٹھے کی رسم ہو گی شام کو تیاری کر لیناوہ سنجیدہ سے انداز میں کہتی چلی گئ

چلو جیسے تمہاری ماں کی مرضی بس تم لوگوں کو پتا ہے نا تھوڑا ناراض ہے اور تم دونوں کی ذمہ داری ہے ان دونوں کی ناراضی دور کرو عالم صاحب انہیں پیار سے سمجھاتے ہوئے ..بولے تھے

www.novelsclubb.com

.زارون تمہیں چلنا ہے آفس.. روحان کھڑا ہوتا بولا

..یس باس..زارون بھی کھڑا ہوتا بولا تھا

اوکے لیڈیز شام میں اچھا سا مینیوں رکھنا کھانے میں..زارون زرتاج کو دیکھ کر کہتا آگے بڑھا تھا..زرتاج نے بھی سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جس کی آنکھوں میں کچھ اور ہی تھا..
..جسے وہ سمجھ نا پائی

بچیوں اپنے تایا کی باتوں کو پہ عمل بھی کرنا سیما اس وقت غصہ میں ہے خاص طور پہ زری تم انکے نشانے پہ ہو اپنی زبان قابو میں رکھنا اگر کچھ بول بھی دے تو سن لینا..سفینہ انہیں
..تلقین کر رہی تھی..جسے وہ دونوں سمجھ رہیں تھیں

www.novelsclubb.com

سیما نے آج اپنی بہن کو کال لگائی اس دن کے بعد سے ہمت نا ہوئی تھی اس سے بات
..کرنے کی

دوسری بیل پہ کال اٹھالی گئی.."اسلام وعلیکم

..کیسی ہیں باجی آپ.."سامنے سے بڑے تحمل سے جواب آیا

..وعلیکم سلام شینا میں ٹھیک ہوں تم سناؤ

میں بھی ٹھیک ہوں.."ویسے ہی تحمل مزاج سے جواب دیا گیا..نا کوئی گلہ نا شکوہ جسکا وہ" ..سوچ رہی تھی

" ..کیا سوچ رہی ہیں باجی آپ

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں میں تم سے شرمندہ ہوں اپنا وعدہ وفا نا کر سکی شائنہ کو اپنی بہو نا بنا سکی.. وہ آبدیدہ ہوئی تھی..

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ آپا میں نے ایسا کچھ کہا جو آپ شرمندہ ہوں.. "اب یہ تو قسمت کے فیصلہ ہیں "اب اس میں یا آپ کیا کر سکتے ہیں جو ہوتا ہے وہ بھلے کیلئے ہی ہوتا ہے.. "وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی..

شینا یہ تم کیا کہہ رہی ہو.. سیما کو اسکی ایسے جواب کی توقع نہیں تھی..

بس آپا مجھے اندازہ تھا شائنہ کی عادتوں کا وہ آپ کے گھر ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی.. وہ" اکلوتی ہے بہت نازوں سے پالا ہے اسے ہم دونوں نے شاید وہ اسطرح سمجھداری کا مظاہرہ نا کر پائے جس طرح زرتاج اور زویا ہیں فرمانبردار اور سمجھدار بھی.. "

www.novelsclubb.com

فیاض نے شائنہ کا رشتہ تہہ کر دیا ہے اپنے دوست کے بیٹے کے ساتھ..سچ پوچھے تو وہ شروع سے ہی طلحہ کو ہی پسند کئے بیٹھے تھے شائنہ کیلئے..اور انہیں موقع میسر آگیا تھا..

"بس اب آپ اپنا دل برا نا کریں میری طرف سے..آپ زرتاج کو بہو قبول کر لیں اسی میں ہی آپکا سکون ہے.. "

کہتے ہی کال کٹ کر دی..

سیما خاموشی سے سنتی رہی اسے ڈر تھا شینا کو وہ کیا جواب دے گی کیسے سمجھائے گی..

زارون کی آنکھوں میں زرتاج کیلیے پسندیدگی دیکھ چکی تھی..اسلیے وہ خود سے بھی اسے تسلیم کرنے کا فیصلہ کر چکی تھی..اسلیے شینا سے بھی تمام معاملات کلیر کرنا چاہتی تھی..

..شام کو زویا اور زرتاج نے مل کر کھانے کا اہتمام کیا اور الگ الگ کھیر بھی بنائی تھی

..روحا نے انکی ہیلپر کے طور پہ کام کیا

اچھا بھئی شام ہو گئی ہے تو جاؤ کمرے میں اپنے اور اچھا تیار ہو کر آؤ.. زرتاج کو پھر سے کمرے کے نام پہ موت پڑی تھی وہیں صوفہ پہ ڈھیر ہو گئی جبکہ زویا سیڑیوں کی طرف چل دی..

اب تمہیں الگ سے لکھ کر دینا پڑے گا.. سمجھ نہیں آئی تمہاری ماں نے کیا کہا ہے.. اسے صوفہ پہ بیٹھتا دیکھ سیما کو تپ چڑھی...

..وہ تائی امی میں جا رہی تھی بس ٹانگیں تھک گئی..زرتاج اتنا سامنہ بناتی بولی

اچھا زویا تو نہیں تھکی اس کنڈیشن میں بھی کھانا بنایا..سیما نے پھر تیز لہجہ میں کہا جبکہ سفینہ نے اسے آنکھیں دکھائی تو اب اسکے پاس کوئی بہانا نہیں تھا چارو ناچار آٹھ گئی..

افف کیا مصیبت ہے تیار ہو جاؤ تیار ہو جاؤ شادی ہے ہر وقت کی مصیبت اسے سخت الجھن ہو رہی تھی ان کپڑوں میں ہر وقت کا بناؤ سنگھار سے عاجز آچکی تھی اب پھر تیار ہونے کا آڈر ملنے پہ سخت بدمزہ تھی..

www.novelsclubb.com

مہرون کلر کا ہلکا سا کام والا جوڑا اسکی ناک کے نیچے آیا تھا جسے پہنے وہ لائٹ سا میک اپ کر کے اب کانوں میں گولڈ کے جھمکے پہن رہی تھی جس کا اس سے لاک بند نہیں ہو رہا تھا اور غصہ سے خود سے بڑبڑائی جا رہی تھی..

کیا مصیبت پڑ گئ ہے اسے بند کیوں نہیں ہو رہا"..اجلت میں اسے کسی کے کمرے میں " آنے کا بھی احساس نا ہوا..زارون نے شیشہ میں اسکا عکس دیکھا جو اپنے آپ میں ہی الجھ رہی تھی مہروں رنگ میں اسکا دلکش سراپا اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا اور وہ اسکی طرف کھینچا چلا گیا..

زری ایک دم سے چونکی جب اپنے ہاتھوں پہ کسی اور کے ہاتھوں کا لمس محسوس ہوا.. ..زارون نے اسکے جھمکے کا لاک بند کر دیا..زرتاج نے فورن سے اپنے ہاتھ کھینچ لئے تھے .. تھینکس "کہتی وہ اس سے دور ہوئی جو اسکے بے حد قریب کھڑا تھا

اس میں تھینکس کی کیا بات یہ تو میرا فرض تھا..وہ اسکی آنکھوں میں کھویا سا بولا جس میں اسکا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا کاجل سے بھرے نین اسکی خوبصورتی کو مزید اجاگر کر رہے تھے..لپ اسٹک سے سجے ہونٹ اسے دعوت دے رہے تھے..وہ اسے بہت دلچسپی دیکھ

رہا تھا.. زرتاج اسکی ان نگاہوں سے پزل ہوئی تھی اور جلدی سے صوفہ سے اپنا دوپٹہ اٹھایا..

تو وہ حوش کی دنیا میں واپس آیا..

میرے کپڑے تو نکال لو.. میں زرا فریش ہو جاؤں.. اپنے کف لنکس کھولتا وہ واشروم کی طرف بڑھا اور پھر رک کر بولا باہر مت چلی جانا میرے آنے کا ویٹ کرنا.. وہ کہتا پھر سے واشروم میں بند ہوا..

www.novelsclubb.com

افف آرڈر تو ایسے دے کے گیا ہے جیسے اسکی نوکر ہوں.. بس اب یہی زندگی رہ گئی میری.. کپڑے نکال دو باہر مت جانا ٹھر کی کہیں کا.. اب الماری کے پٹ کھول کر کٹ سے کھڑی تھی اب یہی سمجھ نہیں آرہا تھا کون سے کپڑے نکالے..

اب پتا نہیں جناب نے کیا پہننا ہے بتا کر تو گیا نہیں "اکتا کر بولی تھی..اتنے زارون بھی" ..شاور لیکر ٹاول سے بال رگڑتا باہر نکلا تھا

..اسے یوں کنفیوز کھڑا دیکھ اسکے پیچھے آن کھڑا ہوا

"

اتنے سال ہو گئے تمہیں یہاں رہتے مگر ابھی تک یہی نہیں پتا چلا کہ میں نے کیا پہننا

"..ہے

اب میں نے کونسا تم پہ نظر رکھی ہوئی تھی جو مجھے پتا ہو "وہ ویسے ہی کھڑی بولی زارون" ..اسکے عین پیچھے ہی کھڑا تھا ملنے کی گنجائش ہی نہیں تھی

زارون نے مزید فاصلہ کو ختم کر کے اسکی پشت کے ساتھ جالگا زری کا تو اوپر سانس اوپر اور" نیچے کا رہ گیا تھا جب زارون نے اسکی پشت کو اپنے سینے سے لگائے اسکے پیٹ پہ ہاتھ رکھا تھا.. "تو اب نظر رکھ لو" اسکے کان کے قریب ہوتے سرگوشی کی تھی اسکی کان کی لو سے بولتے ہوئے ہونٹ مس ہوئے تھے.. اسکے ٹھنڈے لمس اسکے گال دھک اٹھے تھے..

پھر زارون نے اپنا ہاتھ اسکی بازو سے آہستہ سے پھیرتے ہوئے اسکے ہاتھ تک لیجاتے اسے تھامتے ہوئے اوپر اٹھایا اور الماری میں ہینگ کیا ہوا سوٹ تک ٹکایا.. وہ اسے بے حد قریب سے دیکھ رہا تھا.. جبکہ وہ اپنی جگہ پہ ساکت کھڑی تھی..

زرتاج نے جلدی سے کپڑے الماری سے نکالتے اسکے اور اپنے بیچ فاصلہ بنایا تھا..

www.novelsclubb.com

تم.. تمہارے کپڑے.. اسکی سانس اٹکی تھی بڑی مشکل سے الفاظ ادا کئے تھے.. بنا رکے وہاں سے چلی گئی..

زارون اپنی بے خودی پہ خود بھی حیران تھا..اسنے سوچا نہیں تھا کہ کبھی اسکے ایسے جذبات بھی بیدار ہوں گے..وہ بھی خاص زرتاج کیلیے..

سب اپنی نشست سنبھالے بیٹھے تھے.. تبھی روحان اور زویا بھی سیڑیاں اترتے آرہے تھے روحان نے زویا کا ہاتھ تھاما ہوا تھا وہ اس سے کچھ کہہ رہا تھا جس پہ زویا مسکراتی شرما رہی تھی..دونوں ایک ساتھ خوش اور مکمل لگ رہے تھے.. سفینہ نے تو دل سے دعائیں انکی خوشیاں ہمیشہ سلامت رہے..

اور زرتاج کی طرف دیکھ کر اسے عقل آنے کی دعا دی..جو اکیلی بیٹھی تھی زارون بھی اتنے میں تیزی سے سیڑھیاں اترتا ہوا آکر بیٹھا تو سب نے کھانا شروع کیا..

www.novelsclubb.com

میز پہ طرح طرح کے لوازمات سے سجا ہوا تھا.. واہ بھئی کھانا تو بہت ہی مزے کا ہے.. عالم صاحب قورمہ کا نوالہ لیتے بولے تھے..

بھئی واقعی یہ بریانی تو بہت مزے کی ہے روحان بھی بولا تھا..

بریانی زری نے بنائی ہے.. روحا نے کہا..

واہ زری تم نے تو کمال کی کک بھی ہو.. روحان نے زرتاج کو دیکھتے کہا..

www.novelsclubb.com

زویا سے ہی سیکھی ہے.. زرتاج نے مسکراتے کہا..

زارون بس خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا.. کھانا واقعی مزے کا تھا..

..بھئی میٹھا تو ٹیسٹ کرواؤ..عالم صاحب کھانا ختم کرتے بولے

..ڈیڈ نو میٹھا..شوگر ہائی ہو جائے گی زارون ٹوکتا ہوا بولا

..آج کے دن کچھ نہیں ہوتا..عالم صاحب نے اسے گھور کے کہا

زرتاج اور زویا دونوں کھیر کا باؤل اٹھا کر لائی فرج سے عالم صاحب نے دونوں کی کھیر ٹیسٹ کی اور خوب تعریف بھی کی اور پھر ہزار ہزار کی کئی نوٹ نکال کر انکی ہتھیلی پہ رکھ ..دیئے..دونوں نے مسکراتے قبول کیے

اور سب کو کھیر ڈال کر پیش کی دونوں نے اپنی ساس کو پیش کی جس نے بھی چکھ کر تعریف کی اور پھر دونوں اپنی نشست پہ واپس آئیں ..

کھیر تو بہت میٹھی ہے بلکل تمہاری طرح روحان زویا کے پاس ہونے تعریف کی تو وہ سر جھکا کر مسکرا دی ..

زارون نے کھیر کھانے کے بعد زرتاج کی طرف جھک ہلکی آواز سرگوشی کی تھی..اس میٹھے سے کام نہیں چلے گا مجھے تو آج کچھ اور ہی میٹھا ٹرائی کرنا ہے..زرتاج نے اسکی بات سمجھتے اسے گھور کے دیکھا ..

www.novelsclubb.com

..یہاں نہیں روم میں"..شرارتی انداز میں کہتے ایک آنکھ" دبائی

زرتاج نے غصہ سے سرخ ہوتے منہ پھیرا

...🎀🎀🎀🎀🎀

بے پرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر43#

..کھانے کے بعد سب آپنے کمروں میں جا چکے تھے

www.novelsclubb.com

بس زرتاج ہی باہر تھی..زارون کے ہوتے ہوئے کمرے میں جانا..یہ اسکے لئے ناممکن تھا..آج اسنے تہیہ کر لیا تھا کہ وہ نہیں جائے گی اس کے روم میں اسکی شام والی کی گئ ..حرکت اور کھانے کو دوران معنی خیزی باتیں..اس سے گھبراتے وہ نہیں گئ

" .. تم ابھی یہیں ہو کھڑی ٹائم دیکھو زرا بارہ بجنے کو آئے ہیں

... پیچھے سے سیما کی تیز آواز اسکی کانوں میں پڑی.. تو گھبرا گئی

..تائی میں پاپانی لینے آئی تھی.. "کوئی بہانا سجھائی نادیا تو فٹ سے پانی کا بہانا بنایا "

" .. اچھا تو تمہارے ہاتھ میں پانی تو نہیں ہے

..اسکا جھوٹ پکڑتے بولی

www.novelsclubb.com

وہ میں نیچے آ گئی مگر جگ لانا بھول گئی پانی لانے کیلیے.. "جلدی سے کہتی سیڑیاں چڑھ "
..گئی

..سیما سر ہلاتی چلی گئی

..اوپر آتی ایک نظر دروازے کی طرف ڈالی اور آگے بڑھ گئی

.. اپنے اور روحا کے مشترکہ کمرے میں چلی گئی

کمرہ خالی تھا.. کل اس نے روحا کو اچھا خاصہ ڈرا دیا تھا..اس لیے وہ آج اپنے کمرے کے بجائے سفینہ چاچی کے کمرے میں ہی سو گئی..

..زرتاج خوش ہوتے ہوئے اپنے بیڈ پہ آرام سے کمبل تان کے لیٹ گئی

..کتنے دن سے ٹھیک سے سو نہیں پائی تھی..اور اپنے بیڈ لیٹتے ہی پر سکون ہوتے سو گئی

...

زارون کافی دیر رات تک زری کا انتظار کرتا رہا مگر وہ آنے سے رہی..اور اسکی آنکھ لگ گئی..

رات گئے اسکی آنکھ کھلی تھی ٹائم دیکھا تو گھڑی کی سوئیاں دو بجا رہی تھیں..بیڈ کی دوسری سائیڈ ہاتھ مارا تو وہ جگہ خالی تھا..

"یہ کہاں گئی" فورن سے اٹھ بیٹھا..

اور کمرے سے باہر نکل آیا نیچے آیا تو ہر طرف اندھیرا تھا..

"زارون" عقب سے سفینہ کی آواز آئی تو اسکی طرف مڑا..

"چاچی آپ" ٹھیک ہیں...

..یہی بات تو میں تم سے پوچھ رہی ہوں تم اس وقت "یہاں"

" ..وہ چاچی میں..پانی.." پانی پینے آیا تھا

..زری کہاں ہے"..وہ کھوجتی نظروں سے پوچھنے لگی

وہ..وہ تو سو رہی تھی میں نے اسے ڈسٹرب نہیں کیا اس لیے خود ہی سوچا پانی پی آؤں.." ..''اصلی بات وہ چھپا گیا

www.novelsclubb.com

اچھا تو اس نے نہیں پانی رکھا تھا کمرے میں" بڑی ہی بے پرواہ ہے.. ''سفینہ زری کو کوستے ..ہوئے بولی

..ہاں بہت ہی "بے پرواہ" ہے زارون بس سوچ سکا تھا

..آپ چاچی اس وقت آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے. "زارون بات بدلتے ہوئے بولا

ہاں میں تو ٹھیک ہوں روحی کو بخار ہے "وہ میرے کمرے میں ہے اسے ابھی دوائی دی "
" ..ہے سوچا کچھ کھلا بھی دوں ساتھ

..کیا ہوا روحی کو میں دیکھتا ہوں.. زارون فکرمندی سے بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے بیٹا فکر نا کرو بخارا ابھی کم ہے ضرورت پڑی تو صبح دکھا دیں گے ڈاکٹر کو ابھی اسے '
..آرام کرنے دو میں نے دوا دے دی ہے.. "سفینہ تحمل سے کہتی چل دی

زارون کو اب سمجھ آیا کہ زرتاج کہاں ہو گی.. زارون کو اس پہ تپ چڑھی تھی.. جلدی
سے سیڑیاں پھلانگتے وہ اسکے کمرے تک جا پہنچا اور اسکے سر پہ جا کھڑا ہوا.. جو بڑے ہی
..پرسکون ہوتے سو رہی تھی

اوہ تو میڈم میری نیندیں اڑا کر یہاں مزے سے آرام فرما رہی ہے.. "اسے آرام سے "
..اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا

www.novelsclubb.com

" ..اور اپنے کمرے میں آتے اسے بیڈ پہ لٹایا.. "افف بڑی بھاری ہے

..کمرے کا دروازہ لاک کرتے وہ دوسری سائیڈ پہ آتے اس کے قریب لیٹا

اور غور سے اسکے چہرہ کے نقش دیکھنے لگا تھا.. جو غصہ اسکے کمرے میں نا آنے کا تھا وہ اسے اپنے پاس دیکھتے بھک سے اڑ گیا تھا ..

نظر اسکے گلابی ہونٹوں پہ جا ٹھہری تھی.. وہ اسکے نیند میں ہونے کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا لیکن اس سے رہا نہیں گیا اور چھوٹی سی گستاخی کرتے وہ پیچھے ہوا تھا.. "تم زرا صبح کا انتظار کر نا پھر دیکھنا تمہارے ساتھ ہوتا کیا ہے.." کہتے وہ آنکھیں بند کر گیا اور سونے کی کوشش کرنے لگا ..

...

www.novelsclubb.com

صبح زری کی آنکھ کھلی تو خود کو زارون کے حصار میں پایا ..

اچھی طرح یاد کیا کہ وہ یہاں تو آئی نہیں پھر کیسے آگئی زارون اسے پوری طرح سے اپنے حصار میں لئے ہوئے تھا..

اسکے ہاتھ اپنے پر سے اٹھانے کی کوشش کرنے لگی.. مگر اسنے گرفت مزید سخت کر دی تھی وہ جاگ چکا تھا..

"کیا مسئلہ ہے تمہارا کیوں سونے نہیں دے رہی.." نیند میں ہی بڑبڑایا..

ہٹو میرے اوپر سے.." اور میں یہاں کیسے آئی." اور اسے اپنے اوپر سے ہٹانے کی پوری کوشش کرتی دانت پیستے ہوئے بولی..

www.novelsclubb.com

میں لایا تھا" یہاں تمہیں سمجھ نہیں آتا ہے کہ یہی تمہارا کمرہ ہے پھر کیوں بھاگتی ہو ہاں" وہ زرا سخت ہوا تھا..

..یہ میرا کمرہ نہیں ہے مجھے نہیں رہنا یہاں" وہ اسے غصہ دلا گئی تھی اپنے سخت الفاظ سے

جس سے وہ طیش میں آیا اور اسکی کمر پہ گرفت سخت کی تھی زرتاج کو اسکی انگلیاں اپنی اندر پیوست ہوتے محسوس ہوئی.. "جنگلی انسان چھوڑو مجھے.." وہ مزید کچھ کہتی کے وہ اسکے لبوں پہ قفل لگا گیا تھا..

زارون کے انداز میں جنون تھا.. زرتاج کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا تھا.. وہ اسکے سینہ پہ مکے برسانے لگی تھی زارون اسکے ہاتھ پکڑ کر تکیہ کے ساتھ پن کئے تھے.. کافی دیر تک اسکے لبوں پہ جھکا رہا منہ میں خون کا ذائقہ گھلنے لگا تب اسکی خان بخشی کی..

...زرتاج لمبے لمبے سانس لیتی اپنا بگڑا تنفس بحال کرنے لگی تھی

..دو باتیں اچھی طرح اپنے دماغ میں بٹھالو..وہ اسکی کنپٹی پہ دو انگلیاں رکھتا بولا

نمبر ون میں تمہارا شوہر ہوں..اور دوسرا یہ کمرہ ہمارا ہے اور تمہیں اس ہی کمرہ میں رہنا ہے دوبارہ میں تمہارے منہ سے یہ بات دوبارہ نا سنو.."ورنہ انجام کی زمہ دار تم خود ہو گی

.."مائنڈ اٹ

.. سنجیدگی سے کہتا واشروم میں بند ہوا تھا

www.novelsclubb.com

..زرتاج نے غصہ سے تکیہ زمین پہ پھینکے تھے

.."ٹھرکی تھا ہی گھٹیا بھی ہے

...

..زرتاج اور زویا دوپہر کے وقت اپنی ماں کے کمرے میں تھی

زویا اب تمہیں اپنا چیک اپ کروانا چاہیے.. سفینہ زویا سے بولی..جو اسکے قریب صوفہ پہ بیٹھی تھی اور اسکے ساتھ زرتاج..

..ہاں ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں".. زرتاج بولی

زری تم نے رات کو کمرے میں پانی نہیں رکھا تھا".. سفینہ کو رات والی بات یاد آئی تو پوچھنے لگی...

www.novelsclubb.com

..آہ..جی..جی ماما میں نے پانی..رکھا تھا"..وہ ایک پل کیلیئے گھبرا گئی تھی پھر سنبھلتے بولی

اچھا پھر زارون آدھی رات کو نیچے پانی کیوں پینے آیا.."سفینہ کو گڑ بڑ لگی کچھ زویا بھی"

..اسکی جانب متوجہ ہوئی

وہ..ماما..زرتاج کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولے..کہیں زارون نے انہیں بتا تو نہیں دیا کہ وہ

..روم میں گئی ہی نہیں

..زری سدھر جاؤ تم آخری بار کہہ رہی ہوں تم سے میں"وہ سخت لہجہ اختیار کر گئی

..ماما پلیز"..زویا نے انہیں پر سکون کرنا چاہا"

..زری تم رات کو کہاں تھی"..اب کے زویا نے پوچھا"

..اپنے کمرے میں تھی"اسکی زبان پھسلی

..تمہارا کمرہ کونسا ہے اب..زویا تو اب تفتیشی انداز میں سوال جواب کرنے لگی

دیکھو زری زارون اب تمہارے ساتھ ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کر رہا ہے..تو پلیز تھوڑی سی کوشش تم بھی کرلو گی تو قیامت نہیں آجائے گی"..زویا اپنے تئیں اسے سمجھاتے ہوئے بولی..

www.novelsclubb.com

اسے تو شکر کرنا چاہیے کہ اس پر وہ نہیں بیتی جو زویا پہ گزری روحان نے جو زویا سے بے اعتنائی برتی ہے.. وہ سب زارون نے تمہارے ساتھ نہیں کیا.. بھری محفل میں تمہاری عزت رکھی اور اب تمہیں عزت دے بھی رہا ہے".. سفینہ نے بھی اسے سمجھاتے کہا ..

ماما پلیز مجھے بھاشن نا سنائیں.. مجھ پہ جو بیتی ہے وہ میں جانتی ہوں.. میرا نہیں دل چاہتا.. نہیں رہنا چاہتی اس کے ساتھ اور میں زویا نہیں ہوں.. مجھ سے نہیں ہوتا سمجھوتا.."وہ بے حس بنتی بولی..

" .. سفینہ کا تو پارہ ہائی ہوا تھا.. کیا بکواس کی ہے تم نے

www.novelsclubb.com

زری چپ کر جاؤ"..ماما پلیز آپ اسکی باتوں کی ٹینشن نا لیں..بکواس مارتی ہے.. تم جاؤ زری"..زویا سفینہ کو سنبھالتی ہوئی بولی ..

زرتاج کو ماں کی فکر ہونے لگی جو لمبے سانس لینے لگی تھی..زویا نے فٹ سے انہیں دوائی دینے لگی تھی..

زری کمرے سے باہر آگئی اپنے بولے گئے الفاظ پہ سخت شرمندگی ہوئی تھی..

رات کے کھانے پہ زارون اور زرتاج کو ولیمہ کی تاریخ تہہ ہو گئی تھی جو کہ دس دن بعد کی بنتی تھی روحان کو واپس آسٹریلیا بھی جانا تھا وہ زیادہ دیر نہیں رک سکتا تھا اسکے بزنس کا کافی حرج ہو رہا تھا..

www.novelsclubb.com

رات کو زرتاج کمرے میں آئی زارون لیپ ٹاپ لئے بیٹھا کچھ ضروری فائلز پہ کام کر رہا تھا..ڈنر پہ بھی دونوں نے ایک دوسرے کو اگنور کیا تھا..

زرتاج ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتار رہی تھی.. زارون نے اسے ایک نگاہ دیکھا اور پھر سکرین پہ نظریں جمالی تھیں.. بڑی سختی سے اپنی نظروں کو قابو کیا جو پھر سے دیکھنے کیلئے بے چین ہوئی تھیں..

پھر وہ اپنا آرام دہ سوٹ لئے واش روم میں بند ہوئی تھی..

کچھ دیر بعد نکلی تو.. زارون لائٹس آف کئے لیٹا ہوا تھا..

زرتاج بھی دوسری سائیڈ آکر لیٹ گئی..

www.novelsclubb.com

ابھی کچھ دیر گزری ہی تھی کہ زارون نے اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا..

اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا...

..زارون یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑو مجھے "وہ غصہ سے بولی تھی"

زری یہ کوئی بد تمیزی نہیں ہے شوہر ہوں تمہارا حق ہے میرا.. "وہ لہجہ میں چاشنی لئے بولا..

..کیسا حق.. میں نے تو تمہیں کوئی حق نہیں دیا "وہ اسکی مضبوط گرفت میں مچلتی بولی

پھر کب دو گی مجھے حق.. "وہ اسکے چہرے سے اپنا چہرہ قریب تر کرتے گھمبیر لہجہ میں بولا تھا..

www.novelsclubb.com

میں نے ابھی سوچا نہیں اس بارے میں.. "فٹ سے جواب دیا اور اسے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی جو نا ممکن تھا..

" کیا ابھی سوچا نہیں تم نے.. "تو ابھی سوچ لو..

وہ اسکے بالوں میں منہ دیے بولا..

مم.. مجھے ٹائم چاہیے.. "اسکی قربت میں نروس ہو رہی تھی..

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس.. سوچ لو.. "وہ اسکے کے قریب گھمبیر لہجہ میں بولا اسکے ہونٹ اسکی کان کی لو چھو رہے تھے..

www.novelsclubb.com

..نہیں مم مجھے کچھ دن چاہیے.."بڑی مشکل سے بولی تھی

..کیا..کچھ دن"وہ حیرت سے بولا

..اس نے محض ہاں میں سر ہلایا

..ایک منٹ بھی نہیں.."وہ آنکھیں دکھاتا بولا

ہٹو میرے اوپر سے کتنا وزن ہے تمہارا سانس بھی نہیں لی جا رہی مجھ سے تو.."وہ نامانا تو اسے اپنے اوپر سے ہٹانے کی پوری کوشش کرنے لگی..اور مچلتی اسکا حصار توڑ گئی..فٹ سے اسکے اور اپنے بیچ فاصلہ بنا گئی..

نیند آرہی ہے سونے دو اب مجھے تنگ مت کرنا.. ورنہ پھر چلی جاؤں گی.. "وہ اسے" دھمکاتے ہوئے بولی.. جبکہ زارون تو اسکی حرکتیں دیکھ رہا تھا.. اور پھر اسکی دی گئ دھمکی پہ عش کر اٹھا تھا.. اور اسی وقت پھر سے اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا.. وہ کہاں ہار ماننے والوں میں سے تھا.. اسکی پشت اپنے سینے سے لگائے..

تمم".. وہ غصہ سے بولتی کہ اسکی بات کاٹ گیا

ششش".. اسکے لبوں پہ انگلی رکھے اسے چپ کروا دیا..

نو آر گومنٹ.. سو جاؤ.. "اور آنکھیں بند کر لیں..

www.novelsclubb.com

تو زری خاموش ہو گئ".. جان گئ تھی.. جتنا بپھرے گی وہ اتنا ہی قابض ہو گا اس پہ..

..روحان آپ جارہے ہیں..زویامرجھائے ہوئے بولی

.. ہم جاناضروری ہے" وہ اسکی بالوں میں انگلیاں پھیرتاہوا

" ..پھر کب آئیں گے

جلد ہی اپناکام ختم کرکے.."ہمیشہ کے لئے..وہ یونہی آنکھیں بند کئے بولا..زویااسکے بازو پہ سر رکھے لیٹی تھی.

. .اور وہ ماریہ.."پھر خدشہ کے تحت بولی"

اسکا قصہ ختم سمجھو پہلے ہی یہ کہانی ختم کروں گا وہاں جاتے."روحان نے آنکھیں کھولتے ہی اسے پیار سے یقین دہانی کروائی..

..توزویااسکے سینے پہ سر رکھ گئی روحان نے بھی اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا

ماریہ اپنے بستر پہ آڑی ترچھی پڑی تھی.. وہ اب تک اس واقعہ زیر اثر تھی جو وکی اسکے ساتھ کر چکا تھا..

اسکی موبائل کی میسج ٹون بجی..

موبائل کھولا.. تو اس میں چلتا منظر دیکھ حیران ہو گئی..

جس میں اسکی اس دن والی ویڈیو فوٹیج تھی جو ایڈٹ کی گئی بڑی مہارت سے جس میں ماریہ وکی کے ساتھ نازیبا حلیہ میں اسکے آفس میں تھی..

اسی وقت وکی کی کال آنے لگی..

www.novelsclubb.com

جسے فورن اٹھایا تھا ماریہ نے..

گھٹیا انسان تم اتنا گر سکتے ہو.. مجھے اندازہ ہی نہیں تھا.. تم ایک اعلیٰ درجہ کے گھٹیا مرد ہو..

..چچ چچ.. سلو بے بی کام ڈاؤن.. یہ ویڈیو روحان کے پاس بھی جاسکتی ہے

..تمہارے پاس تو روحان کا پاکستان کا نمبر بھی نہیں ہے

..وہ اسے بلیک میل کرنے لگا

..چاہتے کیا ہو اب.." وہ چلائی

www.novelsclubb.com

..تمہیں ایک بار پھر..اپنے ساتھ.." وہ معنی خیز بولا

کمینے..وہ چلا اٹھی

..نو..نو ڈارلنگ..ایک کلک کی دوری پہ ہے یہ ویڈیو روحان سے.."وہ خباثت سے بولا

..کیوں کر رہے ہو ایسا.."اب کے وہ بے بسی سے روتے ہوئے بولی

کم آن..آجاؤ میرے فلیٹ پہ خوش کرو مجھے بہت ہوٹ ہو یار..وہ خباثت سے بولا..اور ..فون کٹ کر دیا

..اب ماریہ کے پاس دوسرا راستہ نہیں تھا..اور وہ چل پڑی اسکی طرف

...آدھے گھنٹہ کے بعد وہ اسکے فلیٹ کے سامنے کھڑی تھی

..کم بے بی مجھے یقین نہیں ہو رہا تم میری بات اتنی جلدی مان لو گی

وکی اسکے ڈور بیل بجانے سے پہلے ہی دروازہ کھول چکا تھا..اور وہ مرے مرے قدموں سے اندر آگئی تھی جیسے کوئی زندہ لاش ہو چہرے پہ کوئی تاثر نہیں تھا سوگواری سی تھی..

اسکا سفید چہرہ گولڈن بال تیکھے نین نقش سمارٹ سی اس وقت وائٹ شرٹ کے ساتھ بلو جینس پہنے تھی..سادہ حلیہ میں بھی کشش رکھتی تھی

وکی نے بنیان پہن رکھی تھی جس میں اسکی کسرتی جسامت واضح ہو رہی تھی اور منہ میں سگریٹ دبائے ارد گرد دھواں چھوڑ رہا تھا..پھر ایش ٹرے میں سگریٹ مسل دی اور اسکی جانب آیا..

..اسکی بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکا چہرہ اپنے چہرے کے قریب تر کرلیا

تم یہ ٹھیک نہیں کر رہے آنسوں بہہ نکلے تھے..وکی نے اسکے بالوں پہ گرفت سخت

..کرلی..اور ایک اذیت ناک سلسلہ چل نکلا تھا ماریہ کیلئے

.."مجھے یونیورسٹی جانا ہے

..زرتاج سفینہ سے بولی

..تو اپنے شوہر سے پوچھو""..سفینہ نے اسے سنجیدگی سے جواب دیا

..جو کل سے زری سے کم ہی بات کر رہی تھی

..اچھاناماماپوچھ لوں گی..اب خوش" وہ انکے گلے میں بانہیں ڈالے لاڈ سے بولی تھی

..تو سفینہ مسکرائیں.."یہ ہوئی نابات "زرتاج کسس کرتی بولی

"بس بس "زیادہ مکھن نالگاؤ حرکتیں سدھارلو اپنی

افف ماما" کبھی تو بخش دیا کریں..ہر وقت اپنے داماد کی سائیڈ لیتی ہیں مجھے تو کھڈے لائن ..لگادیاہے آپ نے" وہ تیوری چڑھاتے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

..تم بھی تواپنی ضد کی پکی ہو وہ اسکی گال کھینچتی بولی

شام کو زارون آفس سے آیا تو.. زرتاج خلاف عادت زارون کے پیچھے روم میں گئی.. وہ ..ڈریسنگ کے سامنے کھڑا اپنی ٹائی کھول رہا تھا.. تو وہ اسکے پیچھے جا کھڑی ہوئی

..بولو" اسکے بولنے سے پہلے ہی وہ بول پڑا

..وہ میں نے تم سے بات کرنی تھی.." اسکی آنچ دیتی نظروں سے نروس ہوئی تھی"

..زارون نے اسکا ہاتھ پکڑتے اسنی جانب کھینچا

..تو وہ اسکے ساتھ جا لگی تھی.. اور اسنے اسکی کمر کے گرد بازو حائل کئے تھے

www.novelsclubb.com

..زارون تم دور رہ کر نہیں بات کر سکتے "اسکا دماغ گھوما تھا "

..تم اپنی بات بولو.."وہ شوخ سا بولا "

.. چھوڑو مجھے نہیں کرنی کوئی بات.."خود کو اسکی گرفت سے نکالے بولی

..اچھا کرو بات وہ اسے آزاد کرتے بولا

www.novelsclubb.com

..اور خود ڈریسنگ کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا بولا

" ..وہ مجھے یونیورسٹی جانا ہے.. کل سے

کیوں جانا ہے..؟

" ..اسکے سوال پہ حیران ہوئی.."کیا مطلب کیوں..؟ جانا ہے پیپر سر پہ ہیں

..کوئی ضرورت نہیں..."بڑے آرام سے کہا گیا

..اور زرتاج کو تو مزید تپ چڑھی

www.novelsclubb.com

اچھا ایک شرط ہے "وہ کہتا اسکے مزید قریب آیا تھا.. "میری آج کی شب حسین کر دو تو" اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کی.. زری کی پوری کی پوری آنکھیں باہر آئیں اسکی ..اس بے باک فرمائش پہ

میں تم سے پوچھ نہیں رہی تھی بتا رہی ہوں "کہ کل سے میں نے یونی جانا شروع کرنا ..ہے.. "وہ سرخ پڑی تھی تیزی سے بولتی وہاں سے نکلتی چلی گئی

ہائے یہ دن بھی آنے تھے کس سے کیا فرمائش کر بیٹھا.. "مگر ایک دن آئے ضرور جب تمہیں فتح کروں گا" ٹیڑھی کھیر ہے جلدی ہاتھ نہیں آنی..وہ خود سے بڑبڑاتا واشروم .. گھس گیا

#بے پرواہ

www.novelsclubb.com

#عائشہ_نور

#قسط نمبر44

آج زرتاج نے یونیورسٹی جانا تھا زویا کیساتھ مل کر ناشتہ بنایا اور پھر جلدی تیار ہو کر سب کیساتھ بیٹھی ناشتہ کرنے لگی..

وہ تایا ابو میں اپنی سٹڈی مکمل کرنا چاہتی ہوں تو آج سے یونی جانا شروع کرنا ہے.. "زرتاج نے جھجھکتے کہا تھا..

www.novelsclubb.com

یہ تو اچھی بات ہے." عالم صاحب نے مسکراتے کہا"..

کیا اچھی بات ہے ولیمہ کے بعد یہ شوق پورے کرتی رہے گھر بیٹھے چپ چاپ "سیما کو " حسب عادت اسکی یہ بات پسند نا آئی ..

کوئی بات نہیں مام کر لینے دیں آپکی بہو کو اپنا شوق پورا .. "زارون کھڑا ہوتا بولا" ..

تو زری بھی خوش ہوتے اٹھ دی تھوڑی دیر پہلے تو اداس ہوئی تھی سیما کی باتوں سے ..

تم کہاں میرے پیچھے آرہی ہو .. "اپنے پیچھے پورچ تک آتے اسے دیکھ کہا ..

کیا مطلب ہے تمہارا .. مجھے یونی کون لے کے جائے گا .. "اسکی بے تکی بات پہ غصہ آیا مگر پھر بھی تحمل سے بولی ..

www.novelsclubb.com

اچھا اب تمہیں میرے ساتھ جانا ہے پہلے تو پسند نہیں تھا میرے ساتھ جانا.. "وہ طنزیہ کہتا ... گاڑی میں بیٹھا.. اور وہ بھی منہ بگاڑتی اسکے ساتھ بیٹھ گئی

دونوں ہی اپنی بیویوں کے اسیر ہو گئے ہیں.. سیما نے چائے کا کپ رکھتے بڑبڑاتے چلی گئی..

.. جبکہ سب اسکی بات پہ مسکراتے رہ گئے.. روحان اور عالم صاحب بھی اٹھ کے چل دیے

www.novelsclubb.com

زویا شام کو جلدی آؤں گا تیار رہنا ڈاکٹر کے پاس جانا ہے.. روحان نے جاتے جاتے زویا سے کہا تھا..

..ٹھیک ہے..زویا نے بھی مسکراتے جواب دیا

..توسفینہ نے دل سے اپنے بچوں کیلئے دعا کیں

...

..راستہ میں ٹریفک سگنل پہ انکی کار رکی تھی

..زارون تم مجھے جان بوجھ کے لیٹ کروا رہے ہو.. "وہ لیٹ ہو رہی تھی

میرا دماغ خراب مت کرو.. "تمہارے سامنے ہے سب ٹریفک زیادہ ہے اور سگنل بھی بند

" ..ہے

..تمہارا دماغ ہوگا تو خراب ہوگا نا" وہ کہاں چپ رہنے والی تھی

دماغ سیٹ ہو جانا تھا اگر رات کو میری بات مان لیتی تو" وہ اسکے قریب ہوتے کان کے پاس جاتے شریر سے لہجہ میں ذو معنی بولا..

یہ منہ اور مسور کی دال وہ بھی بڑے مزے سے کہتی پیچھے ہوئی تھی.. تو زارون نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا اور جلدی سے اسکے بال پہ کسس کر کے پیچھے ہوا تھا اور سٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے نظریں سامنے جمالی..

www.novelsclubb.com

زارون تم سدھر جاؤ" پبلک پلیس پہ حرکت کوئی دیکھا گا تو کیا سوچے گا.. مگر کوئی تھا وہاں جو انہیں دیکھ چکا تھا.. یہ منظر دیکھنے سے اسکی آنکھوں میں مرچیں بھرنی لگیں تھی..

سوری یہ تو نہیں ہو سکتا" زارون نے بھی پر سکون سے انداز میں کہا پھر سنگل کھلتے ہی گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی.

.. تھوڑی ہی دیر میں یونیورسٹی پہنچ گئے.. گاڑی سے اترتے انہیں ارم نے دیکھا

..ہائے" ہاتھ ہلاتی وہ انکے قریب آئی

..ہائے جیجا جی.. "ارم نے زارون کو دیکھتے ہاتھ ہلایا جوابا زارون نے بھی ہاتھ ہلایا

.. چلیں" زرتاج نے ارم کو دیکھتے کہا

..ہاں چلو" ارم آگے بڑھی.. زرتاج ابھی ایک قدم بڑھتی کہ زارون نے اسکا ہاتھ تھام لیا

چھٹی ٹائم آؤں گا لینے.." زارون نے مسکراتے کہا اور پھر ہاتھ چھوڑ دیا..اور گاڑی میں جا بیٹھا..

زرتاج بھی اندر کی جانب بڑھ دی آج اسے کچھ عجیب ہی احساس تھا زارون کیلئے کے اسکی کوئی حرکت بری نہیں لگ رہی تھی..

کلاس ختم ہونے کے بعد وہ کینٹین میں بیٹھی تھیں ارم کیسا تھ اسکی اور بھی کلاس فیلوز تھیں جو اسکے پاس بیٹھی تھیں..

www.novelsclubb.com

زرتاج ہمیں تو لگا تھا شادی کے بعد تم لمبی چھٹیوں پہ چلی جاؤ گی..زری کی کلاس فیلو نے کہا..

..مگر تم تو یہاں بیٹھی ہو ہمارے ساتھ..ایک اور نے قہقہ لگاتے کہا

ہاں مگر اسٹڈی بھی تو امپورٹنٹ ہے ناں..ایکسامز زر پہ ہے..زرتاج نے مسکراتے جواب دیا..

..زرتاج تم آج زارون کیساتھ آئی تھی کیا میکے آئی ہوئی ہو..ندا اسکی کلاس فیلو بولی

www.novelsclubb.com

..زرتاج اور ارم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

..کیاہوا چپی کیوں لگ گئی "ندا پھر سے بولی "

..وہ دراصل زرتاج کی شادی زارون سے ہوئی ہے"ارم نے انہیں جواب دیا

..واٹ.."سب کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا اب کی سب حیران ہوئی تھی

" ..تم نے تو نہیں بتایا کے تمہاری شادی زارون سے ہونی ہے

.تم تو کہہ رہی تھی کہ کوئی جاننے والے ہیں"سب کے منہ میں الگ الگ سوالات تھے

www.novelsclubb.com

گرلز بات تو پوری سن لو.."ارم زرتاج جو دیکھتی بولی جو اپنی سہیلیوں کے منہ سے ایسے ..سوال سن کر شاک تھی

..پھر ارم نے انہیں اس دن ہوئے تمام واقعہ انہیں بیان کر دیا تو افسوس کا اظہار کرنے لگی

" .سوری یار میں نے بنا سچ جانے ایسا کہہ دیا

..اٹس او کے..زرتاج بس یہی بول سکی

.. زارون از سو گڈ مین "ورنا آج کل کے لڑکے کہاں اپناتے ہیں "

ہاں یار مگر زارون نے زری کو بہت عزت دی ہے اسنے احساس نہیں ہونے دیا اس بات کا
.. کبھی "ارم نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

یہ تو ہے.. "مگر زارون تو میرا کرش تھا" ایک نے افسردہ سے ہوتے کہا.. تو سب ہنسنے لگی..

تو زرتاج نے اسے گھور کے دیکھا..

***

زارون نے ٹائم دیکھا تو بارہ بج رہے تھے.. وہ آفس میں بیٹھا تھا اس وقت.. موبائل نکال کر میسج ٹائپ کرنے لگا.. مگر اچانک سے خیال آیا کہ زرتاج کا موبائل تو ایکسیڈنٹ کے وقت ٹوٹ چکا تھا گاڑی میں..

www.novelsclubb.com

اُف یہ لڑکی بھی نا کہہ نہیں سکتی تھی موبائل نہیں ہے اسکے پاس.. "پہلے مارکیٹ جا کر موبائل لوں گا زری کیلیے پھر اسکا ٹائم ہو جائے گا چھٹی کا اور اسے پک کر لے گا..

تو وہ سارے پلانز بنا کر اٹھ کھڑا ہوا اور آفس سے باہر نکل آیا جہاں اسکا ٹکراؤ روحان اور اپنے ڈیڈ سے ہوا..

تم کہاں چل دیے"یوسف صاحب بولے..

" ڈیڈ زری کو یونی لینے جانا ہے.."

ہاں مگر تم ڈرائیور کو بھیج دو"روحان نے کہا..

www.novelsclubb.com

وہ میں نے کہا تھا زری کو کہ میں لینے آؤں گا تو" وہ پہلے روحان اور پھر یوسف صاحب کو دیکھتا بولا..

تمہاری یہاں ضرورت ہے.. "اس موٹی کو ڈرائیور لے آئے گا.. روحان نے اسے تنگ کرتے کہا..

موٹی تو نہیں ہے وہ بس ہیلتھی ہے.. "زارون نے برا مناتے کہا.. تو عالم صاحب اور روحان کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہو گئی..

یہ ہم نہیں کہہ رہے تمہارے ہی دیئے ہوئے لقب ہیں.. روحان نے ہنستے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا.. تو عالم صاحب بھی ہنس دیے..

آپ دونوں مجھے تنگ کر رہے ہیں انکا ارادہ بھانپتے ہوئے زراون بولا..

www.novelsclubb.com

..ارے تم جاؤ.."عالم صاحب نے ہنستے ہوئے اسے راستہ دیا

..اور وہ برا سا منہ بناتے نکل گیا

ایک وقت تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ جانا بھی گوارا نہیں کرتے تھے اور اب کیسے بے چین ہو رہا تھا..عالم صاحب نے روحان سے کہا..

یہ تو اچھی بات ہے ڈیڈ کے زارون نے حالات کے ساتھ ایڈ جسٹمنٹ کر لی میری طرح اپنی ذمہ داریوں سے نہیں بھاگا..روحان نے قرب سے کہا..

..روحان بھول جاؤ جو ہو گیا اب بس آ گے..عالم صاحب نے اسے سمجھایا

..

زارون نے پہلے موبائل شاپ سے اس کے لیے اچھا سیٹ خریدا..اور پھر یونی پہنچا باہر کھڑا اسکا انتظار کرنے لگا..

تھوڑی ہی دیر میں زرتاج بھی ارم کیساتھ باہر نکلی..

ارے واہ تیرا ہیرو آگیا" ارم نے اسے چھیڑتے کہا..اور پھر آگے نکل گئی اور زرتاج زارون کی طرف بڑھ گئی..

www.novelsclubb.com

..آیئے آپکا انتظار تھا.."زارون نے دروازہ کھولتے کہا تو وہ چپ چاپ بیٹھ گئی

..اور زاروں نے بھی فرنٹ سیٹ سنبھالتے گاڑی اسٹارٹ کی

..ان دو آنکھوں نے پھر انکا تعاقب کیا..ایسا لگا جیسا کوئی اسے کانٹوں پہ کھینچ لایا ہو

..کچھ ہی دیر میں وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے

..زاروں یہ کہاں لے آئے ہو.."زرتاج نے ادھر ادھر دیکھتے کہا تھا "

..لنچ کرنے یار بھوک لگی ہے..اسکی بے مروتی اچھی نہیں لگی

..پہلے تو کبھی نہیں لائے لنچ کیلئے.."طنزیہ کہا

..پہلے کی بات اور تھی..پہلے تم دشمن تھی

اور اب "فٹ سے بولی

..اب بھی دشمن ہی ہو بس بیوی بن گئی ہو "اور ظالم بھی" وہ اسکے چہرے کو تکتا ہوا بولا

..پھر ایک شاپنگ بیگ اسکے سامنے کیا

www.novelsclubb.com

..یہ کیا ہے "اسے کھولتے ہوئے بولی..اور اس میں گفٹ پیک نکالا

"تمہارے لئے کھولو

یہ کیا موبائل "گفٹ پیپر کھولتے ہی اس میں موبائل کا ڈبہ برآمد ہوا.. پھر اسے کھولتے ہوئے اس میں سے موبائل نکالا..

میں نے تو تم سے نہیں کہا موبائل کا.. "وہ موبائل دیکھتے بولی..

تم نے کہا تو نہیں مگر تمہیں ضرورت تو ہے نا اسکی.. "اب اس میں ٹائم دیکھتی رہنا اور سوچ لینا میرے بارے میں.. "وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا..

تو مجھے رشوت دے رہے ہو "زرتاج بولی

..نہیں یار"اسکی ہنسی نکلی تھی

..ایسے ہی ہلکے پھلکے انداز میں خلاف معمول لنچ کیا گیا مگر ابھی بھی کسی کی نظروں میں تھے

..زویا تیار ہو کر نیچے آئی اسے روحان نے کال کر کے کہا تھا تیار رہے وہ اسے لینے آرہا ہے

..تم کہاں جارہی ہو.. سیما نے اسکی تیاری دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

وہ تائی امی مجھے ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کیلیے جانا تھا روحان مجھے لینے کے لیے آئے گے.."

..زویا پہلے گھبرائی پھر سامنے سفینہ کو دیکھا اور پھر سیما کو دیکھتے کہا

اگر تمہیں ڈاکٹر کے پاس جانا تھا تو مجھے بتا دیتی میں لے جاتی.. "سیما نے اسی تیز لہجہ میں کہا..

اسی وقت روحان بھی آگیا..

چلیں اسے تیار دیکھتے روحان نے کہا..

" اچھا موم میں زویا کو ڈاکٹر کے پاس لے جارہا ہوں.. "

www.novelsclubb.com

اب جا رہے ہو تو پوچھ کیا رہے ہو.. "تم جانو یا تمہاری بیوی اب میں کون ہوں.. "وہ شکوہ کرتی بولی..

ایسی بات نہیں ہے مام بس ڈاکٹر کو ہی دکھانا ہے.. "روحان کو سیما کی باتیں عجیب سی لگی.. مگر انکے تیور بگڑتے دیکھ بات کو سنبھالتے ہوئے کہا.. "سوری مام آپ کو بتانا چاہیے تھا آپ بھی چلیں نا ہمارے ساتھ.. "

نہیں بیٹے تم جاؤ.. "وہ بھی نرم پڑتی بولی..

www.novelsclubb.com

مام آپ ناراض تو نہیں ہو گی نا.. "روحان نے بڑے ہی پیار سے کہا..

" .. نہیں "بچو جاؤ دیر ہو جائے گی

..تو وہ دونوں نکل گئے

.. سفینہ نے گہری سانس لی شکر ہے سیما نے کوئی واویلا نہیں کیا

تمہاری بیٹیاں بھی تمہاری طرح کوئی جادو گرنیاں ہی ہیں جو میرے بیٹوں کو اپنے بس میں کر لیا ہے.. سیما سفینہ کے سامنے بیٹھتی بولی..

زویا سے نادانی ہوئی ہے.. اسے آپکو بتانا چاہئے تھا.. آپ کے بیٹے عزت کرتے ہیں اپنی بیویوں کی یہ اچھی تربیت کا نتیجہ ہے.. سفینہ نے بھی بڑے تحمل سے جواب دیا..

شکر ہے ڈاکٹر نے سب کچھ ٹھیک ہی بتایا ہے مگر تمہیں ویکنیس بتائی..زویا خیال رکھا کرو اپنا..

روحان زویا کیساتھ اس وقت ایک بہت ہی بڑے ریسٹورنٹ میں موجود تھا..پہلے ڈاکٹر سے مکمل چیک اپ کرایا اور پھر اسے لیے اب ایک خوبصورت سے ریسٹورنٹ میں آیا تھا ڈنر کرنے کے لئے..

روحان کھاتی تو ہوں اب اور کتنا کھاؤں میں اب نہیں کھایا جاتا.."وہ روہانسی ہوئی..

www.novelsclubb.com

ہاں پتا ہے کتنا کھاتی ہو اس موٹو کو دیکھو اور خود کو دیکھو لگتا ہی نہیں کے تم اس سے بڑی ہو..روحان نے مزید لیکچر جھاڑے..

..حان پلیز آپ زری کو موٹو نا بولیں.. صحیح ہے وہ..زویا نے زری کی سائیڈ لی

ہاں بھئی اب تو زارون بھی نہیں کہنے دیتا اسے موٹو..آج میں نے اسکے سامنے کیا بول دیا تو ..برا منا گیا..روحان نے ہنستے ہوئے اسے بتایا

..اچھا..یہ اعزاز بھی تو اسی نے دیا ہے اسے..زویا نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں چینج ہو گیا ہے زری کے معاملے میں ویسے تمہاری بہن نے اس پہ کچھ کرم نوازی کی ..ہے یا بیچارہ ابھی تک کنوارہ ہی گھوم رہا ہے

www.novelsclubb.com

روحان" کیسی باتیں کررہے ہیں ہم یہاں اپنی باتیں کرنے آئے ہیں.. زویا نے اس کی" معنی خیز گفتگو سے ٹوکا

.. پھر انہوں خوشگوار موڈ میں کھانا کھایا اور دیر تک وہ لوگ باہر گھومتے رہے

زارون بیڈ پہ بیٹھا لیپ ٹاپ سامنے رکھے آفس ورک کررہا تھا مگر دھیان سارا زرتاج پہ تھا.. جو اس سے بے نیاز ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنی ہاتھوں پہ لوشن لگارہی تھی.. اور .. آکر اسکے برابر میں لیٹ گئی.. اور دوسری سائیڈ منہ کرکے لیٹ گئی

www.novelsclubb.com

.. اسکے ایسے نظر انداز کرنے پر زارون کا پارا ہائی ہوا مگر خود پہ کنڑول کرنے لگا

آئی بڑی مجھے اگنور کرنے والی.. دل میں کہتا لیپ بند کر کے سائیڈ پہ رکھا اور اور لائٹ آف کرتے اسکے برابر میں لیٹ گیا..

زرتاج نے آنکھیں بند کی ہوئی تھی مگر کچھ ہی دیر میں اسے اپنے بالوں میں زارون کی چلتی ہوئی انگلیاں محسوس ہوئی.. اسی وقت وہ پلٹی..

زارون.. "کروٹ لیتے ہی وہ اسکے بے حد قریب آگئی..

بولو جانم "گھمبیر آواز میں سرگوشی کی ایک پل کیلئے زرتاج کا دل بھی ڈوب کر ابھرا تھا..

اس سے پہلے کے وہ کھسکتی زارون اسکی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا اور اسکے راہ فرار کے تمام راستہ بند کر کے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا..

زارون چھوڑو مجھے.. وہ آنکھیں دکھاتی بولی..

نو.. "اور مزید اسکا گھیرا تنگ کیا.. مدہوشی کے عالم میں وہ اس پہ جھکتا کہ وہ بول پڑی..

زارون میں نے تم سے ٹائم مانگا تھا.. "اسکی گرفت میں مچلتے بولی..

www.novelsclubb.com

کونسا ٹائم موبائل دیا تو ہے اس میں ٹائم نہیں دیکھا.. "اسکو مزید خود میں بھینچتے ہوئے بولا..

.. زارون پلیز "ملتجی نظروں سے دیکھتی بولی جو اسے بخشنے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا

وہ مدھوش سا اسکی باتوں کو نظر انداز کر دیا اور اسکے لرزتے لبوں پہ قفل لگا گیا.. وہ مزاحمت کرتی رہی مگر اسکے لبوں کا جام اپنے اندر انڈیلتا رہا... کچھ دیر بعد اسکے لبوں کو آزادی بخشی مگر اسکی بھیگی آنکھوں کو دیکھ وہ نم پڑ گیا.. "یہ چھوٹی موٹی گستاخیاں تو چلتی رہیں گی جانم باقی .. آگے تمہاری مرضی.. سو جاؤ "اسکا سر اپنے کاندھے پہ ٹکا کہ آنکھیں موند گیا

www.novelsclubb.com

زرتاج کے دل کی دھڑکنیں اتھل پتھل ہو گئی تھی.. ابھی بھی دل زور و شور سے دھڑک رہا تھا اسکی قربت اسے بھی مبہت کر گئی تھی... اسکے کاندھے پہ سر رکھے آنکھیں بند کی اور اپنا ہاتھ اسکے دل کے مقام پہ رکھ گئی.. زارون کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے .. آنکھیں وا کئے اسکی طرف دیکھا.. "لگتا ہے پتھر پگھل رہا ہے "سوچتا آنکھیں بند کر لیں

.. صبح زارون نے زرتاج کو یونیورسٹی ڈراپ کیا

اچھا تمہیں چھٹی ٹائم ڈرائیور ہی لینے آئے گا.. "میرا ٹائم نہیں.. زارون نے اسے گاڑی"

..سے نکلتے وقت کہا

.. ٹھیک ہے" کہتی وہ نکل گئی اور زارون زن سے گاڑی بھگا لے گیا"

.. جیسے ہی یونیورسٹی کے گیٹ تک پہنچتی کسی اسکا راستہ روک لیا

"زرتاج"

www.novelsclubb.com

تم گھٹیا انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے سامنے آنے کی "زرتاج کا تو خون ہی "

.. کھول اٹھا تھا اسے اپنے سامنے دیکھ

زرتاج پلیز میں بہت شرمندہ ہوں تم سے پلیز مجھے معاف کردو"ارحم اسکی منتیں" کرنے لگا تھا..

زرتاج مزید وہاں رکے بغیر یونیورسٹی کے اندر داخل ہوگئی اور بھاگنے والے انداز میں اپنے کلاس میں پہنچی..

اسکی سانسیں اکھڑ گئی تھیں کرسی پہ بیٹھتی اپنی سانسیں ہموار کرنے لگی..

www.novelsclubb.com

زری کیا ہوا تمہیں"ارم اسکی بگڑی ہوئی حالت دیکھتے بولی..

" ارم وہ کمینہ شخص میرے سامنے آیا تھا..

..کون وہ ارحم "ارم اسکی بات سمجھتے بولی "

" ہاں مگر تم

مجھے پتا ہے وہ روز یونی آتا ہے شادی کے اگلے دن سے وہ یونی کے گیٹ کے باہر ہوتا ہے "
کل بھی تھا مگر زارون کے ہوتے وہ تمہارے سامنے نہیں آیا.. "ارم نے اسے ساری بات تفصیل سے بتائی..

اب کیا چاہتا ہے وہ مجھ سے چھوڑ تو چکا ہے.. "کیوں آگیا سامنے "زرتاج پریشان ہوتی بولی..

www.novelsclubb.com

..بس تم اسے اگنور کرو "ارم نے کہا تو جواباً اُسنے سر ہلایا

..اور کلاس میں ٹیچر آ گئے تو وہ خاموش ہو گئی

مار یہ کتنے دنوں سے گھر میں ہی بند تھی باہر نکلنا تو چھوڑ دیا تھا.. ولیم بھی شادی کر چکا تھا اور اس سے تمام روابط ختم کر چکا تھا..

روحان ملک سے جا چکا تھا.. اپنے آپ کو تنہا اور بے بس تصور کرنے لگی تھی.. وکی نے اسکے ساتھ جو کیا وہ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی.. وہ اسے بلیک میل کرنے لگا تھا.. اور اس لئے اب وہ اپنا موبائل اوف کر چکی تھی تا کہ وہ اسے دوبارہ بلیک میل نہ کر سکے..

www.novelsclubb.com

وکی آفس میں بیٹھا تھا ماریہ کے متعلق سوچ رہا تھا..

پھر موبائل سے ماریہ کا نمبر ڈائل کیا جو پھر پاور اوف جا رہا تھا..

نو بے بی نمبر بند کر لینے سے تم مجھ سے بچو گی نہیں.. بہت زہر گھول لیا تم نے روحان کی زندگی میں اب تمہیں مزید موقع نہیں دوں گا صحیح معنوں میں اب تم میرے ہتھے چڑھی ہو اور تمہیں تو میں سبق سکھا کے رہوں گا.. وہ سوچ ہی رہا تھا کہ علینا اس کے آفس میں ..ناک کر کے آئی

.. سر یہ فائلز چیک کر لیں.. اور سائن بھی کر دیں

.. حجاب میں لپٹا سادہ چہرہ کتنا اٹریکٹ کرتا تھا اسے

..اسکے چہرے کو دیکھتے فائل تھام لی.. اور سائن کر کے فائل اسکے حوالے کر دی

www.novelsclubb.com

.. سر آپ نے فائل تو ریڈ کی نہیں.. "بنا پڑھے اسنے سائن کر دیے تو علینا پوچھ بیٹھی"

..مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے علینا. "اتنا کہنا تھا کہ علینا مسکرائی اور چلی گئ"

..تو وکی کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی

آنے دو روحان کو کرتا ہوں بندوبست تمہارا ابھی بہت ٹائم دے لیا تم بھی سمجھ ہی گئ "

" ..ہو گی کتنا چاہتا ہوں تمہیں.. "فلحال تو مجھے اس ڈائن کو سیدھا کرنا ہے

آفس ٹائم ختم ہو چکا تھا سب ہی جا رہے تھے.. وکی بھی گاڑی کی چابیاں اٹھاتا آفس سے باہر نکلا.. اور اسکا رخ اب ماریہ کی گھر کی جانب تھا جو سمجھ رہی تھی شاید موبائل بند کر دینے ..سے اسکی جان بخشی ہو جائے گی

www.novelsclubb.com

وکی بھی بند گلی کے راستہ کی طرف چل پڑا تھا جہاں بس اندھیرا ہی اسکا مقدر بننے والا تھا..

.. مگر وہ اپنے انجام سے بے خبر خود کو آگ کی طرف دھکیل رہا تھا

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر45

..ماریہ اپنے بستر پہ دراز تھی جب ڈور بیل بجی تھی

رات کا وقت تھا اسکی گرینی سونے کیلیے کمرے میں جا چکی ہو گی اس لیے مجبوراً اسے ہی اٹھنا پڑا تھا..

www.novelsclubb.com

..دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے نفوس کو دیکھتی شاکڈ ہوئی

..تم کیوں آئے ہو یہاں" وہ سیخ پا ہوئی اسے سامنے دیکھ

وکی اندر آیا تھا

کول ڈاؤن بے بی "اب جب تم موبائل آف رکھو گی تو پھر میرے پاس آخری آپشن "یہی ہے..

وہ ماریہ کو سر تا پیر بغور دیکھتا بولا.. جو اس وقت بلیک نائٹ میں ملبوس تھی جسکی ہاف آستینیں تھیں اور گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تھی..

دیکھو یہاں میری گرینی ہے پلیز جاؤ یہاں سے "ماریہ اسکی نظروں سے گھبراتی منتیں کرتی بولی..

یہ بس لاسٹ ہے پھر نہیں تنگ کروں گا تمہیں روحان بھی تو آنے والا ہے.. وہ خباثت سے کہتا اسکا بازو دبوچ کر سامنے والے کمرے میں لے جا چکا تھا جو ماریہ کا ہی تھا..

میں روحان کو بتاؤں گی کیسے تم نے مجھے یوز کیا ہے.. "سفید رنگت پیلی پڑ چکی تھی.. رو رو کر آنکھیں لال تھی.

وہ بستر میں اپنا وجود کمبل سے چھپائے ہوئے تھی.. اپنا مطلب پورا کرنے کے بعد وکی کا رخ اب باہر کی طرف تھا کمرے کے دروازے کی جانب قدم بڑھائے تھے کہ اسکی بات پہ رکا..

www.novelsclubb.com

تم اتنی بھی ساوتری نہیں ہو جیسے میں تمہیں جانتا نہیں ہوں جانے کتنوں کے ساتھ تم" ریلیشن میں رہی ہو گی.. بس میرے سامنے یہ ڈرامہ کر رہی ہو...

" .. ولیم جو چھوڑ چکا ہے تمہیں شادی کر لی ہے اسنے اسکا سوگ منا رہی ہو

تم نے خود کیا کیا ہے جو میرے کردار کو جج کر رہے ہو "میں اتنی بھی گری ہوئی نہیں "

" ہوں جتنا تم مجھے گرا چکے ہو.. بھرو گے ایک دن تم اس سب کا خمیازہ

.. ہنہ.. وکی ہتک سے اسے گھورتا چلا گیا اور وہ تکیہ میں سر چھپاتی پھوٹ کر رو دی

.. مسلسل تین دن ارحم اسے یونیورسٹی کر باہر آتے جاتے پریشان کرتا رہا

www.novelsclubb.com

زرتاج پلیز آخری بار میری بات سن لو".. چھٹی کے وقت زرتاج ارم کے ساتھ باہر نکلی تو

.. ارحم پھر سے اسکے سامنے آیا

میں نے تم سے"

.. کتنی بار کہا ہے کہ مجھے تنگ مت کرو نہیں کرنی کوئی بات تم سے "وہ بھی تڑخ کر بولی

آخری دفعہ صرف ایک بار بس.. "میں بہت شرمندہ ہوں اپنے کیئے پہ سکون برباد ہو گیا
""" ..ہے میرا اگر تم بس ایک بار میری بات سن لو پکا دوبارہ کبھی تنگ نہیں کروں گا

زرتاج ایک پل کیلیئے چپ ہوئی اسے جان چھڑوانی تھی اپنی کسی بھی طرح..ارم نے بھی
" .. کہا.."سن لو ایک بار اور جان چھڑاو

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے بولو.."جان چھڑانے والے انداز میں کہا

..یہاں نہیں کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں.."ارحم نے خوش ہوتے کہا

..زرتاج کو تپ چڑھی تھی

"کہاں

" یہاں پاس ہی کیفے میں.."آئی پرامس بس پانچ منٹ لوں گا تمہارے

"زرتاج بولی"اچھا چلو

www.novelsclubb.com

ارحم اپنی شاطر چال میں کامیاب ہوا تھا اور زری بنا سوچے سمجھے اسکے ساتھ چل دی یہ

..سوچے بغیر کے اسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے

زرتاج نے کال کر کے ڈرائیور کو آنے سے منع کر دیا اور ایک میسج زویا کو بھیج دیا کہ وہ ارم کیساتھ ہے..

کچھ ہی دیر میں وہ ایک کیفے ٹیریا میں بیٹھے تھے..

" ..دیکھو جلدی کہو جو بھی کہنا ہے میرے پاس ٹائم نہیں تمہارے لئے

..ریلیکس اب آ ہی گئی ہو تو کافی ہی پی لیں ساتھ "ارحم نے ویٹر کو اشارہ کیا

مجھے کوئی کافی نہیں پینی پلیز جو بکواس کرنی ہے کرو. اور آج کے بعد دوبارہ مجھے تنگ نا کرنا.. "وہ دوٹوک بولی

زارون آفس میں بیٹھا کسی فائل پہ کام کر رہا تھا انگلیاں تیزی سے لیپ ٹاپ پہ چل رہی تھی جب اسکے موبائل کی ٹون بجی ..

موبائل اٹھایا تو وٹس ایپ میسج تھا اسے اوپن کرتے ہی اسکے چودہ طبق روشن ہوئے ..

www.novelsclubb.com

زرتاج ارحم کیساتھ ایک کیفے ٹیریا میں بیٹھی تھی جب وہ اسے کیفے لیکر گیا تب ہی اسنے اپنے ایک دوست کیساتھ مل کے اپنی اور اسکی پک بنالی اور اسی نے وہ پک زارون کو اسی وقت سینڈ کر دی اور ساتھ میں جگہ کی لوکیشن بھی سینڈ کر دی ..

زارون کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سب کچھ تہس نہس کر دے..ایک سیکنڈ کی بھی دیر کئے بغیر وہ آفس سے نکل گیا..

زرتاج میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میرا دل نہیں لگتا تمہارے بغیر..رات کو نیند نہیں آتی مجھے دماغ پھٹتا ہے میرا تمہیں کسی اور کے ساتھ سوچتے..

پلیز تم چھوڑ دو اس زارون کو کونسا تمہاری مرضی سے نکاح ہوا تھا..مجھے پتا ہے تم اسے پسند نہیں کرتی.."ارحم بولتا جا رہا تھا مگر زرتاج شاک تھی اسکی باتیں سن کر..

www.novelsclubb.com

تمہارا دماغ خراب ہے یہ بکواس سننے کیلیئے تم مجھے یہاں لائے تھے.. "زارون میرا شوہر ہے" یہی حقیقت ہے.. "تمہارے چھوڑنے کے بعد اس نے مجھے اپنایا بھی ہے اور عزت بھی دی.. "جو عزت تم میری دو کوڑی کی کر گئے تھے ..

ارحم کی نظر باہر سے آتے زارون پہ پڑی تھی.. تو اس نے جلدی سے سامنے بیٹھی زرتاج کا ہاتھ تھام لیا..

زرتاج کی تو آنکھیں ابل کر باہر آئیں اس کی حرکت پہ..

www.novelsclubb.com

"چھوڑو میرا ہاتھ ذلیل انسان." وہ اپنا ہاتھ چھڑا ہی رہی تھی کہ زارون ان کے سر پہ پہنچا..

..؟زارون "زارون نے فٹ سے ارحم کو گریبان سے پکڑ کر کھڑا کیا تھا

گھٹیا آدمی تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کو چھونے کی.. "زارون کے سر پہ تو ..جیسے خون سوار تھا

تمہاری بیوی نے خود بلایا تھا مجھے ملنے کیلئے.. یہ تم سے پیار نہیں کرتی زبردستی کا رشتہ جوڑا" گیا ہے اسکا تمہارے ساتھ.. ہم پیار کرتے ہیں ایک دوسرے سے ایک ہونا چاہتے ہیں.. .."ارحم نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا

www.novelsclubb.com

..زارون نے شولا برساتی نظروں سے زرتاج کو دیکھا جو سہم گئی تھی زارون کے غصہ سے

نن.. نہیں زا.. زارون یہ جھوٹا ہے جھوٹ بول رہا ہے.. یہ دھوکے سے لایا مم.. مجھے .. یہاں.. تین دن یہ مجھے تنگ کر رہا تھا.. زرتاج نے لرزتے ہوئے لفظ ادا کئے

زرتاج سچ بتادو.. تم نہیں رہنا چاہتی اسکے ساتھ..ارحم بولتا زارون نے زور دار مکا اس کے جڑ دیا جس سے وہ زمین پہ جا گرا تھا.. کیفے میں سب لوگ انکی طرف دیکھ رہے تھے.. .. زرتاج ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہٹی تھی..اسکے تیور بہت خطرناک لگ رہے تھے

تم جو کہو گے میں مان لوں گا یہ سوچ بھی کیسے لیا تم نے.. "وہ ارحم پہ لاتیں اور گھونسے" برساتا بول رہا تھا.. غصہ تھا کہ کسی قدر کم نہیں ہو رہا تھا.. پھر کچھ لڑکوں نے بیچ میں پڑ کے بیچ بچاؤ کرایا.. زارون نے سہمی ہوئی زرتاج کا بازو پکڑا اور اسے کھینچتے ہوئے گاڑی میں .. پھینکنے والے انداز میں بٹھایا تھا

www.novelsclubb.com

..زرتاج اسکے غصہ سے خائف چپ چاپ اپنے آنسوؤں کو اپنے اندر انڈیلتی رہی

زاروں کے پتھریلے تاثرات تھے غصہ سے ابھی بھی رگیں تنی ہوئی تھی تیزی سے گاڑی ..چلاتا ہوا گھر پہنچا تھا اور جھٹکے سے گاڑی پورچ میں رکی تھی

زرتاج کی تو سانسیں رک گئی تھی گھر آتے آنے والے وقت کا سوچتے ڈر گئی تھی اب زاروں گھر میں سبکو بتادے گا کہ وہ ارحم سے ملنے گئی تھی.. آج تو اسکی عزت کا جنازہ نکل جائے گا.. مرے ہوئے قدموں سے گھر میں داخل ہوئی.. جبکہ زاروں اس سے پہلے گھر ..آیا تھا

www.novelsclubb.com

تم جلدی گھر آگئے زاروں کو اس وقت گھر آتا دیکھ سیما بولی.. پیچھے سے زرتاج بھی اندر ..آئی

..کام چھوڑ کر تم اسکے ڈرائیور بنے پھرتے ہو.."زرتاج جو دیکھ سیما بولی"

..سفینہ اور زویا بھی وہیں بیٹھی تھیں

..زرتاج تو اپنی خیر منا رہی تھی

مام میں کسی ضروری کام سے جا رہا تھا..زری نے بتایا تھا کہ وہ اپنی دوست کیسا تھ ہے تو سوچا اسے بھی گھر چھوڑ دوں..زارون نے اصل بات کو چھپاتے ہوئے کہا تھا..اور صوفہ پہ بیٹھ گیا..خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کر رہا تھا.."زویا پانی پلانا"وہ تھکن زدہ لگ رہا تھا..

www.novelsclubb.com

..جبکہ زرتاج اپنی جگہ پہ منجمد کھڑی تھی جیسے کوئی مجرم ہو

..زویا اسی وقت پانی کا گلاس لے آئی تھی جو وہ ایک ہی سانس میں ختم کر دیا

..تھکا سا لگ رہا ہے میرا بیٹا سیما اسکے بال سہلاتے بولی

جی مام جن چیزوں کے پیچھے ہم بھاگتے ہیں وہ ہمیں تھکا دیتی ہیں.. جیسا کہ آفس کا کام""

..آخر میں وہ بات پلٹ گیا مگر زرتاج سمجھ گئی تھی وہ اس سے بہت بدگمان ہو چکا ہے

..وہ اسکے پاس سے گزرتا وہاں سے جا چکا تھا.. زرتاج نے بھی اپنے کمرے کی راہ لی تھی

..کمرے میں آتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی.. وہ کیسے یقین دلائے اسے اپنی بے گناہی کا

زارون نے اسکی عزت پھر سے بچائی تھی وہ ہر بار اسکا محافظ بن آجاتا تھا ہر طرح سے اسنے حفاظت کی تھی اسکی..

آج جیسے زارون نے گھر والوں سے بات چھپائی اسکا گھر والوں میں بھرم قائم رکھا..اگر وہ سب گھر آکر بتادیتا تو کیا عزت رہ جاتی سب کی نظروں میں اسکی..وہ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی گناہ گار ٹھہرائی جاتی..

جب اسکی بارات لوٹ گئی تھی تب بھی بھرے مجمع میں اسے عزت دی اور آج ایک بار پھر اسکی عزت کی حفاظت کرکے اسکی نظروں میں معتبر ہو گیا..

www.novelsclubb.com

زارون کی بدگمانی برداشت نہیں ہو رہی تھی اس سے..

زارون گھر سے نکلنے کے بعد موبائل پہ اپنے دوست سے بات کی..اسنے کام ہونے کی یقین دھانی کروائی..

دو گھنٹے بعد وہ پولیس اسٹیشن تھا..

کیا ہوا میرے کام کا.."اس وقت وہ اپنے دوست کامران کے پاس بیٹھا تھا..جو ڈی ایس پی تھا.

"کام ہو گیا ہے باس حوالات میں بند ہے ہریسمنٹ کا کیس ڈالا ہے

www.novelsclubb.com

گڈ" مجھے اس کمینہ سے ملنا ہے" زارون نے سخت لہجہ میں کہا..

آؤ..وہ اسے ساتھ لئے جیل کی طرف آیا جہاں ارحم بند تھا..

زارون.. پلیز مجھے معاف کردو پلیز مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے پلیز.. "زارون کو سامنے دیکھتے ہی ارحم اسکے سامنے ہاتھ جوڑنے لگا..

کیوں" تمہیں یہ سب کرتے پہلے خیال نہیں آیا ہاں "کیا سوچا تھا تم نے کہ زری سے بدگمان ہو کر اسے چھوڑ دوں گا..

زری کو تم سے شروع سے ہی کوئی لگاؤ نہیں تھا.. جب تم اسے دھوکہ سے اپنے گھر " لے گئے تھے تب ہی زری نے مجھے کال کر کے بلایا تھا تمہارے گھر.. "وہ ارحم کا گریبان پکڑے غصہ سے بھرا بولا..

..اسکے انکشاف پہ ارحم حیران ہوا تھا.. وہ حیران نظروں سے زارون کو دیکھے جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

...میں زرتاج سے پیار کرتا ہوں.. ارحم ایک دم بول گیا

..زارون کا پارہ مزید چڑھا

..اس پہ مکے کی برسات کر دی تھی

" .. تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کا نام اپنی زبان پہ لانے کی

..کامران نے اسے بڑی مشکل سے سنبھال کر پیچھے کیا

..زارون یہ کام ہمارا ہے "ہم اسے خود دیکھ لیں گے"

..ارحم زمین پہ بے سدھ پڑا تھا

..پلیز..پلیز مجھ سے غلطی ہو گئی..ارحم کا منہ سوجھ چکا تھا..وہ بڑی مشکل سے بولا تھا

www.novelsclubb.com

..کیوں آ گیا دماغ ٹھکانے "اب زارون کا دوست ڈی ایس پی بولا

مجھ سے غلطی ہو گئی میں نے زرتاج کو مجبور کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے اگر وہ میری بات سن لے گی تو میں اسے پھر تنگ نہیں کروں گا.. "اور چل پڑی میرے ساتھ اور میں نے ہی زارون کو ہم دونوں کی تصویر بنا کہ سینڈ کی.. اور ساتھ لوکیشن بھی بھیجی زارون ضرور آئے گا..

اور پھر ان دونوں میں غلط فہمیاں ڈال کر میں زرتاج کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں گا.." دس منٹ میں ہی ہوا نکل گئ تھی ارحم کی اور سب سچ اگل دیا

زارون کو لیے کامران باہر آیا..

www.novelsclubb.com

زارون کالم ڈاؤن یار "اسنے سچ سارا اگل دیا ہے تیری وائف بھی بے قصور ہے اسکی باتوں میں آگئی تھی" کامران اسے سمجھاتے ہوئے بولا..

زارون کا غصہ کس طرح بھی کم نہیں ہو رہا تھا.. اور وہ وہاں سے آٹھ کر چلا گیا..

..کھانے کی میز پہ سب موجود تھے سوائے زارون کے

..شام کے بعد وہ گھر نہیں آیا

زرتاج بھی بجھی بجھی سی تھی.. ٹھیک سے کھانا بھی نہیں کھایااور روم میں آگئی.. سب نے ..نوٹ کیا تھا

زرتاج کمرے میں کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ زارون کا انتظار ..کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

..آج وہ اسے تمام اختیارات دے دینا چاہتی اپنے وہ اب اسکی بن کر جینا چاہتی تھی

اسکے دل کی ہر دھڑکن زارون پکار رہی تھی.. بلیک کلر کی نائٹ پہنے بالوں کو کھلا ..چھوڑے

سارے کمرے کے چکر کاٹ کر وہ تھک چکی تھی اب کاؤچ پہ لیٹنے کے انداز میں بیٹھی تھی..اب تو گیارہ سے بھی ٹائم اوپر ہو رہا تھا..ایک دم سے دروازہ کی نوب گھومی وہ چونک کر اٹھی گئی.دروازہ کھلتے ہی زارون اندر آیا..زارون نے ایک تنقیدی نگاہ اس پہ ڈالی..اور اسکے پاس گزرنے لگا تب زرتاج نے پیچھے سے دونوں ہاتھوں سے اسکا بازو تھام لیا تھا..

زارون پلیز میری بات سن لو..

زرتاج چھوڑو مجھے.."وہ مڑا نہیں تھا سرد لہجہ میں بولا"..

www.novelsclubb.com

زارون پلیز ایسا تو مت کہیں نا"زرتاج اسکی پشت کے ساتھ لگتے آگے سے ہاتھ نکالتے" اسکے کاندھے سے پکڑ لیے..وہ اسکی پشت کے ساتھ لگی کھڑی تھی..

زرتاج"دماغ مت خراب کرو میرا وہ خود کو اس سے الگ کرتے سختی سے کہتا واشروم جا گھسا..

زرتاج کی آنکھوں سے آنسوں پھسلے تھے..

کچھ دیر بعد زارون باہر نکلا تھا چینج کر کے.. زرتاج کو اپنی جگہ کھڑا پایا تھا.. وہ اسے اگنور کرتا بیڈ پہ بیٹھا تھا.. زرتاج اسکے سامنے آئی تھی "زارون پلیز غلطی ہو گئی مجھ سے مگر پلیز.. "

www.novelsclubb.com

غلطی "تم اسے غلطی کہتی ہو "میں ہی بیوقوف تھا شاید جو تم سے محبت کر بیٹھا مگر شاید" تمہیں مجھ سے نا ہو سکی.. "وہ قرب سے کہتا لیٹ چکا تھا اپنے سائیڈ کی آف کرتا اوپر بلینکٹ لے چکا تھا..

محبت کے نام پہ زرتاج کا دل ڈوب کر ابھرا تھا" اب وہ بھی اتنی پتھر نا تھی کہ اسکا دل بھی نا موم ہوتا.. " یہ پھول تو شاید اسکے دل میں کھل چکا تھا..

آہستہ آہستہ چلتے ہوئے وہ اپنی سائیڈ پہ آ کر لیٹی.. تھوڑی دیر لیٹے رہنے کے بعد اسکا دل بوجھل سا ہونے لگا شاید اسے زارون کے حصار میں سونے کی عادت ہو چکی تھی.. تبھی زارون کی طرف کھسکتے ہوئے اسکا پکڑ کر سیدھا کرتے اسکے کاندھے پہ سر رکھ دیا جڑ کر اسکے ساتھ لیٹ گئی..

زارون کو شاک لگا اسکی حرکت پہ..

www.novelsclubb.com

زرتاج مجھے نیند آ رہی ہے پلیز سونے دو مجھے.. " وہ خود کو اس سے الگ کرتے بولا"...

" ..ہاں تو سو جاو میں نے کیا کہا"

..دور رہو اب تم مجھ سے یہی تو تم چاہتی تھی نا اب کیا مسئلہ ہے."وہ سرد سے لہجہ میں بولا

وہ وہی ہو گا جو آپ چاہو گے میں اب نہیں روکوں گی.."میں اپنا حق دیا آپکو"وہ نظریں " نیچی کیئے بول رہی تھی اس کا سراپا حسن اسے بہکا رہا تھا.اسکے ہلتے لب اسے گستاخی پر مجبور کر رہے تھے ..

اب کوئی فائدہ نہیں ہے.."بڑی مشکل سے خود پہ کنٹرول کرتا وہ منہ دوسری سائیڈ کیئے " ..لیٹ گیا

..اپنی انسلٹ فیل ہوئی تھی اب تو اسے اجازت بھی دے گئی مگر وہ پھر بھی رخ پھیر گیا

..مگر وہ اسکی پشت کیساتھ لگتی بازو اسکے آگے سے نکالتی آنکھیں موند گئی

🌹🌹🌹🌹

صبح بھی زارون کا رویہ لیا دیا اس تھا..چپ چاپ ناشتہ کر کے چلتا بنا..زرتاج کا منہ لٹکا سا ..رہ گیا..وہ اسے اگنور کرتا چلا گیا

تم آج یونی نہیں گئی..اچھا ہے..ولیمہ سر پہ ہے اور تمہیں یونیورسٹی کی جانے کی سوجھ گئی ..ہے..تین دن رہ گئے اور ابھی تک تمہارا جوڑا نہیں خریدا ولیمہ کا

..وہ صوفہ پہ منہ لٹکائے بیٹھی تھی تب سفینہ بھی اسکے پاس آکر بیٹھی

..جی ماما.."وہ بس اتنا ہی بول سکی

..تم زارون کیساتھ جا کر ڈریس لے لو.."زویا بھی اسکے ساتھ بیٹھتی بولی

..وہ نہیں جائے گا"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی"

...کیوں"کیوں نہیں جائے گا"زویا نے کہا"

..آفس کی جان چھوڑے گا تب نا.."وہ منہ بسورتی بولی

www.novelsclubb.com

..میں کہہ دوں گی کل چلے جانا"سفینہ بولی

..اچھا"پھر ایک لفظ بول کر چپ ہو گئی "

..تمہیں ہوا کیا ہے"چپ سی ہو.."زویا نے اسے ٹٹولتے ہوئے پوچھا

..کچھ نہیں ہوا اینوی میرے پیچھے ناپڑی رہا کرو" کہتی آناًفاناً چلتی بنی"

..زارون کیساتھ ہو گئی کچھ ان بن"سفینہ بولی"

..زارون کو یہ سر پہ سوار کرنے والی"انکی بات مزاق میں اڑاتی بولی..تو دونوں ہنس دی "

..کتنی ہی کالز کی زری نے زارون کو مگر کوئی ریسپونس نہیں آیا سامنے سے

www.novelsclubb.com

..رات کو بھی عین کھانے کے وقت گھر آیا

کمرے میں آیا تو خلاف معمول اسکے کپڑے بیڈ پہ پڑے تھے ورنہ ہمیشہ سے وہ اپنے کپڑے خود ہی نکالتا تھا..ان کپڑوں کسی خاطر میں نالاتے اور کپڑے الماری سے نکال کر چینج کر لیے..

جب وہ نیچے آیا تو کوئی اور کپڑے پہنے دیکھ زری کو غصہ آیا تھا..اب اتنا بھی کیا غصہ کے وہ اسے اتناہی اگنور کر دے..

بغیر اسکی طرف دیکھے وہ اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا..

سب کے ساتھ نارمل انداز بات چیت کر رہا تھا مگر اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نا کیا..

www.novelsclubb.com

کھانے کے بعد زارون پھر سے باہر نکل گیا سب بزرگ اپنے کمرے میں جا چکے تھے..

بےپرواہ#

عائشہ_نور#

قسط نمبر46#

..کھانے کے بعد زارون پھر سے باہر نکل گیا سب بزرگ اپنے کمرے میں جا چکے تھے

زرتاج..اداس سی صوفہ پہ بیٹھی تھی ساتھ زویا اور دوسری طرف روحا تھی روحان
..سامنے صوفہ پہ بیٹھا کافی کا مگ لئے بیٹھا تھا..سامنے ٹی وی چل رہا تھا

www.novelsclubb.com

..زویا اسکی اداسی کافی دیر سے نوٹ کر رہی تھی

" ..زری کیا ہوا ہے..پلیز بتادو تم کوئی بات دیر تک دل میں نہیں رکھ سکتی ہو"

زرتاج سے بھی اب کنڑول نہیں ہو رہا تھا وہ تو بس رو دینے کو تھی..اور رو بھی پڑی..سب نے پریشانی سے اسکی طرف دیکھا..

زری"زویا نے اسے تھاما تھا اور اپنے ساتھ لگایا"..

زویا وہ مجھ سے بات نہیں کر رہا.."وہ سسک پڑی تھی"..

کل سے مجھے اگنور کئے جا رہا ہے.."روتے ہوئے اسنے بتایا"..

زویا اور روحان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا جہاں پریشانی تھی وہاں خوشی بھی ہوئی تھی دونوں ایک دوسرے کا احساس کرنے لگے ہیں..

www.novelsclubb.com

"زری تم بھی کرواگنورانہیں..اس میں رونے والی کیا بات ہے تم رولانے والوں میں سے ہو"روحانے مزید اسکے زخموں پہ نمک چھڑکا..

"روحا"روحان نے اسے ٹوکا..

"سوری"وہ منمنائی..

"زری تم پریشان ناہو آنے دو گھر اسے میں پوچھتا ہوں اس سے دیکھنا اسکے کیسے کیسے کان کھینچو گا..کیسے نہیں کرتا تم سے بات"روحان نے اسے دلاسا دیا..

www.novelsclubb.com

"اچھے سے بات کرنا کیسے میری بہن کو رلادیا"زویا نے بھی کہا..

..روحی تو بس زرتاج کو دیکھے جا رہی تھی وہ زارون کیلئے رو رہی ہے..یہ کایا کیسے پلٹ گئی

..کچھ دیر بعد زارون گھر میں دندناتا ہوا آیا..ان سب کو اگنور کرتا وہ آگے بڑھا

..زری"روحان نے پکارا تو وہ رک گیا اور پلٹ کر انہیں دیکھا

زری کی طرف نظر گئی تو اسکی ناک سرخ ہو رہی تھی اور آنکھیں بھی روئی روئی سی لگ رہیں تھی..

" جی بولیں

www.novelsclubb.com

یہ کیا حرکتیں کرتے پھر رہے کیوں بچی کو پریشان کر رہے ہو.. "روحان نے زرا سخت لہجہ اختیار کیا..

بھائی آپ اس ہاتھی کو بچی کہہ رہے ہیں.. "وہ اسکی صحت پہ چوٹ کرتا بولا

روحا کو منہ پورا کھلا جس پہ اس نے ہاتھ رکھ لیا..

زارون کل میں نے اسے موٹو کہا تو تمہیں برا لگ گیا اور اب خود کیا بول رہے ہو "اور" کتنی چھوٹی ہے تم سے مجھ سے دس سال چھوٹی ہے تو بچی کہوں گا.. "روحان کو ہنسی تو آئی مگر کنٹرول کرتا زارون کو ٹوکا..

...ابھی اکیس سال کی ہوئی ہے زری" روحانے مزید اسکے علم میں اضافہ کیا

میری بیوی ہے میں جو مرضی کہوں مگر میں کسی اور کو اجازت نہیں دوں گا کہنے کی"""

..زارون سنجیدگی سے بولا

..روحان زرتاج کے پاس صوفہ پہ بیٹھتا ہوا اسکے کاندھے کے گرد ہاتھ پھیلا کر بولا

میں دیکھتا ہوں تم کیسے میری بہن کو تنگ کرتے ہو" زرتاج تو ابھی شاک میں اسے دیکھے"

..جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"..روحا بیٹے تم جاؤ روم میں صبح کالج بھی جانا ہے "

" بھائی"

" روحی جاؤ

..تو منہ بسورتی اٹھ گئی اسے تو پوری فلم دیکھنی تھی اینڈ تک

..زارون ابھی سیریس موڈ میں کھڑا تھا...زویا اور روحان کے بیچ میں زرتاج بیٹھی تھی

"بھائی یہ ہمارا سیریس میٹر ہے آپ لوگ دور ہی رہیں تو اچھا ہے

کرو اور مجھے تایا بننے اعزاز چاہیے.. جلدی.." (solve) جلدی سے اپنے میٹر سولو"

..روحان بتیسی نکالتے زارون کو آنکھ ماری تھی

www.novelsclubb.com

زویا کو ہنسی آئی تھی..زارون نے ایک دم سے روحان کو دیکھا پھر زرتاج کو جو حیا سے سرخ پڑی تھی..

زارون چپ چاپ نکل گیا وہاں سے..

روحان بھی اٹھ کر کمرے کی طرف چل دیا اور زویا کو کمرے میں آنے کا اشارہ کیا.. "

چلو اب تم موڈ ٹھیک کرو" زویا بھی اسے کھڑا کرتی بولی اور اسے لئے سیڑیاں چڑھنے لگی.. "

www.novelsclubb.com

زرتاج کمرے آئی تو لائٹس آف تھیں..اور نائٹ بلب جل رہا تھا اسے آتے دیکھ زارون سوتا بنا..

زارون کو لیٹا ہوا دیکھ زرتاج کو بہت غصہ آیا تھا..کیسے اسنے اسے ہاتھی بول دیا سب کے سامنے..منہ پھلائے اسکے برابر میں آکر بیٹھی تکیہ اٹھا کر درست کرنے لگی مگر..اٹھ کر لائٹس آن کردی ساری..

"زری کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ لائٹس کیوں آن کی..

زارون نے اسکی طرف دیکھتے غصہ سے کہا..

تو زرتاج نے تکیہ اٹھاتے اسے مارنا شروع کردیا..

میں ہاتھی ہوں..ہاں.."خود انسلٹ کرتے ہو میری اور مجھ سے بات بھی نہیں کرتے..کتنا سوری کہا..مگر نہیں..جناب جی تو بہت اعلیٰ درجہ کے انسان ہیں..ہر لڑکی کا کرش ہیں..گھمنڈی..مغرور..کڑوا..وہ تکیہ پہ تکیہ مارتی جا رہی تھی اور بولتی جا رہی تھی..

زری..زری..کیا کر رہی ہو ہوش میں تو ہو..وہ اچانک حملہ سے اپنا بچاؤ کرتا بولا

..جب تھک گئی تو ہانپنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

پاگل واگل تو نہیں ہو گئی کہیں.."یہ کیا سارے گھر میں تم ڈھنڈورا پیٹ رہی تم میرا..

..اپنے کارنامہ بھی بتانے تھے.."زارون کو اسکا دماغ ہلا ہوا لگا

وہ بغیر اسکی بات کا جواب دیے..چپ چاپ لائٹس آف کر کے لیٹ گئی..دونوں ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کئے لیٹے تھے..

نہیں بات کرتا نا کرے میں بھی نہیں مری جا رہی اسکے لئے.."اپنی بھڑاس نکالنے کے بعد وہ تھوڑا سا پر سکون ہوئی تھی بھینس کے بعد ہاتھی کا خطاب ملنے پہ اسکا دماغ خراب ہو گیا تھا..

اپنے وزن اور کارناموں کو نہیں دیکھنا..اور اگلے پہ چڑھائی کر دینی ہے.."اور وہ دونوں یونہی منہ موڑ سو گئے

www.novelsclubb.com

زارون۔"سیمانے پکارا تو

..وہ انکی طرف متوجہ ہوا

"   ..آج شام کو جلدی آجانا زرتاج کو شاپنگ لے جانا ولیمہ کا ڈریس لینا ہے "

..مام یہ کام میرا نہیں آپ کا ہے.."مجھے کیا پتا کیسا ڈریس لینا ہے.."زارون بہانا بنایا "

..زارون زری بھی تمہارے ساتھ ہو گی دونوں مل کے پسند کر لینا"سیمانے کہا

..جی مام" کہتا وہ اٹھ گیا"

www.novelsclubb.com

..زرتاج نے بھی اسے فل اگنور کیا تھا

زارون آخر ایسی کیا بات ہوئی ہے جو تم زری کیساتھ ایسا بیہیو کر رہے ہو.. "اب تو" روحان کو پوچھنا پڑا تھا صبح وہ دونوں ایک دوسرے کو اگنور کر رہے تھے اس لئے اسے بیچ میں اب آنا پڑ رہا ہے..

روحان میں نے پہلے بھی کہا ہے یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے "اسکی طرح اسکی عقل بھی " موٹی ہے "زارون بتانا نہیں چاہتا تھا..

ٹھیک ہے بھئی نا بتاؤ تمہاری مرضی.. "مگر اسے سب سامنے ہاتھی جیسے ورڈ نا یوز کیا " کرو اب وہ تمہاری بیوی ہے "روحان اسے سمجھاتے سیریس انداز میں بولا..

ہاں رات کو کٹ لگائی ہے ٹھیک ٹھاک اس نے میری.. تکیہ سے.. "زارون بیچارگی سے بولا تو روحان کی ہنسی چھوٹی..

www.novelsclubb.com

اسکے لئے توزرتاج کو شاباشی دینی بنتی ہے "ایک تو بچی کو اگنور کر رہے ہو اور دوسرا تکیہ کی جگہ پر ڈنڈا ہونا چاہیے تھا

..ہاں آپ تو سالی کی سائیڈ ہی لے گے "وہ منہ بسورتا چلا گیا"

..شام کو عالم صاحب نے زارون کو گھر بھیج دیا

www.novelsclubb.com

زرتاج تو جیسے اسکے انتظار میں تھی..اسکے آتے ہی وہ تیار تھی..دونوں ایک دوسرے کو ..اگنور کر رہے تھے کوئی بات چیت نہیں تھی آپس میں

مال میں زارون کو بس وہ کھپا رہی تھی کوئی دس شاپس پھر لی زرتاج کو کوئی ڈریس نہیں پسند آرہا تھا..

ایک اور بوتیک پہ زارون نے تنگ آتے کہازری اگر اب تم نے کوئی ڈریس نہیں لیا یہاں سے تو آئی سویئر اب گھر لے جاؤ گا..

مجھے تو نہیں پسند آرہا.." منہ بناتی بولی

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں آرہا ہے پسند" وہ اکتا کر بولا..

کیونکہ تم ہیلپ ہی نہیں کر رہے ہو.. "زرتاج زارون کی پسند کا ڈریس لینا چاہتی تھی مگر بتا نہیں رہی تھی اس لئے اسے تنگ کئے جا رہی تھی ..

تو پہلے کیوں نہیں بولی تھی.. "زارون اب ڈریس دیکھنے لگا.. "اور اسے ایک لونگ " فراک آف وائٹ کلر کا جو بہت ہی خوبصورت تھی.. زرتاج کو بھی پسند آئی.. زارون نے شکر کیا تھا.. کہ اسے ڈریس پسند آ ہی گئی ..

پھر اسکے ساتھ کی جیولری لینے جیولری شاپ آئے .

ایک نازک سا ڈائمنڈ سیٹ پسند کیا زرتاج نے جو کافی قیمتی تھا اور اسکے بعد زرتاج کی نظر ایک پینڈٹ پہ گئی جو گولڈ اور ڈائمنڈ کا تھا کن ستائشی نظروں سے اس نے دیکھا تھا اسے.. اور پھر آگے بڑھ گئی.. زارون کی بھی نظر زرتاج پہ تھی.. باقی اور تھوڑی بہت شاپنگ کر کے انہوں نے گھر کی راہ لی.. دونوں ہی ایک دوسرے کو اٹیٹیوڈ دکھا رہے تھے ..

..گھر آتے سب کو شاپنگ دکھائی جو سب کو پسند آئی

زرتاج سارے شاپنگ بیگ اٹھائے کمرے میں آئی اور سب کو الماری میں رکھ رہی تھی..

زاروں چینج کئے بیڈ پہ بیٹھا..اسکی ساری توجہ زرتاج پہ تھی اور وہ اسے اگنور کرتی واشروم چلی گئی..

میں بھی نہیں بلاؤں گا تمہیں اتنی شاپنگ کرادی بندہ سیدھے منہ بات ہی کرلیتا ہے.." مگر نہیں "میری قسمت ہی خراب ہے جو یہ ڈھول میرے گلے پڑ گیا.. "وہ خود سے ..بڑبڑاتے لیٹ گیا

www.novelsclubb.com

زرتاج چینج کر کے باہر آئی تو زاورن آنکھوں پہ بازو رکھے لیٹا تھا.. "اب اتنی بھی کیا اکڑ ....اسے دیکھ زرتاج نے بس دل میں کہا

زرتاج بیڈ کی دوسری سائیڈ آ کر بیٹھی.. وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی مگر انا آڑے آ رہی تھی..

..زارون کو لگا شاید وہ اسے بلائے مگر وہ منہ موڑ کر لیٹ چکی تھی

..دونوں ہی اپنی انا میں ایک دوسرے کو بولائے بغیر سو گئے

www.novelsclubb.com

.. ماریہ روحان کے آفس میں کافی دنوں بعد آئی آج

..کاؤنٹر پہ بیٹھی علینا کے پاس گئی

""بات سنو میری

..یس "علینا اسکی طرف متوجہ ہوئی"

"روحان آ گئے ہیں کیا "

..نو میم روحان سر تین دن بعد آئے گے "علینا نے اسے بتایا

روحان کا کانٹیکٹ نمبر مل سکتا ہے.."ماریہ بول رہی تھی جب وکی باہر آیا وہ اسے آفس "

..میں بیٹھے کیمرہ میں میں دیکھ چکا

" ہیئے ماریہ کم ان مائے آفس "

www.novelsclubb.com

وکی کو دیکھ ماریہ کا جسم ٹھنڈا ہوا تھا وہ اسے کتنی بار بلیک میل کر چکا تھا..اور اب پھر اسے آفس بلا رہا تھا..

..ماریہ آفس میں آؤر وحان کا نمبر چاہیے.. "وکی کہتا آفس میں چلا گیا "

..ماریہ سوچ میں پڑ گئی اور پھر آفس کی طرف بڑھ گئی

..علینا اپنی سیٹ پہ بیٹھ گئی اور پھر سے اپنے کام میں لگ گئی

www.novelsclubb.com

...کیوں بلایا ہے مجھے تم نے آفس میں.. "وہ غصہ سے بولی

..وکی اسکے قریب آیا اور اسکی چہرے پہ آتی لٹو کو کان کے پیچھے اڑسیا

یار تم سامنے آگئی ہو تو کنٹرول نہیں ہو رہا" وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا اور اسے اپنے" ...ساتھ لگا چکا تھا

چھوڑو مجھے "تمہاری محبوبہ باہر بیٹھی ہے.. بتاتی ہوں اسے تمہارے کارنامہ.. "وہ غصہ ..سے دبی دبی سی آواز میں بولی.. وکی کا فون بجنے لگا تھا اسی وقت

..نو بے بی یہ بلیک میل والا کام میرا ہے" وہ چھوڑ چکا تھا

www.novelsclubb.com

روحان کو آنے دو بس تم پھر تم دیکھنا.. کیا کرتا ہے وہ تمہارا.. "آنکھیں سرخ ہوئی تھی ..ماریہ کی آنسوں چھلکنے کو بے تاب تھے

..ہاہاہاہا وکی کمینگی ہنسی ہنسا تھا اور وہ چلی گئی

..اور فون ایک بار پھر سے بج اٹھا

..وکی کے نے فون کان کے ساتھ لگایا

..واہ کیا عمر پائی ہے تم نے ابھی تمہارا ہی ذکر ہو رہا تھا.."روحان کی کال اٹھاتے وکی بولا "

..کیوں بھئی میرا ذکر کس کے ساتھ ہو رہا تھا.."روحان بولا

www.novelsclubb.com

..تمہاری گرل فرینڈ ماریہ کیساتھ بہت یاد کرتی ہے تمہیں

ابھی آئی تھی نمبر مانگ رہی تھی تمہارا.."وکی نے کہا"

..اب اسکا قصہ بھی ختم کر دو.."وکی پر سوچ انداز میں کہا

ہاں بس آتے ہی پہلا کام یہی کروں گا.. گلٹ بھی فیل ہوتا ہے ماریہ کو لیکر.. مجھے اسکا پروپوزل ایکسیپٹ کرنا ہی نہیں چاہیے تھا.. بس اپنی انا اور ضد میں اتنا آگے نکل آیا کے میں ..دو زندگیوں کے ساتھ کھیل گیا.."وہ شرمندگی سے بولا

او تو ٹینشن نا لے تیرے سے پہلے بھی اسکا بریک اپ ہوا ہے انکی زندگیوں میں لوگ آتے جاتے رہتے ہیں.. "کیا پتا تیرے بعد اور کوئی نیا ڈھونڈ لے دل جوئی کیلیئے.. وہ مکروہ ہنستے ..اسکی شرمندگی دور کرتے بولا

www.novelsclubb.com

...وہ مجھے معاف کر دے بس" وہ احساس کے تحت بولا

..اسکی ٹینشن نا لے آتے ہی تجھے سرپرائز ملے گا

..کیسا سرپرائز" روحان متجسس ہوا"

..اگر بتا دیا تو سرپرائز کیسا" تو دونوں ہنس دیے اور بزنس کو لیکر باتیں کرنے لگے

مار یہ بہت پریشان تھی روحان سے ملنا چاہتی تھی وکی ان دنوں اسے بلیک میل کر کے کئی

..بار اسکا فائدہ اٹھا چکا تھا

... تین دن کیسے گزرے گے روحان کا انتظار تھا کہ طویل ہوتا جارہا تھا

پھر ولیم کو کال لگائی وہ بھی ان دنوں خاصا مصروف تھا اسکی شادی ہو گئی تھی اور وہ اپنی بیوی کیساتھ مصروف تھا.. کافی کالز کرنے کے بعد اسنے کال اٹھا ہی لی..

" .. ہیلو

ہیلو.. ولیم ! کہاں ہو مجھے تمہاری ضرورت ہے پلیز بات کرو مجھ سے.. "ماریہ جلدی سے بولی..

www.novelsclubb.com

دیکھو اب تم مجھے کال مت کیا کرو اور اپنی پروبلم کو خود سولو کرو.. پتا ہے تمہیں میں شادی کر چکا ہوں تو کیوں ڈسٹرب کر رہی ہو.. اور کال کٹ کر دی..

..ہیلو..ہیلو..ولیم..ماریہ اسے پکارتی رہ گئی

وہ اپنے آپ کو بے بس محسوس کرنے لگی تھی..روحان مجھے بتائے بغیر پاک چلا گیا..اور سارے رابطے بھی ختم کر دیے..کہیں وہ وہاں شادی..نہیں نہیں..وہ ایسا نہیں کر سکتا..اسے میرے ساتھ نہیں کر سکتا اس میرے ساتھ شادی کی کمٹمنٹ کی ہے..وہ اپنے آنسو پونچھتی خود کو تسلی دینے لگی..

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر 47

www.novelsclubb.com

🧕🧕🧕Walma Special 🧕🧕

Zaroon 💞 Zartaj

آج ولیمہ کا دن تھا اور زرتاج اداس سی بیڈ پہ ایک گھٹنہ اوپر کئے اس پہ منہ رکھے اور دوسری ٹانگ نیچے جھول رہی تھی.. پنک کلر کا سادہ سا سوٹ پہنے بالوں کو کیچر میں مقید کئے.. گم سم سی بیٹھی تھی..

www.novelsclubb.com

زارون کمرے میں آیا تھا.. ایک نظر اسے دیکھا اور پھر واشروم چلا گیا.. جب باہر آیا تو وہ ابھی تک اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی..

آخر کا زارون نے ہی چپ کا روزہ توڑ لیا..

..کیا ہوا تمہیں منہ کیوں لٹکا ہوا ہوا تمہارا.. "وہ اسکے سامنے کھڑا بولا"

..زرتاج نے سر اٹھا اسے دیکھا..آنکھیں سرخی مائل ہو رہی تھی

..تمہیں کیا.. "بس اتنا ہی بولا..اور پھر سے سر گھٹنے پہ رکھ لیا"

آج ولیمہ ہے اور تم یہ منہ لٹکائے بیٹھی ہو.. "زارون اسے گہری نظروں سے دیکھتا ہوا"
..بولا

..کیسا ولیمہ "کس کا ولیمہ "وہ منہ پھلا کر بولی"

www.novelsclubb.com

..زارون اسکے سامنے بیڈ پہ بیٹھا

..اسکا چہرہ ہاتھ سے سیدھا اپنے سامنے کرتا بولا

..ہمارا ولیمہ "بڑے پیار سے کہا زارون نے "

..ہیں ہمارا ولیمہ "زرتاج نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

..ایک تو غلطی بھی خود کرو اور نخرے بھی دکھاؤ واہ "زارون مزید اسکے قریب ہوا "

ہاں تو ماں بھی تو رہی تھی نا غلطی تم ہی پہاڑ پہ چڑھ گئے بات ہی نہیں کرتے "اب کیا پیر "
..پکڑ لوں تمہارے "غصہ سے بولی

www.novelsclubb.com

ہاں تو پکڑ لیتی میرے پیر یہ لو ابھی پکڑو" زارون بھی بے شرارت سے آپنے پیر اٹھا اسکے سامنے کیا تو زرتاج نے اسکے ٹانگ زور سے نیچے کی طرف پٹخی..

یار کیوں مجھ غریب پہ ستم کرتی ہو سب کو پتہ چل گیا کہ میں اپنی بیوی سے مار کھا کر ولیمہ پہ آیا ہوں تو کیا عزت رہ جائے گی میری.." زارون مسکین سامنہ بناتے اسکے چہرے کے مزید قریب ہوتا بولا..

میں.." وہ ابھی کچھ بولتی کہ زارون نے اس کے چہرے کو تھامتے اسکے ہونٹوں قفل لگا یا تھا..

www.novelsclubb.com

اور تھوڑی دیر بعد پیچھے ہوا حیا کے کئی رنگ بکھرے تھے اسکے چہرے پہ.. جسے بڑی فرصت سے دیکھا زارون نے..

بس"ہو گیا.. اتنی سی مہربانی اگر تم مجھے پہ کر دیتی تو شاید تمہیں معافی جلدی مل جاتی.. "

..وہ اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا بولا

.. پیچھے ہٹو.. "اسکی گستاخیاں مزید بڑھنے لگی تو زرتاج نے اسے شرماتے پیچھے دھکیلا "

توزارون بیڈ پہ ہی ڈھیر ہو گیا.. مسکرا زرتاج کی طرف دیکھا.. اور ایک بازو پھیلا لیا اشارہ تھا بازو پہ سر رکھنے کا.. زرتاج شرمائی سی اسے ہی دیکھ رہی تھی.. کچھ ہی دیر کے توقف کے بعد وہ اسکے بازو پہ سر رکھ گئی تھی.. زارون نے اسے خود میں بھینچ لیا تھا.. دونوں ہی آنکھیں بند کیے ایک دوسرے کو محسوس کرنے لگے.. اب زارون مدہوشی میں اسکے کان ..کے قریب سرگوشی کی

www.novelsclubb.com

میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں تمہاری روح تک رسائی حاصل کرنا چاہتا"

..ہوں.. تو کیا تمہیں میرا ساتھ قبول ہے.. "وہ اسکے جواب کا منتظر اسکے چہرے کو تکنے لگا

..زرتاج کا دل زوروں سے دھڑکا تھا.. محض سر ہی ہلا پائی

..زارون نے اپنے دھکتے لب اسکی پیشانی پہ رکھے

..دروازہ پہ زور سے دستک پہ انکا سحر ٹوٹا تھا

..توزرتاج جلدی سے اپنے کپڑے درست کرتے بیٹھی

www.novelsclubb.com

..زارون اچھا خاصا بدمزہ ہوا..اٹھ کر دروازہ کھولا

..کیا ہے.."زویا اور ارم دروازے پہ کھڑی تھی

..کیا دن دھاڑے رومانس چل رہا ہے.. "زویا اندر آتی اسے چھیڑتے ہوئے بولی"

..ہاں تو سارا مزا کر کرا کر دیا" زارون بھی بے شرمی سے کہتا باہر چلا گیا"

..زرتاج تو گلنار ہوئی بیٹھی تھی

..ہائے میری بیسٹی بھی شرماتی ہے.. "ارم زرتاج کے پاس بیٹھتی اسے تنگ کرتے بولی"

www.novelsclubb.com

..تم کب آئی.. "زرتاج بات بدلتے بولی"

ابھی ہی آئی ہوں تمہیں تیار کرنا ہے بیوٹیشن بھی ساتھ لائی ہوں.. گھر پہ ہی تیار ہوں گے..زویانے کہا تھا "

چار تو بج گئے ہیں میں ڈریس لاتی ہوں تم زری کو نیچے لے جاؤ"زویانے کہا تو وہ دونوں چل دیں..

زارون وائٹ شرٹ کے ساتھ نیوی بلو کلر کا پینٹ کوٹ پہنے سلیقہ سے بال سیٹ کئے ہوئے سفید رنگت کلین شیو..اپنی تمام تر مردانہ وجاہت لئے وہ حال میں زرتاج کا انتظار کر رہا تھا.. تقریباً تمام ہی لوگ تیار تھے حال جانے کیلئے..

www.novelsclubb.com

..ماشاللہ میرا بیٹا بہت پیارا لگ رہا ہے.. سیما اپنے بیٹے کی بلائیں لیتی واری جانے لگی

.. تھینکس مام آپ بھی بہت اچھی لگ رہی ہیں

..روحان بھی تیار ہو کر سیڑھیاں نیچے اترتا آرہا تھا

.. گرے کلر کا تھری پیس پہنے.. وہ بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا

..زارون کے برابر آ کھڑا. دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا

ماشاللہ "بہت ہی پیارے لگ رہے ہیں میرے بچے.. سیما نے دونوں کی بلائیں لی.. "

. .ارے چلو بیگم دیر ہو رہی ہے.. ہمیں ٹائم سے پہنچنا ہے.. سفینہ اور شاہانہ چلی گئی ہیں

" ..عالم صاحب بھی وہاں آئے

www.novelsclubb.com

..جی اچھا چلیں.. "دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے "

...ارے آجاؤ بھئی" زارون نے وہیں کھڑے ہانک لگائی جو باہر نکلنے کو تیار نہیں تھیں

.. تھوڑی دیر بعد زرتاج کو لئے سب باہر آئیں

زرتاج نے کل زارون کا دلایا ڈریس پہنا تھا.. لانگ آف وائٹ فراک پہنے سائٹ کا میک اپ کئے.. وہ سہج کر چلتی زارون کا ساتھ جا کھڑی ہوئی زارون کی ایک پل کیلئے بھی نظر

..اس سے ہٹ نا سکی

..بعد میں تاڑ لینا پہلے میرج حال پہنچو سب کو لیکر.. ارم اور روحا بھی انکے پاس کھڑی ہوئی

..ان سب ٹولے کو میں لیکر جاؤں گا زارون نے سب کو دیکھتے کہا

..یہ ٹولہ کسے کہا..ارم فٹ سے بولی جبکہ روحانے بھی منہ بسور

..میں تو بس اپنی مسس کو لیکر جاؤں گا.."وہ زرتاج کا ہاتھ پکڑتے شوخیا بولا"

جی نہیں تمہارا کوئی بھروسہ نہیں لڑ کر اسے گاڑی سے اتار دو"ارم نے بھی دوٹوک جواب

..دیا

وہ پرانی باتیں ہیں اب ہم دشمن نہیں رہے.."زارون نے زرتاج کو گہری نظروں سے"

..دیکھتا کہا..جو پلکوں کی جھالریں گرائے ہلکا سا مسکرا رہی تھی

www.novelsclubb.com

چلو نکلو اب گھر کو تالا بھی لگانا روحان ادھر ادھر دیکھتے بولا..زویا اسے نظر نہیں آرہی تھی..

..زویا اپنی ساڑھی کا پلو سنبھالتی کمرے سے نکلی..روحان کی نگاہیں ٹھہر سی گئی اس پہ

..چلو زویا آجاؤ تم بھی"..زارون باہر نکلتا زویا کو آواز لگائی

...نہیں زویا میرے ساتھ جائے گی" روحان فٹ بولا"

www.novelsclubb.com

آج ولیمہ میرا ہے" آپکا نہیں..ہمیں نکال کر خود منانے کے چکروں میں ہیں" زارون ..نے معنی خیزی سے کہتا مسکرایا

پہلے تم تو نکلو, پھر ہی کوئی موقع ملے گا. روحان نے بھی اسی انداز میں جواب دیا.. زویا"
.. بیچاری تو ماری شرم کی مزید گردن جھک گئی

.. زی بھائی آ بھی جاؤ میک اپ خراب ہو رہا ہے.. روحا کی آواز آئی

.. تو زارون انہیں آنکھ مارتا نکل دیا

زویا نے سلک کی سرمئی رنگ کی ساڑھی پہن رکھی تھی بالوں کا جوڑا بنائے کچھ آوارہ لٹیں
چہرے پہ جھول رہی تھی پتلی صراحی دار گردن میں ڈائمنڈ کا نازک سا نیکلس پہنے وہ اسے
.. بہکانے کا سبب بن رہی تھی

..روحان نے اسے کمر سے تھام کر خود کے ساتھ لگا لیا

..روحان پلیز" وہ اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے منمنائی

..بہت پیاری لگ رہی ہو.." وہ خمار آلود لہجے میں گویا ہوا

.. چلیں دیر ہو رہی ہے.." وہ اسکی گرفت سے نکلتے ہوئے بولی

..چلتے ہیں ایک کام ہے بس وہ کر لیں" وہ اسکا ہاتھ پکڑے سیڑھیاں چڑھنے لگا

www.novelsclubb.com

..اوپر کہاں لے جا رہے مجھے" اسکے پیچھے ساڑھی سنبھالتی ہوئی سیڑھیاں چڑھتی بولی

..وہ اسے زارون کے کمرے میں لے آیا

..ہم یہاں کیوں آئے ہیں" وہ نا سمجھی میں ارد گرد نگاہ ڈالتی ہوئی بولی"

..بتاتا ہوں کچھ خود بھی عقل سے کام لے لیا کرو" روحان اسکے پاس آتا بولا

..کیا" وہ روہانسی ہوئی

وہ اسکے لال سرخ ہونٹوں پہ فوکس کرتا بولا.. " سمجھاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے" اسکے ارادہ

..بھانپتے وہ مچلی اسکی گرفت میں.. جسے وہ قید کر گیا

www.novelsclubb.com

زارون اور زرتاج کی بڑی شاندار سی انٹری ہوئی تھی حال میں وہ سب کی توجہ کا مرکز بنے تھے..

دونوں ایک دوسرے کے بازو میں ہاتھ ڈالے اسٹیج کی طرف بڑھ رہے تھے..

دونوں ایک ساتھ چلتے مسکرا رہے تھے..آف وائٹ لانگ فراق پہنے..نیٹ کا دوپٹہ تھوڑا سا سر پہ لئے باقی سارا پیچھے کو کئے ہوئے جو زمین تک پھیلا تھا..زارون کے ہمراہ چلتی شرمیلی سی مسکان چہرے پر سجائے اونچی ہیل پہنے قد میں زارون کے برابر آ رہی تھی..زارون بھی کسی ریاست کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا..دونوں ہب سب کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے تھے..

www.novelsclubb.com

روحا اور ارم انکے پیچھے چل رہی تھی..

دونوں اسٹیج پہ بیٹھے تھے.. زارون کی کسی بات پہ زرتاج اپنی ہنسی کنڑول نہیں کر پائی.. تو کھلکھلا کر ہنس دی.. کل تک جو اس سے نفرت کرتی تھی آج اسکی محبت میں رنگ گئی تھی ..

شائنہ کی انٹری ہوئی تھی حال میں اپنی ماں کے ساتھ.. سامنے دونوں پہ نگاہ گئی تو ایک ٹیس سی اٹھی تھی اسکے دل میں.. وہ جو اسے کبھی سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتا تھا.. زرتاج کیساتھ کتنا خوش لگ رہا تھا ..

چپ چاپ ماں کیساتھ چلتی ہوئی جا رہی تھی جو اپنی بہن سیما کی طرف بڑھ رہی تھی.. آنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی مگر سیما نے کی خاص تلقین پر اسکی ماں اسے مجبور کر کے لائی ..

www.novelsclubb.com

سامنے شائنہ کو دیکھ دونوں کی مسکراہٹ پل میں تھمی تھی.. زارون کو ایک پل کیلیۓ افسوس ہوا تھا اسکا افسردہ چہرہ دیکھ کر.. شائنہ نے انکی نظریں خود پہ دیکھ اپنے چہرے کا

زاویہ بدل لیا.. بلیک کلر کا سادہ سی فراک پہنے سمپل سے حلیہ میں تھی کالے بالوں کو کھلے چھوڑے ہوئے.. چہرے پہ افسردگی ہی تھی جیسے زندگی ہی اختتام ہو گئی ہو.. ہر سو ویرانی ہی تھی..

کیسی ہو شائنہ سیمانے اسے اداس پایا..

کیسی ہو سکتی ہوں.. "بس اتنا ہی جواب دیا اور سیما خاموش ہوئی.

میں تم سے شرمندہ ہوں شینا" وہ شرمندگی سے بولی..

" باجی ایسا نا کہیں جو قسمت میں لکھا تھا وہ ہو گیا..

www.novelsclubb.com

شائنہ کا نکاح ہے اگلے ہفتہ..اوراس سے کچھ دن بعد کینیڈا چلی جائے گی.. لڑکا بھی بہت اچھا ہے"ہم خوش ہیں..شینا نے خوش ہوتے کہا تو سیما کو کچھ تسلی ہوئی..

زارون کے دوست بھی آئے تھے کچھ یونیورسٹی کے تھے جو زرتاج کو جانتے تھے اور انکے آپس کے بیر کو بھی جانتے تھے.. مگر انہیں ساتھ خوش دیکھ وہ حیران ہوئے..

زرتاج کی بھی کلاس فیلوز موجود تھیں وہاں..

ارے ارم یہ تو خوب جچ رہے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور خوش بھی"ارم کیساتھ" کھڑی اسکی کلاس فیلو بولی..

اللہ کرے خوش رہیں"ارم نے کہا..

www.novelsclubb.com

..روحان بھی زویا کا ہاتھ پکڑے حال میں آیا تھا

اپنی ساڑھی کا پلو سنبھالتی روحان کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے نازک سی گڑیا لگ رہی تھی..

..ہائی ہیل پہنے اسکے کاندھوں سے کچھ اونچی لگی

گرے کلر کے تھری پیس سوٹ پہنے روحان اونچا لمبا قد گھنی مونچھوں تلے مسکراتے ہوئے عنابی لب ہلکی بڑھی ہوئی شیو سلیقہ سے بال سیٹ کئے ہوئے اپنی مغرورانا چال چلتے ہوئے وہ اسٹیج تک پہنچے..

..اتنی دیر لگا دی"..زارون کے بغل میں بیٹھا تو زارون باز نا آیا پوچھنے سے

www.novelsclubb.com

جو کام تم نہیں کر سکے وہ کر کے آیا ہوں.."روحان نے آنکھ دباتے ہی کہا اسکے قریب ہو کر..

..شرم تو نہیں آتی "زارون بھی اسکے پاس ہوتے آہستگی سے کہا

..تمہارا ہی بھائی ہوں".. شرارتی انداز میں بولا

..زویا زرتاج کے پاس بیٹھی خوش گپیوں میں مصروف تھی

روحا خوش خوش سی اپنی دوستوں کے ساتھ پھر رہی تھی.. سلور کلر کی میکسی پہنے سوفٹ ..سا میک اپ کئے.. سب کو اپنی جانب متوجہ کئے ہوئے تھی

شاہانہ پھپھو کی نظروں میں تھی آج وہ.. عمار بیچارے ہتور آج حال کی ذمہ داری تھی.اس ..لئے وہ مصروف سا پھر رہا تھا

..روحان زویا کیساتھ سیما کے ٹیبل پہ آیا.. ساتھ ہی شینا اور شائنہ بھی بیٹھی تھی

..اسلام علیکم..زویا اور روحان نے شینا سے پیار لیا

..کیسی ہو شانو..روحان شینا کی طرف متوجہ ہوا جو اداس سی تھی

..شائنہ نے نگاہیں اٹھا کر روحان کو دیکھا اور پاس کھڑی زویا پہ ایک نظر ڈالی

..کیسی ہو سکتی ہوں بھلا "آپ کی طرح خوش تو نہیں مگر ٹھیک ہوں.."طنزیہ جواب دیا"

..اسکا طنز بنتا تھا..روحان کو لگا شاید زیادتی ہو گئی ہے شائنہ کیساتھ انکی وجہ سے

..شائنہ آٹھ کر کہیں اور چلی گئی

www.novelsclubb.com

بیٹا رہنے دو اسے ناراض ہے بس سنبھل جائے گی کچھ دن کا بھوت ہے اتر جائے گا..

.."روحان کی توجہ شائنہ پہ ہی تھی شینا بولی..تو وہ مسکرا دیا

..اور آگے بڑھ گیا

..شائنہ کا وہاں رکنا دو بھر ہو رہا تھا دم گھٹ رہا تھا اس محفل میں اسکا

🌹🌹🌹

..ایک بجے تک اختتام ہوا تھا ولیمہ کا سب اپنے اپنے گھروں کو لوٹنا شروع ہوئے

..تھکے تھکے سے گھر داخل ہوئے

..سب بڑے اپنے کمروں کو ہو لیے

..آؤ تمہیں ہم اپنے کمرے تک چھوڑ دیں.."روحان زارون کے پاس کھڑا بولا"

..شکریہ آپکا"زارون نے زرتاج کا ہاتھ پکڑا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا

..روحان اور زویا بھی پیچھے تھے

آل ڈا بیسٹ" وہ اپنے کمرے میں جانے لگے تو روحان بولا..زویا کو لئے اپنے کمرے میں گھس گیا..

..زرتاج کا ہاتھ ابھی بھی اسکی گرفت میں تھا

زارون کمرے میں زرتاج کو لئے داخل ہوا.. تو کمرے کو دیکھ دونوں حیران ہوئے سارا کمرا پھولوں سے سجا ہوا تھا..بیڈ پہ بھی خوبصورت سیج سجائی ہوئی تھی..

www.novelsclubb.com

..زارون نے گیٹ لاک کیا

"اور کمرے کے بیچوں بیچ آیا.. "واہ واٹ آ سرپرائز

انکے جانے کے بعد روحان نے زویا کیساتھ مل کر زارون کا کمرہ سجایا تھا..اب زارون کو روحان کی باتوں کا مطلب سجھائی دیا..

واہ آج کی رات تو یادگار بنا دی.."زارون نے زرتاج کو کھینچ کر اپنے ساتھ لگایا تھا..

زرتاج کی تو مارے شرم کے پلکیں ہی نہیں اٹھ رہی تھیں..باری باری اسکی آنکھوں پہ دھکتے لب رکھے تھے اسکے لمس سے جان پہ بنی تھی زرتاج کے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے پیچھے ہونا چاہا تھا مگر زارون نے اسکا ارادہ بھانپتے کمر پہ گرفت کو مضبوط کیا تھا..

www.novelsclubb.com

جان من "آج نہیں رک سکتا..گھمبیر آواز میں سرگوشی کی"..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..وہ مم..مجھے چیلنج کرنا ہے.."اسکی سرگوشی سے بے ساختہ دھڑکنیں تیز ہوئی تھی

..زارون نے بغور اسکا جھکا ہوا چہرہ دیکھا

..آج وہ کچھ الگ ہی لگ رہی تھی سیدھا دل میں اتر رہی تھی

.مم مجھے نیند آرہی ہے پلیز.."ایک اور بہانا تراشا

پہلے چیلنج کرنا ہے یا سونا ہے.."زارون نے شرارتی انداز میں کہتے اسکی دوپٹہ کی پنز نکالنے لگا..

..دوپٹہ سے آزاد کرتے اسے بیڈ تک لے آیا

www.novelsclubb.com

اب اسکی جیولری اتارنے لگا.. گلے سے ڈائمنڈ کا نیکلیس اتارا.. زرتاج کی نظریں ہنوز جھکی ہوئی تھی.. گھبراہٹ اسکے چہرے سے عیاں تھی..

ایک باکس اسکے سامنے کیا.. زرتاج نے نا سمجھی اسکی طرف دیکھا..

"تمہاری رونمائی کا گفٹ ہے.. دیکھو"

زرتاج نے باکس کھولا تو اس میں خوبصورت سا پینڈٹ تھا.. "یہ تو بہت پیارا ہے" زرتاج کو پسند آیا.. یہ وہی پینڈٹ تھا جو اسنے جیولری شاپ پہ دیکھا تھا

"مے آئی" زارون نے اجازت چاہی پہنانے کی تو زرتاج نے ہاں میں سر ہلایا..

توزارون اسکے مزید قریب ہو کر وہ پینڈٹ اسکی صاف شفاف صراحی دار گردن کی زینت بنایا.. چہرہ اسکے چہرے سے مزید قریب تر ہوا پینڈٹ پہناتے ہوئے.. دونوں کی ناک مس ہو رہی تھی.. انچ کا فاصلہ تھا ہونٹوں کے درمیان جو زارون نے وہ فاصلہ بھی مٹاتے نرمی سے اسکے ہونٹوں کو قید کیا.. ایک ہاتھ اسکے بالوں میں پھنسایا تھا اور دوسرا اسکی کمر پہ گردش کرتا اسکی بیک گلے کی ڈوری پہ جا پہنچا تھا جسے اسنے کھینچ دیا گلے ڈوری کھلتے گلہ مزید .. گہرا ہو گیا آگے سے.. اسکے حسن کی رعنائیاں مزید عریاں ہو گئی

زارون اسکے لبوں کو آزاد کرتا پیچھے ہوا تو اسکے وجود میں کھو سا گیا.. زرتاج کو توڈھیروں شرم نے آن گھیرا تھا.. وہ بہت نروس ہو چکی تھی.. زارون اسکے ایکسپریشن انجوائے .. کرنے لگا.. اور اسے مزید تنگ کرنے کا موڈ بنا

www.novelsclubb.com

یہ کیا تم ڈر کیوں رہی ہو.. تم مجھے اجازت دے چکی ہو.. پہلے سے تو..اب.. تمہیں میرا" ساتھ دینا ہو گا.. وہ اسکا چہرہ غور سے دیکھتا شرارتی انداز میں کہہ رہا تھا.. جس کے رنگ بدل رہے تھے..

وہ اسکی باتوں پہ حواس باختہ ہوئی..

کم بے بی" وہ اسکے برابر میں لیٹ چکا تھا اور ہاتھ سے اشارہ کرتے اپنے پاس بلا رہا تھا"..

وہ اپنی جگہ پہ ساکت بیٹھی تھی کہ کیا کرے..

www.novelsclubb.com

ہائے کتنی اچھی لگ رہی ہو نا شرماتے ہوئے" اسنے منہ موڑ کر زارون کو دیکھا تو زارون کی" ہنسی چھوٹی..

..ہاہا"زری تم اتنی ڈرپوک بھی ہو"

زارون تم مجھے تنگ کر رہے ہو ہو.."ایک دم سے زرتاج کے تیور بدلے اسے اسکا مذاق اڑاتا دیکھ..

..توزارون نے زرتاج کا ہاتھ جھٹکا..اسکی طرف لپکتے زرتاج کی چیخ نکلی

...آآہ.."کیوں کہ اسکا ہاتھ بھی مڑ چکا تھا

..فٹ سے اسکے منہ پہ ہاتھ رکھتے زارون نے اسکی چیخ کا گلہ دبایا

www.novelsclubb.com

زری.. یہ زری کی آواز ہے.. زویا روحان کے سینے پہ سر رکھے لیٹی تھی جبھی اسکی کانوں میں مدھم سی آواز پڑی.. زویا بیڈ سے اترتی کے روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور خود پہ واپس گرایا..

پاگل ہو کہاں جا رہی ہو یہ انکا آپس کا معاملہ کا.. انکا فرسٹ ایکسپیرینس ہے "آفٹر آل میرا ہی بھائی ہے.. "روحان نے شرارت سے کہتے آنکھ دبائی..

تو زویا کی ہنسی نکلی.. اسنے دوبارا اسکے سینے پہ سر رکھے آنکھیں موندیں..

زارون نے فٹ سے اسکے منہ پہ ہاتھ رکھا تھا.. "پاگل ہو چیخیں کیوں مارتی ہو.. "زارون نے اسکے منہ پہ ہاتھ رکھا ہوا.. زرتاج نے اسکا ہاتھ پہ زور سے کاٹا..

www.novelsclubb.com

آاہ.. اب کے زارون کی چیخ برآمد ہوئی.. جنگلی کہیں کی. اپنے ہاتھ کو جھٹکتا بولا !

ابھی زویا نے آنکھیں بند ہی کی تھی کہ زارون کی مدھم سی آواز کان میں پڑی..

..ہاہاہا""" تمہاری بہن بھی کم نہیں ہے.. "روحان کی ہنسا تھا

" ..آپ کال کریں کیوں رولا ڈالا ہوا

تو روحان نے لیٹے ہوئے موبائل سے نمبر ڈائل کیا زارون کا.. زویا اسکے سینے سر رکھے ہوے تھی..

جنگلی کہیں کی عقل نام کی کوئی چیز ہے تم میں.. وہ اپنا ہاتھ دیکھتا بولا جہاں اسکے دانتوں کے نشان پڑ چکے تھے.. تب ہی اسکا موبائل بج اٹھا..

..روحان.. نمبر دیکھتے کال اٹھائی

کیا مسئلہ ہے.. جو کرنا خاموشی سے کرو آوازیں اپنے کمرے تک محدود رکھو.. ہمیں تو نا ڈسٹرب کرو.. حد ہے ویسے تمہاری چیخیں نکل رہی ہیں.. "

ہاں تو آپکی سالی کہاں قابو میں آنی والی ہے اچھا اب تم تو نا ڈسٹرب کرو.. زارون نے اسے بیڈ سے دیکھ فٹ سے اسکا بیک سے شرٹ پکڑی.. اور کال کاٹ دی..

"تم کہاں"..

وہ.. مم. مجھے چینج کرنا کرنا ہے.

www.novelsclubb.com

اسکو بیڈ پہ گراتے اسکے اوپر آیا "ابھی جو کاروائی کی ہے نا میرے ساتھ سود سمیت بدلہ لوں گا.. " کہتے اسکے اوپر آیا کاندھے سے شرٹ کھسکتے اپنے تشنہ لب رکھے تھے.. زرتاج کی تو جان لبوں پہ آئی اسکا لمس سہتے..

..زار..زارون پلیز..مجھے سونا ہے.."وہ ملتجی نظروں سے اسے دیکھتے بولی

مگر زارون کہاں آج سننے والا تھا..اسکے ہلتے لبوں کو قید کر دیا تھا..اسکے مزاحمت کرتے ہاتھوں کو قابو کر کے تکیے کے ساتھ پن کئے تھے..جابجا شدت بھرا لمس چھوڑتا اسے بے حال کر دیا..اسکی روح تک رسائی حاصل کر چکا تھا..

ساری رات اس پہ اپنا پیار لوٹاتا رہا..

کبھی سوچا بھی نہیں تھا دونوں نے کے وہ ایک دوسرے میں سمو کر یکجان ہو جائیں..یہ قدرت کے فیصلہ تھے جس کے آگے وہ سر خم کر جائیں گے

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

قسط نمبر 48#

(سیکنڈ لاسٹ ایپیسوڈ پارٹ 1)

صبح دس بجے زرتاج کی آنکھ کھلی اپنے عقب میں سوئے ہوئے زارون پہ نظر ڈالی جو سوتے ہوئے بے حد معصوم لگا..رات کا سارا منظر فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے گھوما تو شرما گئی..پھر اپنے اوپر سے زارون کا ہاتھ آہستگی سے نکالا اور واشروم میں بند ہو گئی

گیلے بالوں پہ برش پھیر کر زارون کو اٹھانے کیلئے اس کے پاس آئی جواب تک گھوڑے بیچ کر سویا ہوا تھا..

"زارون ...

"..زارون..اٹھو کتنا ٹائم ہو گیا ہے

کیا ہے سونے دو تنگ مت کرو.."وہ نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں کھولتے کہا تو واپس آنکھیں بند کر لیں..

..زارون اٹھ جاؤ ٹائم دیکھو کتنا ہو گیا ہے.."وہ پھر سے اسے ہلاتے ہوئے بولی

..زری یار تنگ مت کرو رات کو بھی نہیں سونے دیا تم نے.."وہ آنکھیں بند کئے ہی بولا

www.novelsclubb.com

..کیا میں نے"وہ اسکے بازو پہ چت لگاتی بولی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور نہیں تو کیا مجھ معصوم بیچارے کی عزت لوٹ لی..اب میں سب کو کیا منہ دکھاؤں گا..وہ ایک آنکھ کھول کر شرارتی انداز میں بولا

..زرتاج کی تو حیرت سے آنکھیں باہر آئیں تھیں

..بکواس نہیں کرو..اٹھو جلدی سے.."وہ دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے کڑے انداز میں بولی

..افف "کیا مصیبت ہے "وہ زور سے جمائیاں لیتا اٹھ بیٹھا

زرتاج پہ نظر ڈالی تو دل پھر سے بے ایمان ہونے لگا فیروزی رنگ کا سوٹ پہنے کھلے گیلے بال نکھرا نکھرا سا وجود..

..وہ شرٹ لیس تھا.. آٹھ کر اسکے قریب آیا

..ہائے بیوی" شوخ سا اسکی تھوڑی پہ دو انگلیاں رکھی تو اس نے ہاتھ مارتے جھٹکا

..شاور لو جا کر جلدی.." وہ جھنجھلا کر بولی

جا رہا ہوں اپنی عزت تمہارے حوالے کر دی مغرور ہی بن گئی.. وہ خاموشی اسکی بے فضول سی منطق سنتی رہی

..آ جاؤ تم بھی" واشروم کے دروازے تک جاتا اسے بھی دعوت دی

جی نہیں مجھے اور بھی بہت سے کام ہیں.." وہ اسے گھور کے بولی تو وہ واشروم میں بند ..ہو گیا

www.novelsclubb.com

زرتاج نے اسکے کپڑے نکالے اوراب وہ ڈریسنگ کے سامنے آئی بالوں کو کیچر میں قید کیا اور پیچھے بال کھلے چھوڑ دیے..ایک نظر خود کو آئنہ میں دیکھا..دوپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈالا ..اور آگے اچھے سے پھیلا لیا اور باہر نکل آئی

..کل کے سب تھکے تھے تو صبح بھی سب لیٹ ہی اٹھے تھے

..کچن میں آئی تو زویا وہاں پہلے سے موجود تھی

..اسلام علیکم..گڈ مارننگ..زویا اسے دیکھتے فٹ سے بولی پر جوش انداز میں

www.novelsclubb.com

..وعلیکم السلام..تو زرتاج نے مسکراتے جواب دیا

..زویا کو اسکا روپ پہلے سے زیادہ نکھرا لگا

ہمم تو لگتا ہے ہمارے جیجا جی نے آخر کار میلہ لوٹ ہی لیا.."زویا نے مسکراتے ہوئے"

.معنی خیزی سے کہا تو

..زرتاج شرما گئی

..اوئے ہوئے..تو میری بہن شرماتی بھی ہے..زویا اسے مزید تنگ کرتے بولی

..زوئی پلیز..تنگ نہیں کرو"وہ روہانسی ہوئی

www.novelsclubb.com

.اچھا اچھا جی نہیں کرتی تنگ..وہ اسکا چہرہ بغور دیکھتے بولی جہاں حیا کی لالی آئی

..زارون بھی فریش فریش سا کمرے سے باہر آیا

. روحان صوفہ پہ بیٹھا موبائل یوز کر رہا تھا

...روحان کو دیکھ اسکے برابر میں بیٹھا

..ہیلو برادر.. "اسکے برابر بیٹھتا بولا

..ہم رات کو تیری چیخیں نکل گئیں لگتا ہے...روحان نے پہلا قصہ ہی یہی چھیڑا

www.novelsclubb.com

ہاں بس بھاری بہت تھی..آپکی سالی.. "مجھ غریب کا پھر کیا بنتا..زارون بھی اسی انداز

..میں جواب دیا..دونوں ہنس پڑے

یہ دیکھیں کیا کیا ہے آپکی سالی نے اپنا ہاتھ سامنے کیا زارون نے.. جہاں زرتاج نے دانت گاڑھے تھے..

ہاہا.. روحان کا زوردار قہقہہ بلند ہوا تھا.. زارون اتنا سا منہ کر کے رہ گیا..

یہ ہوتی ٹکر.. ایک سیر تو دوسرا سوا سیر..

زارون تو اپنا ہی مذاق بنوا بیٹھا روحان کے ہاتھوں..

چلو.. میں نے بھی پھر اپنا حساب برابر کر ہی لیا.. وہ انگڑائی لیتا کھڑا ہوا..

کونسا حساب.. سامنے عالم صاحب اور سیما کھڑے تھے..

..روحان کو ہنسی کنڑول کرنا مشکل ہو گیا..زارون سٹپٹا گیا

..ک..کچھ نہیں ڈیڈ..آئیں ناشتہ کرتے ہے..سامنے زری اور زویا ناشتہ لگا رہی تھیں

..تو سیدھا وہیں چلا گیا..تو سب اسکے پیچھے چل دیے

..شاہانہ پھپھو اور سفینہ بھی وہیں آئی

سب موجود تھے وہاں سوائے عمار اور روحا کے کیونکہ وہ ابھی تک اپنی نیند پوری کر رہے تھے..

www.novelsclubb.com

..خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا پھر چائے کا دور شروع ہوا

سب حال میں بیٹھے تھے.. زرتاج چائے دے رہی تھی سب کو.. زارون اور روحان ایک ساتھ بیٹھے تھے..

..بھائی صاحب میں نے آج آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے.. شاہانہ بولی

..ہاں کہو.. عالم صاحب اسکی طرف متوجہ ہوئے زرتاج اور زویا بھی بیٹھ گئی

بھائی صاحب میں نے آپ سے عمار کے لئے روحا کا ہاتھ چاہتی ہوں.. وہ مختصر سی بات کہہ کر چپ ہوئی.. زارون اور روحان بھی سیدھے ہو کر بیٹھے.. زویا اور زرتاج نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا.. اور مسکرا دی..

www.novelsclubb.com

شہانا میری روح تمہاری ہوئی جب مرضی تم لے جاؤ.. عالم صاحب مسکراتے بولے.. تو سب مسکرا دیے.

..سیما بھی مسکرادی تھی

..بھابھی آپ..شاہانہ سیما کو دیکھ بولی

ارے شاہانہ..میں مطمئن ہوں عمار سے گھر کا ہی بچہ ہے..زری والے حادثہ سے میں بھی ..روحا کے لئے ڈر گئی ہوں..اپنا آخر اپنا ہی ہوتا..سیما شاہانہ کے ہاتھ پہ رکھ کر بولی

ارے واہ سیما بیگم اتنی عقلمندی کی توقع نہیں تھی آپ سے..عالم صاحب بولے تو سب ..ہنسے

www.novelsclubb.com

زرتاج اور زویا ہنستے ہوئے کچن میں آئی وہاں روحا کو پایا جو گلنار ہوئی بیٹھی تھی مطلب کے ..وہ سن چکی تھی سب باتیں

..مجھے ساجن کے گھر جانا ہے..زرتاج اسے چھیڑتے ہوئے گنگنائی

تو وہ اور شرما دی.. کہیں نہیں جا رہی..وہ وہاں سے اٹھ گئی..بھاگنے والے انداز سے کچن سے نکلی..سامنے آتا عمار انگڑائی لے رہا تھا جب اسکے پاس سے گزرتی ہوئی آگے نکلی تو عمار کے ہاتھ اسکی کلائی آئی..

" تم کدھر چائے بناؤ میرے لئے "

روحا اسکی طرف مڑی نہیں تھی وہ شرم سے مزید پانی ہوئی تھی جب کہ ہاتھ ابھی بھی اسکی گرفت میں تھا..

..زرزری کو بول دیں. چھوڑیں میرا ہاتھ "بڑی مشکل سے بولی

..عمار نے اسکی عجیب حرکتیں دیکھ ہاتھ چھوڑ دیا..تو وہ منٹوں میں غائب ہوئی

..سامنے زرتاج اور زویا کی ہنسی کے فوارے چھوٹے تھے

..عمار سر ہلاتا آگے بڑھا

..تم دونوں کی بتیسی کیوں باہر آئی ہوئی ہے

..انہیں ہنستا ہوا دیکھ عمار بولا

www.novelsclubb.com

..ہمارے پاس خبر ہی ایسی ہے.."زرتاج بولی

" ..کیسی خبر"

"تم بھی اب سنگل سے ڈبل ہونے والے ہو.. شاہانہ پھپھو نے تمہارا رشتہ پکا کر دیا ہے.."
..زرتاج نے پرجوش ہوتے کہا

واہ یہ ہوئی نا بات اب میرے ہاتھ بھی پیلے ہوں گے.. چلو اسی خوشی میں اب اچھی سی
..چائے پلادو.. عمار کرسی پہ بیٹھتا پرجوش ہوتا بولا

" ..اچھا لڑکی بتاؤ کون ہے وہ خوش قسمت

www.novelsclubb.com

لڑکی تو تمہیں پھپھو ہی بتائیں گی.. ویسے لڑکی تو بہت خوبصورت اور پیاری ہے.. زویا
..بولی

..تو عمار کی پوری بتیسی باہر آئی

ماں اوماں "ناشتہ کرنے کے بعد عمار سیدھا اپنی ماں کے پاس آیا.. "سننے میں آیا ہے کہ آپ نے میرا رشتہ کر دیا ہے.. "

..ہاں کر دیا آج ہی" شہانہ مسکرائی

لڑکی کا تو سنائیں کون ہے کس خاندان کی ہے کس نام رنگ نسل کی ہے "..ایک ساتھ کئی سوال پوچھ ڈالے عمار نے..

میں نے روحا کا ہاتھ مانگا ہے تمہارے ماموں سے..اور انہوں نے ہاں کر دی..وہ مسکرا کر بولی..

..واٹ: عمار تو اچھل پڑا

..آپ کو پوری دنیا اور پورے خاندان میں بس وہی چھپکلی ملی تھی

..کیا کہا" شاہانہ نے جوتا اٹھایا اسکی بکواس سن کر"

www.novelsclubb.com

ماں میری پیاری ماں "عمار نے پیار سے پچکارتے انکا جوتا پکڑ کر نیچے رکھا.. "میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ وہ پہلے ہی سنگل پسلی ہو اور آپ نے اسکا ہاتھ مانگ لیا کم از کم پوری لڑکی تو مانگ لیتی میں ہاتھ کا کیا کروں گا.. "

..پوری ہی لڑکی مانگی ہے.. "انہوں نے عمار کا کان کھینچ کر کہا

..آہ ماما "کان تو چھوڑیں میرا

میں تو کہتا ہوں اب جب آئے ہیں تو بس نکاح کر کے لڑکی ہی ساتھ لے جاتے ہیں خرچہ بچ جائے گا ہمارا.. وہ پھر سے شرارتی انداز میں بولا..

میں کرواتی ہوں شادی تمہاری پہلے پڑھائی پوری کر واپنی دو سال تک کوئی نام نہیں لینا شادی کا.. "شاہانہ نے تو ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا..

..زویا روحان کا بیگ پیک کر رہی تھی اور ساتھ میں آنسو بھی بہائے جا رہی تھی

زویا کیا ہوا تمہیں دو مہینہ کی تو بات ہے بس "اب ایسے تو نا کرو میں نہیں جا پاؤں گا اگر تم ایسے روگی.."وہ اسے کاندھے سے تھام کر بولا..

..ہاں تو نا جائے نا" وہ اسکے سینہ پہ سر رکھی بولی

..جانا ضروری ہے زویا" وہ اسکے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

..وہ روتے اسکی شرٹ بھگونے لگی

نرمی سے خود سے الگ کیا تھا..اور اسکے پہ محبت بھری مہر ثبت کی..میں اس لئے جارہا ہوں تاکہ تمہارے پاس ہمیشہ کیلئے لوٹ سکوں اپنا سارا بزنس یہاں شفٹ کرلوں.."وہ ..اسے اپنے ساتھ لگائے پیار سے بہلانے لگا

..رات کے کھانے کی ٹیبل پہ سب موجود تھے..روحا اور عمار بھی آمنے سامنے بیٹھے تھے

زرتاج کھانا لگانے کے بعد اب بیٹھی تھی..اپنا کھانا ڈالنے لگی تو زاورن نے اسکی طرف ...جھک کر سرگوشی کی

www.novelsclubb.com

"..اب اپنا مطلب نکل گیا تمہارا تو بلانا چھوڑ دیا"

..کیا مطلب "زرتاج نے اسکی طرف دیکھتے کہا

مطلب تمہیں اچھے سے سمجھاؤں گا کمرے میں تو آؤ.."کڑے تیوروں سے کہا زارون" ..نے

.اب میں نے کیا کیا" وہ چاول منہ میں ڈالتے بولی"

صبح سے شوہر کی کیا خدمت کی پاس تک آکر نہیں بیٹھی.." شکایتی لہجہ میں کہا

ہاں تو میرے پاس اتنا ٹائم نہیں تھا..وہ بڑے آرام سے بولی.. صبح کے بعد زارون کے ..قریب تک نہیں بھٹکی تھی...ایک دو بار اس نے بلایا بھی تو بھی نہیں گئی

روحا بیچاری کی الگ سے جان جا رہی تھی عمار جو سامنے بیٹھا تھا..جب سے رشتہ کی بات سنی تب سے عمار کے سامنے سے گھبرا رہی تھی..

جب بھی عمار اسکی طرف دیکھتا سر جھکا جاتی..

عمار کو اسکا انداز عجیب سا لگ رہا تھا..

زویا کمرے میں آئی تو روحان اسی کا انتظار کر رہا تھا..

www.novelsclubb.com

کہاں تھی یار کب سے انتظار کر رہا تھا.."وہ پاس آئی تو اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا"..

..زویا ابھی بھی اداس تھی

زوئی.. پلیز ایسے ری ایکٹ مت کرو.. چلو سمائل کر کے دکھاؤ.. "اسکا چہرہ تھام کر اپنے مقابل کیا..

زویا چاہ کر مسکرا نا پائی اور آنسو بہہ نکلے تھے.. روحان نے اپنے لبوں سے ان آنسوؤں کو چن لیا تھا.. اور اسے خود بھینچ لیا تھا..

www.novelsclubb.com

زرتاج گیارہ بجے آئی کمرے میں.. زارون کا پارا مزید چڑھا اسے دیکھ.. مگر کہا کچھ نہیں بس اسے گھورنے لگ گیا..

..زرتاج نے اپنی جیولری اتاری پھر واشروم میں آرام دہ سوٹ نکال کر گھس گئی

.. جب باہر آئی تو

..ایک منٹ چینج کرو" اسے باہر آتا دیکھ جھٹ سے بولا

"ابھی تو چینج کیا"

" .. نہیں وہی نائٹ ڈریس پہن کر آؤ جو اس دن پہنا تھا"

www.novelsclubb.com

تو وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی اسکی فرمائش سن کر.. وہ نائٹی زرتاج نے زارون کو منانے کیلئے
.. پہنی تھی جب وہ اس سے ناراض ہوا تھا

..وہ پتہ نہیں کہاں پڑی "فٹ سے بہانہ گڑھا"

..ادھر آؤ "ہاتھ ہلایا تھا"

..تو وہ دھیما سا چلتی اس کے پاس آئی

..اسکا ہاتھ تھام کر پاس بٹھایا

..چلو اب کس کرو مجھے.."زارون نے اسے دیکھتے بڑے مزے سے کہا

www.novelsclubb.com

..کیا "زرتاج کے منہ سے اچانک نکلا

کیا مطلب کیا شوہر ہوں تمہارا اب اتنا حق تو بنتا ہے نا.. "زارون اسکا ہاتھ کھینچ خود پہ گرایا ..

.. مجھے سونا ہے بہت نیند آرہی ہے.. "اسکی گرفت مچلی تھی

.. نو سویٹ ہارٹ.. "کوئی بہانا نہیں چلے گا.. "کہتے ہی اسکے ہونٹوں کو قید کر گیا

.. ایک اور خوبصورت رات کا اختتام ہوا تھا

.. آج روحان نے جانا تھا

سب ہی اداس ہوئے تھے روحان کے آنے سے رونق بحال ہوئی تھی گھر کی.. اور اب پھر .. وہ گھر کو اداس چھوڑ کر جا رہا ہے

بیٹا جلدی آنا دل نہیں لگے گا اب تمہارے بغیر سیما آبدیدہ ہوئی تھی اپنے بیٹے کے گلے لگ کر..

مام بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے پلیز ایسے مت کریں.."روحان اپنی ماں کو سمجھاتے ہوئے بولا..

پھر وہ سب کے گلے لگا..سب ہی کی آنکھیں نم تھی..زویا کی جانب دیکھا جو مسلسل آنسوؤں بہائے جا رہی تھی..

www.novelsclubb.com

کتنا سمجھایا تھا روحان نے مگر پھر بھی اس سے جدا نہیں ہونا چاہتی تھی چاہے کچھ وقت کے لئے سہی..

..اور وہ سب سے الوداعی کلمات کہتا الوداع ہوا

..زارون نے ہی روحان کو ایئرپورٹ چھوڑنے گیا

..زویا کمرے میں چلی گئی وہاں جا کر اپنی بھڑاس نکالے گی

..روحا اور زرتاج وہیں بیٹھ گئی

روحا بھی اداس ہوئی بیٹھی تھی.. زرتاج کچھ وقت بیٹھ کر تسلی دیتی رہی پھر زویا کے پاس چلی گئی.. کہیں طبیعت نا خراب کرلے..

www.novelsclubb.com

..روحا منہ نیچے کیے بیٹھی تھی جب عمار اسکے پاس آکر بیٹھا

روحا اپنے آنسوں بچا لو تھوڑے سے ابھی میں نے بھی آج رخصت ہونا ہے.. وہ تنگ کرتا شرارتی انداز میں بولا..

روحا کو پھر سے شرم نے آن گھیرا..

جہاں مرضی جائیں.. میں کیوں آنسوں بہاؤں آپ کے لئے..

وہ کلس کر بولی..

آہاں.. لٹل گرل.. لگتا ہے تم ہمارے رشتہ پہ راضی نہیں.. میں ماما سے بات کرتا ہوں..

وہ اٹھنے لگا جب روحا فٹ بولی..

www.novelsclubb.com

نن.. نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں.. "تو عمار بیٹھ گیا..

..پھر کیا بات ہے"..ہلکا سا اسکی طرف جھک کر سر گوشی کی

..کچھ نہیں"اور بھاگ گئی وہاں سے

..ایک تو بھاگتی بہت ہے"وہ پیچھے سے بڑبڑاتا رہ گیا

..رات کو روحان آسٹریلیا پہنچا تھا..صبح ہوتے ہی دس بجے آفس پہنچ گیا

..اس کو آفس میں آتا دیکھ سارا اسٹاف کھڑا ہوا..سب کو معلوم تھا آج روحان نے آنا ہے

..ویلکم..ویلکم.." باس..سامنے آتا وکی اسکے گلے لگا تھا..سب نے اسے ویلکم کہا

علینا یہ آپ کے لئے مٹھائی اور چاکلیٹس روحان نے اسکی طرف ایک شاپر بیگ پکڑایا...
..اور یہ چاکلیٹس آپ سب اسٹاف کو بھی دے دیں

..اتنا میٹھا کس خوشی میں ہے سر.. "علینا اسے اتنا خوش ہوتا دیکھ پوچھ بیٹھی

..یہ میری شادی کی خوشی میں" روحان مسکرا کر بولا

..یہ تو ہمیں پتا ہے خوشخبری سناؤ جلدی کوئی..وکی اسے کندھا مارتا بولا

..ہاں یار تو تایا بننے والا ہے.."روحان اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھتا مسکراتا بولا

..کونگریس سر"علینا تو بہت خوش ہوئی

..یار تایا کہہ کر موڈ تو خراب نا کرا ابھی میری شادی بھی نہیں ہوئی"وہ براسا منہ بنا کر بولا

..تو وہ ہنستے آفس میں چلے گئے

www.novelsclubb.com

..پیچھے علینا مسکراتی رہ گئی

.ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ ماریہ آئی..کاؤنٹر پہ علینا کے پاس آکر رکی

یہ اتنا خوش کس خوشی میں ہے سب.. سارا اسٹاف خوش ہوتا چا کلیٹس کھا رہا تھا جو علینا نے تھوڑی دیر پہلے سب کو دی تھی اور ساتھ روحان کی شادی کی خبر بھی سنائی تھی..

میم سر روحان آئے ہیں.. علینا بولی تو ماریہ کے بے رونق چہرے پہ خوشی کی لہر دوڑی مگر اگلے ہی پل علینا نے جیسے اسکے سر پہ بم گرا دیا ہو..

روحان سر فادر بننے والے ہیں اس خوشی میں سب خوش ہے.. علینا نے بھی بڑی لگا کر بات کی..

www.novelsclubb.com

کیا بکواس کر رہی ہو.. اس نے شادی کب کی جو فادر بن گیا.. "وہ آگ بگولا ہوئی"..

آپ خود بات کر لیں مجھے تو یہی بتایا.."وہ آرام سے کہتی اپنے کام پہ لگ گئی

..ماریہ کا رخ اب آفس کی طرف تھا

..وہ تن فن کرتی آفس میں داخل ہوئی

وکی اور روحان خوش گپیوں میں مصروف تھے..جب ماریہ کو دیکھا تو دونوں کھڑے ہوئے..

بلیک شرٹ کیساتھ بلیک ہی پینٹ پہنے گولڈن کھلے بال..ماریہ غصہ سے لال ہوتی ان کے پاس آئی..

www.novelsclubb.com

..ماریہ تم.."روحان بول رہا تھا جب ماریہ بول پڑی

یہ باہر سب کیا بکواس کر رہے ہیں کب کی تم نے شادی..اور جو فادر بننے والے ہو.."لال انگارہ آنکھیں ہو رہی تھی تیز آواز میں بولی..

ماریہ میری بات سنو"روحان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے بتائے..

زویا میری بیوی ہے.."ماریہ کی آنکھیں پھٹی رہ گئی..

تم نے جب زویا کی فون پہ باتیں سنی تھیں..میں تب ہی تمہیں بتا دینا چاہتا تھا مگر تم نے سنی ہی نہیں بات.."ماریہ کی آنکھوں میں بے یقینی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی روحان اسے دھوکہ دیگا..

www.novelsclubb.com

وہ دو مہینے سے تھی میری ساتھ.."پانچ سال پہلے یہاں آنے سے پہلے میرا نکاح ہوا تھا زویا کیساتھ..پہلے نہیں پسند تھی وہ مجھے..مگر جب ڈیڈ کے اسے زبردستی میرے پاس بھیج

دیا.. تو میں اسے جاننے لگا اور وہ میرے دل اترتی گئ.. "تمہارے قریب اس لئے ہوا کہ شاید زویا کا خیال میرے دل سے نکل جائے.

سچ تو یہ ہے ماریہ میں نے تم سے محبت کی ہی نہیں دھوکہ تھا جو میں نے خود کو دیا تمہیں " دیا"

ماریہ کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا.. وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی اسکے ساتھ کیا کچھ ہو جائے گا..

..ماریہ نے طیش میں آتے اسے کوٹ کالر کو دونوں مٹھیوں میں جکڑا تھا

چیٹر.. لائیر.. تمہیں کیا سمجھتی رہی تم کیا نکلے.. تم بھی گھٹیا ہو اور تمہارا دوست بھی" گھٹیا.. "وہ چلا رہی تھی

خود پہ بات آتی دیکھ وکی جلدی سے ماریہ کی طرف اسکا بازو سے کھینچ کر روحان سے الگ کیا.

" ..چیٹر روحان نہیں تم بھی ہو.. "ولیم کیساتھ بریک اپ تم نے روحان کی وجہ سے کیا اور روحان کیساتھ ریلیشن کے آنے کے باوجود تم پھر سے ولیم کیساتھ ریلیشن شپ میں آئی.. "اب وکی روحان کی طرف مڑا جو وکی کی باتوں کو حیرانی سے سن رہا تھا..

روحان یہ لڑکی گھٹیا ہے تمہارے جانے کے بعد اس نے مجھے بھی اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی اور میں اسکی باتوں میں آگیا سوری یار میں میں بہک گیا..

بکواس کر رہا ہے یہ روحان.. اس نے میرا فائدہ اٹھایا ہے میں.. "وہ روتے ہوئے بول رہی تھی..

روحان یہ اب مجھے تیری نظروں میں گرانا چاہتی ہے اس لئے میں مان رہا ہوں میں بہک گیا تھا اسکی باتوں میں آگیا.."وکی نے اسکی بات کاٹتے فٹ سے کہا..

نہیں روحان پلیز میری بات کا یقین کرو.."روتے اسکی آواز بھاری ہوئی..

روحان کبھی ماریہ کو دیکھتا تو کبھی وکی کو..وکی کو کہیں نا کہیں ڈر بھی لگا روحان ماریہ کا یقین نا کرلے..

روحان."ماریہ نے روحان کا بازو تھامنا چاہا تو روحان نے جھٹک دیا جیسے کوئی اچھوت ہو..

شٹ اپ ماریہ گیٹ لاس.. دفع ہو جاؤ میری نظروں سے میں تو تم سے شرمندہ ہو رہا تھا.. کہ میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے.. مگر شاید میں غلط ہوں جو دھوکا میں تمہیں دے رہا تھا وہی دھوکا تم بھی مجھے دے رہی تھی ..

نہیں "روحان کے الفاظ تھا یا تیر کے نشتر.. جو اسکے جسم کو چھلنی کر رہے تھے ..

وکی اسے دیکھ مکرو ہنسی ہنسا اور ساتھ آنکھ بھی دبائی.. آج تو وہ خوش ہو رہا تھا کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے ماریہ کو روحان کی نظروں میں گرا کر مگر شاید اسکے بھی رونے والے دن شروع ہونے والے تھے ..

www.novelsclubb.com

تو ماریہ وہاں سے بھاگنے کے انداز سے نکلی تھی ..

..روحان کی آنکھیں لال انگارہ ہورہی تھی میز پہ دونوں ہاتھ رکھے گردن جھکائی تھی

روحان"وکی نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے پکارا تو اس نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا..

ایم سوری یار.."وکی بولا

""" تم مجھے روکتے رہے مگر میں نا مانا..اور ماریہ کی طرف مائل ہوتا گیا اسکی باتوں میں آگیا.. تو پھر ایسا ہی ہونا تھا میرے ساتھ..اگر زویا میری زندگی میں نا آتی شاید تو میرے لئے تمام دروازے بند ہو جاتے..شاید میں ٹوٹ جاتا..اور کہیں کا نا رہتا.. "

چل چھوڑ یار "اب کیا ارادہ ہے آگے کا پاک شفٹ کب کرنا ہے بزنس اپنا.. وہ روحان کو ..اور ہی باتوں میں لگا گیا

ماریہ روحان کے آفس سے نکلتی سڑکوں پہ چل رہی تھی.. روحان کے ساتھ بیتے لمحات ..یاد کر رہی پھر کہی گئی اسکی باتیں یاد آ رہی تھی وہ روتی جا رہی تھی چلتی جا رہی تھی

اسکے دھوکہ کی سزا اسے اتنی بدتر ملے گی یہ سوچا ہی نہیں تھا اس نے کبھی.. بہت بری طرح ٹوٹ گئی تھی.. وہ تو یہ سمجھ رہی تھی کہ روحان اسکا یقین کرے گا اور وکی کو سزا دے ..گا.. مگر اس نے تو الٹا اسکی طرف داری کی

www.novelsclubb.com

جب آپ کسی کو دھوکہ دیتے ہیں تو ایک دن وہ دھوکہ بھی آپکی طرف لوٹ کر ضرور آتا ..ہے

..یونہی چلتے چلتے شام ہوئی اور شام سے رات مگر اسکے رونے میں کوئی کمی نہ آئی تھی اسی طرح بھٹکتے پھرتے گھر پہنچی.. گرینی نے دروازہ کھولا..اسکی سوجھی ہوئی سرخ آنکھیں لٹکا ہوا چہرہ دیکھ وہ بولیں..

" بچے کیا ہوا

..کچھ نہیں گرینی وہ سیدھا کمرے میں بند ہوئی

..وہ پیچھے سے فکر مند ہوئی

..وہ کمرے میں آتی بیڈ پہ ڈھیر ہوئی..اور پھر سے آنسوؤں کا سیلاب جاری ہوا

کافی دیر گزر جانے کے بعد پھر کچھ سوچتی اٹھ بیٹھی اور اپنا الماری سے اپنا لانگ کورٹ نکالا ..جو بلیک کلر کہا تھا..اس وقت باہر بہت سردی تھی..رات بھی بہت ہو چکی تھی

وکی ابھی بستر پہ لیٹا سونے کی تیاریوں میں تھا..موبائل سائیڈ پہ رکھ کر آنکھیں بند کی تھی ..اسکی ڈور بیل بجی

..ٹائم دیکھا تو بارا بج رہے تھے..اس وقت کون آگیا جمائی لیتا دروازے تک آیا

www.novelsclubb.com

تم "دروازے پہ ماریہ کو کھڑا پایا..بلیک کوٹ میں دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے..ویران ..چہرہ آنکھوں کے پپوٹے سوجھے ہوے

" ..مجھے بات کرنی ہے تم سے

سائیڈ سے وہ اندر آئی

میری شاید یہی سزا بنتی تھی.. جو روحان نے میرے ساتھ کیا.. بلکہ دھوکہ تو ہم دونوں ہی ..ایک دوسرے کو دے رہے تھے

..میں نے ولیم کو دھوکہ دیا روحان کیلیے ولیم کو چھوڑ دیا.. اور روحان زویا کیلئے مجھے چھوڑ دیا

مگر وہ دونوں تو اپنی بیویوں کے ساتھ خوش ہیں.. روحان زویا کیساتھ اپنی زندگی کا آغاز .. کر چکا. اور ولیم اپنی نئی بیوی کے ساتھ.. اور میں تنہا رہ گئی اور آنسو یہ میرے مقدر بنے "

..وکی خاموشی سے اسے سن رہا تھا

تم نے جو کچھ میرے ساتھ کیا ہے میں اسے بھولنے کیلئے ریڈی ہوں اگر تم مجھے اپنالو.." پلیز وکی مجھ سے نکاح کر لو..لے لو مجھے اپنی دسترس میں..رحم کھالو مجھ پہ..میرے حال ..پہ..وہ روتے ہوئے اسکے آگے ہاتھ جوڑ گئی جیسے بھیک مانگ رہی زندگی کی

شٹ اپ میں تم جیسی لوز کریکٹر لڑکی سے ہر گز شادی نہیں کروں گا اوقات ہی کیا ہے ..تمہاری..وکی ماریہ کا بازو دبوچتے ہوئے کڑے لہجہ میں بولا

www.novelsclubb.com

وکی پلیز میری بات مان لو پلیز مجھے بچالو..وکی..وکی مت کرو..وہ بلکتے ہوئے روئے جارہی ..تھی مگر وہ بے رحم اسکا بازو دبوچے اسے دروازے کے باہر دھکا دیا

..اور دروازہ بند کرنے لگا جب ماریہ نے دروازہ پکڑ لیا

وکی مت کرو میرا ساتھ ایسا میری آخری امید تم ہو بس.. میں تمہاری غلام بننے کیلئے بھی ..تیار ہوں جیسے جس حال میں رکھو گے تم میں رہ لوں گی.." وہ اسکی منتیں کرتی بولی

میں تم جیسی گھٹیا لڑکی کو نوکر بھی نا رکھو نجانے کہاں کہاں منہ مارا ہو گا تم نے میرے ..علاوہ.. وہ نقاہت سے بولا

وکی ولیم نے کب کا مجھ سے رابطہ ختم کر دیا تھا تمہارے علاوہ کسی سے بھی کوئی تعلق نہیں ..بنایا.. وہ روتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

..وکی...وکی نے اسکے منہ پہ دروازہ بند کر دیا تھا..اور دروازہ بجانے لگی

وکی..وہ چلا رہی تھی..وکی..وکی..پلیز ایسا مت کرو میرے ساتھ..پلیز رکھ لو مجھے..وہ بیٹھتی چلی گئی..اور زور زور سے رو رہی تھی..

وکی نے اسکی آواز کو کم کرنے کیلیئے اپنے کان پہ ہاتھ رکھ لئے.جو اسکے کان میں گونج رہی تھی..

کچھ ہی دیر میں برسات شروع ہو گئ وہ مکمل بارش میں بھیگ گئ تھی..سردی کی رات اور تیز بارش گرجتے بادل..ماریہ کو اپنے وجود سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی..

جب ماریہ کی آواز

www.novelsclubb.com

بند ہوئی تو اس نے کان سے ہاتھ ہٹا لئے.. بارش بھی زوروں پر تھی.. اور ساتھ زور و شور سے بادل گرج رہے تھے..

وکی نے دروازہ کھولتے باہر چاروں جانب نگاہ دوڑائی دور دور تک سڑک خالی تھی..

ہمم.. بڑی آئی اپنا لو تم ہوتی اس قابل تو روحان کی زندگی سے نا نکالتا.. بڑبڑاتے بستر پہ گرا..

🙊🙊🙊

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#قسط نمبر48

www.novelsclubb.com

(سیکنڈ لاسٹ ایپیسوڈ لاسٹ پارٹ 2)

ایک ہفتہ ہوا تھا روحان کو گئے..دن رات روحان کنیکٹ رہتا زویا سے..پل پل کی خبر رکھ رہا تھا زویا کی..

آج شائنہ کا نکاح ہے..سب ہی انوائٹ تھے اور سب جا رہے تھے وہاں زویا, سفینہ اور سیما تیار تھی..روحا بھی آخر تیار ہو کر نکل ہی آئی نہیں نکلے تھے باہر تو زرتاج اور زارون..

www.novelsclubb.com

زرتاج مہرون رنگ کا فراک پہنے ہوئے..وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی.. مگر زارون اسے بہت تنگ کئے جا رہا تھا..

..زارون ہٹو پیچھے تیار ہونے دو..زارون اسے پیچھے سے حصار میں لئے ہوئے تھا

کیا ہے تم اپنا کام کرو میں اپنا کر رہا ہوں "شوخ سے لہجہ میں کہتا..اسکے کاندھے پہ ٹھوڑی" ..ٹکادی

..میں ایسے تیار نہیں ہوسکتی.."تم جاؤ نیچے..وہ روہانسی ہوئی

اچھا بابا..یہ لپ اسٹک.."وہ اسکے ہونٹوں پہ انگوٹھا رکھے بول رہا تھا جب زرتاج بول پڑی

..زارون پلیز خراب مت کرو..وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے بولی

..اچھا"وہ دو قدم فاصلہ پہ ہوا

پھر ابھی وہ اپنا میک اپ ٹھیک کر رہی تھی جب زارون کی انگلیاں پھر سے کمر پہ چلتی محسوس ہوئی ..

..اب کے وہ رونی صورت بناتی اسکی طرف مڑی

" ..اب تم لگ ہی اتنی خوبصورت رہی ہو تو بندے کا ایمان تو خراب ہو گا نا"

..وہ مسکرا کر کہتا بیٹھ گیا تھا صوفہ پہ تو زرتاج سکون سے تیار ہونے لگی

www.novelsclubb.com

..شائنہ مت آزماؤ ہمارے پیار کو تم.. شینا اس کے پاس کھڑی اسکی منتیں کر رہی تھی

جو ضد پہ آڑی تھی جب سے نکاح کا جوڑا رکھ کے گئی واپس اسکے پاس آئی جواب تک اس نے نہیں پہنا تھا..

..ماما پلیز مجبور مت کریں.. "مجھے نہیں کرنا کوئی نکاح.

پاگل ہو لڑکے والے پہنچنے والے ہیں.. اور تم اب تک ایسے بیٹھی ہو.. "چھوڑ کیوں نہیں دیتی ضد..

www.novelsclubb.com

..میں پھر تمہارے باپ کو ہی بھیجتی ہوں سمجھائیں تمہیں کچھ مت ملے

..اچھانا..وہ ڈریس کو بیڈ سے کھسکا کر اپنی طرف کرتی منہ کے زاویہ بگڑتی بولی

اچھا بیوٹیشن کو بھیجتی ہوں تمہارے پاس اچھا سا تیار کرے..انکی دھمکی کام کر گئی مسکراتی ..باہر نکلی

..تو شائنہ چپ چاپ واشروم میں بند ہوئی ڈریس لیکر

عالم صاحب بھی پوری فیملی کیساتھ شینا کے گھر پہنچے..انہوں نے بھی خوشی سے استقبال ..کیا..نکاح کا فنکشن لان میں رکھا گیا

لان بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا..سامنے اسٹیج بھی بنایا گیا تھا..جس پہ خوبصورت ..صوفہ رکھے ہوئے تھے..بس خاص خاص لوگوں ہی مدعو کئے تھے

www.novelsclubb.com

روحا زویا اور زرتاج شائنہ کی کمرے کی طرف ہو لئے..ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ تیار ہوئی تھی..پنک کلر کی فراک پہنے گولڈن جیولری سر پہ دوپٹہ ٹکائے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی..کچھ سہیلیاں بھی اسکو گھیرے کھڑی تھی..

کیسی ہو شانو..روحا اسکے پاس آئی..زرتاج اور زویا کو دیکھا وہ بھی آئیں تھی..

"ٹھیک ہوں میں تم سناؤ.. "

زرتاج اسکے پاس بیڈ پہ بیٹھی ماشاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو..

تم بھی اور خوبصورت لگ رہی ہو زارون کا پیار چھلک رہا ہے تمہارے چہرے سے ..اسے مزید نکھرا دیکھ شائنہ بولی..

زویا خاموش کھڑی تھی..شائنہ نے اسے دیکھا..

بیٹھو زویا تھک جاؤ گی..

نہیں تھکی.."تم سناؤ کیسی ہو..اور مبارک ہو نکاح کی..وہ کرسی پہ بیٹھتی ہوئی بولی"..

باہر شور مچا تھا..لڑکے والے آئے تھے..

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر گزری تھی نکاح کا رجسٹر لئے مولوی صاحب کیساتھ شائنہ کے والد فیاض صاحب اور عالم صاحب آئے..

قاضی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کیا ایجاب و قبول ہوا دونوں طرف سے..

شائنہ کو روحا اور زرتاج پکڑے باہر لائیں تھیں.. وہ آہستہ سے انکے درمیان چل رہی تھی نگاہیں جھکی ہوئی تھی.. چہرے کے تاثرات بھی سنجیدہ ہی تھے..

اسٹیج پہ چڑھتے ہی اپنے ہمسفر پہ نظر گئی تھی جو اسے دیکھ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

وہ تو باہر کی ہی مخلوق لگا تھا.. گولڈن رنگ کی شیروانی پہنی تھی ہلکی سی بڑھی ہوئی بیئرڈ سنہری بال سفید رنگت تیکھے نین نقوش.. ہیزل گرے آئیز.. پرسنیلٹی کافی اٹریکٹ تھی..

www.novelsclubb.com

شائنہ گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی اسکے ساتھ بیٹھے دو انچ کا فاصلہ بنایا تھا جو طلحہ نے ختم کر دیا تھا..

اسکی آنچ دیتی نظریں اسے نروس کر رہی تھی وہ دوبارا نظر بھی نہیں اٹھا پائی تھی اسکی جانب.. وہ بلکل بھی شائے نہیں تھا.. بلکہ سب سے ہنس کر بات کر رہا تھا

.. مسسز آپ کچھ بول کیوں نہیں رہیں.. وہ اسکی طرف جھک کر بولا تھا

.. شائنہ کچھ نا بولی

www.novelsclubb.com

مسسز آپ سے بات کر رہا ہوں.. ویسے آپ تو تصویر سے بھی زیادہ بیوٹیفل ہیں.. وہ بھی باز نا آیا بولنے سے..

..شائنہ نے اسکی طرف دیکھا اور پھر نظریں جھکا لی

..اففف کتنا بولتا ہے وہ سوچ سکی

ہائے جیجا جی اتنی باتیں..روحا شائنہ کی دوسری طرف بیٹھتی بولی جو پھر کچھ اسکے قریب سرگوشی کر رہا تھا..شائنہ کے چہرے پہ سرخیاں گھلنے لگی تھی..

سووٹ مائی وائف.. طلحہ نے کاندھے پہ ہاتھ رکھ دیا شائنہ تو شرم سے پانی پانی ہو گئی..وہ بھی اوپن مائنڈ لڑکی تھی مگر اتنی بھی نہیں..

www.novelsclubb.com

..پھر ہاتھ ہٹا لیا اس نے تو اسکی رکی سانس بحال ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاج اور زویا نے سب مہمانوں کو اچھے سے سنبھالا تھا سب کی آؤ بھگت کی.. کھانے کا سلسلہ شروع ہوا تو سب مہمانوں کو پوچھ رہی تھی..

پھر کچھ لوگ جا چکے تھے اور بس اب لڑکے والے ہی تھے جو ابھی رکے ہوئے تھے..

طلحہ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا.. اسکی ماں کچھ سال پہلے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی.. والد کا اپنا کاروبار تھا.. طلحہ کچھ سال پہلے ہی باہر ملک کینیڈا میں شفٹ ہو چکا تھا.. اسکے خاندان سے صرف اسکے چاچا چاچی اور اسکے والد اور کچھ جاننے والے تھے بس جو اسکے ساتھ آئے تھے..

www.novelsclubb.com

ماشاللہ شینا تمہاری دونوں بہوؤں نے تو مہمانوں کو سنبھال لیا.. مجھ اکیلی سے کہاں سب ہوتا بھلے کام کیلئے نوکر ہیں مگران کے سر پہ بھی کھڑا ہونا پڑتا ہے..

..زرتاج اور زویا چائے بنا کر لائی اور سب کو دے رہی تھی

..شائنہ اب اپنے کمرے میں جا چکی تھی

سب اب حال میں جمع تھے..زرتاج زارون کیساتھ آکر بیٹھی جو طلحہ سے کچھ ادھر ادھر کی باتیں کر رہا تھا..

یہ میری حادثاتی بیوی ہے"..زارون نے زرتاج کا تعارف کروایا تو زرتاج نے منہ بات کر اسے دیکھا..طلحہ نے سامنے اسے کچھ کہہ نا سکی

www.novelsclubb.com

..طلحہ کی ہنسی نکلی

..مگر میں پھر بھی بہت پیار کرتا ہوں اپنی زری سے..زارون نے مسکرا کر کہا

یہ تو آپ نے اپنی وائف کے ری ایکشن سے بچنے کے لیے کہا ہے.."طلحہ نے کہا تو تینوں ہنس دئے..

..ہیلو..لٹل گرل..پاس سے گزرتی روحا کو طلحہ نے بلایا

..یس جیجو.."روحا اسکے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھی

..میری مسز کہاں ہیں..مجھے ملنا ہے اس سے اکیلے..طلحہ نے رازدارانہ انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

مجھے جوتے پڑوائے گے کیا..وہ سامنے کمرے میں ہیں چلے جائیں..روحا نے شرارتی انداز میں کہا..

اکیلے چلا جاؤں جوتے پڑے گے.. "ابھی رخصتی ایک ہفتہ بعد ہے.. "طلحہ نے بھی شرارتی انداز میں کہا..

ہاں تو صبر کر لیں.. ایک ہفتہ وہ اسے ہری جھنڈی دکھاتی آٹھ گئی..

شائنہ آنکھیں بند کئے بیڈ کراؤن کیساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی.. جب دروازے پہ دستک ہوئی جب آنکھیں کھولی تو طلحہ سامنے پایا جو گیٹ لاک کر کے اسکی طرف آئی وہ ابھی بھی ویسے ہی سجی سنوری بیٹھی تھی.. اسے دیکھتے فٹ سے کھڑی ہوئی..

آپ..

www.novelsclubb.com

ہاں سب جا رہے ہیں تو سوچا تمہیں ایک نظر پھر سے دیکھتا جاؤں...وہ اسکے بے حد نزدیک آیا..

دیکھیں کوئی دیکھ لے گا آپ کو یہاں تو کیا سوچے گا میرے بارے میں" وہ دروازے کی طرف دیکھتے فکرمندی سے بولی..

ارے سب لوگ چلے گئے کوئی نہیں دیکھے گا دو منٹ کی ہی تو بات ہے.. طلحہ نے اسے دونوں کاندھوں سے تھاما تھا.. مس یو وائفی پتہ نہیں یہ ہفتہ کیسے گزرے گا.. کہتے ہی اسکے ماتھے پہ محبت کی پہلی مہر ثبت کی اور پیچھے ہٹا اسکے چہرہ غور سے دیکھنے لگا شائنہ نے زور سے آنکھیں میچیں تھیں نجانے کیوں اسے شرم آرہی تھی..

www.novelsclubb.com

تو وہ باہر نکل گیا دروازے کے باہر روحا کھڑی تھی تو وہ اسے بتیسی دکھاتا نکل گیا..اور وہ سر ہلاتی رہ گئی

چل یار اب تو میرا بیڑا ابھی پار لگادے اب مجھ سے ویٹ نہیں ہوتا علینہ کے گھر چل کر اسکا ہاتھ مانگ لے میرے لئے..

وکی اپنی فریاد لئے روحان کے سامنے حاضر ہوا تھا..

اچھا کل چلیں گے پھر.."روحان نے ہامی بھرتے کہا..

اگر زویا بھابھی بھی ہوتی تو اچھا تھا مگر چل تو باس ہے اسکا.."وکی نے کہا..

ویسے وہ مان جائے گی کیا.. دیکھ وہ بیواہ اور آٹھ سال کے بچے کی ماں ہے.. تیرے گھر والے مانے گے کیا.. "روحان نے کہا..

یار باقی باتیں میں سنبھال لوں گا رہی بات ماننے کی تو ڈیفینیٹلی وہ مانے گی.. دو سال سے جانتی ہے وہ مجھے.. وکی اپنی طرف سے پورا مطمئن تھا..

اچھا آج تو وہ نہیں آئی تین دن کا آف لیا ہے اس نے تو کل وہ گھر ہی ہو گی شام کو تیار رہنا چلیں گے اسکے گھر.. روحان نے ہامی بھرتے کہا..

www.novelsclubb.com

یہ ہوئی نا بات آخر بڑے بھائی کا فرض نبھا دیا تم نے. وہ خوش ہوتا بولا..

..چل تو بن جا نکا کا.."روحان مسکراتا بولا

..اگلی شام کو وکی اور روحان علینا کے گھر کی طرف نکلے تھے

اتنا تیار تو ایسا ہوا ہے جیسے بارات لے کر جا رہا تھا..روحان اسکی تیاری کے دیکھ بولا..جو مہرون چیک والی شرٹ کیساتھ بلو جینس پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کئے ہوئے تھا اور بہت ہی خوش لگ رہا تھا.

" ..ہاں تو ان لوگوں پہ اچھا امپریشن بھی تو پڑنا چاہیے

کچھ ہی دیر میں وہ علینا کے فلیٹ کے دروازے پر کھڑے تھے..ڈور بیل بجائی..کسی عورت نے دروازہ کھولا تو وہ اپنا تعارف کرواتے اندر آئے مگر سامنے کا منظر انکے لئے ..ناقابلِ یقین تھا

علینا صوفہ کسی اور مرد کیساتھ بیٹھی تھی اور گھر میں کچھ مہمان بھی موجود تھے.. علینا نے آف وائٹ فراک کیساتھ لال دوپٹہ لیا ہوا اور ساتھ والے نے آف وائٹ کرتا پاجامہ .. دونوں کے گلے میں پھولوں کے ہار تھے.. کسی انہونی کا احساس ہوا تھا

.. علینا کی نظریں سامنے اٹھیں تو حیران ہوئی

" .. سر آپ لوگ

ہاں وہ ویسے ہی یہاں سے گزر ہوا تو سوچا تم سے ملتا جاؤں.. آفس کے کچھ کام بھی تھا.. مگر .. شاید ہم غلط وقت پہ آ گئے.. روحان نے جواب دیا تھا وکی تو اپنی جگہ پہ منجمد کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

.. سر میرا ابھی تھوڑی دیر پہلے نکاح ہوا ہے.. علینا کے الفاظ وکی پہ قہر بن کے ٹوٹے تھے

سوری سر اتنا جلدی ہوا سب میں بتا نہیں پائی آپکو.. یہ عادل ہیں میرے کزن بھی.. اور عادل یہ میرے باس ہیں سر روحان اور یہ سر وقار..

وکی بڑی مشکل سے خود پہ ضبط کئے ہوئے کھڑا تھا.. آنکھیں لال انگارہ ہوئیں تھی.. علینا نے جب وکی کی طرف سر اٹھا کر دیکھا تو اسکی آنکھوں میں عجیب سا احساس تھا..

عادل نے روحان سے ہاتھ ملایا اور وکی طرف ہاتھ بڑھایا وکی بمشکل اپنا ہاتھ اٹھایا تھا ..

سر بیٹھے آپ بھی جوائن کریں ہمیں.. علینا نے کہا..

www.novelsclubb.com

نہیں ہم ابھی جلدی میں ہے کسی ضروری کام سے جا رہے تھے خوش رہو..روحان نے علینا کے سر پہ ہاتھ اور باہر نکل گیا وکی کو لئے..

وکی گم سا گاڑی میں بیٹھا تھا جیسے دل کے ارماں پانی میں بہہ گئے ہوں..کتنا چاہا تھا اسے..روحان نے جھٹکے سے گاڑی روکی..

وکی یار کیا ہو گیا ہے "سنبھال خود کو"..

روحان گاڑی سے باہر آیا اسکے جانب کا دروازہ کھولا اور اسے باہر نکالا وہ اس وقت سمندر کنارے کھڑے گاڑی کیساتھ ٹیک لگائے

www.novelsclubb.com

یہ سڈنی کا مشہور بیچ تھا جو بہت ہی اعلیٰ معیار اور طرز کا بنایا ہوا تھا..بڑی بڑی شپ کھڑی تھی وہاں..چھوٹی چھوٹی بوٹ بھی وہاں تیر رہی تھی..

وکی یہ دنیا ہے.. "یہاں ایسے ہی چلتا ہے جس چیز کے پیچھے ہم بھاگتے ہیں وہ ہمیں تھکا دیتی ہے.. "وہ تیری قسمت میں نہیں تھی سو تجھے نہیں ملی.. "جہاں ہم کسی کا بھلا کرتے ہیں تو کہیں نا کہیے ہمارا ابھی بھلا ہو ہی جاتا ہے اگر کسی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور خود بھی گھاٹا کھا ہی لیتے ہیں

کیونکہ یہ قدرت کا انصاف ہے قدرت انصاف ضرور کرے گی تیرے ساتھ.." "

..کیونکہ تو نے تو کسی کا برا کیا ہی نہیں

www.novelsclubb.com

..کسی کا برا" وہ بس سوچ سکا اور اسکے ذہن میں ایک ہی نام آیا ماریہ

کیونکہ یہ قدرت کا انصاف ہے قدرت انصاف ضرور کرے گی تیرے ساتھ.." "

..کیونکہ تونے تو کسی کا برا کیا ہی نہیں

.. روحان کے الفاظ تھے یا کوڑے جو اس پہ برس رہے تھے

..تو وہ وہاں سے پیدل ہی چل پڑا..ایک شدید پچھتاوے نے آن گھیرا اسے

..روحان اسکے پیچھے نہیں گیا وہ ابھی صدمہ میں تھا اسے اکیلے چھوڑ دینا ہی بہتر تھا

وہ چلتا جا رہا تھا..اتنی سردی میں بھی اسکا چہرہ پسینے سے تر ہو رہا تھا..جسے وہ اپنے بازو سے

..صاف کر دیا کرتا

www.novelsclubb.com

میں نے کیا کر دیا.. یہ کیا ہو گیا مجھ سے..ماریہ کا رونا اسکا منتیں کرنا..اسکی آنکھوں کے سامنے آرہا تھا..

رات گئے وہ اپنے فلیٹ میں داخل ہوا..

اور سیدھا بستر پہ دراز ہوا.. مگر نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں میل دور ہو چکی تھی. پھر سگریٹ پھونکنے لگا تھا..اور گہری سوچوں میں گم تھا..

"وکی پلیز میری بات مان لو پلیز مجھے بچالو..وکی..وکی مت کرو..وہ بلکتے ہوئے روئے جا رہی تھی"

www.novelsclubb.com

اسکا کہا گیا جملہ اسکی سماعتوں سے ٹکرایا..

..پھر اپنے کہے گئے الفاظ یاد آئے

شٹ اپ میں تم جیسی لوز کریکٹر لڑکی سے ہر گز شادی نہیں کروں گا اوقات ہی کیا ہے"
"..تمہاری

وہ ساری رات سگریٹ کا دھواں اڑاتا رہا مکافات تو ہوتا ہے..اور اسے اتنی جلدی اپنا آئنہ
..نظر آجائے گا

..علینہ کے نا ملنے کا دکھ تو اسکے گناہ کے آگے بہت چھوٹا تھا

www.novelsclubb.com

ہم کسی کے کردار کو جج نہیں کر سکتے..اگر ماریہ کا کریکٹر لوز تھا تو اسکا کردار کیا تھا..اب سے اسکے اذیت کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا..

#بے پرواہ

#عائشہ_نور

#آخری قسط پارٹ 1

تین دن بعد آج وکی آفس آیا تھا..

شکر ہے تیری شکل تو دیکھنے کو ملی" اسے دیکھتے ہی روحان بول پڑا..

جسکا چہرہ ابھی بھی ویران ہی لگ رہا تھا..

www.novelsclubb.com

..ہاں اب کام تو کرنا ہے نا" وکی بولا"

تو اور کیا اب ساری زندگی سوگ ہی مناتا رہے گا.."روحان اسے تنگ کرتے بولا..تو وہ"
..پھیکا سا مسکرایا اور اپنے کیبن میں چلا گیا

..روحان بھی اپنے آفس میں آگیا

..کچھ دیر بعد علینا آگئی

www.novelsclubb.com

.."السلام علیکم سر"

..وعلیکم السلام کیسی ہو علینا.."روحان نے مسکراتے جواب دیا

میں ٹھیک ہوں سر میں آپ سے بات کرنے آئی تھی دراصل میں اب جاب کنٹینیو نہیں کر پاؤں کی تو یہ میرا ریزی نیشن ہے سر.."وہ لیٹر انکے آگے رکھتے ہوئے بولی

" مگر علینا ابھی کمپنی کو آپکی ضرورت ہے

یس سر بٹ اب عادل نہیں چاہتے کہ میں جاب کروں..وہ میرا خرچہ اٹھا سکتے ہیں..علینا بولی..

www.novelsclubb.com

وہ تو ٹھیک ہے مگر علینا تمہیں جاب نہیں چھوڑنی چاہیۓ.. تم خود کو گھر بٹھا کر نکارا بنالو گی عورت کو اپنے مضبوط پیروں پہ ہی کھڑا ہونا چاہیۓ تاکہ وہ ہر برے وقت کے لئے تیار رہے..اب آگے تمہاری مرضی.. تمہارا استعفیٰ قبول کر لیتا ہوں..

..آپ ٹھیک کہہ رہے سر مگر عادل چاہتے ہیں کہ میں یہ وقت بچوں کی تربیت پہ دوں

اچھا ایک بات کرنی تھی تم سے..وکی تمہیں پسند کرتا تھا..تم نے اسکے ساتھ ٹھیک نہیں کیا..بے چارہ اداس ہو گیا ہے تمہاری شادی کو لیکر..اب اس سے سمجھا دو کچھ میری تو مانتا نہیں..روحان نے صاف گوئی سے کہا..

www.novelsclubb.com

سر میں کیا کہوں مجھے تو اس بارے میں علم نہیں ہوا..عادل میرے کزن ہیں ہم بچپن سے اچھے دوست ہیں ایک مہینہ پہلے وہ مجھے ملے..انکی وائف کی بھی دو سال پہلے دیتھ ہو گئ

تھی..ایک بیٹا انکا بھی تھا اور پھر ہم ایک دوسرے کا سہارا بن گئے..وقار سر کو مجھ سے اچھی لڑکیاں مل جائیں گی.."علینا نے کہا..

وہ کہتی آفس سے نکلی اور وکی کے آفس کی طرف بڑھی..

ناک کر کے وہ اندر..

کیسے ہیں سر آپ..

www.novelsclubb.com

وکی جو سوچوں میں گم سا بیٹھا تھا..علینا کی آواز سن کر چونک کر نظریں اٹھا کر دیکھا..

تمہارے سامنے ہی ہوں دیکھ لو.. سرد سے لہجہ میں کہا.. ایسا انداز اسکا پہلے تو کبھی نہیں دیکھا تھا علینا نے ہر وقت ہنسی مذاق کرنے والا اتنا سنجیدہ..

سر میری وجہ سے آپ ہرٹ ہوئے".. نکاح والے دن بھی علینا کو اندازہ ہو گیا تھا..

ہاں کچھ کچھ ".. وہ بس اتنا ہی بول پایا اور اس سے نگاہیں پھیر گیا..

سر مجھے اندازہ نہیں تھا آپکا.. آپ اتنا ہرٹ ہو گے میری وجہ سے.. "وہ شرمندگی سے بولی..

www.novelsclubb.com

علینا میں تمہاری وجہ سے پریشان نہیں مجھ سے ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جو مجھے بے چین کر رہا ہے..وہ اسکی شرمندگی دور کرنے کیلئے کہہ گیا..

کیسا گناہ سر"علینا نے پوچھا..

میرا گناہ بہت بڑا ہے..کسی کو بہت نقصان پہنچا بیٹھا ہوں..اور اب میرا خود کا نقصان ہو گیا ہے..میں نے مکافات تو پالیا مگر سکون میں ابھی بھی نہیں..یہ ندامت تو مجھے سکون کا چین نہیں لینے دیتی.. "

www.novelsclubb.com

تو آپ ازالہ کیجئے جسکا نقصان کر چکے ہیں وہ بھر دیں..معافی مانگ لیں شاید آپکا ضمیر مطمئن ہو جائے..علینا کہتی نکل گئی وہاں سے مگر اس سے پھر سے گہری سوچ میں دھکیل گئی..

..اسکے کہے گئے لفظ اسے جھنجھوڑنے لگے..جسکا نقصان کر چکے ہیں بھر دیں

..کیسے بھروں نقصان.."وہ خود سے سوال کر بیٹھا"

تم نے جو کچھ میرے ساتھ کیا ہے میں اسے بھولنے کیلئے ریڈی ہوں اگر تم مجھے اپنالو..پلیز وکی مجھ سے نکاح کر لو..لے لو مجھے اپنی دسترس رحم کھالو مجھ پہ..میرے حال پہ..وہ روتے ہوئے اسکے آگے ہاتھ جوڑ گئی جیسے بھیک مانگ رہی زندگی کی..

..ماریہ کے الفاظ اسکی سماعتوں سے ٹکرانے لگے

www.novelsclubb.com

نکاح..ماریہ سے شاید یہی میرا ازالہ ہے.."وہ خود سے بڑبڑا رہا تھا اسکا ازالہ اتنا آسان نہیں تھا جتنا وہ سوچ رہا تھا..

2 🙠🙠🙠

""کیسی ہو

میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں" روحان آفس سے آتے ہی زویا کو کال لگائی جو اس نے فٹ سے اٹھائی جیسے اسی کے انتظار میں بیٹھی ہو..

www.novelsclubb.com

"آپ نے کھانا کھایا..

ہاں کھالیا تھا" تم بتاؤ تم اپنا خیال رکھ رہی ہو یا پھر مجھے بنا رہی ہو.. روحا بتا رہی تھی تمہارا کل بی پی لو ہو گیا تھا اور تم نے مجھے بتایا نہیں.. وہ الماری سے اپنے نکالتا ہوا بولا..

وہ میں نے آپ کو پریشان. نہیں کرنا تھا یہ روحی بھی نا..

روحی کو کچھ مت بولو وہ تو خاص جاسوس لگایا ہے میں تمہارے پیچھے.. تو دونوں ہنسنے لگ گئے..

اچھا یہ بتائیں وکی بھائی آئے آج آفس مجھے سچ میں انکے لئے اچھا نہیں لگ رہا.. وکی کے بارے میں روحان نے بتایا تھا زویا کو اس لئے فکر مندی سے پوچھا..

مجنوں بن گیا ہے علینا کے غم میں آیا تھا آج سمجھایا ہے میں نے اسے..اتنا دکھی ہو گا یہ میں نے سوچا نہیں تھا..روحان بھی فکر مند ہوا..اچھا میں چینج کر لوں پھر کرتا ہوں بات تم سے..

❀❀❀

..وکی اپنے بستر پہ دراز تھا..انگلیوں میں سگریٹ دبائے دھواں اڑاتا پھر وہ سوچ میں گم تھا

..ہر روز اسکا ضمیر اسے ملامت کرتا تھا..اسے جھنجوڑتا تھا اسکے گناہ اسے یاد دلاتا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا اب کیوں پریشان ہو پہلے خیال نہیں آیا جب تم یہ گناہ سر انجام دے رہے تھے..

..اسکا سایہ اسکے سامنے نمودار ہوا

میں تو اسے سزا دینا چاہتا تھا اس نے میرے دوست کو برباد کرنے کی کوشش کی.. وکی نے ..جواز دیا

اچھا سزا تم ہوتے کون ہو کسی کو سزا دینے والے.. تمہارا دوست برباد خود کر رہا تھا خود کو.. ..وہ نہیں..یونہی خود سے سوال جواب کرتے اسکی رات گزر گئی

اب امید ہے تم سدھر جاؤ گے اتنے دن جیل کی ہوا کھا ہی ہے..ارحم ضمانت پہ رہا ہوا تھا تو ..ایس ایس پی اس سے کہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

میں یہ ملک ہی چھوڑ کر جارہاہوں دبئ کا ویزہ ہے میرے پاس.. میں نہیں رہ سکتا یہاں".. ..ارحم بولا

تم کم از کم اپنی بوڑھی ماں کا ہی خیال رکھتے جو بیچاری اس عمر میں جیل کے چکر کاٹ رہی تھی"ایس پی نے اسے شرم دلانا چاہی ..

میں زرتاج سے محبت کرتاہوں شاید اس لیے انجام سے بے پرواہ میں نے سنگین قدم اٹھا لیا"ارحم شرمندگی سے

..کہا

www.novelsclubb.com

پھر سے تم نے زرتاج کا نام لیا.. وہ اب زارون کی بیوی ہے.."اب کے ایس پی سخت لہجہ ..میں کہا

..سوری اب میں نہیں لوں گا نام..وہ کہتا نکل گیا پولیس اسٹیشن سے

..اسکے جانے کے بعد ایس پی نے کال لگائی زارون کو

..ہاں بول" زارون نے کال اٹھاتے فٹ سے کہا

...رہا کر دیا ہے اسے..ایس پی بولا

اسے اچھے سے سمجھا دینا تھا دوبارہ ایسی کوئی غلطی نا کرے..اسکی ماں کی وجہ سے اسے رہا کیا

..ہے ورنہ..وہ سخت ہوا

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں سمجھا دیا باس سمجھا دیا عقل ٹھکانے لگ گئی ہے اسکی اب کی بار دوبارہ غلطی نہیں کرے گا وہ.. بلکہ یہ ملک ہی چھوڑ رہا ہے..

گڈ یہ تو اور بھی اچھا ہے.. "زارون بول رہا تھا جب زرتاج واش روم سے باہر نکلی..

تم کہاں اسے کمرے سے باہر جاتا دیکھ زارون نے کال کٹ کر کے پوچھا..

وہ میں کافی لینے جا رہی تھی آپ کیلیئے وہ منمنائی

www.novelsclubb.com

چھوڑو کافی کو ادھر آؤ... وہ ہاتھ پھیلاتا اپنے پاس بلاتے کہا..

تو وہ آہستہ چل کے اسکے پاس آئی.. زارون نے اسکا ہاتھ کھینچتے خود پہ گرایا.. پھر اسے بیڈ کے ساتھ پن کرتے اس کے اوپر آیا..

"زارون پلیز" وہ اسے خود کو چھڑاتے بولی..

"کیا" وہ آئبر واچکاتا پوچھا..

میں تھک گئی ہوں پلیز مجھے نیند آرہی ہے.. وہ ملتجی نظروں سے اسے دیکھتے بولی..

www.novelsclubb.com

"میں بھی تو دن بھر کام کرتا ہوں اپنا وزن کا پتا ہے پھر بھی میرا حوصلہ ہے جو روز اٹھاتا ہوں.. دن بدن بھاری ہوتی جارہی ہو".. وہ اسے تنگ کرتا بولا..

..وزن کے نام پہ تپ چڑھی زری کو

"فلحال تو تمہارا وزن میں برداشت کر رہی ہوں ہٹو میرے اوپر سے "

..تو تم اوپر آ جاؤ مجھے تو کوئی اعتراض نہیں.." وہ اسکا گھیرا مزید تنگ کئے بولا

تم" وہ کچھ بولتی کہ اسکے گلابی ہونٹوں کو قید کر گیا تھا..کچھ لمحہ یونہی بیتے اور آزادی دی ان ..لبوں کو زرتاج لمبے لمبے سانس لینے لگی..تو وہ ان سانسوں کو اپنے اپنے اندر اتارنے لگا نا

زرتاج تم زندگی ہو میری تمہاری یہ سانسیں جب میری سانسوں میں گھلتی ہیں تو میری سانسیں جیسے بحال ہو جاتی ہیں.. تم نے ابھی تک مجھ سے محبت کا اظہار نہیں کیا..وہ اسے ..یونہی اپنے حصار میں لئے بولا

..زرتاج تو گلنار ہوئی تھی

..وہ اس کے جواب کا منتظر تھا

کیا ابھی بھی اظہار کی ضرورت ہے پوری کی پوری تمہاری دسترس میں ہوں..وہ نگاہیں جھکائیں بولی..پھر تھوڑا سر اونچا کر کے اسکے ہونٹوں پہ ہلکا سا بوسا دے کر پیچھے ہوئی تھی..

..تو زاروں نے شدت سے ان ہونٹوں پہ جھکا تھا

..تو وہ ہلکان ہوئی اسے خود کو چھڑاتے

www.novelsclubb.com

تین دن بعد وہ کی ہمت کر کے ماریہ کے گھر کے سامنے پہنچا.. بہت ہمت کر کے دروازے کی بیل بجائی.. مگر کوئی باہر نا آیا..

ایک دو بار پھر بجائی.. پھر کچھ دیر بعد دروازہ کھلا ایک بڑھی خاتون باہر آئی..

ماریہ گھر پہ ہے مجھے اس سے ملنا ہے..اس خاتون نے اسے انجان نظروں سے گھورا تھا..

کون ماریہ.. "وہ بولی

" ..ماریہ یہاں رہتی ہے اپنی گرینی کے ساتھ آپ اسکی

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا.. وہ تو چلی گئی ہیں یہاں سے تقریباً تین چار دن پہلے.. "اس بڑھی خاتون نے جواب دیا..

چلی گئی مگر کہاں.. "وہ پریشانی سے بولا..

وہ دونوں تو گھر چھوڑ کر جا چکی ہیں.. یہ گھر انہوں کافی سالوں سے کرایہ پہ لیا تھا مجھ سے پھر اچانک ہی گھر کی چابیاں میرے حوالے کر کے چل دیں.. اس عورت نے تفصیل سے بتایا..

www.novelsclubb.com

کیا آپ بتا سکتی ہیں کے وہ کہاں گئی ہوں گی.. "وہ پریشان سا ہوا تھا کہ اچانک کیسے غائب " ہو گئی وہ..

..یہ تو مجھے نہیں پتا" اتنا کہتے ہی دروازہ بند کر دیا

کہاں چلی گئی ہو گی..اب کہاں ڈھونڈوں میں اسے "مجھے تلاش کرنا ہو گا اسے کیسے وہ" مجھے اس پچھتاوے کی آگ میں دھکیل کر جا سکتی ہے.."وہ چلتا گاڑی میں آکر بیٹھ گیا..

..ایک نئی کشمکش میں مبتلا ہو چکا تھا

..ہیلو

www.novelsclubb.com

کہاں ہے تو اتنے دن سے آفس کیوں نہیں آرہا سارا برڈن میرے کاندھوں پہ آگیا ہے اور تیری یہ مجنوں والی کہانی ہی ختم نہیں ہو رہی..فون اٹھاتے ہی روحان پھٹ پڑا تھا..کافی

..دن سے وہ آفس سے غائب تھا

..بس یار طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے نہیں آ پایا" اسکی آواز بجھی بجھی سی لگی روحان کو

" اچھا ٹھیک ہے کل آنا لازمی

..ہاں آجاؤں گا.. " کہتے کال کاٹ دی.. "اور اپنا ماتھا ملنے لگا"

کتنے دن وکی نے ماریہ کو ڈھونڈا کبھی سڑکوں پہ پیدل نکل پڑتا تو کبھی کہیں بس میں سوار ..ہو جاتا شاید وہ اسے کہیں نظر آجائے مگر بے سود رہا تھا

آج شائنہ کی طلحہ کیساتھ رخصتی تھی جو سیدھا کینیڈا الینڈ کرنی تھی رخصتی تو بس سادگی سے تھی نا کوئی بارات نا کوئی مہمان بس طلحہ کیساتھ اسکے والد آئے ..

شائنہ کا ویزہ ٹکٹ سب ایک ہفتہ میں ریڈی ہو گیا تھا ..

لال رنگ کی فراک پہنے ہلکی سی گولڈ جیولری پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے .. شفون کا ڈوپٹہ ہلکا سا سر پہ ٹکایا تھا .. شائنہ کے گھر سے سیدھا ایئرپورٹ کیلئے نکلے تھے وہ دونوں ..

آٹھ گھنٹے کے سفر کر کے وہ گھر پہنچے تھے ساری راستہ بس طلحہ بول رہا تھا اور وہ بس ہوں ہاں میں جواب ہی دے رہی تھی ..

www.novelsclubb.com

وہ گھر کا جائزہ لینے لگی جو چھوٹا اور بہت ہی خوبصورتی اور نفاست سے سجایا گیا تھا ..

آئے میں آپکو اپنا بیڈروم دکھاتا ہوں باقی سارا گھر آپکا فرست میں دیکھ لینا .. " وہ اسکا ہاتھ پکڑے بیڈروم میں آیا تھا شائنہ کے تو پسینہ چھوٹے تھے اگلے پل کا سوچتے ہوئے ..

..وہ اسے لئے اپنے کمرے میں آیا تھا..شائنہ نے ایک تنقیدی نگاہ کمرے میں دوڑائی تھی

طلحہ اسے دونوں شانوں سے پکڑا اپنے سامنے کیا..شائنہ اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکی سحر انگیز شخصیت اس پہ بھی طاری ہو رہی تھی مگر نروس بھی ہو رہی تھی یہ نکاح اسکی مرضی کے خلاف تھا مگر اب شاید اسکے دل کے حالات بھی کچھ کچھ بدل رہے تھے..اسکے تاثرات ابھی بھی سنجیدہ تھے مگر طلحہ کی آنکھوں میں محبت کا جہاں نظر آیا وہ اسے کن اکھیوں سے گھور رہا تھا..پھر جھک اس کے ماتھے پہ محبت کی پہلی مہر ثبت کی اور پیچھے ہٹا..
..شائنہ بھگتو زور سے آنکھیں میچ لی تھی

www.novelsclubb.com

..وہ محفوظ ہوا تھا اسکی حالت دیکھ..تو اسنے آہستگی سے آنکھیں وا کیں تھی

مسز تھک گئی ہوں گی آپ چینج کر کے ریسٹ کر لیں.." وہ کہتا کمرے سے چلا گیا.. تو اسکی رکی سانسیں بحال ہوئی.

اب وہ ان بھاری کپڑوں سے جان چھڑانا چاہتی تھی..

بیگ سے اپنے لیے.. ٹی شرٹ اور ٹراوزر نکالا تھا..

واشروم سے فریش ہو کر باہر نکلی تھی.. اور بیڈ پہ کمبل اوڑھے لیٹ گئی تھکن کے باعث جلد ہی نیند آ گئی..

وہ کافی دیر تک سوئی رہی تھی.. جب بیدار ہوئی تو ارد گرد نگاہ دوڑائی.. ٹائم دیکھا تو رات کے آٹھ بج رہے تھے.. وہ دوپہر کی سوئی تھی.. اور اب اٹھی تھی.. وہ کمرے سے باہر نکل آئی.. سامنے ہی کچن نظر آیا. کچن میں آئی فرج سے پانی کی بوتل نکالتے کچن کا جائزہ لینے

لگی..تب ہی عقب سے طلحہ کی آواز آئی..آج آپکا پہلا دن ہے تو کل سے کچن کو جوائن کیجئے گا میں کھانا لے آیا ہوں وہ کھانے کے پیکٹ اسکے سامنے رکھتے بولا..

پنک ٹی شرٹ پہنے کھلے بال صاف شفاف چہرہ اسے اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا..آپ کھانا لگائیں میں فریش ہو کر آیا ذرا.. "

توشائنہ نے اسکے جاتے ہی کھانا نکالنا شروع کیا اسے واقعی بہت بھوک لگی..

اسکے واپس آتے ہی وہ کھانا لگا چکی تھی اور اسی کے آنے کے انتظار میں بیٹھی تھی..اور وہ اسکے سامنے والی چیئر پہ بیٹھ گیا..

www.novelsclubb.com

تو مسز کیا کیا بنا لیتی ہیں آپ کھانے میں..وہ بس چپ چاپ کھانے میں مصروف تھی تو اسکی طرف متوجہ ہوئی اور بس نفی میں سر ہلایا..

مجھے تو کچھ بھی نہیں آتا.. "بس انڈا پکا لیتی ہوں یا چائے کافی وغیرہ باقی سب کی نوبت ہی" نہیں آئی پکانے کی.. "اس نے آہستگی سے جواب دیا ..

ہم تو مسز پھر میں تو گزارہ کر لوں گا مگر میرے بچے تو نہیں کر سکتے.. "طلحہ نے شرارتی لہجہ سے کہا..

شائنہ نے ناسمجھی میں اسکی طرف دیکھا اور پھر بولی "آپکے بچے بھی ہیں "انتہائی " معصومانہ انداز تھا ..

www.novelsclubb.com

طلحہ نے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی.. "آپ زرا یہ سب سمیٹ کر چائے لیکر روم میں آؤ پھر بتاتا ہوں.. اور وہ آٹھ کر چلا گیا اور وہ پیچھے سوچتی رہ گئی...

کچھ دیر بعد وہ چائے لئے روم میں آئی.. وہ بیڈ پہ ٹانگیں سیدھی کئے بیڈ کراؤن کی ساتھ ٹیگ لگائے فون یوز کر رہا تھا.. سائیڈ ٹیبل پہ چائے رکھی وہ ٹی شرٹ میں تھی.. جس بازو ..ہاف تھے.. وہ اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا.. وہ باہر جانے لگی تب اس نے آواز دی

" .. مسز.. کہاں.. "یہاں آؤ میرے پاس

..تو وہ دھیرے دھیرے چلتی اسکے قریب رکی.. طلحہ نے اسکا ہاتھ تھاما تھا

..کن سوچو میں گم ہے.. "اس نے بس نفی میں سر ہلایا تھا

..آپکو پتا ہے میں کن بچوں کی بات کر رہا تھا.. "اسنے پھر نفی میں سر ہلایا تھا

www.novelsclubb.com

آپکے اور میرے بچے "وہ اسکے مزید قریب ہوتے سر گوشی کرتے بولا تو وہ کان کی لو تک ..سرخ پڑی تھی.. اسکا شر میلا سا روپ دل میں اتر رہا تھا

وہ اٹھنے لگی تو پھر سے روکا" کہاں.

..وہ مم.. مجھے نیند آ رہی ہے.. "وہ منمنائی

سارا دن سوتی رہی ہو.. واشروم میں ڈریس پڑی ہی پہن کر آؤ.. "حکمیہ انداز میں کہتے چائے کا کپ منہ سے لگا گیا..

تو وہ واشروم میں بند ہوئی.. ڈریس دیکھی تو وہ ریڈ کلر نائٹی تھی جو گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تھی.. کافی دیر کھڑی وہ اسے تکتی رہی.. وہ بھی بولڈ تھی مگر اسکے سامنے نا جانے کیوں شرم سی آ رہی تھی..

مسز جلدی باہر آئیں. "اتنا ٹائم چینج کرنے میں.. "کچھ دیر میں باہر آئی تو نروس سی ہو رہی تھی.. وہ اپنی جگہ پہ ساکت کھڑی تھی.. ہاف سلیوز اور گھٹنوں سے کچھ نیچے تھے وہ محض نظریں جھکائے کھڑی تھی ..

..وہ آہستہ سے چلتے اسکے قریب آیا اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اپنے ساتھ لگایا تھا

شائنہ میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں تو کیا تمہیں میرا ساتھ قبول ہے.. گھمبیر لہجہ میں سرگوشی کرتا اسکے جواب کا منتظر تھا جو محض ہاں میں ہی سر ہل سکی..

مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی اسکے چہرے پہ ..

اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے اسکے لبوں کو قید کر گیا تھا ..

www.novelsclubb.com

..وکی پلیز مجھے بچالو..وکی..مجھے بچالو..وکی

..وکی..وکیی

..ماریہ کی چیخنے کی آواز میں اسے پکار رہی تھی

ماریہ..وہ یہاں سے وہاں نیند میں سر گھومارہا

..وہ نیند میں بھی پسینے سے شرابور ہوا تھا

...ماریہ

..ایک دم سے اٹھ بیٹھا

..وہ روز ہی ایسے ہی اسکے خوابوں میں آتی اور اسکی آنکھ کھل جاتی

..وہ جب سے غائب ہوئی تھی ایک پل کیلیئے بھی وہ سکون سے نہیں سو سکا تھا

اور.. نیند کہاں آنی تھی.. پھر سے سگریٹ کا دھواں اڑانے لگا اور سوچتے سوچتے صبح

.ہو گئی

..وہ آفس آیا تھا آج کتنے دنوں بعد

..روحان تو اسکی حالت دیکھ ٹھٹھکا

..آنکھوں کے گرد حلقے سموکنگ کرنے سے ہونٹ سیاہ ہوئے پڑے تھے.. ستا ہوا چہرہ

www.novelsclubb.com

..یار کس چیز کا ماتم منا رہا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سچ سچ بتادے مجھ کو کونسا دکھ تجھے اندر ہی اندر کھائے جارہا ہے.."روحان تو اسے دیکھتے ہی پھٹ پڑا تھا..

سچ ہی تو نہیں بتا سکتا وہ اتنا کہہ کر کرسی پہ بیٹھ گیا..

کیوں نہیں بتا سکتا میں آج تیرے منہ سے صرف سچ سننا چاہتا ہوں یہ علینا کے جانے کا غم نہیں ہے یہ کچھ اور ہی ہے جو تو بتا نہیں رہا" روحان کا لہجہ سخت ہوا تھا اتنا تو وہ بھی جان چکا تھا کہ بات کچھ اور ہی ہے..

www.novelsclubb.com

وقت آنے پہ ہی سچ بتاؤں گا اگر ابھی بتا دیا تو نفرت کرے گا مجھ سے جو میں نہیں سہہ سکتا..اس نے قرب سے کہا..

آ اچھا ٹھیک ہے تو چل پاکستان میرے ساتھ وہاں تیرا کچھ من بہل جائے گا اس ٹرانس سے باہر آئے گا..

میں نہیں جا رہا کہیں بھی.. وہ کہتا نکل گیا وہاں سے اور روحان سر ہلا تا رہ گیا اس سے بھی اپنے دوست کی حالت دیکھی نہیں جاتی تھی..

روحان اسے زبردستی باہر لے آیا تھا وہ کیفے ٹیریا میں بیٹھے تھے وکی بس بے دھیانی میں بیٹھا تھا جب اسکی سامنے کھڑی لڑکی پہ نظر گئی وکی کی طرف اسکی بیک تھی.. وہ لڑکی بلیک شرٹ کے ساتھ بلیک ہی جینس پہنی ہوئی تھی.. پتلی سی کمر تھی گولڈن بال جو کرل کئے ہوئے تھے..

www.novelsclubb.com

وکی کوماریہ کا شبہ ہوا تھا.. وہ بھی اپنے گولڈن بالوں کے زیادہ تر کرل ہی بنائے رکھتی تھی..

وہ ایک دم سے اپنی جگہ آٹھ بیٹھا..

مماریہ.. اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھے اسے پکارا تھا اور وہ جھٹ سے مڑی تھی..

"یس.. "

وہ کوئی اور ہی تھی مسکراتے ہوئے بولی تھی..

www.novelsclubb.com

سوری کہتا وہ مڑا تھا.. اور اسکے پیچھے ہی روحان کھڑا تھا..

تو وہ ٹھٹکا..

.ماریہ کیوں بلایا تونے اسے.."روحان نے پوچھا

..وہ"وہ مجھے لگا شاید وہ ماریہ تھی..تو میں..وہ..وکی گڑبڑا گیا تھا

..اگر ہوتی بھی تو بھی ہمارا اسکے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے"روحان بولتا آگے بڑھ گیا

وکی بھی گہرا سانس لیتے اسکے پیچھے ہولیا.. شکر ہے کہ زیادہ سوال جواب نہیں کیئے ورنہ وہ پھنس سکتا تھا..

www.novelsclubb.com

#بے پرواہ

عائشہ_نور#

آخری قسط لاسٹ پارٹ#

...سات ماہ بعد

زویا کے آخری دن چل رہے تھے روحان بھی اب پاکستان شفٹ ہو چکا تھا..اور اسکا بے حد خیال بھی کر رہا تھا..

زویا کچن سے پانی کا جگ لئے باہر نکلی..

www.novelsclubb.com

...اب کہاں چل دی.."روحان سامنے سے آتا بولا

..روحان نیند آرہی ہے..سونا ہے.."وہ اتنا سا منہ بناتی بولی

..اچھا جاؤ وہ" وہ اسکے رخسار پہ بوسہ دیتے بولا تو وہ مسکرائی

..اور وہ اپنا بھاری وجود سنبھالتے کچن سے نکلی اور سفینہ کے کمرے کی طرف بڑھی

ان دنوں اب وہ سفینہ کے کمرے میں شفٹ ہو گئی تھی سیڑھیاں چڑھنا اس کے لئے اب مشکل تھا اسلیے اب وہ سیما کے کہنے پہ اپنی ماما کے کمرے میں آ گئی تھی اور روحان راضی تو ... نہیں تھا مگر کچھ بول بھی نا سکا تھا

..آدھی رات نیند سے بوجھل ہوتی آواز سے زرتاج نے زارون کو پکارا

" ..زارون

..کیا ہے وہ دوسری طرف منہ کئے لیٹا تھا

www.novelsclubb.com

..کیا ہوا" وہ اسی پوزیشن میں لیٹا بولا

..زارون مجھے بھوک لگی ہے۔"وہ بچپنے والے انداز سے بولی

تو نیچے جاؤ فرج میں پڑا ہو گا کچھ نا کچھ ٹھوس لو تمہارا کھانا میں پورا نہیں کر سکتا میرے بس ..سے باہر ہے.."وہ پھر بھی دوسری طرف منہ کئے ہی ویسے بولا

..زارون مجھے بر گر کھانا ہے.. بھوک لگی ہے..وہ پھر ضدی لہجہ سے بولی

www.novelsclubb.com

کیا بر گر تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے آدھی رات میں کہاں بر گر والے کو ڈھونڈتا پھروں گا.." ..وہ اسکی طرف کروٹ لئے شاک سا بولا

تواب میرا دل کرر ہاہے کھانے کو تمہاری وجہ سے میں اس حال میں ہوں آج تواب پورا کرو میرا کھانا.. وہ اسی کی طرف منہ کئے لیٹی تھی اور انتہائی معصومانہ انداز سے بولی ..

غلطی ہو گئی مجھ سے اب.. اور تم کو نسا دنیا کی کوئی انوکھی ماں بننے والی ہو زویا کو تو میں نے کبھی یہ آؤٹ پٹانگ چیزیں کھاتے دیکھا.. زرتاج کا پانچواں مہینہ چل رہا تھا اور اسے بھوک بھی بہت لگتی تھی بس ہر وقت اسکا منہ چلتا رہتا تھا ایک رات تھی جو بہت مشکل سے گزارتی تھی اور روز زارون کو ایسے ہی آدھی رات جگا دیتی ..

www.novelsclubb.com

" .. زارون

چپ بلکل چپ سو جاؤ چپ کر کے.. "وہ کچھ بولتی کے زارون نے اسے ڈانٹ دیا اور دوسری سائیڈ منہ کر کے لیٹ گیا.. دن بھر کام اور رات کو سکون کی نیند بھی نصیب نہیں ہوتا..

زرتاج کی آنکھوں سے پانی ٹپ ٹپ گرنے لگا اور وہ بھی دوسری سائیڈ منہ کر کے لیٹ گئی..

زارون نے اپنے سر کھجایا تھا کچھ زیادہ بول گیا.. اور اسکی سائیڈ کروٹ لے کر اسے کھینچ کر اسکی پشت اپنے ساتھ لگائی.. اور اسکے کاندھے پہ بوسہ دیا تھا..

www.novelsclubb.com

پرے ہٹو.. "وہ غصہ ہوتے بولی..

ہاں تو تم بھی تو تنگ کرتی ہو نا آدھی رات کو سو جاؤ کل بر گر کھلاؤں گا.. ابھی تم چینج کر لو..

.. وہ اب نرم لہجہ اختیار کر گیا تھا

صبح زارون آفس کیلئے تیار ہو رہا تھا زرتاج نے اسکی چیزیں ریڈی کر کے اسکے سامنے کی اسے گھڑی پکڑائی جو اسنے جلدی سے پہنی پھر اسکے پالش کئے ہوئے شوز اسکے سامنے رکھے پھر اسے کوٹ پہنایا..

.. تھینکس بیوی.. "زارون نے اسکی گال کھینچی

www.novelsclubb.com

پہلے ہی رات والی بات سے منہ بنا ہوا تھا اور چڑ کھا گئی.. "ہاتھ نہیں لگاؤ مجھے "تڑخ کے بولی تھی..

..ہائے اتنا غصہ "شریر سا مسکراتا اسکے رخسار پہ بوسہ دے دیا

تو اسنے اور تیوری چڑھائی.. تو دوسری رخسار پہ بھی لب رکھ گیا.. اور کوٹ درست کرتا کمرے سے باہر نکلا..

..تو وہ بھی اسکے پیچھے باہر نکلی

..ابھی سیڑھیاں اترنے کیلیئے زارون نے قدم رکھا تھا

آہ.. زرتاج کے کراہنے کی آواز کا سنتے جلدی سے پیچھے مڑا.. تو زرتاج پیٹ پہ ہاتھ رکھے کھڑی تھی..

..کیا ہوا زری.."وہ فکر مندی سے بولا

..کک ماری اسنے.."وہ پیٹ ہاتھ رکھے بولی..یہ پہلی موومنٹ تھی بے بی کی

..ہاہاہا"زارون کی ہنسی

..شاباش مائے بے بی ایسے ہی زور زور سے کک مار کر ماں کو تنگ کرنا جیسے مجھے کیا ہوا ہے
"

www.novelsclubb.com

..زارون یہ مذاق ہے تمہارے لئے.."تو وہ کہتی غصہ سے سیڑھیوں کی طرف بڑھی

..ناشتہ کی میز پہ سب ہی موجود تھے سوائے زویا کے

..زارون نے زرتاج کے آگے ناشتہ رکھا تھا..جو اسے گھور کے دیکھنے لگی

بعد میں دیکھ لینا ناشتہ کرو پھر جوس کا گلاس اسکے سامنے رکھا..تو وہ منہ بناتی پراٹھے کے ساتھ انصاف کرنے لگی..

زارون ناشتہ کر کے اٹھ گیا گاڑی تک آیا تو جیب چیک کرنے..والٹ کمرے میں تو نہیں بھول گیا"..

..والٹ "زرتاج اس کے پیچھے آئی تھی

www.novelsclubb.com

..او تھینک یو..پھر سے اسکی گال کھینچتا بولا

..زارون.."وہ گال پہ ہاتھ رکھتے بولی

..جی جان جی اب یہ میرا پیار کرنے والا انداز ہے.."کہتے ہی گاڑی میں بیٹھ گیا

..زویا کمرے میں چیخ رہی تھی اسے پین ہو رہا تھا

..سب بھاگ کر آئے کمرے میں

..گھر سب عورتیں ہی موجود تھی بس مرد حضرات کام پہ گئے تھی

زویا بیٹا کیا ہوا.. سفینہ نے اسے سنبھالا

..ماما درد ہو رہا ہے.."وہ روتے ہوئے بولی..روحا اور زری بھی پریشان ہوئیں

..سیما نے زرتاج سے کہا.."زری ڈرائیور کو بولو گاڑی نکالے جلدی

..زرتاج بھی باہر بھاگی

..کچھ ہی دیر میں وہ ہسپتال میں تھے زویا کو لیبر روم میں لے جایا چکا تھا

روحان بھی بھاگتا ہوا آیا تھا ان کے پاس..وہ سب اس وقت لیبر روم کے باہر کھڑے تھے..

www.novelsclubb.com

.. تھوڑی ہی دیر میں نرس باہر کمبل میں لپٹے ہوئے ننھے سے بچے کو انکے پاس لائی

مبارک ہو بیٹا ہوا ہے.. سیما کی گود میں اسے ڈال دیا وہ بیٹھی ہوئی تھی.. سفینہ بھی سیما کے ساتھ ہی بیٹھی تھی..

..ماشاللہ.. سفینہ بولی

..ماشاللہ یہ تو میرا دوسرا روحان ہے.. انہوں اس ننھے سے مہمان کو بوسہ دیتے ہوئے کہا

سب کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی.. روحان تو مسکراتا اپنے وجود کو دیکھ رہا تھا.. زرتاج اور روحا بھی سیما کے پاس کھڑی اسکی ننھے منے کا جائزہ لے رہی تھی..

..روحان آہستگی سے چلتے ہوئے ان کے پاس آیا اور اپنے جگر گوشہ کو اپنے ہاتھوں میں لیا

..اسکی خوشی کا تو کوئی ٹھکانا نہیں تھا

..زویا کیسی ہے نرس

جی وہ اب بہتر ہے.. تھوڑی دیر بعد ہم انہیں شفٹ کر دیں گے پھر آپ مل سکتے ہیں نرس کہتی چل دی..

کچھ دیر میں زویا کو الگ کمرے میں شفٹ کر دیا گیا تھا..اب ننھا منا روحا کے ہاتھ میں تھا زویا کیساتھ سفینہ کھڑی تھی..اور دوسری سائیڈ روحان اور سیما تھے..

روحا اور زویا تو اس منے کے لاڈ پیار میں لگی تھی جو انہیں بس سیریس انداز میں ہی دیکھ رہا تھا..

..تو پھر کچھ دیر وہ سب باہر چلی گئی.. سیما تو گھر چل دی تھی ..

..روحان اپنے سپوت کو بانہوں میں بھرے کھڑا تھا

..زویا میں کیسے تمہارا شکریہ ادا کروں تم نے آج مجھے بہت بڑی خوشی سے نوازا ہے

..تو وہ مسکرائی

..آپ نام کیا رکھیں گے انکا.. "وہ ان دونوں باپ بیٹے کو دیکھتے بولی

www.novelsclubb.com

..میں اسکا نام بہت بڑی ہستی کے نام سے رکھنے ولا ہوں.. وہ ہنستا ہوا بولا "

..یوسف "زویا نے فٹ کہا"

ہاں بھئ دادا جی کے نام ہی آخر یہ کریڈٹ بھی تو انہی کو جاتا ہے.. "وہ ہنس کر بولا.. تو دونوں مسکرا دیے اور یوں انکی زندگی بھی خوشیوں کے نام ہوئی..

وکی سڑکوں پر آوارہ گردی کرتا پھر رہا تھا ماریہ کو لیکر اسکا جنون بڑھتا ہی چلا گیا.. مگر وہ تھی کہ ایسی گم ہوئی نشان تک نا مل سکا اسکا..

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے نظریں جھکائے چلتا جا رہا تھا.. اپنا کیے پہ سخت پشیمان تھا..

..ہلکی ہلکی سی پھوار جھڑ رہی تھی سرد سی رات میں سنسان سڑک پہ چلتا جا رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے ڈر تھا کہ کہیں ماریہ نے اپنے ساتھ کچھ کرنا لیا ہو.. مگر کہیں آس بھی تھی اس کے جینے کی اس کے ملنے کی..

آنسوں رواں تھے اسکے بالوں میں.. بارش آہستہ آہستہ تیز ہو رہی تھی اور سکے آنسوں بارش کے پانی میں مل رہے تھے..

وہ مرد تھا رو رہا تھا.. نہیں وہ مرد تو نہیں تھا جو کمزور پہ مردانگی دکھا کر مرد تو نہیں رہا تھا وہ درندہ صفت انسان تھا..

اسنے سامنے دیکھا ایسے لگا جیسے ماریہ چلتی ہوئی اسکے سامنے آرہی ہو کالا لانگ کوٹ پہنے گولڈن بال پانی میں بھیگ رہے تھے اور اسکے سامنے روبرو آئی اور زوردار قہقہہ لگا رہی تھی..اس نے اسے چھونا چاہا تو وہ غائب ہو گئی.. بارش اب زور پکڑ چکی تھی.. بجلی زورو سے گرج رہی تھی..

www.novelsclubb.com

...ماریہ

..ماریہ

..وہ دیوانہ وار زور زور سے اسکا نام پکار رہا تھا

کہاں چلی گئی ہو مجھے اس اذیت میں چھوڑ کر کیوں نہیں آتی میرے سامنے.. کیوں.. وہ زور زور سے چلا رہا تھا.. سردی سے اسکے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے.. وجود بے جان سا ہو رہا تھا اور آنکھیں بند کر گیا..

www.novelsclubb.com

..جب اسکی آنکھ کھلی تو خود کو ہسپتال کے بستر پہ پایا

..پولیس کی گاڑی وہاں سے گزر رہی جب انہوں نے سڑک پہ اسے بے ہوش پایا تھا

..وہ بستر سے اٹھا ہاتھ پہ لگی ڈرپ کو کھینچ کر نکال دیا

سرسر..وہ تیزی سے نکل گیا وہاں سے نرس اسے پیچھے سے آوازیں دیتی رہ گئی..اسے تیز بخار تھا رات سے..

..زویا کو آج گھر لایا گیا اور بہت ہی اچھا استقبال ہوا تھا گھر والوں کی جانب سے

..زارون نے اپنے بھتیجے کو گود لیا

بھئی یہ تو بڑا معصوم سا ہے.. زارون نے اسکی گال سہلاتے کہا جو انتہائی معصومانہ انداز سے اپنے چاچا کو دیکھ رہا تھا..

اب تو دیکھ کونسا پیس نکالتا ہے.. وہ زرتاج کو دیکھتا بولا.. جو زویا سے کچھ راز و نیاز کرنے میں مصروف تھی

اس سے اچھا تھا کوئی بھینس پال لیتا ہر وقت کا کھانا کھانا.. زارون بھی اسے دیکھتا بولا..

www.novelsclubb.com ہاہا.. روحان ہنسا تھا..

ایسے مت کہو آس نے ان لیانا تو یہیں درگت بنادے گی تمہاری..روحان شرارتی انداز ..سے بولا

..اب مجھ غریب کا رہ ہی کیا گیا ہے..وہ مسکین سا منہ بناتے بولا

..چلو زویا کو کمرے میں چھوڑ آؤ سیما بولی

..ماما میرے کمرے میں.."روحان فٹ سے بولا

www.novelsclubb.com

نہیں ابھی اسے اپنی ماں کے ہی کمرے میں رہنے دو ابھی زویا سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی.. .سیمانے کہا تو روحان بیچارہ سا منہ بناتے رہ گیا

تو روحا اور زرتاج اسے اپنے ساتھ لئے چل دی

..وکی چلتا پھرتا کبھی کسی بس میں بیٹھ جاتا تو ٹرین میں.. آج وہ ٹرین میں جا بیٹھا تھا

جس سیٹ پہ وہ سامنے دو نقاب پوش لڑکیاں بیٹھی تھی.. وہ دونوں سر سے پیر تک کالے برقعہ سے ڈھکی تھی کالا ہی حجاب تھا اور ساتھ نقاب بھی ڈالا تھا بس آنکھیں ہی نظر آرہی تھی..

..ایک لڑکی کھڑکی کے اس پار کب سے دیکھے جارہی تھی ایک بار بھی منہ نہیں موڑا تھا

www.novelsclubb.com

وکی دونوں ہاتھ باندھے اسکے سامنے والی دوسری سیٹ پہ بیٹھا تھا دو سیٹس آمنے سامنے تھی ٹرین میں.. ٹرین میں زیادہ رش نہیں تھا..

..وکی کی سر سری سی نگاہ اس لڑکی پہ گئی جو کب سے باہر دیکھنے میں مگن تھی

پھر سے اسکی نظر اس لڑکی پہ گئی جو پریگننٹ تھی اپنے بھاری وجود گرد ہاتھ رکھے ہوئے تھی ..

..جو ساتھ والی کے کچھ کہنے منہ موڑ کر اسے دیکھا

..مگر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ گھبرائی

وکی کی اس پہ نظر دوبارہ نہیں گئی وہ سامنے دیکھ رہا تھا..اچانک جب اسکی طرف دیکھا تو وہ ..پھر چہرہ موڑ گئی

www.novelsclubb.com

..وہ عجیب سی لگی وکی کو.. مگر پھر دھیان کہیں اور لگالیا

اب وہ شیشہ کے اس پار دیکھ رہا تھا شیشہ کے پاس والی سیٹ خالی تھی..اور اس خالی سیٹ کے سامنے وہ نقاب پوش لڑکی بیٹھی تھی.. جس نے پھر سے وکی کو گھبرائی نظروں سے دیکھ عین اسی وقت وکی کی نظریں اسکی نظروں سے ٹکرائی.. تو اس نے جلدی سے نگاہیں پھیری..وکی کو کچھ دیکھی سی آنکھیں لگی.. شہد رنگی آنکھیں..وہ پھر سے سر جھٹکتے دوسری طرف دیکھنے لگا ایک دم سے ٹرین رکی اور سب اترنے لگے وکی بیٹھا تھا..وہ بھی اپنا بھاری وجود سنبھالتے اٹھی اور بیگ اٹھایا اور اپنی ساتھی لڑکی کی تائید میں چل دی..بیگ اٹھاتے سمے اسکا والٹ بیگ سے گر گیا..

جس پہ وکی کی نظر گئی..جو اسنے فٹ اٹھایا اور اسکے پیچھے ٹرین سے اتر گیا وہ دونوں باہر کھڑی تھی..ایک فون پہ کال سن رہی تھی دوسری ساتھ کھڑی گھبرائی سی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی وکی کو اپنی طرف آتا دیکھ وہ تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی..

وکی بھی اسکے پیچھے آرہا تھا.. وہ اور گھبرا گئی..

www.novelsclubb.com

رکیے بات سنیں میری.."ایکس کیوز می..وہ آوازے دیتا اسے روک رہا تھا مگر وہ بجائے" ..رکنے اپنے قدم تیزی بڑھا رہی تھی وکی تقریباً اس تک پہنچ چکا تھا

مگر وہ لڑکھڑا گئی..وہ زمین بوس ہوتی کہ وکی اسکا ہاتھ پکڑ چکا تھا اور اسے گرنے سے بچا ..لیا

آپکا والٹ ٹرین میں گر گیا تھا..آپ ڈر کیوں رہی تھی مجھ سے..وہ اسکی طرف ایک چھوٹا ..سا پرس نما والٹ کرتے بولا

..وہ بس جلدی سے پرس اسکے ہاتھوں سے کھینچتے آگے بڑھ گئی تو وکی بھی مڑ گیا

www.novelsclubb.com

..ماریہ تم ٹھیک ہو کہاں غائب ہو گئی تھی..اسکے ساتھ والی عورت اسکے سامنے آتی بولی

..وکی کا ماریہ کے نام پہ چلتے قدم رکے تھے

..ماریہ وہ بھی زیر لب بڑبڑایا

مگر جب وہ مڑا تو وہاں کوئی نہیں تھا.. تو وہ جلدی سے بھاگتا باہر کو نکلا تو تو وہ نقاب پوش ..لڑکیاں ٹیکسی میں بیٹھ رہی تھی

..وکی نے بھی جلدی سے دوسری ٹیکسی لیتے انکا پیچھا کیا

..اور وہ دونوں ایک گھر کے آگے رکی تھی.. اور دروازہ کھلتے ہی اس گھر میں بند ہوئی

www.novelsclubb.com

وہ بھی ٹیکسی سے اتر چکا تھا اور سمجھ نہیں رہا تھا کہ کیسے پتا کرے وہ لڑکی ماریہ تھی یا کوئی اور ..ماریہ ہو گی

..وہ یہیں سوچتے واپسی کے لئے قدم موڑ لئے

..وہ اس وقت اپنے کمرے بیٹھا گہری سوچوں میں گم تھا

..سگریٹ کا دھواں ہوا میں اڑا رہا تھا

..کیا وہ ماریہ تھی.. نہیں

..ہاں شاید.. مگر

..مگر وہ تو..ایک دم سے اسکے بھاری ہوتے وجود پہ دھیان دیا

"

www.novelsclubb.com

میں تم جیسی گھٹیا لڑکی کو نوکر بھی نا رکھو نجانے کہاں کہاں منہ مارا ہو گا تم نے میرے علاوہ.. وہ نقاہت سے بولا

وکی ولیم نے کب کا مجھ سے رابطہ ختم کر دیا تھا تمہارے علاوہ کسی سے بھی کوئی تعلق نہیں بنایا.. وہ روتے ہوئے بولی.. "..

نہیں.. وہ.. تو نہیں. ہو.. سکتی.. اگر ہوئی تو کیا وہ پریگننٹ.. کیسے.. میری وجہ سے.. نہیں.. ہاں. شاید.. مگر.. وہ تو ایک ماڈرن سی لڑکی تھی.. اور یہ تو.. مگر وہ بھی تو مسلم تھی.. مگر مسلم تو بس نام کی تھی.. تو ایک دم ایسے کیسے.. نہیں..

www.novelsclubb.com

خود سے سوال جواب کرتے ساری رات گزر گئی..

مگر اس نے اب یہی فیصلہ کیا کہ اس لڑکی سے مل کر ہی پتہ چلے گا وہ کون تھی. اور اس نے تہیہ کر لیا تھا.. کہ وہ اب اس سے مل کر رہے گا..

اور صبح ہوتے ہی اسکے گھر کی طرف اپنی کار میں نکل پڑا..

کب سے ڈور بیل بجے جا رہی تھی گھر کوئی نہیں تھا اور اکیلی تھی.. دروازہ کے باہر وہ کبھی نہیں گئی.. مگر بیل بجانے والا بھی کوئی بہت ہی جلدی میں تھا جو رکنے کا نام نہیں لے رہا..

بل آخر وہ دروازے تک گئی...

www.novelsclubb.com

جب دروازہ کھولا تو کوئی نہیں تھا سامنے..

ایک دم سے سامنے وکی آیا..اس نے ڈر کے مارے دروازہ کرنا چاہا تھا جو وکی نے پکڑ لیا تھا..وہ نازک تھی کہاں مقابلہ کر سکی..اور وہ گھر کے اندر چلا آیا..وہ ایک قدم پیچھے لے رہی تھی..اور وہ آہستہ اسکے قریب آ رہا تھا ..

..کیوں آئے ہو میرے سامنے اب کیا باقی رہ گیا تھا برباد تو کر چکے..وہ روتے ہوئے بولی

وکی کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا وہ اس کے سامنے سہی سلامت کھڑی تھی..اسکے بولنے سے اسکا سکتا ٹوٹا..

www.novelsclubb.com

..ماریہ کہاں تھی تم..کتنا ڈھونڈا میں نے تمھیں ..

.وہ گھٹنوں کے بل اسکے سامنے بیٹھ گیا تھا

..میں محرم ہوں تمہارا پلیز مجھے معاف کر دو

..سر جھکائے اس کے پیر پکڑ لیے

..تو وہ دو قدم پیچھے ہٹی تھی

پلیز نکال لو مجھے اس اذیت سے.."وہ اس کے سامنے رو رہا تھا گڑ گڑا رہا تھا..وہ مرد..اسکے سامنے ڈھیر ہوا تھا جو اسکے سامنے اپنی مردانگی کا مظاہرہ کر کے اسے دو کوڑی کا کر گیا تھا..
وہ ویسے ہی منتیں کر رہا تھا اسکی جو پہلے کبھی اس نے کی تھی اسکے سامنے اور اس نے اسے
..دروازے سے باہر نکال کر اسکے منہ پہ دروازہ بند کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

..جو وہ اس پہ رحم نا کر سکا تو وہ کیسے کرے

وکی ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھا تھا..اور نظریں اٹھا کر بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا جسکا چہرہ بھی آنسوؤں سے تر تھا..

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھے اسکے آگے ہاتھ جوڑ گیا...

میں تمہارے سامنے ہوں جو چاہے سزا دے لو مجھے..آنسوں اسکے گال سے پھسل رہے تھے..

کیا سزا دوں تمہیں وکی میں اپنی حالت کی ذمہ دار خود ہوں.."وہ کہتی پاس پڑے صوفہ کا سہارا لیتی بیٹھ گئی..وکی اسکے پاس چل کر اسے قدموں میں ہی صوفہ کیساتھ ٹیگ لگائے بیٹھ گیا..کالے رنگ کی قمیض شلوار پہنے کالا ہی دوپٹہ سر پہ اوڑھے اسکی آڑ میں اپنے وجود کو چھپائے بیٹھی تھی..

ماریہ تم میرا وجود اپنی آغوش میں لئے ہوئے ہو مجھے بتا تو دیتی.. تمہیں اپنے گھر سے نکالنے کے بعد میں کتنا پچھتایا ہوں.. تمہارے گھر گیا مگر تم گھر چھوڑ کر جا چکی تھی..

تو ماریہ بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا..

وکی نے اسے گھر سے جب نکالا تھا تو بارش میں بھیگتی بے ہوش ہو گئی تھی اسکا پیچھا کرتے اسکی گرینی اسکے پاس آئی.. دیکھا تو وہ سڑک پہ بے ہوش پڑی تھی جلدی سے اسے ٹیکسی والے کی مدد سے اٹھاتے ہوئے ہاسپٹل پہنچی تھی..

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے فورن اسکا ٹریٹمنٹ شروع کر دیا تھا.. وہ بخار میں تپ رہی تھی.. اسکے بلڈ سیمپل ٹیسٹ کے لیے تھے..

اگلے دن وہ ہوش میں آئی تھی..اداس سی بیٹھی تھی.جب ڈاکٹر نے اسکے پاس آتے ایک
..اور اسکے سر پہ بم پھوڑا تھا

ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ پریگننٹ ہے دو ہفتہ کی پریگنینسی تھی اسکی..اور اسے اپنا خیال رکھنے کا
..کہتی چلتی بنی

اسکی گرینی بھی پاس تھی یہ سنتے ہی اس نے ماریہ کو شکوہ سے دیکھا..کہ کہاں کمی رہ گئی تھی
اسکی تربیت میں..اسے ڈسچارج کر دیا تھا..وہ گھر آئی تو اسکی گرینی اس سے بات نہیں کر
..رہی تھی

www.novelsclubb.com

..گرینی پلیز..آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی..وہ روتی ہوئی اسکے پاس بیٹھی

آخر دکھادی ناتونے اپنی اوقات تیری ماں نے بھی تجھے ایسے ہی جنا تھا.. تیرے باپ نے انکار کردیا تھا تجھے اپنانے سے مگر میں نے پھر بھی تجھ پہ رحم کھایا.. آج انکے لہجہ میں نفرت تھی..

گرینی یہ کیا کہہ رہی ہو آپ.. وہ نم آنکھوں سے بولی اسے تو یہ پتا تھا کہ وہ اسکی دادی ہے..اور اسکے ماں باپ بچپن میں چل بسے تھے

تمہاری ماں ایک انگریز عورت تھی گرل فرینڈ تھی میرے بیٹے تیرے باپ کی.. وہ ایسے ہی تعلق میں تھے ایک دوسرے کے.. پھر ان دونوں کے جھگڑے بڑھنے لگے مگر اس دوران تو پیدا ہو گئی..اور تیرے باپ نے تجھے اپنانے سے انکار کر دیا.. کہ تو اسکی بیٹی ہی نہیں اور تیری ماں تجھے میرے دروازے کے آگے ڈال کے چلی گئی.. میں نے تجھ پہ رحم

www.novelsclubb.com

کھالیا مگر میرا بیٹا مجھ سے ناراض ہو کر چلا گیا.. کہتا تھا کہ تجھے کسی یتیم خانے میں پھینک آؤں مگر میرا دل نا مانا..

تو کہاں ہے میرے ڈیڈ..

پتا نہیں "کہاں گیا" میں نے گھر بدل لیا.. اور پھر کبھی نہیں ملا.. وہ آنسوں بہاتی بولی..

" اور میری ماں..

وہ بھی کبھی نہیں ملی" پتا نہیں دونوں زندہ ہے یا..

www.novelsclubb.com

مگر تو نے ثابت کر دیا تو اسکی بیٹی ہے اسی کا ہی خون ہے.. میری تربیت کا بھی تجھ پہ کوئی اثر نا ہوا.. یہ کسی انگریز کا ہی ہو گا یا معلوم ہی نہیں..

گرینی پلیز.. اس سے اچھا تھا آپ مجھے اسی سڑک پہ مر جانے دیتی نا اٹھاتی.. بلکہ تب ہی میرا گلہ دبا دیتی جب وہ عورت مجھے آپ کے پاس چھوڑ گئی تھی..

وہ روتی ہوئی بولی..

مجھ سے نہیں جیا جاتا اس اذیت میں..

میں مر جانا چاہتی ہوں..

میں برباد ہو گئی ہوں..

www.novelsclubb.com

میں نے تمہیں دین سکھایا تھا ماریہ بھولی تو نہیں ہو گی تم..اٹھو اور جا کر اللہ سے معافی ..مانگو..تم نے اسکے بنائے ہوئے قانون توڑے ہیں

..روح کا سکون عبادت ہے

..تم اللہ کی طرف قدم بڑھالو وہ تمہیں تھام لے گا

..اپنے گناہوں سے توبہ کرو ماریہ

ماریہ کے آنسو بہہ رہے تھے..وہ کتنی غافل تھی اللہ کی یاد سے..مغرب کی دنیا میں اتنا کھو ..گئی کہ خدا کو بھول بیٹھی..آج اسی دنیا سے گھٹن محسوس ہو رہی تھی

آٹھ کر ٹوٹی پھوٹی نماز ادا کی اور اللہ کے آگے ہاتھ پھیلاتے بولنا تو کچھ آ نہیں رہا تھا مگر بس ..روئے گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..پھر انہوں فیصلہ کیا کہ وہ شہر چھوڑ جائیں گے

اور پھر دوسر شہر میں آتے وہاں کرائے پہ رہنے لگی انکے گھر کے ساتھ کچھ اور گھریلو عورتیں بھی رہتی تھی..جو کہ کافی دی دیندار تھی..ماریہ کو انکے ساتھ رہتے ہوئے اور دین کو سمجھنے میں مدد ملی..اب وہ باہر کبھی بنا حجاب کے کہیں نہیں نکلی تھی..سچے دل سے توبہ کی تھی اس نے اپنے رب کے حضور

اسکی گرینی اس پہ ابارشن کا زور ڈال رہی تھی مگر وہ نامانی وہ یہ گناہ نہیں کر سکتی..اس نے ..اپنی گرینی کو سب سچ بتایا تھا کہ کیا ہوا تھا اسکے ساتھ

اب چار ماہ ہو گئے تھے..اسکا وجود بھاری ہو رہا تھا..آس پاس کی عورتیں پوچھنے لگی تو اسکی گرینی یہی بتایا کہ اسکا شوہر اس سے ناراض ہو کر چھوڑ کر چلا گیا..وہ ہر وقت اداس اور ..پریشان رہتی تھی..اپنے رہنے کا سب رنگ ڈھنگ بدل چکی تھی

www.novelsclubb.com

اب وہ کبھی گھر سے باہر نہیں نکلی.. سات ماہ اس نے اس گھر میں ہی گزارے تھے.. کئی

.. عرصہ بعد اس دن ٹرین میں بیٹھی تھی.. جب سامنے بیٹھے وکی پہ نظر گئی.. تو گھبرا گئی

.. مگر شاید قدرت نے انہیں ملانا تھا جو وہ پھر سے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے

..ماریہ آنسوں بہاتی ان سات ماہ میں بیتی داستان سنا گئی اسے

..وکی کھڑا ہوا تھا..اور ماریہ کا ہاتھ تھام لیا تھا.. "چلو میرے ساتھ

..میں کہیں نہیں جا رہی تمہارے ساتھ.."وہ بھرائی آواز میں بولی

" .. تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا.."ہم ابھی اور اسی وقت نکاح کریں گے

..ماریہ نے بے یقینی سے وکی کی طرف دیکھا تھا

ہاں ماریہ میں اپنے کئے پہ شرمندہ ہوں..مجھے سکون تب ہی ملے گا جب تم میرے ساتھ نکاح کرو گی.. چلو"

"..مگر گرینی گھر نہیں میں کیسے انکی مرضی کے بغیر

ماریہ نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے جاؤ شاباش.." گرینی نے انکی سب باتیں سن لی تھی..تو وہ بول پڑی..

..ماریہ اٹھ کر انکے پاس آئی..اور انہیں گلے لیا

www.novelsclubb.com

اور وکی بھی انکے پاس جا کھڑا ہوا..وہ شرمندہ سا کھڑا تھا سر جھکائے

..تمہیں اپنے گناہ پہ ندامت ہے اور تم ماریہ کو قبول کرنے چلے آئے..جاؤ ماریہ

..تو وکی اسکا ہاتھ پکڑے باہر نکلا

پاس ہی مسجد میں جا کر انہوں نے نکاح پڑھالیا..اور پھر دونوں نے ایک ساتھ دو نفل بھی ..ادا کئے

..اور وکی ماریہ کو لیے اپنے گھر کی طرف چل پڑا

..شام ڈھل چکی تھی انہیں گھر پہنچتے

..ماریہ نے اذیت سے دیکھا تھا اس گھر کو

..وہ پل پھر سے یاد آنے لگے تھے

..وکی کچن سے کھانا لیکر آیا..اور سامنے میز پہ رکھا وہ گہری سوچوں میں گم تھی

..ماریہ.. کھانا.."وکی نے اسے پکار

..مجھے بھوک نہیں ہے"وہ بے دلی سے بولی

..پلیز تھوڑا سا کھالو..وہ منت والے انداز میں بولا

..تو اسنے کھانا شروع کر دیا

..اچھا چلو ریسٹ کرو.. تھک گئی ہو گی.. وہ اسے لئے اپنے کمرے میں آیا

..وہ خاموش سی تھی

..ماریہ" وکی نے اسے پکارا

ماریہ.. ہم آج سے ایک نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں جہاں ہمارا آکل دوبارہ سامنے نہ آنے..

www.novelsclubb.com

وہ کہتا اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنے ساتھ لگالیا..ماریہ کی نظر جھکی ہوئی تھی چہرے پہ کوئی جذبہ نہیں تھا..وکی نے آہستگی سے اسکے ہونٹوں کو قید کیا تھا..اسکے انداز میں انتہائی نرمی تھی ..

اسکے آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑیاں نکلی تھی..اس لمس میں تکلیف تھی..وہی منظر تازہ ہو گئے..

ماریہ میں چاہ کر بھی وہ دن تمہاری اور اپنی زندگی سے نہیں نکال سکتا مگر کوشش ضرور کروں گا تمہیں اور خود کو اس اذیت سے نکال سکوں آرام کرو اور پھر کچھ دنوں میں ہم یہ ملک چھوڑ دیں گے اپنے دیس واپس چلے جائیں گے وہاں تم کو ایک نیا اور خوشگوار احساس ملے گا..میری ماں اور بہنوں کا پیار بھی..جو تمہیں کبھی ملا نہیں..

تو وہ بس ہاں میں سر ہلا پائی...

www.novelsclubb.com

وکی اسکا ہاتھ پکڑے اسے بیڈ تک لایا..اسے لٹا کر اوپر اچھے سے کمبل اڑھایا تو وہ آنکھیں موند گئی اور بھی دوسری سائیڈ آ کر لیٹ گیا..آج کتنے عرصہ بعد وہ سکون محسوس کر رہا تھا ..ماریہ اسکی آغوش میں تھی..جسے در در بھٹکتے ڈھونڈا تھا

زندگی کا سفر اسے کہاں سے کہاں لے آیا جس وجود سے نفرت کرتا آیا..آج وہ وہی ہمسفر ..بن کر ساتھ ہے

..یہ شکریہ تو علینا کا بنتا تھا..جس کی وجہ سے اسے احساس ہوا تھا

..ڈیڑھ ماہ بعد آج زویا اسکے کمرے میں تھی

www.novelsclubb.com

..کتنا طویل انتظار کے بعد تم آئی ہو..اور سونے کی بات کر رہی ہو

بے بی کو سلاتے زویا کو بھی نیند آگھیرا تھا..اسے بے بی کاٹ میں ڈال کر خود آرام سے کمبل اوڑھے لیٹ گئی..

روحان کمرے آتا غصہ ہونے لگا..

روحان پلیز سونے دے نا..وہ ملتجی نظروں سے اسے دیکھتے بولی..جہاں وہ اسے کھڑے غصہ سے گھور رہا تھا..

ہاں میں خود سلاتا ہوں تمہیں.

www.novelsclubb.com

ہاں میں خود دلاتا ہوں تمہیں" وہ اسکے ساتھ لیٹتا اسے اپنے حصار میں لے لیا..اور اسکے تشنہ لبوں کو قید کیا تھا..

ابھی وہ مزید آگے بڑھتا کہ.. کہ ننھا سپوت زور و شور سے رونے لگا..اور وہ سخت بدمزہ ہوا..

زویا کو ہنسی آئی تھی..

" پہلے آپ اپنے لاڈلے کو سلائیں پھر مجھے سلائے گا.. "

اور گلا پھاڑ کر روئے جا رہا تھا..روحان کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے چپ کروائے..

"تم ہی سنبھال لو اسے مجھ سے قابو نہیں آرہا.."زویا نے جیسے ہی اپنے ہاتھوں میں لیا تو خاموش ہو گیا. .

www.novelsclubb.com

روحان غصہ سے منہ موڑے لیٹ گیا..

ساتھ والے کمرے میں زارون بیٹھا لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کر رہا تھا اسکے ساتھ بیٹھی زرتاج ..چپڑ چپڑ پاپڑ کھائے جا رہی تھی..جو اسے بہت پسند تھے زارون روز خاص اسی کیلیئے لاتا

کیا بچوں کی طرح لگی ہوئی ہو منہ بند کر کے نہیں کھا سکتی.."اسکی کرچ کرچ اسکے کانوں میں چبھ رہی تھی..

"..منہ کیسے بند کر کھاتے ہیں پاپڑ

آج روحان بیچارے کی نیند سہی والی پوری ہو گی..یوسف کی کب سے رونے کی آواز سنتے زارون بولا..

فکر نا کرو تمہاری بھی کچھ مہینوں بعد سہی والی نیند پوری ہونے والی ہے..زرتاج نے مسکراتے کہا..

میں تم دونوں کو کمرے سے نکال دوں گا.. بھئی مجھے تو سکون کی نیند چاہیے..وہ بڑے آرام سے کہتا اسے تپا گیا..

تم نکالو کمرے سے مجھے یہیں رہ کر تمہارا جلوس نکالوں گی.. "وہ اسے تکیہ مارتے بولی..

پاگل ہو گیا کام خراب کر دیا میرا..اچانک سر پہ تکیہ لگنے سے لیپ ٹاپ پہ ہاتھ لگا تھا..اب اسکی طرف لیپ ٹاپ بند کر کے مڑا تھا..چہرہ پہ غصہ کے تاثرات تھے..ایک پل کیلئے تو زرتاج گھبرائی اسکے تیور دیکھ..

www.novelsclubb.com

تو زاروں نے اسکی کلائی کھینچ کر چہرہ اسکے چہرہ کے قریب تر کرتا مسکرا دیا..

زرتاج نے آنکھیں سکیڑ کر اسکی طرف دیکھا..

..وہ کچھ بولنے کیلئے لب کھولنے لگی تو اسے قید کر گیا

..اگلے دن روحان آفس سے آیا

.. کھانے کے بعد وہ کمرے آیا تو بولا..

" ..وکی کا فون آیا تھا آج

www.novelsclubb.com

..جی کیسے ہیں وہ.. "اور کیا کرتے ہیں آجکل" زویا بے بی کو سلا رہی تھی تو بولی

..وہ پاکستان آچکا ہے..اور ولیمہ کی دعوت دی ہے" روحان اسکے پاس بیٹھتا بولا

..جی..انکی شادی ہے! یہ تو بہت اچھی بات ہے..وہ خوش ہوتی بولی

" ..شادی آسٹریلیا میں ہی کر لی تھی ایک ماہ پہلے..لڑکی یہاں لے آیا ہے جناب

..کیا کون ہے وہ.."زویا نے حیرانی سے کہا

www.novelsclubb.com

بتایا تو نہیں ہاں اتنا بس بتایا ہے کہ اسے میں جانتا ہوں.."اب یہ تو وہاں جا کر ہی پتا چلے گا..

..تم تیاری کر لینا دو دن ہے.."جی وہ بے بی کاٹ میں ننھے یوسف کو ڈالتی بولی

اب کہاں جارہی ہو.."اسے باہر جاتا دیکھ بولا..آپ کے لئے کافی لینے.."وہ فٹ سے بولی..

..کافی چھوڑو تم ادھر آؤ.. تمہارا لاڈلہ سویا ہوا ہے.. کل بھی سارا موڈ کا ستیاناس کر دیا تھا"

..اب تو ایسے ہی چلے گا" وہ کہتی ہی باہر نکل گئی

..بہانے باز کہیں کی ہاتھ لگو تم میرے" وہ پیچھے بڑبڑاتا رہ گیا

www.novelsclubb.com

..ولیمہ وکی کے گاؤں میں ہی تھا

ماریہ نے پنک کلر کی لانگ کامدار اور ڈھیلی سی فراک پہن رکھی اسکارف حجاب اسٹائل میں ..لیا تھا ساتھ نقاب بھی کیا تھا..اور سر پہ کامدر بھاری دوپٹہ رکھا تھا

گاؤں کی عورتیں تو دیکھ حیران تھی اسے..جب وکی اسے اپنے گاؤں لایا تھا تب ہی عورتیں دیکھ اسے حیران تھی وہ ایک گوری چٹی گولڈن بالوں والی انگریز ہی لگتی تھی..ماریہ کو انکی سمجھ ہی نہیں آتی تھی اسکی ماں اور بہنیں پنجابی بولتی تھی..اسے بس اردو ہی سمجھ آتی تھی ..مگر وہ انگلش میں بولتی تھی تو وکی ہی ٹرانسلیٹر تھا انکا

..اور کچھ دن بعد جا کر اسے کچھ کچھ پلے پڑنے لگا تھا

وکی نے گھر یہی بتایا کہ اس نے ایک سال پہلے شادی کی تھی..انکے ڈر سے اسنے نکاح چھپایا..ماریہ کا آٹھواں ماہ شروع تھا..اسے سب غلط نا سمجھیں اس لئے اس نے سچ چھپایا..مگر اسکی ماں کی ضد تھی کہ ولیمہ رکھنا چاہتی ہے انکا آخر ایک ہی بیٹا ہے

سب مہمان آرہے تھے..ماریہ بس اپنا وجود چھپائے بیٹھی تھی..

روحان اور زویا بھی آگئے..وکی انہیں دیکھتے ہی انکی طرف لپکا..ماریہ نے روحان کو دیکھا تو دل میں ٹیس سی اٹھی تھی روحان کے کہے گئے آخری الفاظ یاد آئے تھے اسے..پھر آنسوؤں کو اپنے اندر اتارا تھا کہ وہ بھی روحان کو دھوکہ دے رہی تھی..

زویا ماریہ کے پاس آئی..اس سے حال چال بھی کیا نقاب کی وجہ سے زویا پہچان نا سکی..

www.novelsclubb.com

ولیمہ اپنے اختتام کو پہنچا..اب حال میں اکادکا لوگ ہی تھے..ولیمہ دوپہر کا تھا اب شام ہو رہی تھی..

اب تم لوگ میرے مہمان ہو کچھ دن تو رہنا میرے گھر..وکی روحان سے بولا..زویا ماریہ کیساتھ کچھ فاصلہ پہ اسٹیج پہ ہی بیٹھی تھی اپنے بیٹے کو لیے جو روتا روتا سو گیا..روحان اور وکی اسٹیج کے نیچے کچھ فاصلہ پہ کھڑے تھے..

یار آفس کا مسئلہ میں تو بس تیرا دل رکھنے کیلئے آیا تھا..

میں بہت خوش ہوں تمہیں خوش دیکھ کر..ورنہ تو مجنوں بن گیا تھا..

www.novelsclubb.com

تجھے میں نے کہا تھا وقت آنے پہ سچ بتاؤں گا تو آج وقت آ گیا ہے..وکی روحان کو لئے اسٹیج پہ آیا..

..ماریہ کے آگے ہاتھ کیا جو اس نے تھام لیا اور اپنے بھاری وجود کو سنبھالتے اٹھی

زویا اور روحان نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا زویا روحان کیساتھ کھڑی تھی.. پھر وکی نے اسکا نقاب کھسکا دیا..

..ماریہ "روحان زیر لب بڑبڑایا

..یہ ماریہ ہے ناز ویا روحان سے بولی

www.novelsclubb.com

..ہاں میں ماریہ ہی ہوں" ..ماریہ بولی

" ..روحان مجھے غم علینا کا اتنا نہیں تھا جتنا غم مجھے ماریہ کیساتھ زیادتی کرنے کا تھا

" ..روحان نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھا.."کیا مطلب ہے تمہارا

جب ماریہ آخری دفعہ ہمارے آفس میں آئی تھی..ماریہ کیساتھ میں نے زیادتی کی تھی اور " .. تمہیں اسکے خلاف کر دیا..اسنے مجھے بہکایا

یہ جھوٹ بول رہا ہے اس نے میرا فائدہ اٹھایا ہے"ماریہ کے کہے گئے الفاظ اس کے کان ..میں گونجے.. مگر وہ اسے دھتکار گیا اور اپنے دوست کا ساتھ دیا بنا سچ جانے

www.novelsclubb.com

اور پھر تم نے کہا تھا"یہ قدرت کا انصاف ہے.اور قدرت نے بھی میرے ساتھ انصاف کر دیا تھا..میں نے کسی کا نقصان کیا تو نقصان میرے حصہ میں بھی آیا..اور تب مجھے احساس ہوا..میں سنبھل نا پایا اندر سے میرا جسم جیسے چھلنی ہو گیا میں. مداوا کرنا چاہتا تھا

اپنے کئے کا۔۔ دن رات ایک کر دیا۔ ماریہ کو ڈھونڈنے میں۔۔ اور آخر کار یہ مجھے مل ہی گئی اور جس حال میں ملی خود سے ہی نفرت ہونے لگی اور میں نے ایک منٹ بھی ضائع کئے بغیر نکاح کر لیا۔۔ اور اسے یہاں لے آیا۔۔ اور اب لگا کے تجھے اس بتا دوں۔۔

روحان تو سکتہ میں کھڑا تھا۔۔ زویا کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا مگر اسکی آخری الفاظ سے اندازہ لگا چکی تھی کہ کیا ہوا۔۔

روحان کہیں نا کہیں تمہاری گناہ گار میں بھی ہوں تمہیں جھوٹ بولتی رہی سچ تو یہ بھی تھا کہ مجھے تم سے محبت ہوئی نہیں۔۔ تمہیں چیٹ کرتی رہی۔ تمہیں زویا سے دور کرنے کی کوشش کرتی رہی۔ اسکی سزا تو مجھے بھی ملی۔۔ مگر میں راہ راست یہ آ گئی اس کے لئے تمہارا شکریہ۔۔

www.novelsclubb.com

چلو زویا..روحان کو شدید غصہ تھا وکی پہ یہ موقع غصہ نکالنے کا نہیں تھا..اسلیے وہ وہاں سے چلا گیا..

روحان ناراض ہو گیا.."ماریہ اسے دیکھ بولی..

ہاں مگر میں منالوں گا.. چلو گھر چلتے ہیں.."وکی بھی اندر سے دکھی ہوا..

اس پورے مہینے میں وکی نے ماریہ کا بہت خیال رکھا تھا اور ماریہ بھی کوشش کر رہی تھی کہ وکی کے لئے دل میں جگہ بنا سکے..

www.novelsclubb.com

اگلے ماہ ہی وکی کو اللہ نے بہت خوبصورت بیٹی سے نوازا تھا..اپنی بیٹی جو دیکھتے وکی کی آنکھ میں آنسو آئے تھے..جسکا اسنے دعا نام رکھا

..زرتاج کی اچانک طبیعت بگڑی تھی ابھی پیدائش میں کچھ دن باقی تھے

..زارون پریشانی سے آپریشن تھیٹر کے دروازے کے باہر چکر کاٹ رہا تھا

..تب ڈاکٹر باہر آئی.."مبارک ہو بیٹی ہوئی

ڈاکٹر زرتاج کیسی ہے..جی وہ ٹھیک ہے کچھ ہی دیر میں اسے دوسرے روم میں شفٹ ..کر دیا جائے گا

..وہ گول مول سی صحت مند بچی تھی جس کے پھولے پھولے سے گال تھے

زارون اسے اپنے گود میں بھرے کھڑا تھا.. جسکے اسنے پیار سے گال کھینچے تو وہ گلہ پھاڑ کر ..رونے لگ گئی زارون کو ہنسی آئی کہ ماں کی طرح اسے بھی گال کھینچنا پسند نہیں آیا

..زرتاج آنکھیں بند کئے لیٹی تھی جب زارون آیا کمرے میں

..زارون نے اسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھے تھے.. تو اس نے آنکھیں کھولی

تمہارا بہت بہت شکریہ زری" تم نے مجھے زندگی کا سب سے پیار تحفہ دیا.. "تو وہ" مسکرائی.. پھر بولی

www.novelsclubb.com

" .. تم تو ہمیں کمرے سے نکال دو گے اگر روئی تو

ہاہا.. ہاں تم تو جیسے آرام سے نکل جاؤ گی.. اتنی آسانی سے نہیں چھوڑنے والی مجھے تم.. "وہ اسکے پھولے گال کھینچتے بولا..

جو برا سا منہ بناتی رہ گئی..

عروش نام رکھا عالم صاحب نے زارون کی بیٹی کا..

دو سال بعد..

www.novelsclubb.com

آج روحا اور عمار کی شادی تھی دونوں ہی اسٹیج پہ سج کے بیٹھے تھے.. روحا دلہن بنے عمار کے عقب میں شرمائی سی بیٹھی..

زرتاج بیچاری تو چلنے سے رہی وہ پھر سے امید سے تھی.. عروش ابھی سال کی ہی ہوئی تھی.. کہ وہ پھر سے امید سے ہو گئی.. زارون تو بہت خوش ہوا مگر وہ تو اسے کاٹ کھانے کو دوڑی اسکے لئے بہت مشکل تھا بچہ سنبھالنا عروج تو اس سے بہت تنگ کرتی تھی..

زویا تو دوڑتی پھر رہی تھی ساری ذمہ داری اسکے سر تھی..

یوسف اور عروش کی آپس میں بہت بنتی تھی.. وہ بس چلنے لگے تھے اور تتلی زبان آپس میں ہی بولتے رہتے تھے جو کسی کو سمجھ نہیں آتی تھی..

www.novelsclubb.com

زرتاج.. یار عروش کو پکڑلو بار بار باہر بھاگ رہی ہے.. زارون عروش کو اٹھائے اسکے پاس آیا جو گول مول سی صحت مند سی بچی تھی بلکل زرتاج کی طرح..

..تو اب میں اسکے پیچھے نہیں بھاگ سکتی. وہ منہ بناتی بولی

..تو غصہ کس بات کا ہے..زارون بولا

زویا کو دیکھو کیسے بھاگتی پھر رہی ہے..اور مجھے پھر مصیبت میں ڈال دیا.."وہ عروش کو ..اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی

بس ابھی سے ہی تھک گئی..ابھی تو مجھے چار پانچ اور چاہیے..وہ اسکے پاس بیٹھتا شرارت سے بولا

www.novelsclubb.com

" ..میں بلی ہوں کیا

..وہ ہنسنے لگا"تمہاری صحت پہ کیا اثر بھلا.."مذاق اڑاتے اٹھ گیا

..زارون..وہ غصہ سے بولی

...ختم شد

www.novelsclubb.com